اَلْقَصَائِدُالْاَحْمَدِيَّةُ

کلام

حضرت مرزا غلام احمد القادیانی

المسیح الموعود والمھدی المعھود

علیہ السلام

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

پیش لفظ

بانی جماعتِ احمدیہ، حضرت مرزا غلام احمد قادیانی، مسیح موعود ومہدی معہود علیہ السّلام کے منظوم عربی کلام کا زیرِ نظر مجموعہ اُن قصائد پر مشتمل ہے جو حضور نے اپنی اُردو اور عربی تصانیف میں جا بجا مناسب مقامات پر رقم فرمائے ہیں۔ ان قصائد کے معانی کی گہرائی اور وسعت صحیح ادراک تو تب ہوتا ہے جب انہیں حضور کی اصل تصانیف میں ان کے سیاق وسباق، حواشی اور وضاحتوں کے ساتھ مطالعہ کیا جائے تاہم ان متفرق قصائد کو مجموعہ کی شکل میں شائع کرنے کی اپنی افادیّت ہے اور اس کے ساتھ اُردو ترجمہ عربی سے ناواقف قارئین کیلئے ان عظیم روحانی مضامین سے متعارف کرانے کا ایک ذریعہ ہوگا جو اِن عربی اشعار میں مکنون ہیں۔

حضور کے عربی قصائد کا اصل موضوع اور محور رسولِ عربی، حضرت محمد مصطفٰے، احمدِ مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات ستودہ صفات سے اپنی بے لَوث محبت اور بے مثل عشق کا اظہار ہے اور ان قصائد کا ایک ایک شعر اِس الزام کا ناقابلِ تردید ثبوت ہے کہ نعوذ باللہ آپ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابل پر کسی منصب کا دعوٰی کیا ہے۔

اِس کے بعد آپ کے قصائد میں مناجات اور حمدِ باری تعالیٰ کے علاوہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے مناقب اور ان کی بے نظیر اطاعت وقربانی، دینِ اسلام اور اُمّتِ مرحومہ پر موجودہ زمانہ میں آنے والے مصائب کا بیان اور ان کے ازالہ کے لئے خدا تعالیٰ کے حضور دردمندانہ دعائیں، اپنے مِن جانب اللہ ہونے پر غیر متزلزل یقین اور مخالفین ومعاندین سے مبارزت طلبی خاص موضوع ہیں۔

حضور کا یہ کلام فصاحت وبلاغت، پاکیزگیٔ افکار، شُستہ بیانی اور خالص عربی اسلوب کے لحاظ سے ایک بے مثل شاہکار ہے اور اسلامی عربی لٹریچر میں ایک گراں قدر اضافہ۔ آپ نے قدیم عربی اَدب میں

استعمال ہونے والی تراکیب کو وسیع روحانی معانی کا لباس پہنایا ہے۔ گو آپ نے کسی دینی مدرسہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کی اور نہ ہی اساتذۂ فن کے سامنے زانوئے تلمّذ تہہ کیا لیکن جب بھی آپ کو اپنے جذبات کی ترجمانی کی ضرورت پڑی آپ نے اپنے خداداد علم سے اُردو، فارسی اور فصیح عربی میں بِلا تکلّف اور بِلا تصنّع بلکہ ارتجالاً طویل قصائد لکھے جو تصنّع اور آورد سے پاک ہیں اور اَدب کی انتہائی بلندیوں کو چھُوتے ہیں۔ آپ کے بعض قصائد اپنے اندر اعجازی شان رکھتے ہیں اور رہتی دُنیا تک آپ کے مِن جانب اللہ ہونے کا ایک زندہ نشان ہیں۔

قصِیدہ اعجازیہ

حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے جب قرآن کریم کی تفسیر پر مشتمل بعض عربی کتب تصنیف فرمائیں تو مخالفین نے ان کی قدر و منزلت کم کرنے کیلئے اَعَانَہ‘ عَلَیْہِ قَوْمٌ اٰخَرُوْنَ (الفرقان: ۵) کا الزام لگایا اس الزام سے آپ کی بریّت ثابت کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ایک تقریب پَیدا کی۔ مُدّ ضلع امرتسر میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کے نمائندہ حضرت مولوی محمد سرور شاہ اور نمائندہ اہلِ حدیث مولوی ثناء اللہ امرتسری کے درمیان ۲۹ اور ۳۰/ اکتوبر ۱۹۰۲ء کو ایک مناظرہ منعقد ہوا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے پانچ دِن کے مختصر عرصہ میں ۵۳۳ اشعار پر مشتمل ایک طویل قصیدہ مع ترجمہ رقم فرمایا جس میں مباحثہ مدّ کے حالات تفصیلاً درج تھے اور اس کے بارے میں یہ کہنا ناممکن تھا کہ اسے پہلے سے لکھوایا گیا ہے۔ حضور نے اِس مترجم قصیدہ کو دس دن کے اندر چھپوا کر مولوی ثناء اللہ امرتسری اور بعض دوسرے علماء کو بھجوایا اور معارضہ کے لئے دس ہزار روپے کے اِنعامی چیلنج کے ساتھ یہ بھی تحریر فرمایا:۔

’’پھر اگر بیس دن میں جو دسمبر ۱۹۰۲ء کی دسویں کے دن شام تک ختم ہو جائے گی انہوں نے اِس قصیدہ اور اُردو مضمون کا جواب چھاپ کر شائع کر دیا تو یوں سمجھو کہ مَیں نیست و نابود ہو گیا اور میرا سلسلہ باطل ہو گیا۔ اِس صورت میں میری تمام جماعت کو چاہیئے کہ مجھے چھوڑ دیں اور قطع تعلق کریں۔‘‘

اور پھر آپ نے پورے یقین اور تحدّی کے ساتھ تحریر فرمایا:۔

’’دیکھو مَیں آسمان اور زمین کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں کہ آج کی تاریخ سے اس نشان پر حصر رکھتا ہوں۔ اگر مَیں صادق ہوں اور خدا جانتا ہے کہ مَیں صادق ہوں تو کبھی ممکن نہ ہوگا کہ مولوی ثناء اللہ اور ان کے تمام مولوی پانچ دن میں ایسا قصیدہ بنا سکیں اور اُردو مضمون کا رَدّ لکھ سکیں کیونکہ خدا تعالیٰ انکی قلموں کو توڑ دے گا اور ان کے دِلوں کو غبی کر دے گا۔‘‘

یہ میعاد گذر گئی اور آج تک علماء سے نہ اِنفرادی طور پر اور نہ اجتماعی طور پر اس کا جواب لکھا جا سکا اور آج بھی یہ چیلنج قائم ہے۔

ایک وضاحت: اُس زمانہ میں ایک طرف عیسائی پادری یہ دعوٰی کرتے تھے کہ حضرت عیسٰی علیہ السّلام افضل النّبیّین ہیں بلکہ الوہیّت کے مقام پر فائز ہیں اور حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نعوذ باللہ سچّے نبی نہیں ہیں اور دوسری طرف بعض غالی شیعہ علماء نے یہ دعوٰی کیا تھا کہ قیامت کے دِن تمام مخلوق بلکہ تمام انبیاء صرف اور صرف حضرت امام حسین (رضی اللہ عنہ) کی شفاعت سے ہی نجات پائیں گے اِس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے غیرت کا تقاضا تھا کہ اِن بے بنیاد دعاوی کا رَدّ کیا جاتا چنانچہ حضرت بانئ جماعتِ احمدیہ نے اِسی جذبہ سے اپنے اِس قصیدہ میں اِن دونوں دعاوی کا رَدّ فرمایا ہے اور دیباچہ میں بطور وضاحت تحریر فرمایا ہے:۔

’’مَیں نے اِس قصیدہ میں جو امام حسین رضی اللہ عنہ کی نسبت لکھا ہے یا حضرت عیسٰی علیہ السّلام کی نسبت بیان کیا ہے یہ انسانی کارروائی نہیں۔ خبیث ہے وہ انسان جو اپنے نفس سے کاملوں اور راستبازوں پر زبان دراز کرتا ہے۔ مَیں یقین رکھتا ہوں کہ کوئی انسان حسینؓ یا حضرت عیسٰی جیسے راستباز پر بدزبانی کر کے ایک رات بھی زندہ نہیں رہ سکتا اور وعید مَنْ عَادَ وَلِیًّا لِی دست بدست اس کو پکڑ لیتا ہے۔ پس مبارک وہ جو آسمان کے مصالح کو سمجھتا ہے اور خدا کی حکمت عملیوں پر غور کرتا ہے۔‘‘ (اعجاز احمدی)

ترجمہ و تشکیل

اِس مجموعہ کے بہت سے قصائد تو وہ ہیں جن کا اُردو ترجمہ خود حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے فرمایا ہے یا حضور کے ارشاد پر بعض صحابہ مسیح موعود علیہ السلام نے کیا اور یہ تراجم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصانیف کے ایڈیشن اوّل میں شائع ہوئے۔ ایسے جملہ تراجم کو ہم نے مِن وعَن اِس مجموعہ میں شامل کیا ہے۔ غیر مترجم قصائد کے ترجمہ اور حرکات و اعراب لگانے کیلئے حضرت مرزا ناصر احمد خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اُستاذی المکرّم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم۔اے کی سرکردگی میں ایک کمیٹی مقرر فرمائی تھی جس کے ممبران استاذی المحترم حضرت قاضی محمد نذیر صاحب فاضل، مولانا محمد صادق صاحب فاضل مبلّغ سماٹرا اور ملک مبارک احمد صاحب پروفیسر جامعہ احمدیہ تھے۔ اِن بزرگوں کی محنت اور لگن سے قریباً ایک سال میں یہ کام مکمل ہؤا۔

اس کی ترتیب، کمپوزنگ، پروف ریڈنگ اور طباعت کے مختلف مراحل میں اُستاذی المحترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب کے علاوہ مولوی سلطان احمد صاحب شاہد، مربی طاہر محمود احمد صاحب شاؔہد اور مولوی فضل کریم صاحب شاؔہد نے کی۔

موجودہ ایڈیشن کی کمپوزنگ محترم مربی طاہر محمود احمد صاحب شاؔہد نے اور اس کی پروف ریڈنگ محترم محمد یوسف صاحب شاؔہد سابق مبلغ سپین نے کی ہے۔ ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

۲۵/اپریل ۲۰۰۷ء

الفہرست

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۱	یَاعَیْنَ فَیْضِ اللّٰہِ وَالْعِرْفَانِ	۱	از کمیٹی	آئینہ کمالات اسلام ۵/۵۹۰
۲	بِمُطَّلِعٍ عَلٰی اَسْرَارِ بَالِیْ	۹	؎	آئینہ کمالات اسلام ۵/۵۹۴
۳	اُمِرْتُ مِنَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ الْمُمَجَّدِ	۱۴	--	التبلیغ ٹائیٹل پیج صفحہ آخر
۴	تَذَکَّرْیَا اَخِیْ یَوْمَ التَّنَادِیْ	۱۸	؎	تحفة بغداد – ۷/۱۳
۵	ھَدَاکَ اللّٰہُ ھَلْ قَتْلِیْ یُبَاحُ	۲۰	؎	تحفة بغداد – ۷/۳۷
۶	یَا قَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَا	۲۵	؎	کرامات الصادقین – ۷/۷۰
۷	اَیَا مُحْسِنِیْ اُثْنِیْ عَلَیْکَ وَاَشْکُرُ	۳۰	؎	کرامات الصادقین – ۷/۷۱
۸	بِکَ الْحَوْلُ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْبَعَ الْھُدٰی	۶۴	؎	کرامات الصادقین – ۷/۸۹
۹	اَ لَا اَیُّھَا الْوَاشِیْ اِلَامَ تُکَذِّبُ	۷۷	؎	کرامات الصادقین – ۷/۹۶
۱۰	حَمَامَتُنَا تَطِیْرُ بِرِیْشِ شَوْقٍ	۹۵	؎	حمامة البشرٰی – ۷/۱۶۵
۱۱	دُمُوْعِیْ تَفِیْضُ بِذِکْرِ فِتَنٍ اُنْظُرُ	۹۶	؎	حمامة البشرٰی – ۷/۳۲۶
۱۲	اِلَی الدُّنْیَا اَوَی الْحِزْبُ الْاَجَانِیْ	۱۱۶	از ایڈیشن اوّل	نور الحق جلد اوّل ۸/۸۵
۱۳	اِنِّیْ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْاَکْبَرِ	۱۲۹	؎	نور الحق جلد اوّل ۸/۱۱۹
۱۴	اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَنَصِّرِیْنَ وَ ذَاتِھِمْ	۱۳۲	؎	نور الحق جلد اوّل ۸/۱۲۳
۱۵	لَمَّا اَرَی الْفُرْقَانُ مِیْسَمَۃُ تَرَدّٰی مَنْ طَغٰی	۱۴۲	؎	نور الحق جلد اوّل ۸/۱۶۴
۱۶	تَرَکْتُمْ اَیُّھَا النُّوْکٰی طَرِیْقَ الرُّشْدِ تَزْوِیْرًا	۱۴۵	از ایڈیشن اوّل	نور الحق جلد اوّل ۸/۱۷۷

نمبرشمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
۱۷	اِتَّقِ اللّٰہَ یَاعَدُوَّ حُسَیْنٍ	۱۴۸	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی ٹائیٹل پیج ۱۸۷/۸
۱۸	غَسَا النَّیِّرَانِ ھِدَایَۃً لِّلْکَوْدَنِ	۱۴۹	ازایڈیشن اوّل	نور الحق جلدثانی۱۸۹/۸
۱۹	ظَھَرَا لُخُسُوْفُ وَفِیْہِ نُوْرٌ وَّالْھُدٰی	۱۵۲	″	نور الحق جلدثانی۱۹۱/۸
۲۰	عَلٰی اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْھِرَ الْھُدٰی	۱۵۶	″	نور الحق جلدثانی۲۰۱/۸
۲۱	اَیَا مَنْ یَّدَّعِیْ عَقْلًا وَّ فَھْمًا	۱۵۷	″	نور الحق جلدثانی۲۰۲/۸
۲۲	وَکَمْ مِنْ نَّدَامٰی اَدَارُ وا الْکُئُوْسَا	۱۵۸	″	نور الحق جلدثانی۲۰۴/۸
۲۳	قَضٰی بَیْنَنَا الْمَوْلٰی فَلَا تَعْصِ قَاضِیَا	۱۵۹	″	نور الحق جلدثانی۲۱۲/۸
۲۴	بُشْرٰی لَکُمْ یَامَعْشَرَ الْاِخْوَانِ	۱۶۰	″	نور الحق جلدثانی۲۱۷/۸
۲۵	قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ یَوْمٌ اَطْیَبُ	۱۷۲	″	نور الحق جلدثانی۲۳۸/۸
۲۶	فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ	۱۷۹	″	نور الحق جلدثانی۲۵۶/۸
۲۷	مَالِلْعِدَا مَالُوْا اِلَی الْاَھْوَآءِ	۱۸۳	ازکمیٹی	نور الحق جلدثانی۲۶۰/۸
۲۸	ھَدَاکَ اللّٰہُ ھَلْ تُرْضِی الْعَوَامَا	۱۸۴	″	اتمام الحجّۃ ۲۹۰/۸
۲۹	کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا	۱۸۵	″	سِرّالخلافۃ ٹائیٹل پیج ۳۱۵/۸
۳۰	رُوَیْدَکَ لَا تَھْجُ الصَّحَابَۃَ وَاحْذَرِ	۱۸۶	″	سِرّ الخلافۃ ۳۸۶/۸
۳۱	اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءِ	۱۹۷	″	سِرّ الخلافۃ ۳۹۷/۸
۳۲	نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ ھَاشِمِیٍّ عَرَبِیٍّ	۲۰۰	″	سِرّ الخلافۃ ۴۳۰/۸
۳۳	یَامَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاٰ لَاءِ	۲۰۳	″	منن الرحمن ۱۶۹/۹
۳۴	اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَھْلَ الْاَوَامِرِ	۲۱۴	″	انجام آتھم ۱۳۶/۱۱

نمبرشمار	پہلا مصرعہ	صفحہ نمبر	ترجمہ	حوالہ
٣٥	لَمَّارَأَی النُّوْکَی خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ	٢١٥	〃	انجام آتھم ١١/١٥٧
٣٦	اَ لَا یَا اَیُّهَا الْحُرُّ الْکَرِیْمُ	٢١٦	〃	انجام آتھم ١١/١٦٦
٣٧	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْوٰی ظَلَامٌ	٢١٧	〃	انجام آتھم ١١/١٧٤
٣٨	تَذَکَّرُ مَوْتَ دَجَّالٍ رُذَالٍ	٢١٨	〃	انجام آتھم ١١/٢٠٦
٣٩	بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجَی الْاِئْتِلَافُ	٢٢٣	〃	انجام آتھم ١١/٢٢٩
٤٠	اَلَا اَیُّهَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ	٢٢٦	〃	انجام آتھم ١١/٢٣٧
٤١	اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْهِ الْمُشَارِزِ	٢٢٧	〃	انجام آتھم ١١/٢٤٠
٤٢	عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰلَاءِ	٢٢٨	〃	انجام آتھم ١١/٢٦٦
٤٣	یَا قِرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ آتَمُ سَلْ عَشِیْرَتَهُ	٢٥٤	ازایڈیشن اوّل	حجة الله ١٢/٢١٠
٤٤	اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ	٢٥٥	〃	حجة الله ١٢/٢٢١
٤٥	لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِی وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ	٢٥٩	〃	حجة الله ١٢/٢٢٤
٤٦	اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَهْجَةٍ مُسْتَکْثِرَةٍ	٢٨٩	--	تحفه قیصریّه ١٢/٢٩٢
٤٧	حِبٌّ لَنَا فَبِحُبِّهٖ نَتَحَبَّبُ	٢٩٠	〃	نجم الهدٰی ١٤/٥٣
٤٨	اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضٰهَا الْمُقَدِّرُ	٢٩١	ازکمیٹی	خطبة الهامية ١٦/٣٠٣
٤٩	وَ مَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ هٰذَا الْمُقَامِ	٢٩٨	〃	اعجاز المسیح ١٨/٨٤
٥٠	اَیَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکَ مُدَمَّرُ	٢٩٩	ازایڈیشن اوّل	اعجاز احمدی ١٩/١٥٠
٥١	تَرٰی نَصْرَ رَبِّیْ کَیْفَ یَأْتِیْ وَ یَظْهَرُ	٣٥٣	〃	براھین احمدیه حصّه پنجم٢١/٣١٥
٥٢	اِنِّی مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُکْرَمٌ	٣٧٢	〃	حقیقة الوحی ٢٢/٣٦١

بسم الله الرحمن الرحيم

نحمده و نصلی علی رسوله الكريم

قصيدة

فی مدح خاتم النبيين صلی الله عليه و سلم

هذه القصيدةُ انيقةٌ رشيقةٌ مملوة من اللطائف الادبيّة و الفرائد العربية فی

یہ قصیدہ نہایت عمدہ اور لطیف ہے اور یہ ادبی لطائف اور عربی زبان کے بے مثل قیمتی موتیوں سے بھر پور ہے۔ یہ میرے پیارے آقا

مـدح سيدی و سيد الثقلين خاتم النبيين محمدٍ لذی وصفه الله فی الكتاب المبين

دو جہاں کے بادشاہ، خاتم النبیین، سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہے، جن کی اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں تعریف فرمائی ہے

الـلهـم صـل وسـلـم عـلـيـه الـی يـوم الـديـن۔ و ليست هذه من قريحتی الجامدة

اے اللہ! قیامت تک ان پر درود بھیج اور سلامتی نازل فرما اور یہ قصیدہ میری جامد طبیعت اور بجھی ہوئی ذہانت سے نہیں ہے اور

وفطنتی الخامدة۔ وماكانت رويتی الناضبة ضليع هذا المضمار ومنبع تلک الاسرار

نہ ہی میرے یہ خشک خیالات اس میدان کے شہسوار ہیں اور نہ ہی ان اسرار کا منبع ہیں

بـل كـلـمـا قـلـت فهـو مـن ربّـی الـذی هـو قـريـنـی و مـؤيِّـدی ‘

بلکہ وہ سب باتیں جو میں نے اس سلسلہ میں کی ہیں وہ میرے اس رب کی طرف سے ہیں جو میرا ساتھی اور میرا مؤید ہے (وہ مجھے قوت بخشنے والا ہے)

الـذی هـو معی فی كل حينی‘ الذی يطعمنی و يسقينی ‘ و اذا ضللت فهو يهدينی‘

جو ہر وقت میرے ساتھ ہے۔ وہی خدا ہے جو مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں راستہ سے بھٹک جاتا ہوں تو میری رہنمائی فرما کر مجھے منزلِ مقصود تک پہنچاتا ہے

و اذا مــرضــت فهــو يشــفيــنــی۔ مــا كسبــت شيـئـا مـن مـلـح الـادب

اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہ مجھے شفا بخشتا ہے اور میں نے (اس قصیدہ میں) ادب کے عمدہ اور دلچسپ کلمات اور اس کے عجیب وغریب،

و نــوادره۔و لــكــن جــعــلــنــی الـلّٰــه غــالــبًــا عــلـی قــادره۔

جدت اور ندرت رکھنے والے فصیح الفاظ بزورِمحنت حاصل نہیں کئے، لیکن پھر بھی اللہ تعالیٰ نے مجھے قادر الکلام ادیبوں پر غلبہ بخشا ہے

و هذهٖ آية ربّی لقوم يعلمون۔ و انی اظهرتها و بينتها لعلّی اُجزی جزاء

اور یہ میرے رب کی طرف سے علم رکھنے والی قوم کے لئے زبردست نشان ہے اور میں نے صرف اس لئے اس کا اظہار کیا اور اسے بیان کیا ہے

الشاكرين و لا ألحق بالّذين لايشكرون۔

تاکہ میں شکر گزار لوگوں کی جزا پاؤں اور ان لوگوں میں شامل نہ کیا جاؤں جو شکر نہیں کرتے۔

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۹۰)

۱

یَـا عَیۡـنَ فَیۡـضِ الـلّٰـهِ وَ الۡعِـرۡفَـانِ　　یَسۡعٰـی اِلَیۡـکَ الۡـخَلۡـقُ کَـالظَّمۡـاٰنِ

اے اللہ کے فیض وعرفان کے چشمے! خلقت تیری طرف پیاسے کی طرح دوڑ رہی ہے۔

یَـا بَـحۡـرَ فَـضۡـلِ الۡـمُـنۡعِـمِ الۡـمَـنَّـانِ　　تَهۡـوِیۡ اِلَیۡـکَ الـزُّمَـرُ بِـالۡـکِیۡـزَانِ

اے انعام واحسان کرنے والے خدا کے فضل کے سمندر! لوگوں کے گروہ کوزے لئے ہوئے تیری طرف لپکے آرہے ہیں۔

یَـا شَـمۡـسَ مُلۡـکِ الۡـحُسۡـنِ وَ الۡاِحۡسَانِ　　نَـوَّرۡتَ وَجۡـهَ الۡـبَـرِّ وَ الۡـعُـمۡـرَانِ

اے حسن واحسان کے ملک کے آفتاب! تو نے بیابانوں اور آبادیوں کے چہرے کو منوّر کردیا ہے۔

قَـوۡمٌ رَأَوۡکَ وَ اُمَّـةٌ قَـدۡ اُخۡـبِـرَتۡ　　مِـنۡ ذٰلِـکَ الۡـبَـدۡرِ الَّـذِیۡ اَصۡـبَـانِیۡ

ایک قوم نے تو تجھے دیکھا ہے اور ایک امت نے خبر سنی ہے اس بدر کی جس نے مجھے (اپنا) عاشق بنادیا ہے۔

یَبۡـکُـوۡنَ مِنۡ ذِکۡـرِ الۡـجَـمَـالِ صَبَابَـةً　　وَ تَـاَلُّـمًـا مِّـنۡ لَّـوۡعَـةِ الۡهِـجۡـرَانِ

وہ تیرے حسن کی یاد میں بوجہ عشق کے (بھی) روتے ہیں اور جدائی کی جلن کے دُکھ اٹھانے سے بھی۔

وَأَرَی الۡـقُـلُـوۡبَ لَـدَی الۡـحَـنَـاجِـرِ کُـرۡبَـةً　　وَأَرَی الۡـغُـرُوۡبَ تُـسِیۡـلُـهَـا الۡـعَـیۡـنَـانِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ دل بیقراری سے گلے تک آگئے ہیں اور میں دیکھتا ہوں آنکھیں آنسو بہا رہی ہیں۔

یَـا مَـنۡ غَـدَا فِـیۡ نُـوۡرِهٖ وَضِـیَـائِـهٖ　　کَـالـنَّـیِّـرَیۡـنِ وَنَـوَّرَ الۡـمَـلَـوَانِ

اے وہ ہستی جو اپنے نور اور روشنی میں مہر و ماہ کی طرح ہوگئی ہے اور رات اور دن منوّر ہوگئے ہیں۔

يَـا بَــدْرَنَــا يَــا ايَــةَ لِـرَّحْــمٰــنِ   أَهْدَى الْهُدَاةِ وَأَشْجَعَ الشُّجْعَانِ

اے ہمارے کامل چاند! سب راہنماؤں کے راہنما اور سب بہادروں سے بہادر۔

اِنِّــيْ أَرٰى فِــيْ وَجْهِكَ الْـمُتَهَـلِّلِ   شَــأْنًــا يَّفُوْقُ شَـمَـائِلَ الْإِنْسَــانِ

بے شک میں تیرے درخشاں چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایک ایسی شان جو انسانی خصائل پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَقَدِ اقْتَفَاكَ أُولُو النُّهٰى وَبِصِدْقِهِمْ   وَدَعُـوْا تَـذَكُّـرَ مَعْهَدِ الْاَوْطَـانِ

بے شک دانشمندوں نے تیری پیروی کی ہے اور اپنے صدق کی وجہ سے انہوں نے وطنوں کی یاد بھلا دی ہے۔

قَـدْ اٰثَـرُوْكَ وَفَـارَ قُوْا أَحْبَـابَهُمْ   وَ تَبَـاعَـدُوْا مِـنْ حَـلْـقَـةِ الْإِخْوَانِ

بے شک انہوں نے تجھے مقدّم کر لیا اور اپنے دوستوں کو چھوڑ دیا اور اپنے بھائیوں کے دائرہ سے دور ہو گئے۔

قَـدْ وَدَّعُـوْا أَهْـوَآءَ هُـمْ وَنُـفُـوْسَهُـمْ   وَتَبَــرَّءُ وْا مِــنْ كُـلِّ نَشْــبٍ فَـانِ

انہوں نے اپنی خواہشوں اور نفسوں کو یکسر چھوڑ دیا اور ہر فانی مال و منال سے بیزار ہو گئے۔

ظَهَــرَتْ عَـلَيْهِـمْ بَيِّنَـاتُ رَسُوْلِهِمْ   فَتَــمَــزَّقَ الْاَهْـوَاءُ كَـالْاَوْثَـانِ

ان پر اپنے رسول کے روشن دلائل ظاہر ہوئے تو ان کی نفسانی خواہشیں بُتوں کی طرح ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔

فِـيْ وَقْـتِ تَـرْوِيْـقِ الـلَّيَـالِـيْ نُوِّرُوْا   وَاللّٰهُ نَـجَّـاهُـمْ مِّنَ الـطُّـوْفَـانِ

وہ راتوں کی تاریکی کے وقت منوّر ہو گئے اور اللہ تعالیٰ نے انہیں طوفان سے نجات دے دی۔

قَـدْ هَـاضَهُـمْ ظُلْـمُ الْاُنَـاسِ وَضَيْمُهُمْ   فَتَثَبَّتُـوْا بِـعِـنَـايَـةِ الْـمَـنَّـانِ

بے شک لوگوں کے ظلم و ستم نے انہیں چُور چُور کر دیا پھر بھی خدائے محسن کی عنائت سے وہ ثابت قدم رہے۔

نَهَبَ الـلِّئَـامُ نُشُوْبَهُمْ وَعِقَارَهُمْ   فَتَهَـلَّـلُـوْا بِـجَـوَاهِـرِ الْـفُـرْقَـانِ

رذیل لوگوں نے ان کے مال اور جائیداد کو لوٹ لیا مگر اس کے عوض قرآن کے موتی پا کر ان کے چہرے چمک اٹھے۔

كَسَحُوا بُيُوتَ نُفُوسِهِمْ وَتَبَادَرُوا   لِتَمَتُّعِ الْإِيْقَانِ وَالْإِيْمَانِ

انہوں نے اپنے نفس کے گھروں کو خوب صاف کیا اور یقین و ایمان کی دولت سے فائدہ اٹھانے کے لئے آگے بڑھے۔

قَامُوْا بِإِقْدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوِهِمْ   كَالْعَاشِقِ الْمَشْغُوْفِ فِي الْمَيْدَانِ

وہ رسول کی پیش قدمی پر اپنی جنگ میں ایک عاشقِ شیدا کی طرح میدان میں ڈٹ گئے۔

فَدَمُ الرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِيْ حُبِّهِمْ   تَحْتَ السُّيُوْفِ أُرِيْقَ كَالْقُرْبَانِ

سو ان جواں مردوں کا خون اپنی محبت میں ثابت قدمی کی وجہ سے تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح بہایا گیا۔

جَاءُوْكَ مَنْهُوْبِيْنَ كَالْعُرْيَانِ   فَسَتَرْتَهُمْ بِمَلَاحِفِ الْإِيْمَانِ

وہ تیرے پاس لٹے پٹے برہنہ شخص کی مانند آئے تو تُو نے انہیں ایمان کی چادریں اوڑھا دیں۔

صَادَفْتَهُمْ قَوْمًا كَرَوْثٍ ذِلَّةً   فَجَعَلْتَهُمْ كَسَبِيْكَةِ الْعِقْيَانِ

تو نے انہیں گوبر کی طرح ذلیل قوم پایا تو تُو نے انہیں خالص سونے کی ڈلی کی مانند بنا دیا۔

حَتّٰى انْثَنٰى بَرٌّ كَمِثْلِ حَدِيْقَةٍ   عَذْبِ الْمَوَارِدِ مُثْمِرِ الْأَغْصَانِ

یہاں تک کہ خشک ملک اس باغ کی مانند ہو گیا جس کے چشمے شیریں ہوں اور جس کی ڈالیاں پھلدار ہوں۔

عَادَتْ بِلَادُ الْعُرْبِ نَحْوَ نَضَارَةٍ   بَعْدَ الْوَجٰى وَ الْمَحْلِ وَ الْخُسْرَانِ

ملکِ عرب خشک سالی۔ قحط اور تباہی کے بعد شاداب ہو گیا۔

كَانَ الْحِجَازُ مَغَازِلَ الْغِزْلَانِ   فَجَعَلْتَهُمْ فَانِيْنَ فِي الرَّحْمَانِ

اہلِ حجاز آہو چشم عورتوں سے عشق بازی میں لگے ہوئے تھے سو تُو نے انہیں خدائے رحمٰن (کی محبت) میں فانی بنا دیا۔

شَيْئَانِ كَانَ الْقَوْمُ عُمْيًا فِيْهِمَا   حَسْوُ الْعُقَارِ وَ كَثْرَةُ النِّسْوَانِ

دو باتیں تھیں جن میں قوم اندھی ہو رہی تھی یعنی مزے لے لے کر شراب نوشی اور بہت سی عورتیں رکھنا۔

أَمَّا النِّسَاءُ فَحُرِّمَتْ إِنْكَاحُهَا زَوْجًا لَّهُ التَّحْرِيْمُ فِی الْقُرْآنِ

عورتوں سے متعلق تو یہ حکم ہوا کہ ان کا نکاح ایسے خاوند سے' جس کی حرمت قرآن میں آ گئی' حرام کر دیا گیا۔

وَ جَعَلْتَ دَسْكَرَةَ الْمُدَامِ مُخَرَّبًا وَ أَزَلْتَ حَانَتَهَا مِنَ الْبُلْدَانِ

اور تو نے مے خانوں کو ویران کر دیا اور شہروں سے شراب کی دکانیں ہٹا دیں۔

كَمْ شَارِبٍ بِالرَّشْفِ دَنًّا طَافِحًا فَجَعَلْتَهُ فِی الدِّيْنِ كَالنَّشْوَانِ

بہت سے تھے جو لبالب خم لنڈھا جاتے تھے سو تُو نے ان کو دین میں متوالے بنا دیا۔

كَمْ مُحْدِثٍ مُسْتَنْطِقِ الْعِيْدَانِ قَدْ صَارَ مِنْكَ مُحَدَّثَ الرَّحْمَانِ

کتنے ہی بدعتی سارنگیاں بجانے والے تیرے طفیل خدائے رحمان سے ہم کلام ہو گئے۔

كَمْ مُسْتَهَامٍ لِلرَّشُوْفِ تَعَشُّقًا فَجَذَبْتَهُ جَذْبًا إِلَى الْفُرْقَانِ

بہتیرے معطّر دہن عورتوں کے عشق میں سرگرداں تھے سو تُو نے انہیں فرقان کی طرف کھینچ لیا۔

أَحْيَيْتَ أَمْوَاتَ الْقُرُوْنِ بِجَلْوَةٍ مَاذَا يُمَاثِلُكَ بِهٰذَا الشَّانِ

تو نے صدیوں کے مُردوں کو ایک ہی جلوہ سے زندہ کر دیا۔ کون ہے جو اس شان میں تیرا مثیل ہو سکے؟

تَرَكُوا الْغَبُوْقَ وَ بَدَّلُوْا مِنْ ذَوْقِهٖ ذَوْقَ الدُّعَاءِ بِلَيْلَةِ الْأَحْزَانِ

انہوں نے شام کی شراب چھوڑ دی اور اس کی لذّت کو غم کی راتوں میں دعا کی لذت سے بدل دیا۔

كَانُوْا بِرَنَّاتِ الْمَثَانِیْ قَبْلَهَا قَدْ أُحْصِرُوْا فِیْ شُحِّهَا كَالْعَانِیْ

وہ اس سے پہلے دوتارے کی سُروں کی حرص میں قیدیوں کی طرح گرفتار تھے۔

قَدْ كَانَ مَرْتَعُهُمْ أَغَانِیْ دَائِمًا طَوْرًا بِغِيْدٍ تَارَةً بِدِنَانِ

ان کے عیش و عشرت کا میدان ہمیشہ ہی راگ و رنگ تھا۔ کبھی تو نازک اندام عورتوں سے شغل کرتے اور کبھی شراب کے مٹکوں سے۔ • • • • •

مَا كَانَ فِكْرٌ غَيْرَ فِكْرِ غَوَانِىْ   أَوْ شُرْبِ رَاحٍ أَوْ خَيَالِ جِفَانِ

انہیں حسین عورتوں کے سوااور کوئی فکر نہ تھی یا پھر وہ شراب نوشی میں مصروف رہتے یا شراب کے پیالوں کے تصوّر میں محو ہوتے۔

كَانُوْا كَمَشْغُوْفِ الْفَسَادِ بِجَهْلِهِمْ   رَاضِيْنَ بِالْأَوْسَاخِ وَالْأَدْرَانِ

وہ اپنے اکھڑ پن کی وجہ سے فساد کے شیفتہ تھے اور میل کچیل اور ناپاکی پر خوش تھے۔

عَيْبَانِ كَانَ شِعَارَهُمْ مِنْ جَهْلِهِمْ   حُمْقُ الْحِمَارِ وَ وَثْبَةُ السِّرْحَانِ

ان کی جہالت کی وجہ سے دو عیب ان کے لازمِ حال تھے یعنی گدھے کی اَڑ اور بھیڑیے کا حملہ۔

فَطَلَعْتَ يَا شَمْسَ الْهُدٰى نُصْحًا لَّهُمْ   لِتُضِيْئَهُمْ مِنْ وَّجْهِكَ النُّوْرَانِىْ

سوائے آفتابِ ہدایت! تو نے ان کی خیر خواہی کے لئے طلوع کیا تا اپنے نورانی چہرہ سے تو انہیں منوّر کر دے۔

اُرْسِلْتَ مِنْ رَّبٍّ كَرِيْمٍ مُّحْسِنٍ   فِى الْفِتْنَةِ الصَّمَّاءِ وَالطُّغْيَانِ

تو رب کریم محسن کی طرف سے خوفناک فتنے اور طغیان و سرکشی کے وقت بھیجا گیا۔

يَا لَلْفَتٰى مَا حُسْنُهٗ وَ جَمَالُهٗ   رَيَّاهُ يُصْبِى الْقَلْبَ كَالرَّيْحَانِ

واہ! کیا ہی جوان مرد ہے! کیسے حسن و جمال والا ہے! جس کی خوشبو دل کو ریحان کی طرح موہ لیتی ہے۔

وَجْهُ الْمُهَيْمِنِ ظَاهِرٌ فِىْ وَجْهِهٖ   وَ شُئُوْنُهٗ لَمَعَتْ بِهٰذَا الشَّانِ

آپ کے چہرہ میں خدا کا چہرہ نمایاں ہے اور خدا کی صفات (آپ کی) اس شان سے جلوہ گر ہو گئیں۔

فَلِذَا يُحَبُّ وَ يَسْتَحِقُّ جَمَالُهٗ   شَغَفًا بِهٖ مِنْ زُمْرَةِ الْأَخْدَانِ

سو اسی لئے تو آپ سے محبت کی جاتی ہے اور آپ کا ہی جمال اس لائق ہے کہ دوستوں کے گروہ میں سے صرف آپ ہی سے بے پناہ محبت کی جائے۔

سُجُحٌ كَرِيْمٌ بَاذِلٌ خِلُّ التُّقٰى   خِرْقٌ وَفَاقَ طَوَائِفَ الْفِتْيَانِ

آپ خوش خُلق، معزز، سخی، تقویٰ کے سچے دوست، فیاض اور جواں مردوں کے گروہوں پر فوقیت رکھنے والے ہیں۔

فَاقَ الْوَرٰی بِکَمَالِہٖ وَ جَمَالِہٖ　　وَ جَلَالِہٖ وَ جَنَانِہِ الرَّیَّانِ

آپ ساری خلقت سے اپنے کمال اور اپنے جمال اور اپنے جلال اور اپنے شاداب دل کے ساتھ فوقیت لے گئے ہیں۔

لَا شَکَّ أَنَّ مُحَمَّدًا خَیْرُالْوَرٰی　　رَیْقُ الْکِرَامِ وَ نُخْبَةُ الْأَعْیَانِ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیرالوریٰ معزّزین میں سے برگزیدہ اور سرداروں میں سے منتخب وجود ہیں۔

تَمَّتْ عَلَیْہِ صِفَاتُ کُلِّ مَزِیَّةٍ　　خُتِمَتْ بِہٖ نَعْمَاءُ کُلِّ زَمَانِ

ہر قسم کی فضیلت کی صفات آپ پر کمال کو پہنچ گئیں اور ہر زمانہ کی نعمتیں آپ پر ختم ہوگئیں ہیں۔

وَاللّٰہِ إِنَّ مُحَمَّدًا کَرِدَافَةٍ　　وَ بِہِ الْوُصُوْلُ بِسُدَّةِ السُّلْطَانِ

بخدا! بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم (خدا کے) نائب کے طور پر ہیں اور آپ ہی کے ذریعہ دربارِ شاہی میں رسائی ہوسکتی ہے۔

ہُوَ فَخْرُ کُلِّ مُطَهَّرٍ وَّ مُقَدَّسٍ　　وَ بِہٖ یُبَاهِیْ الْعَسْکَرُ الرُّوْحَانِیْ

آپ ہر ایک مطہّر اور مقدّس کا فخر ہیں اور روحانی لشکر آپ پر ہی ناز کرتا ہے۔

ہُوَ خَیْرُ کُلِّ مُقَرَّبٍ مُّتَقَدِّمٍ　　وَالْفَضْلُ بِالْخَیْرَاتِ لَا بِزَمَانِ

آپ ہر مقرّب اور (راہ سلوک میں) آگے بڑھنے والے سے افضل ہیں اور فضیلت کارہائے خیر پر موقوف ہے نہ کہ زمانہ پر۔

وَالطَّلُّ قَدْ یَبْدُوْ أَمَامَ الْوَابِلِ　　فَالطَّلُّ طَلٌّ لَیْسَ کَالتَّهْتَانِ

اور ہلکا مینہ (یعنی پھوار) کبھی موسلا دھار بارش سے پہلے ہوتا ہے۔ ہلکا مینہ' ہلکا مینہ ہی ہے موسلا دھار بارش کی طرح نہیں

بَطَلٌ وَّحِیْدٌ لَا تَطِیْشُ سِہَامُہٗ　　ذُوْ مُصْمِیَاتٍ مُوْبِقُ الشَّیْطَانِ

آپ یگانہ پہلوان ہیں جس کے تیر خطا نہیں جاتے۔ آپ ٹھیک نشانے پر لگنے والے تیروں کے مالک (اور) شیطان کو ہلاک کرنے والے ہیں۔

ہُوَ جَنَّةٌ إِنِّیْ أَرٰی أَثْمَارَہٗ　　وَ قُطُوْفُہٗ قَدْ ذُلِّلَتْ لِجَنَانِیْ

آپ ایک باغ ہیں۔ بے شک میں دیکھتا ہوں کہ اس کے پھل اور اس کے خوشے میرے دل کیلئے جھکا دیئے گئے ہیں۔

أَلْفَيْتُهٗ بَحْرَ الْحَقَائِقِ وَالْهُدٰی   وَرَأَيْتُهٗ كَالدُّرِّ فِی اللَّمَعَانِ

میں نے آپ کو حقائق اور ہدایت کا سمندر پایا اور چمک دمک میں آپ کو موتی کی طرح پایا۔

قَدْ مَاتَ عِيْسٰی مُطْرِقًا وَّ نَبِيُّنَا   حَیٌّ وَ رَبِّیْ إِنَّهٗ وَافَانِیْ

عیسیٰ تو سر جھکائے وفات پا گئے اور ہمارے نبی زندہ ہیں اور مجھے ربّ کی قسم! آپ نے مجھ سے ملاقات بھی کی ہے۔

وَاللّٰهِ إِنِّیْ قَدْ رَأَيْتُ جَمَالَهٗ   بِعُيُوْنِ جِسْمِیْ قَاعِدًا بِمَكَانِیْ

بخدا! میں نے آپ کے جمال کو اپنی جسمانی آنکھوں سے اپنی جگہ پر بیٹھے ہوئے دیکھا ہے۔

هَا إِنْ تَظَنَّيْتَ ابْنَ مَرْيَمَ عَائِشًا   فَعَلَيْكَ إِثْبَاتًا مِنَ الْبُرْهَانِ

دیکھ! اگر تُو بھی ابن مریم کو زندہ گمان کرتا ہے۔ تو دلیل سے ثابت کرنا تجھ پر لازم ہے۔

أَ فَأَنْتَ لَاقَيْتَ الْمَسِيْحَ بِيَقْظَةٍ   أَوْ جَاءَكَ الْأَنْبَاءُ مِنْ يَقْظَانِ

کیا تو مسیح سے بیداری میں مل چکا ہے یا کسی جیتے جاگتے سے تمہیں ایسی خبریں ملی ہیں۔

اُنْظُرْ اِلَی الْقُرْآنِ كَيْفَ يُبَيِّنُ   أَ فَأَنْتَ تُعْرِضُ عَنْ هُدَی الرَّحْمَانِ

قرآن کو دیکھ کہ وہ کیسے واضح طور پر بیان کرتا ہے۔ کیا تو خدائے رحمان کی ہدایت سے مُنہ پھیرتا ہے؟

فَاعْلَمْ بِأَنَّ الْعَيْشَ لَيْسَ بِثَابِتٍ   بَلْ مَاتَ عِيْسٰی مِثْلَ عَبْدٍ فَانِ

جان لے کہ زندگی تو ثابت نہیں بلکہ عیسیٰ ایک فانی بندہ کی طرح مر چکے ہیں۔

وَ نَبِيُّنَا حَیٌّ وَّ إِنِّیْ شَاهِدٌ   وَ قَدِ اقْتَطَفْتُ قَطَائِفَ اللُّقْيَانِ

اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں اور بے شک میں گواہ ہوں اور میں نے آپ کی ملاقات کے ثمرات حاصل کئے ہیں۔

وَ رَأَيْتُ فِیْ رَيْعَانِ عُمْرِیْ وَجْهَهٗ   ثُمَّ النَّبِیُّ بِيَقْظَتِیْ لَاقَانِیْ

میں نے تو (اپنے) عنفوانِ شباب میں ہی آپ کا چہرہ مبارک دیکھا۔ پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم میری بیداری میں بھی مجھے ملے ہیں۔

اِنِّـیْ لَـقَـدْ اُحْیِیْـتُ مِنْ اِحْیَـائِـہٖ   وَاھًـا لِاِعْـجَـازٍ فَـمَـا اَحْیَـانِـیْ

بے شک میں آپ کے زندہ کرنے سے ہی زندہ ہوا ہوں۔سبحان اللہ! کیا اعجاز ہے اور مجھے کیا خوب زندہ کیا ہے!

یَـا رَبِّ صَلِّ عَـلٰـی نَبِیِّکَ دَائِـمًـا   فِـیْ ھٰـذِہِ الـدُّنْیَـا وَ بَـعْـثٍ ثَـانٖ

اے میرے ربّ! اپنے نبی پر ہمیشہ درود بھیجتا رہ۔اس دنیا میں بھی اور دوسری دنیا میں بھی۔

یَـا سَیِّدِیْ قَدْ جِئْـتُ بَابَکَ لَاھِفًا   وَالْـقَـوْمُ بِـالْاِکْـفَـارِ قَدْ آذَانِـیْ

اے میرے آقا! میں تیرے دروازے پر مظلوم ومضطر فریادی کی حالت میں آیا ہوں جبکہ قوم نے (مجھے) کافر کہہ کر ایذا دی ہے۔

یَفْرِیْ سِھَـامُکَ قَلْبَ کُلِّ مُحَارِبٍ   وَ یَشُـجُّ عَـزْمُکَ ھَـامَـةَ الثُّعْبَـانٖ

تیرے تیر ہر جنگجو کے دل کو چھید دیتے ہیں اور تیرا عزم اژدھا کے سر کو کچل ڈالتا ہے۔

لِـلّٰــہِ دَرُّکَ یَـا اِمَـامَ الْـعَـالَـمِ   اَنْـتَ السَّبُـوْقُ وَ سَیِّدُ الشُّجْعَـانٖ

آفرین تجھ پر اے دنیا کے امام! تو سب پر سبقت لے گیا ہے اور بہادروں کا سردار ہے۔

اُنْـظُـرْ اِلَـیَّ بِـرَحْـمَـةٍ وَّ تَـحَـنُّـنٍ   یَـا سَیِّـدِیْ اَنَـا اَحْـقَرُ الْغِلْـمَـانٖ

تُو مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر۔اے میرے آقا! میں ایک حقیر ترین غلام ہوں۔

یَـا حِـبِّ اِنَّکَ قَـدْ دَخَلْـتَ مَـحَبَّةً   فِـیْ مُھْـجَتِـیْ وَ مَدَارِکِـیْ وَ جَنَانِـیْ

اے میرے آقا! تو ازراہِ محبت میری جان، میرے حواس اور میرے دل میں داخل ہو گیا ہے۔

مِنْ ذِکْـرِوَجْھِکَ یَـاحَدِیْـقَةَ بَھْجَتِیْ   لَـمْ اَخْـلُ فِـیْ لَـحْـظٍ وَّلَا فِـیْ آنٖ

اے میری خوشی کے باغ! تیرے چہرے کی یاد سے مَیں ایک لحظہ اور آن کے لئے بھی خالی نہیں رہا۔

جِسْـمِیْ یَطِیْـرُ اِلَیْکَ مِنْ شَوْقٍ عَـلَا   یَـالَیْـتَ کَـانَـتْ قُـوَّةُ الـطَّیَـرَانٖ

میرا جسم تو شوقِ غالب سے تیری طرف اڑنا چاہتا ہے۔اے کاش! مجھ میں اڑنے کی طاقت ہوتی۔

(آئینہ کمالات اسلام۔روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۰ تا ۵۹۴)

۲

اَلْقَصِیدَۃُ الْمُبْتَکِرَۃُ الْمُحَبَّرَۃُ الَّتِیْ خَاطِرِیْ أَبُوْ عُذْرِھَا وَ قَدْ أَوْدَعْتُھَا أَشْعَارًا تُشْفِیْ صُدُوْرَ الْمُتَفَکِّرِیْنَ وَ تُرْوِیْ اَوَامَ الصَّادِیْنَ۔

یہ منفرد اور خوبصورت قصیدہ میری طبعِ فکر کی تخلیق ہے میں نے اس قصیدہ کو ایسے اشعار ودیعت کئے ہیں جو غور و فکر کرنے والوں کے سینوں کو شفا دیں گے اور پیاسوں کی پیاس کو بجھا دیں گے۔

بِمُطَّلِعٍ عَلٰی اَسْرَارِ بَالِیْ — بِعَالِمِ عَیْبَتِیْ فِیْ کُلِّ حَالِیْ

قسم اس ذات کی جو میرے دل کے بھیدوں سے آگاہ ہے اور قسم اس ذات کی جو ہر حال میں میرے سینے کے راز سے واقف ہے۔

بِوَجْہٍ قَدْ رَأَی اَعْشَارَ قَلْبِیْ — بِمُسْتَمِعٍ لِّصَرْخِیْ فِی اللَّیَالِیْ

قسم اس ذات کی جو میرے دل کے تمام گوشوں سے واقف ہے اور قسم اس ذات کی جو راتوں کو میری آہ وزاری کو سننے والا ہے۔

لَقَدْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَّبٍّ کَرِیْمٍ — رَحِیْمٍ عِنْدَ طُوْفَانِ الضَّلَالِ

بے شک میں ربّ کریم رحیم کی طرف سے طوفانِ ضلالت کے وقت بھیجا گیا ہوں۔

وَقَدْ اُعْطِیْتُ بُرْھَانًا کَرُمْحٍ — وَ ثَقَّفْنَاہُ تَثْقِیْفَ الْعَوَالِیْ

اور مجھ کو نیزے جیسی (تیز) برہان دی گئی ہے اور اس برہان کو ہم نے ہر کجی سے پاک کر دیا ہے جس طرح کہ نیزوں کو سیدھا کیا جاتا ہے۔

فَلَا تَقْفُ الظُّنُوْنَ بِغَیْرِ عِلْمٍ — وَخَفْ أَخْذَ الْمُحَاسِبِ ذِی الْجَلَالِ

پس تو نادانی سے بے بنیاد خیالی باتوں کے پیچھے نہ لگ اور صاحبِ جلال حساب لینے والے کی گرفت سے ڈر۔

تَـرٰی آ یَـاتِ صِدُقِـیُ ثُمَّ تَنُسٰـی　　لَـحَـاکَ الـلّٰـهُ مَـالَکَ لَا تُبَـالِیُ

تو میری سچائی کے نشان دیکھتا ہے۔ پھر بھول جاتا ہے۔ خدا تیرا برا کرے۔ کیا بات ہے کہ تو پرواہ نہیں کرتا۔

تَـعَـالَ اِلَـی الُهُدٰی ذُلًّـا خُضُوُعًـا　　اِلٰـی مَـا تَـکُتَسِـیُ ثَوُبَ الدَّلَالِ

فروتنی اور خاکساری سے ہدایت کی طرف آ۔ کب تک تُو غرور کا لباس پہنے رکھے گا۔

وَ اِنُ نَـاضَـلُتَـنِـیُ فَتَـرٰی سِهَـامِـیُ　　وَ مِثُـلِـیُ لَا یَـفِـرُّ مِـنَ الـنِّضَـالِ

اگر تو تیراندازی میں میرا مقابلہ کرے تو میرے تیروں کا تجھے پتہ لگ جائیگا اور میرے جیسا آدمی تیراندازی کے مقابلہ میں بھاگا نہیں کرتا۔

سِهَـامِـیُ لَا تَـطِـیُـشُ بِـوَقُـتِ حَـرُبٍ　　وَ سَـیُـفِـیُ لَا یُـغَـادِرُ فِـی الُقِتَـالِ

لڑائی کے وقت میرے تیر خطا نہیں جاتے اور میری تلوار لڑائی میں (کسی کو) نہیں چھوڑتی۔

فَـاِنُ قَـاتَـلُتَـنِـیُ فَـاُرِیُـکَ اَنِّـیُ　　مُـقِـیُـمٌ فِـیُ مَیَـادِیُـنِ الُـقِتَـالِ

اور اگر تُو مجھ سے جنگ کرے تو میں تجھے دکھادوں گا کہ بے شک میں لڑائی کے میدانوں میں ثابت قدم ہوں۔

أَ بِـا لُاِیُـذَاءِ اَ تُـرُکُ اَمُـرَ رَبِّـیُ　　وَ مِثُـلِـیُ حِیُـنَ یُـؤُذٰی لَا یُبَـالِـیُ

کیا دُکھ دیئے جانے سے میں اپنے ربّ کے کام کو چھوڑ دوں؟ جبکہ میرے جیسا آدمی ایذاء دیئے جانے پر پرواہ نہیں کیا کرتا۔

وَ کَیُفَ أَخَـافُ تَهُـدِیُـدَ الُـخُـنَـاثٰی　　وَ قَـدُ أُعُـطِیُـتُ حَـالَاتِ الـرِّجَـالِ

میں مخنثوں کی دھمکی سے کیسے ڈر سکتا ہوں جبکہ مجھے مردوں کے حالاتِ مردانگی دیئے گئے ہیں۔

أَ لَا إِنِّـیُ أُقَـاوِمُ کُـلَّ سَهُـمٍ　　وَ اَقُـلِـی الُاِکُـتِـنَـانَ عَـنِ الـنِّبَـالِ

آگاہ رہو کہ میں ہر تیر کا سامنا کروں گا اور میں تیروں کے خوف سے مورچہ بند ہونے کو پسند نہیں کرتا۔

فَـاِنُ حَـرُبًـا فَـحَـرُبٌ مِثُلَ نَـارٍ　　وَ إِنُ سِـلُـمٌ فَسِلُـمٌ کَـالـزُّلَالِ

اگر جنگ چاہو تو (ادھر سے) جنگ ہوگی آگ کی طرح۔ اور اگر صلح چاہو تو (ادھر سے) صلح ہوگی آبِ شیریں کی طرح۔

وَ حَـرْبِـىْ بِـالـدَّلَائِلِ لَاالسِّهَـامِ　　وَ قَـوْلِـىْ لَهُـذَمٌ شَـاجُّ الْـقُـذَالِ

اور میری لڑائی دلائل کے ذریعہ ہوگی نہ کہ تیروں سے اور میرا قول تیغ بُرّاں ہے جو گُدّی کو توڑ دینے والا ہے۔

وَفَـاقَ السَّيْفَ نُـطْقِىْ فِى الصِّقَـالِ　　قَـدِ اغْـتَـلْـتُ الْـمُـكَـفِّـرَ كَـالْـغَـزَالِ

اور میرا کلام چمک اور تیزی میں تلوار سے بڑھ کر ہے۔ بے شک میں نے تکفیر کرنیوالے کو ہرن کے شکار کی طرح اچانک ہلاک کر دیا ہے۔

وَلَـمْ يَـزَلِ الـلِّـئَـامُ يُكَـفِّـرُوْنِـىْ　　اِلٰـى اَنْ جَـاءَ نُـصْـرَةُ ذِى الْـجَـلَالِ

اور کمینے لوگ میری تکفیر میں لگے رہے یہاں تک کہ خدائے ذوالجلال کی مدد آ گئی۔

وَ قَـدْ جَـادَلْـتَـنِـىْ ظُـلْـمًـا وَّ زُوْرًا　　وَ جَـاوَزْتَ الـدِّيَـانَـةَ فِى الْـجِـدَالِ

اور یقیناً تو نے ظلم اور جھوٹ کے ساتھ مجھ سے جھگڑا کیا ہے۔ اور اس جھگڑے میں دیانت سے تجاوز کر گیا ہے۔

وَلَـوْ قَـبْـلَ الْـجِـدَالِ سَـأَلْـتَ مِـنِّـىْ　　جُـذِبْـتَ اِلَـى الْـهُـدٰى قَـبْـلَ الْـوَبَـالِ

اگر جھگڑے سے پہلے تُو مجھ سے دریافت کر لیتا تو تباہی سے پہلے ہدایت کی طرف کھینچا جاتا۔

لَـنَـا فِـىْ نُـصْـرَةِ الـدِّيْـنِ الْـمَـتِيْـنِ　　مَـسَـاعِـىْ فِـى الـتَّـرَقِّـىْ وَالْـكَـمَـالِ

دینِ متین کی نصرت میں ہماری ایسی مساعی ہیں جو ترقی اور کمال پا رہی ہیں۔

هَـدَانِـىْ خَـالِـقِـىْ نَـهْـجًـا قَـوِيْـمًـا　　وَ رَبَّـانِـىْ بِـأَنْـوَاعِ الـنَّـوَالِ

میرے خالق نے مجھے سیدھی راہ پر چلایا ہے اور طرح طرح کے انعامات سے میری تربیت فرمائی ہے۔

لَـقَـدْ أُعْـطِـيْـتُ أَسْـرَارَ الـسَّـرَائِـرِ　　فَـسَـلْ اِنْ شِـئْـتَ مِـنْ نَّـوْعِ الـسُّـؤَالِ

مجھے نہاں در نہاں اَسرار عطا کئے گئے ہیں۔ اگر تو چاہے تو کسی طرح کا سوال کر کے پوچھ دیکھ۔

وَ قَـدْ غَـوَّصْـتُ فِـىْ بَـحْـرِ الْـفَـنَـاءِ　　فَـعُـدْتُّ وَ فِـىْ يَـدِىْ أَبْـهَـى الـلَّـاٰلِـىْ

اور میں نے فنا کے سمندر میں غوطہ لگایا۔ سو جب میں لوٹا تو میرے ہاتھ میں بہت ہی چمکدار موتی تھے۔

رَأَيْـتُ بِـفَـضْـلِ رَبِّـىْ سُـبُـلَ رَبِّـىْ　　وَ إِنْ كَـانَـتْ أَدَقَّ مِـنَ الْـهِـلَالِ

میں نے اپنے ربّ کے فضل سے خدا کی راہیں پا لی ہیں اگرچہ وہ ہلال سے بھی زیادہ باریک تھیں۔

وَ کَـــمْ سِـــرٍّ أَرَانِـــیْ نُــوْرُ رَبِّــیْ وَ آیَــاتٍ عَـلٰـی صِدْقِ الْمَقَـالِ

اور بہتیرے بھید میرے ربّ کے نور نے مجھے دکھائے اور میری باتوں کی سچائی پر نشانات بھی دکھائے ہیں۔

وَ عِـلْـمٍ یَبْهَــرَنَّ عُـقُـوْلَ نَـاسٍ وَ رَأْيٍ قَـدْ عَــلَا قُـنَـنَ الْجِبَالِ

اور بہت سا علم بھی دیا جو مخالف لوگوں کی عقلوں پر غالب آ جائیگا اور بہت سے افکار دیئے جو پہاڑوں کی چوٹیوں سے بھی بلند ہیں۔

سَـعَـیْـتُ وَ مَـا وَنَیْـتُ بِشَوْقِ رَبِّـیْ إِلٰـی أَنْ جَـاءَ نِـیْ رَیَّـا الْوِصَـالِ

میں نے اپنے ربّ کے اشتیاق میں کوشش جاری رکھی اور کوئی سُستی نہ کی یہاں تک کہ مجھے وصالِ الٰہی کی خوشبو آ گئی۔

وَ قَـدْ أُشْـرِبْـتُ کَـاسًـا بَـعْـدَ کَـأْسٍ إِلٰـی أَنْ لَاحَ لِـیْ نُـوْرُ الْـجَـمَـالِ

اور مجھے پیالے پر پیالہ پلایا گیا یہاں تک کہ مجھ پر جمالِ حقیقی کا نور جلوہ گر ہو گیا۔

وَقَـدْ أُعْـطِیْـتُ ذَوْقًـا بَـعْـدَ ذَوْقٍ وَ نَـعْـمَـاءَ الْـمَـحَبَّـةِ وَالـدَّلَالِ

اور مجھے ذوق پر ذوق دیا گیا اور محبت اور ناز کی نعمتیں بھی دی گئیں۔

وَجَـدْتُّ حَیَـاتَ قَـلْبِیْ بَعْدَ مَـوْتِیْ وَ عَــادَتْ دَوْلَتِــیْ بَـعْـدَ الـزَّوَالِ

میں نے اپنی فنا کے بعد دل کی زندگی کو پالیا اور میری دولت جاتے رہنے کے بعد لوٹ آئی۔

لُـفَـاظَــاتُ الْـمَـوَائِـدِ کَـانَ أُکْـلِیْ وَصِـرْتُ الْیَـوْمَ مِـطْـعَـامَ الْأَهَـالِیْ

دسترخوانوں کا پس خوردہ میری خوارک تھا اور آج میں کئی گھرانوں کو کھلانے والا بن گیا ہوں۔

أَزِیْـدُ بِـفَـضْـلِـهٖ یَـوْمًـا فَیَوْمًـا وَ أُصْـلِـیْ قَـلْبَ مُنْتَظِرِ الْوَبَـالِ

میں اس کے فضل سے دن بدن ترقی کر رہا ہوں۔ اور ہلاکت کے منتظر کے دل کو جلا رہا ہوں۔

اَ لَا یَــا حَــاسِـدِیْ خَفْ قَهْـرَ رَبِّـیْ وَ مَـا آ لُوْکَ نُـصْـحًـا فِی الْمَقَالِ

اے میرے حاسد! میرے ربّ کے قہر سے ڈر اور میں تیری خیر خواہی کی بات کہنے میں کوتاہی نہیں کرتا۔

فَـــلَا تَسْـتَـکْـبِــرَنَّ بِـفَـوْرِ عُـجْـبٍ وَ کَـمْ مِـنْ مُّـزْدَهِـیْ صَیْـدُ الـنَّـکَـالِ

پس تو خود پسندی کے جوش میں ہرگز تکبّر نہ کر۔ اور بہت سے مغرور عبرت ناک عذاب کا شکار بن چکے ہیں۔

أَلَا یَا خَاطِبَ الدُّنْیَا الدَّنِیَّةْ　　تَذَکَّرْ یَوْمَ قُرْبِ الْإِرْتِحَالِ

اے کمینی دنیا کے طالب! (دنیا سے) کوچ کے قریب ہونے کے دن کو یاد کر۔

سِهَامُ الْمَوْتِ تَفْجَأُ یَا عَزِیْزِیْ　　وَ لَوْ طَالَ الْمَدٰی فِی الْإِنْتِقَالِ

اے میرے عزیز! موت کے تیر اچانک آ لگتے ہیں خواہ (دنیا سے) انتقال کی مدت لمبی بھی ہو جائے۔

هَدَاکَ اللّٰهُ قَدْ جَادَلْتَ بُغْضًا　　وَ مَا فَکَّرْتَ فِیْ قَوْلِیْ وَ قَالِیْ

خدا تجھے ہدایت دے۔ تو نے بغض کی وجہ سے جھگڑا کیا ہے اور میری بات میں غور نہیں کیا۔

وَ کَمْ أَکْفَرْتَنِیْ کِذْبًا وَ زُوْرًا　　وَ کَمْ کَذَّبْتَ مِنْ زَیْغِ الْخَیَالِ

اور تو نے جھوٹ اور دروغ گوئی سے میری بہت تکفیر کی ہے اور اپنی کج خیالی سے میری بہت تکذیب کی ہے۔

وَ إِنِّیْ قَدْ أَرٰی قَدْ ضَاعَ دِیْنُکْ　　فَقُمْ وَ ارْبَأْ بِهٖ قَبْلَ الرِّحَالِ

اور یقیناً میں دیکھتا ہوں کہ تیرا دین ضائع ہو گیا ہے پس اٹھ اور کوچ سے پہلے اسے سنبھال لے۔

حَیَاتُکَ بِالتَّغَافُلِ نَوْعُ نَوْمٍ　　وَأَیَّامُ الْمَعَاصِیْ کَاللَّیَالِیْ

تیری غافلانہ زندگی ایک قسم کی نیند ہے اور گناہوں کے ایّام راتوں کی طرح ہیں۔

وَ لَسْتُ بِطَالِبِ الدُّنْیَا کَزَعْمِکْ　　وَ قَدْ طَلَّقْتُهَا بِالْإِعْتِزَالِ

اور میں ہرگز طالبِ دنیا نہیں ہوں جیسا کہ تیرا خیال ہے۔ میں نے تو گوشہ نشینی کے ذریعہ اسے طلاق دے دی ہے۔

تَرَکْنَا هٰذِهِ الدُّنْیَا لِوَجْهٍ　　وَ اٰثَرْنَا الْجَمَالَ عَلَی الْجِمَالِ

ہم نے یہ دنیا ایک چہرے کی خاطر چھوڑ دی ہے اور ہم نے اس کے جَمال کو جِمال یعنی اونٹوں پر ترجیح دی ہے۔

وَ إِنَّکَ تَزْدَرِیْ نُطْقِیْ وَ قَوْلِیْ　　وَ لَوْ صَادَفْتَهٗ مِثْلَ اللَّآلِیْ

تو میرے کلام اور میری بات کو حقیر سمجھتا ہے خواہ تُو نے اسے موتیوں کی مانند پایا ہو۔

فَلَا تَنْظُرْ إِلٰی زَحْفٍ فَإِنِّیْ　　نَظَمْتُ قَصِیْدَتِیْ بِالْإِرْتِجَالِ

پس تو (اس میں) کسی ثقل کے بارے میں سوچ بچار نہ کر کیونکہ میں نے تو اپنے قصیدہ کو فی البدیہ کہا ہے۔

(آئینہ کمالات اسلام۔ روحانی خزائن جلد ۵ صفحہ ۵۹۴ تا ۵۹۶)

۳

أُمِـرْتُ مِـنَ اللّٰـهِ الْـكَـرِيْـمِ الْـمُـمَجَّدِ فَـقُـمْـتُ وَ لَـمْ أَكْـسَـلْ وَ لَـمْ أَتَـبَـلَّـدِ

خدائے بزرگ وکریم کی طرف سے مجھے مامور کیا گیا ہے پس میں اس پر کمر بستہ ہوگیا۔ نہ میں نے سستی دکھائی اور نہ کوئی تردّد کیا

وَ هٰـذَا كِـتَـابِـىْ قَـدْ تَـلَأْ لَأَ وَجْـهُـهُ تَـلَأْ لُـؤَ سِـمْـطَـىْ لُـؤْلُـؤٍ وَ زَبَـرْجَـدِ

اور میری کتاب جس کا حسن موتیوں اور زمرد کی مالا جیسی چمک لئے ہے روشن ہو گیا ہے۔

تَـرَى نُـوْرَ الْـعِـرْفَـانِ فِـيْـهِ كَـأَنَّـهٗ أَيَـاةُ ذُكَـاءٍ أَوْ بَـرِيْـقُ الْـعَـسْـجُـدِ

تو اس میں نور عرفان اس طرح مشاہدہ کرے گا کہ وہ گویا سورج کی کرن یا خالص سونے کی چمک ہے۔

وَ إِنِّـىْ اَرٰى فِيْـهِ الشِّـفَـاءَ لِطَـالِـبٍ وَ يُشْـفٰى بِـهٖ قَـلْبُ السَّعِيْدِ وَ يَهْتَدِىْ

اور یقیناً میں اس میں طالب حق کے لئے شفا پاتا ہوں جس سے سعید فطرت کے دل کو شفا دی جاتی ہے اور وہ ہدایت پا جاتا ہے۔

وَ أَوْدَعْـتُـهٗ اَسْـرَارَ عِـلْـمٍ وَ حِـكْـمَـةٍ وَ رَتَّـبْـتُـهٗ مِـثْـلَ الـثَّـقِـيْـفِ الْـمُـسَـنَّـدِ

اور میں نے اس میں علم وحکمت کے اسرار سمو دیئے ہیں اور میں نے اسے ایک ماہر قابل اعتماد ادیب کی طرح ترتیب دیا ہے۔

وَ كَـمْ مِـنْ لَآلِـئَ فِيْـهِ مِـنْ سِـرِّ الْهُدٰى فَيَـا صَـاحِ فَتِّشْـهَـا وَ لَاتَـتَـجَـلَّـدِ

اس میں ہدایت کے اسرار کے کتنے ہی موتی ہیں۔ پس اے میرے دوست! ان کو تلاش کر اور جلد بازی سے کام نہ لے۔

وَ قَـدْ بَـانَ وَجْـهُ الْـحَـقِّ فِـيْـهِ وَضَـاحَـةً كَـخَـدٍّ نَـقِـيِّ الـلَّـوْنِ لَـمْ يَـتَـخَـدَّدِ

اور اس میں حق کا چہرہ خوب ظاہر ہو گیا ہے ایسے خوش رنگ رخسار کی طرح جس پر بیماری یا ضعف کے کوئی آثار نہیں۔

وَ إِنِّـىْ مِـنَ الـلّٰـهِ الْـكَـرِيْـمِ مُـجَـدِّدٌ وَ مِـنْـهُ مُـبَـارَاتِـىْ وَ سَيْفِـىْ وَ أَجْـرَدِىْ

میں کریم خدا کی طرف سے مجدد ہوں اور اسی کی جناب سے مجھے مقابلہ کی طاقت بھی عطا ہوئی اور تلوار اور تیز رفتار گھوڑا بھی

وَ وَاللّٰهِ إِنِّیْ مِنْ نَخِیْلٍ خَمِیْلَةٍ وَحِبِّیْ بِبُسْتَانِیْ یَرُوْحُ وَ یَغْتَدِیْ

اور خدا کی قسم میں بکثرت پھل دینے والی کھجور ہوں اور میرا محبوب میرے باغ کو صبح وشام رونق بخشتا ہے۔

وَ قَدْ خَصَّنِیْ رَبِّیْ وَ أَ لْقٰی رِدَآءَهٗ عَلَیَّ فَمَا تَدْرُوْنَ مَا تَحْتَ بُرْجُدِیْ

اور یقیناً میرے رب نے مجھے ہی خاص کیا ہے اور اپنی چادر سے مجھے ڈھانپ لیا۔ پس تم کیا جانو کہ اس منقش چادر کے نیچے کیا ہے!

وَ قَدْ ذُلِّلَتْ نَفْسِیْ بِتَوْفِیْقِ خَالِقِیْ فَلَیْسَ کَمِثْلِیْ فَوْقَ مَوْرٍ مُّعَبَّدِ

پس میرا نفس میرے خالق کی توفیق سے مطیع وفرمانبردار ہو گیا ہے اور اس پائمال راستے پر مجھ سا کوئی نہیں۔

نَمَا کُلُّ عِلْمٍ صَالِحٍ فِیْ قَرِیْحَتِیْ کَأَشْجَارِ مَوْلِیِّ الْأَسِرَّةِ أَغْیَدِ

میری فطرت میں ہر نیک علم اس درخت کی طرح پروان چڑھا ہے جس کی شاخیں گھنی بکثرت اور تہہ بہ تہہ ہوں۔

فَجَدَّدْتُ تَوْحِیْدًا عَفَتْ آثَارُهٗ وَ طَهَّرْتُ اَرْضَ الدِّیْنِ مِنْ کُلِّ جَلْسَدِ

پس میں نے اس توحید کو زندہ کیا ہے جس کے آثار ناپید ہو چکے تھے اور میں نے دین کی سرزمین کو ہر بُت سے پاک کیا ہے۔

وَ قَوْمِیْ یُعَادِیْنِیْ غُرُوْرًا وَ نَخْوَةً مَتٰی أَدْنُ رُحْمًا یَنْأَ عَنِّیْ وَ یُبْعِدِ

اور میری قوم غرور وتکبر کی بناء پر مجھ سے دشمنی کرتی ہے۔ جب میں رحمت کے جذبہ سے قریب ہوتا ہوں تو وہ مجھ سے کنارہ کش ہو کر دور چلی جاتی ہے

یَسُبُّ وَ مَا اَدْرِیْ عَلٰی مَا یَسُبُّنِیْ أَ یُکْفَرُ مَنْ یُّعْلِیْ لِوَآءَ مُحَمَّدِ ﷺ

وہ مجھے گالیاں دیتے ہیں اور میں نہیں جانتا کہ وہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتے ہیں۔ کیا ایسے شخص کو کافر کہا جا سکتا ہے جو حضرت محمد ﷺ کے جھنڈے کو بلند کرتا ہے

یُزَاحِمُنِیْ مِنْ کُلِّ بَابٍ فَتَحْتُهَا لِنَصْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ حِبِّیْ وَ سَیِّدِیْ

میں اپنے آقا وحبیب رسول اللہ ﷺ کی نصرت کے لئے جس دروازے کو بھی کھولتا ہوں وہ میرے مزاحم ہو جاتے ہیں۔

وَ قَدْ أَکْفَرُوْنِیْ قَبْلَ کَشْفِ حِجَابِهِمْ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ صِدْقَ قَوْلِیْ وَ مَقْصِدِیْ

انہوں نے اپنے پردۂ حقیقت کھلنے سے پہلے ہی میری تکفیر کر دی ہے اور میرا رب میرے قول کی سچائی اور میرے مقصد کو خوب جانتا ہے

وَ رُبَّ وَلِیِّ اللّٰهِ بِرٌّ مُقَرَّبٌ یُرَی فِیْ عُیُوْنِ الْحَاسِدِیْنَ کَمُلْحِدِ

اور اللہ کے بہت سے ولی ہیں جو نیک اور مقرب ہوتے ہیں لیکن حاسدوں کی نگاہوں میں ملحد اور بے دین شمار ہوتے ہیں۔

وَ أَيۡقَظۡتُهُمۡ رُحۡمًا عَلَيۡهِمۡ وَ شَفۡقَةً وَ لٰكِنَّهُمۡ اَعۡدَآءُ كُلِّ مُسَهِّدِ

میں نے ان پر رحمت اور شفقت کرتے ہوئے انہیں بیدار کیا لیکن وہ ہر جگانے والے کے دشمن ہیں۔

وَ لَسۡتُ بِتَارِكٍ أَمۡرَ رَبِّىۡ مَخَافَةً وَ لَوۡ قَتَلُوۡنِىۡ بِالۡحِسَامِ الۡمُجَرَّدِ

اور میں اپنے رب کے حکم کو کسی بھی خوف سے ترک کرنے والا نہیں خواہ وہ بے نیام تیز تلوار سے میرے ٹکڑے ٹکڑے کر دیں

وَ كَيۡفَ أَخَافُ نَهِيۡقَ قَوۡمٍ مُفَنَّدٍ مَثِيۡلَ عُوَاءِ الذِّئۡبِ بَلۡ صَوۡتَ جُدۡجُدِ

اور میں ایک بے وقوف قوم کے شور و غوغا سے کس طرح خائف ہوسکتا ہوں جن کی آواز بھیڑیئے کی چیخ تو کجا بینڈھے کی آواز کی طرح ہے

وَ كَيۡفَ يُؤَثِّرُ حُجَّتِىۡ فِىۡ نُفُوۡسِهِمۡ وَ لَا حَظَّ مِنۡ سِرِّ الۡهُدٰى لِضَفۡنَدَدِ

اور میری دلیل ان کے نفوس میں کیسے اثر کر سکتی ہے جبکہ کسی احمق کے لئے رموز ہدایت میں کوئی حصہ نہیں۔

تَبَيَّنَتِ الۡآيَاتُ حَقًّا فَمَا رَأَوۡا وَ صَالُوۡا وَ خَالُوۡنِىۡ عَلٰى غَيۡرِ مَرۡصَدِ

واقعی تمام نشانات خوب ظاہر ہو چکے ہیں لیکن انہوں نے نہ دیکھا اور انہوں نے حملہ کیا اور مجھے سمجھا کہ میں کسی کمین گاہ کے بغیر ہی ہوں

وَ إِنِّىۡ أَبَنۡتُ لَهُمۡ دَلَائِلَ مَقۡصِدِىۡ وَ لَيۡسَ لَهُمۡ اَدۡنَى الدَّلَائِلِ فِى الۡيَدِ

اور میں نے اپنے مقاصد کے جملہ دلائل ان پر روشن اور واضح کر دیئے ہیں لیکن ان کے ہاتھ میں تو ادنیٰ دلیل بھی نہیں۔

وَ قَدِ اسۡتَتَرُوۡا كَالطَّيۡرِ فِىۡ وُكُنَاتِهَا لِمَا عَجَزُوۡا مِنۡ قِبَلِ عَضۡبٍ مُحَدَّدِ

جب وہ تیز کی ہوئی تلوار کا سامنا کرنے سے عاجز آ گئے تو وہ پرندوں کی طرح اپنے گھونسلوں میں دبک کر چھپ گئے۔

فَمَا قَاوَمُوۡنِىۡ فِىۡ مُصَافٍ وَ مَا اهۡتَدَوۡا فَقُلۡنَا اخۡسَئُوۡا لَا خَوۡفَ مِنۡكُمۡ لِمُهۡتَدِىۡ

پس وہ کسی میدان میں بھی میرے مدمقابل نہ آئے اور نہ ہی ہدایت پائی پس ہم نے کہا دفع ہو جاؤ۔ تم سے ایک ہدایت یافتہ کو کوئی خوف نہیں

وَ كَيۡفَ أُعَالِجُ قَلۡبَ وَجۡهٍ مُسَوَّدٍ غَبِىٍّ شَقِىٍّ فِى الۡبَطَالَةِ مُفۡسِدِ

میں ''بطالہ'' میں رہنے والے روسیاہ، غبی، بدبخت اور فسادی کے دل کا علاج کیسے کر سکتا ہوں۔

وَ يَعۡلُوۡنَ دِعۡصَ الرَّمۡلِ هَرۡبًا وَ كُلُّهُمۡ كَرَبۡرَبِ ثَوۡرِ الۡوَحۡشِ يَخۡشَوۡنَ جَدۡجَدِىۡ

اور وہ بھاگتے ہوئے ریت کے بھربھرے ٹیلوں پر اس طرح چڑھتے ہیں جیسے جنگلی بیلوں کے ریوڑ سخت زمین سے ڈرتے ہیں۔

وَ قُلْتُ لَهُمْ یَا قَوْمُ خَفْ قَھرَ قَادِرٍ   وَ أَقْصِرْ وَ مَھْلًا بَعْضَ ھٰذَا التَّشَدُّدِ

اور میں نے انہیں کہا اے میری قوم! قادر خدا کے قہر سے ڈراوراس تشدّد میں کچھ تو کمی اور نرمی پیدا کرو۔

فَمَا تَرَکُوْا اَوْزَارَ شَرٍّ وَ فِتْنَۃٍ   وَ مَا خَافُوْا نِیْرَانَ یَوْمٍ مُبَدِّدِ

لیکن انہوں نے شر اور فتنہ کے ہتھیار نہ چھوڑے اور نہ ہی ٹکڑے کر دینے والے دن کی آگ سے ڈرے۔

وَ قَدْ تَرَکُوْنِیْ نَخْوَۃً وَ تَبَاعَدُوْا   وَ لَیْسَ فُؤَادِیْ عَنْ ھَوَاھُمْ بِمُبْعِدِ

اوروہ اپنی نخوت سے مجھے چھوڑ کر بہت دور چلے گئے۔لیکن میرا دل ان کے خیال سے دور نہیں ہے۔

(”التبلیغ“ ٹائیٹل پیج صفحہ آخر)

۴

تَـذَكَّــرْ يَــا أَخِــىْ يَوْمَ التَّنَــادِىْ وَ تُـبْ قَبْـلَ الـرَّحِيْـلِ إِلَى الْـمَعَـادِ

اے میرے بھائی! حشر کے دن کو یاد کر اور آخرت کی طرف کوچ سے پہلے توبہ کر لے۔

فَـأَخْـرِجْ كُـلَّ حِـقْـدِكَ مِنْ جَنَـانٍ وَ زَكِّ الـنَّـفْـسَ مِنْ سَمِّ الْعِنَـادِ

اپنے ہر کینے کو دل سے نکال ڈال اور پاک کر نفس کو دشمنی کے زہر سے۔

وَ خَفْ قَهْـرَ الْـمُهَيْـمِنِ عِـنْـدَ ذَنْـبٍ وَ قِفْ ثُـمَّ انْتَهِجْ سُبُـلَ الـرَّشَـادِ

اور نگران خدا کے قہر سے گناہ کرنے کے وقت ڈر اور (گناہ سے) رُک۔ پھر ہدایت کے راستوں پر چل۔

وَ أُقْسِـمُ أَ نَّـنِـىْ يَـا ابْـنَ الْكِـرَامِ لَـقَـدْ أُرْسِـلْـتُ مِـنْ رَّبِّ الْعِبَـادِ

اور اے شریفوں کی اولاد! میں قسم کھاتا ہوں کہ میں یقیناً بندوں کے ربّ کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔

وَقَـدْ أُعْـطِـيْـتُ عِـلْـمًـا بَعْدَ عِـلْـمٍ وَ كَـأْسًـا بَـعْـدَ كَـأْسٍ مِنْ جَـوَادِىْ

اور میں علم پر علم دیا گیا ہوں اور پیالہ پر پیالہ دیا گیا ہوں اپنے سخی خدا کی طرف سے۔

وَحِبِّــىْ كُــلَّ حِيْــنٍ يَـجْتَبِيْـنِــىْ وَ يُـدْنِيْـنِــىْ وَ يُعْـطِيْنِـىْ مُـرَادِىْ

اور میرا محبوب ہر وقت مجھے برگزیدہ کرتا ہے اور اپنے قریب کرتا اور میری مراد مجھے دیتا ہے۔

فَـمَــا أَشْـقٰـى بِـلَعْنِ اللَّـاعِـنِيْـنَـا وَ صِـدْقِىْ سَوْفَ يُذْكَـرُ فِى الْبِلَادِ

پس لعنت کرنے والوں کی لعنت سے میں بد بخت نہیں ہو سکتا اور میری سچائی کا ضرور ملکوں میں ذکر کیا جائے گا۔

وَكَــأْسٍ قَـدْ شَـرِبْـنَـا فِـىْ وِهَـادٍ وَأُخْـرٰى نَشْـرَبَـنْ فَـوْقَ الْـمَصَـادِ

اور بہت سے پیالے تو ہم نے پست زمین میں پیے ہیں اور ایک دوسرا پیالہ ہم پہاڑ کی چوٹی پر پئیں گے۔

وَ لَسْــتُ أَخَـافُ مِنْ مَـوْتِـىْ وَ قَتْلِـىْ إِذَا مَــا كَــانَ مَـوْتِـىْ فِى الْجِهَـادِ

میں اپنی موت اور قتل سے نہیں ڈرتا جب کہ میری موت جہاد میں ہو۔

وَ آثَـرُنَـا الُـحَبِيُـبَ عَلٰـى حَيَـاةٍ وَ قُـمُـنَـا لِلشَّهَـادَةِ بِـالُـعَتَـادِ

اور ہم نے اپنے محبوب کو اپنی زندگی پر ترجیح دی ہے اور ہم پوری تیاری سے شہادت (حاصل کرنے) کے لئے کھڑے ہو گئے ہیں۔

وَ مَـا الُـخُسُـرَانُ فِـىُ مَـوُتٍ بِتَـقُـوٰى وَ خُسُـرُ الُـمَـرُءِ فِـىُ سُبُلِ الُفَسَـادِ

اور تقویٰ کے ساتھ مرنے میں کوئی خسارہ نہیں انسان کا خسارہ تو فساد کی راہوں میں ہوتا ہے۔

وَ إِنِّـىُ قَـدُ خَـرَجُـتُ إِلٰـى ذُكَـاءٍ فَـفَـارَتُ عَيُـنُ نُـوُرٍ مِّـنُ فُـؤَادِىُ

اور بے شک میں ایک سورج کی طرف نکل کھڑا ہوا تو میرے دل سے ایک نور کا چشمہ پھوٹ پڑا۔

بِـحَـمُـدِ الـلّٰـهِ اِنَّ الُـحِـبَّ مَعَـنَـا وَ مَـا يَـرُمِـىُ مَتَـاعِـىُ بِـالُـكَسَـادِ

الحمدللہ کہ ہمارا محبوب (خدا) ہمارے ساتھ ہے اور وہ میرے سامان کو کساد بازاری کا شکار نہیں ہونے دے گا۔

وَ يُـدُنِيُـنِـىُ بِـحَـضُـرَتِـهٖ بِـلُطُفٍ وَ يَسُـقِيُـنِـىُ مُـدَامَ الُـاِ تِّـحَـادِ

اور وہ اپنی جناب میں مہربانی سے قریب کرتا ہے اور مجھے وصل کی شراب پلاتا ہے۔

وَ إِنَّ هِـدَايَـةَ الُـفُـرُقَـانِ دِيُـنِـىُ وَ أَدُعُـوُكُـمُ إِلٰـى نَهُـجِ السِّـدَادِ

اور بے شک قرآن کی ہدایت ہی میرا دین ہے اور میں تمہیں بھی درست راستے کی طرف بلاتا ہوں۔

فَـقُـمُ إِنُ شِـئُـتَ كَـالُأَحُبَـابِ طَـوُعًـا وَ إِمَّـا شِـئُـتَ فَـاجُـلِـسُ فِـى الُأَعَـادِىُ

اگر تو چاہے تو دوستوں کی طرح (اپنی) خوشی سے اٹھ اور اگر چاہے تو تُو دشمنوں میں بیٹھا رہ۔

وَقَـدُ بَـارَى الُـعَـدُوُّ بِـعَـزُمِ حَـرُبٍ وَ بَـارَزُنَـا فَيَـا قَـوُمِـىُ بَـدَادِ

اور بے شک دشمن لڑائی کے ارادے سے سامنے آ گیا اور ہم بھی مقابلے میں نکل کھڑے ہیں۔ پس اے میری قوم! میرے مدِّ مقابل کو سامنے لا۔

وَ كَـانَ نَـصِيُـحَـةٌ لِّـلّٰـهِ فَـرُضِـىُ فَـقَـدُ بَـلَّـغُـتُ فَـرُضِـىُ بِـالُـوَدَادِ

اور خدا کے لئے نصیحت کرنا میرا فرض تھا اور میں نے اپنا فرض دوستانہ جذبات کے ساتھ پورا کر دیا ہے۔

(تحفة بغداد ۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۳۔۱۴)

۵

هَـدَاکَ الـلّٰـــهُ هَـلْ قَتْـلِـیْ یُـبَـاحُ وَ هَـلْ مِثْـلِـیْ یُـدَمَّـرُ اَوْ یُجَـاحُ

اللہ تجھے ہدایت دے۔کیا میرا قتل جائز ہے؟اور کیا میرے جیسا شخص ہلاک اور تباہ کیا جائے گا؟

وَ هَـلْ فِـیْ مَـذْهَـبِ الْاِسْلَامِ أَ نِّـیْ أَرٰی خِـزْیًـا وَّلَـمْ یَثْبُـتْ جُنَـاحُ

اور کیا مذہب اسلام میں ایسا ہے کہ میں رسوائی پاؤں جب کہ گناہ بھی ثابت نہ ہوا ہو؟

وَ صِـدْقِـیْ بَیِّـنٌ لِـلـنَّـاظِـرِیْـنَـا کِتَـابُ الـلّٰـهِ یَشْهَـدُ وَ الصِّحَـاحُ

اور میری سچائی دیکھنے والوں کے لئے واضح ہے۔اللہ کی کتاب بھی گواہی دیتی ہے اور حدیث کی مستند صحاح کی کتابیں بھی۔

وَ مَـا کَـانَ الْاَذٰی خُـلُـقَ الْکِـرَامِ وَ لٰـکِـنْ هٰـکَـذَا هَبَّـتْ رِیَـاحُ

اور دکھ دینا شریفوں کی عادت نہیں لیکن اسی طرح سے ہوائیں چل پڑی ہیں۔

وَ اِنَّ الْـحُـرَّ یَـفْهَـمُ قَـوْلَ حُـرٍّ وَ تَشْفِـیْ صَـدْرَهٗ الْکَلِـمُ الْفِصَاحُ

اور بے شک شریف آدمی شریف کی بات کو سمجھ جاتا ہے اور فصیح کلمات اس کے سینے کو شفا دے دیتے ہیں۔

وَ لَا اَخْشَـی الْـعِـدَا فِـیْ سُبُـلِ رَبِّـیْ وَ اَرْضُ الـلّٰـهِ وَاسِـعَـةٌ بَـدَاحُ

اور میں اپنے رب کی راہوں میں دشمنوں سے نہیں ڈرتا اور اللہ کی زمین وسیع ہے۔نہایت وسیع۔

لَـنَـا عِـنْـدَ الْـمَـصَـائِبِ یَـاحَبِیْبِیْ! رِضَـــاءٌ ثُـــمَّ ذَوْقٌ وَ ارْتِیَـــاحُ

اے میرے پیارے!ہمیں مصائب کے وقت (پہلے) تسلیم و رضا' پھر ذوق اور فرحت حاصل ہوتی ہے۔

فَـــلَا تَـقْفِ الْهَـوٰی وَانْظُرْ مَـاٰلِیْ وَ رَبِّـــیْ اِنَّـــهٗ نُـصْـحٌ قُـــرَاحُ

تُو خواہشاتِ نفسانی کے پیچھے نہ پڑ اور میرے انجام کو دیکھ اور میرے رب کی قسم!یقیناً یہ خالص خیر خواہی ہے۔

وَ مِنْ عَجَبٍ اُشَرِّفُكُمْ وَ اَدْعُو　　وَ مِنْکَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَ الرِّمَاحُ

اور یہ عجیب بات ہے کہ میں تمہاری عزت کرتا ہوں اور تمہیں دعوت دیتا ہوں اور تیری طرف سے تلواریں اور نیزے (دکھائے جاتے) ہیں۔

وَ بَلْدَتُکُمْ حَدِيْقَةُ كُلِّ خَيْرٍ　　فَمِنْكُمْ سَيِّدِیْ يُرْجَى الصَّلَاحُ

اور تمہارا شہر (بغداد) تو ہر خیر کا باغیچہ ہے۔اے جناب! تم سے تو بہتری کی امید کی جاتی ہے۔

كَمِثْلِکَ سَيِّدٌ يُوْذِيْنِ عَجَبٌ　　وَ فِیْ بَغْدَادَ خَيْرَاتٌ كِفَاحُ

تیرے جیسا سردار مجھے ایذا دے تو تعجب ہے حالانکہ بغداد میں جوق در جوق بھلائیاں موجود ہیں۔

أَرٰی يَا حِبِّ! تَذْكُرُنِیْ بِسَبٍّ　　فَمَا هٰذَا ؟ وَ سِيْرَتُكُمْ سَمَاحُ

اے میرے دوست! میں دیکھتا ہوں کہ تو مجھے گالیوں سے یاد کرتا ہے۔ یہ کیسا خُلق ہے حالانکہ تمہاری سیرت تو درگذر کرنے کی ہے۔

أَخَذْنَا كُلَّ مَا اَعْطَيْتَ تُحَفًا　　وَصَافَيْنَا وَ زَادَ الْاِنْشِرَاحُ

جو کچھ تو نے دیا اسے ہم نے تحفے کے طور پر لے لیا ہے اور ہم نے دوستی کرنا چاہی اور انشراح صدر بڑھ گیا۔

فَخُذْ مِنِّیْ جَوَابِیْ كَالْهَدَايَا　　وَ لٰكِنْ كَانَ مِنْکَ الْاِفْتِتَاحُ

سو لے مجھ سے میرا جواب تحفوں کے طور پر ہی۔لیکن ابتدا تیری طرف سے ہی ہوئی ہے۔

اِذَا اعْتَلَقَتْ اَظَافِيْرِیْ بِخَصْمٍ　　فَمَرْجِعُهٗ نَكَالٌ اَوْطَلَاحُ

جب میرے ناخن کسی دشمن کے جسم میں گڑ جاتے ہیں تو اس کا انجام عبرت ناک سزا اور خرابی ہوتا ہے۔

وَ اِنْ وَّافَيْتَنِیْ حُبًّا وَسِلْمًا　　فَلِلزُّوَّارِ بُشْرٰی وَ النَّجَاحُ

اور اگر تو محبت اور صلح سے میرے پاس آئے تو زائرین کے لئے بشارت اور کامیابی ہے۔

وَ اِنْ لَّمْ تَقْرُبَنْ اَنْهَارَ مَاءٍ　　فَلَا تُعْطِيْکَ مِنْ مَّاءٍ رِيَاحُ

اور اگر تو پانی کی نہروں کے قریب نہ جائے تو ہوائیں تجھے کچھ بھی پانی نہیں دیں گی۔

وَ رَشْحُ الصَّلْدِ سَهْلٌ عِنْدَ جُهْدٍ　　وَ يُوْبِقُكُمْ قُعُوْدٌ وَ انْسِطَاحُ

اور کوشش کرنے پر چٹان کا ٹپک پڑنا تو آسان ہے اور کم ہمتی اور زمین سے لگے رہنا تمہیں ہلاک کر رہا ہے۔

وَ مَا نَالُوکَ نُصْحًا یَا حَبِیْبِیْ　　وَ جَاهَدْنَا لِیَرْتَبِطَ النِّصَاحُ

اورائے میرے دوست! ہم تیری خیرخواہی میں کمی نہیں کرتے اور ہم نے تو کوشش کی ہے کہ خیرخواہی کے تعلقات مضبوط ہوں۔

وَ نُصْحِیْ خَالِصٌ لَا نَوْعُ هَزْلٍ　　وَجِدٌّ لَا یُخَالِطُهُ الْمَزَاحُ

اور میری خیرخواہی خالص ہے بیہودہ قسم کی نہیں اور سنجیدہ ہے جس میں کوئی ہنسی مذاق شامل نہیں۔

فَیَاحِبِّیْ! تَفَكَّرْ فِیْ كَلَامِیْ　　فَاِنَّ الْفِكْرَ لِلتَّقْوٰی وُشَاحُ

سوائے میرے دوست! میرے کلام میں سوچ سے کام لے کیونکہ غور وفکر تو التقویٰ کا مزیّن ہار ہے۔

وَلِیْ وَجْدٌ لِقَوْمِیْ فَوْقَ وَجْدٍ　　وَ مَا وَجْدُ الثَّوَاكِلِ وَ النِّیَاحُ

اور مجھے درد ہے اپنی قوم کیلئے ہر درد سے بڑا۔اوران عورتوں کے درد کو جنکے بچے مرجائیں اورانکے رونے چلّانے کو میرے درد سے کیا نسبت۔

اِلَیْكُمْ یَا اُولِیْ مَجْدٍ اِلَیْكُمْ　　وَ اِنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا فَالْوَقْتُ لَاحُ

باز آجاؤ اے بزرگو! باز آجاؤ۔اگر تم باز نہ آ ؤ تو وقت ملامت کرے گا۔

وَلِیْ قَدْرٌ عَظِیْمٌ عِنْدَ رَبِّیْ　　وَ سُئْلِیْ لَا یُرَدُّ وَ لَا یُزَاحُ

اور میرے رب کے حضور میں میرا بڑا مرتبہ ہے اور میری دعا ردّ نہیں کی جاتی اور نہ ہی ٹالی جاتی ہے۔

وَمِثْلِیْ حِیْنَ یَبْكِیْ فِیْ دُعَاءٍ　　فَیَسْعٰی نَحْوَهٗ فَضْلٌ مُّتَاحُ

اور میرے جیسا آدمی جب دعا میں روتا ہے تو اس کی طرف فضل مقدّر دوڑ کر آتا ہے۔

وَ كَادَتْ تَلْمَعَنْ اَنْوَارُ شَمْسِیْ　　فَیَتْبَعُهَا الْوَرٰی اِلَّا الْوَقَاحُ

اور قریب ہے کہ میرے سورج کے انوار چمکیں اور پھر سوائے بے شرم کے سارا جہان ان کے پیچھے چلے گا۔

وَ یَاْتِیْ یَوْمُ رَبِّیْ مِثْلَ بَرْقٍ　　فَلَا تَبْقَی الْكِلَابُ وَلَا النُّبَاحُ

اور میرے رب کا دن بجلی کی طرح آئے گا۔پس نہ کتے باقی رہیں گے نہ ہی ان کا بھونکنا۔

وَ لِیْ مِنْ لُطْفِ رَبِّیْ كُلَّ یَوْمٍ　　مَرَاتِبُ ' لِلْعِدَا فِیْهَا افْتِضَاحُ

اور میرے لئے اپنے رب کی مہربانی سے ہر روز ایسے مدارج ہیں کہ دشمنوں کے لئے ان میں رُسوائی ہی رُسوائی ہے۔

وَ نُوْرٌ كَامِلٌ كَالْبَدْرِ تَامٌ   وَ وَجْهٌ يَّسْتَنِيْرُ وَلَا يُلَاحُ

اور مجھے چودھویں کے چاند کی طرح کامل نور حاصل ہے اور ایسا چہرہ حاصل ہے جو چمکتا ہے اور متغیر نہیں کیا جا سکتا۔

وَ نَحْنُ الْيَوْمَ نُسْقٰى مِنْ غَبُوْقٍ   وَ بَعْدَ اللَّيْلِ عِيْدٌ وَّ اصْطِبَاحُ

اور آج تو ہم شام کی شراب (معرفت) پی رہے ہیں۔اور رات گذر جانے کے بعد عید ہوگی اور پھر صبح کی شراب۔

وَ اَعْطَانِی الْمُهَيْمِنُ كُلَّ نُوْرٍ   وَلِیْ مِنْ فَضْلِهٖ رَوْحٌ وَّ رَاحُ

اور خدائے مُہیمن نے مجھے ہر ایک نور عطا کیا ہے اور مجھے اس کے فضل سے راحت اور آسائش حاصل ہے۔

أَ تَقْتُلُنِیْ بِغَيْرِ ثُبُوْتِ جُرْمٍ   فَقُلْ مَا يَصْدُرُنْ مِنِّیْ جُنَاحُ

کیا تو مجھے ثبوتِ جرم کے بغیر قتل کرے گا؟ سو بتا تو سہی مجھ سے کون سا گناہ صادر ہو رہا ہے؟

قَتَلْنَا الْكَافِرِيْنَ بِسَيْفِ حُجَجٍ   فَلَا يُرْجٰى لِقَاتِلِنَا فَلَاحُ

ہم نے کافروں کو دلائل کی تلوار سے قتل کر دیا ہے۔پس ہمارے قتل کا ارادہ کرنے والے کے لئے کوئی کامیابی کی امید نہیں ہو سکتی۔

وَ لَيْسَ لَنَا سِوَى الْبَارِیْ مَلَاذٌ   وَ لَا تُرْسٌ يَّصُوْنُ وَلَا السِّلَاحُ

اور ہمارے لئے خدا کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں اور نہ اس کے سوا کوئی ڈھال ہے جو بچائے اور نہ ہتھیار۔

أَ تَعْلَمُ كَيْفَ يَسْفَعُ بِالنَّوَاصِیْ   مَلِيْكٌ لَّا يُنَاوِحُهُ الطِّمَاحُ

کیا تو جانتا ہے کس طرح کھینچے گا پیشانیوں سے پکڑ کر وہ بادشاہ جس کے مقابل تکبّر نہیں ٹھہر سکتا۔

يَهُدُّ الرَّبُّ ذِرْوَةَ كُلِّ طَوْدٍ   وَ تَتْبَعُهُ الْاَسِنَّةُ وَالصِّفَاحُ

ربّ ہر ٹیلے کی چوٹی کو ڈھا دے گا اور نیزے اور تلواریں اس کے پیچھے آئیں گے۔

أَتَقْتُلُنِیْ بِسَيْفٍ يَا خَصِيْمِیْ   وَ قَتْلِیْ عِنْدَكُمْ أَمْرٌ مُّبَاحُ

اے میرے دشمن! کیا تو مجھے تلوار سے قتل کرتا ہے؟ اور میرا قتل تمہارے نزدیک ایک جائز امر ہے۔

وَ قَدْ مِتْنَا بِسَيْفٍ مِنْ حَبِيْبٍ   عَلٰى ذَرَّاتِنَا تَسْفِی الرِّيَاحُ

حالانکہ ہم تو (پہلے ہی) محبوب کی ایک تلوار سے مر چکے ہیں اور ہمارے ذرّات پر ہوائیں چل رہی ہیں۔

وَ أَیْنَ سُیُوْفُکُمْ؟ یَا شَیْخَ قَوْمٍ! وَحَلَّ بَقَاعَکُمْ حِزْبٌ شِحَاحُ

اے شیخِ قوم! تمہاری تلواریں کہاں ہیں اور حالانکہ اتر چکا ہے تمہارے صحنوں میں ایک حریص گروہ۔

وَ صَالَ الْحِزْبُ وَ اخْتَلَسُوْا کَذِئْبٍ وَ لَمْ یَکُ أَمْرُهُمْ اِلَّا اکْتِسَاحُ

اور اس گروہ نے حملہ کر دیا ہے اور وہ بھیڑیئے کی طرح جھپٹ پڑے ہیں اور نہیں تھا ان کا کام مگر سب کچھ لوٹ لینا۔

وَ قَدْ صُبَّتْ عَلَیْکُمْ کُلُّ رُزْءٍ فَمَا فِیْ بَیْتِکُمْ اِلَّا الرَّدَاحُ

اور تم پر ہر مصیبت ڈالی گئی ہے۔ پس تمہارے گھروں میں سوائے ظلمت کے کچھ باقی نہیں رہا۔

وَ کَمْ مِّنْ مُّسْلِمٍ ذَابُوْا بِجُوْعٍ وَ عَاشُوْا جَائِعِیْنَ وَمَا اسْتَرَاحُوْا

اور کتنے ہی مسلمان بھوک سے پگھل گئے اور بھوکے ہی رہے اور راحت نہ پائی۔

وَ بَحْرُالْعِلْمِ یَعْرِفُ مَوْجَ بَحْرِیْ وَ لٰکِنْ عِنْدَکُمْ مَّاءٌ وَّجَاحُ

اور علم کا سمندر ہی میرے سمندر کی موج کو پہچانتا ہے لیکن تمہارے پاس تو صرف سطحی پانی ہے۔

نَظَمْتُ قَصِیْدَتِیْ مِنْ اِرْتِجَالٍ وَ أَیْنَ الْفَضْلُ لَوْلَا الْاِقْتِرَاحُ

میں نے اپنا قصیدہ فی البدیہ نظم کیا ہے اور اگر فی البدیہ کہنا نہ ہوتا تو فضیلت کیسے ہو سکتی تھی۔

فَخُذْمِنِّیْ بِعَفْوٍ کَالْکِرَامِ وَ دُوْنَکَ مَاهُوَا لْحَقُّ الصُّرَاحُ

پس اسے مجھ سے عفو کے ساتھ شریفوں کی طرح لے لے اور جو کھلی سچائی ہے اسے حاصل کر۔

وَ اِنْ بَارَزْتَنِیْ مِنْ بَعْدِ نُصْحِیْ فَتَعْلَمُ أَنَّنِیْ بَطَلٌ شَنَاحُ

اور اگر تو میری نصیحت کے بعد بھی مجھ سے مقابلہ کرے تو تو جان لے گا کہ یقیناً میں بہادر جوانمرد ہوں۔

(تحفة بغداد۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۷ تا ۳۹)

٦

اَلْقَصِيدَةُ الْاُوْلٰى فِىْ نَعتِ رَسُوْلِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں پہلا قصیدہ

یَاقَلْبِیَ اذْکُرْ اَحْمَدَا عَیْنَ الْهُدٰی مُفْنِی الْعِدَا

اے میرے دل! احمد صلی اللہ علیہ وسلم کو یاد کر جو ہدایت کا سرچشمہ اور دشمنوں کو فنا کرنے والا۔

بَرًّا کَرِیْمًا مُّحْسِنًا بَحْرَ الْعَطَایَا وَالْجَدَا

نیک، کریم، مُحسن، بخششوں اور سخاوت کا سمندر ہے۔

بَدْرٌ مُّنِیْرٌ زَاهِرٌ فِیْ کُلِّ وَصْفٍ حُمِّدَا

وہ چودھویں کا نورانی روشن چاند ہے۔ وہ ہر وصف میں تعریف کیا گیا ہے۔

إِحْسَانُهٗ یُصْبِی الْقُلُوْبَ وَ حُسْنُهٗ یُرْوِی الصَّدَا

اس کا احسان دلوں کو موہ لیتا ہے اور اس کا حسن پیاس کو بجھا دیتا ہے۔

أَلظَّالِمُوْنَ بِظُلْمِهِمْ قَدْ کَذَّبُوْهُ تَمَرُّدَا

ظالموں نے اپنے ظلم کی وجہ سے اسے سرکشی سے جھٹلایا ہے۔

وَ الْحَقُّ لَا یَسَعُ الْوَرٰی اِنْکَارُهٗ لَمَّا بَدَا

اور سچائی ایسی شے ہے کہ مخلوق اس کا انکار نہیں کر سکتی جب وہ ظاہر ہو جائے۔

اُطْلُبْ نَظِیْرَ کَمَالِهٖ فَسَتَنْدَمَنَّ مُلَدَّدَا

تو اُس کے کمال کی نظیر تلاش کر۔ سو تو (اس میں) یقیناً حیران ہو کر شرمندہ ہو گا۔

مَــــا اِنْ رَأَ یْــنَــــا مِثْــلَـــهٗ لِــلــنَّـــائِــمِیْـــنَ مُسَهِّــدَا

ہم نے اس کی مانند سوتوں کو جگانے والا کوئی نہیں دیکھا۔

نُــوْرٌ مِّـــنَ الــلّٰــــهِ الَّــذِیْ اَحْیَـــی الْــعُــلُــوْمَ تَــجَــدُّدَا

وہ اللہ کا نور ہے جس نے علوم کو نئے سرے سے زندہ کردیا۔

اَلْــمُــصْــطَــفٰــی وَالْــمُــجْــتَبٰــی وَالْــمُــقْــتَــدَا وَالْــمُــجْــتَــدَا

وہ برگزیدہ ہے' چنا ہوا ہے' اس کی پیروی کی جاتی ہے' اس سے فیض طلب کیا جاتا ہے۔

جُــمِــعَــتْ مَــرَابِیْــعُ الْهُــدٰی فِـــیْ وَبْــلِــهٖ حِیْـنَ الــنَّــدٰی

ہدایت کی بارشیں سخاوت کے وقت اس کی موسلا دھار بارش میں جمع کردی گئیں۔

نَسِـــیَ الــزَّمَــــانُ رِهَــامَـــهٗ مِـــنْ جَــوْدِ هٰــذَا الْــمُــقْــتَــدَا

زمانہ اپنی مسلسل تھوڑی بارش کو بھول گیا ہے اس مقتدا کی موسلا دھار بارش کے مقابلہ میں۔

اَلْیَــوْمَ یَسْــعَـــی الــنِّــكْـــسُ اَنْ یُّــطْــفِـــیْ هُــدَاهُ وَ یُــخْــمِــدَا

آج کمینہ کوشش کرتا ہے کہ اس کی ہدایت کو بجھا دے اور ٹھنڈا کردے۔

وَالــلّٰـــــهُ یُبْــدِیْ نُــوْرَهٗ یَــوْمًـــا وَّاِنْ طَـــالَ الْــمَــدٰی

اور اللہ اس کے نور کو ظاہر کردیگا کسی نہ کسی دن خواہ مدت لمبی ہی ہوجائے۔

یَـــاقَــطْـــرَ سَـــارِیَـــةٍ وَغَـــادٍ قَــدْ عُــصِــمْــتَ مِــنَ الــرَّدَا

اے رات کو برسنے والی اور دن کو برسنے والی بارش! تُو ہلاکت سے محفوظ کردی گئی ہے۔

رَبَّیْـــتَ اَشْـــجَـــارَ الْاَسِــرَةِ بِـــالْـــفُیُـــوْضِ وَ قَـــرْدَدَا

تُو نے اپنے فیوض سے پست زمین کے درختوں کی پرورش کی ہے اور اونچی زمین کے بھی۔

اِنَّـــا وَجَــدْنَـــاکَ الْــمَلَاذَ فَبَـــعْـــدَ کَهْفٍ قَـــدْ بَـــدَا

بے شک ہم نے تجھے جائے پناہ پایا ہے سو ایسی عظیم الشان پناہ گاہ کے بعد' جو ظاہر ہوچکی ہے۔

لَا نَتَّقِیْ قَوْسَ الْخُطُوْبِ وَلَا نُبَالِیْ مُرْجِدَا

ہم حادثات کی کمان سے نہیں ڈرتے اور نہ ہم لرزہ طاری کر دینے والی تلوار کی پرواہ کرتے ہیں۔

لَا نَتَّقِیْ نُوَبَ الزَّمَانِ وَ لَا نَخَافُ تَهَدُّدَا

ہم زمانے کے حادثات سے نہیں ڈرتے اور نہ ہی ہم کسی دھمکی سے خوف کھاتے ہیں۔

وَ نَمُدُّ فِیْ اَوْقَاتِ اٰفَاتٍ اِلَی الْمَوْلٰی یَدَا

اور ہم مصیبتوں کے اوقات میں اپنے مولا کی طرف ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

کَمْ مِنْ مُّنَازَعَةٍ جَرَتْ بَیْنِیْ وَ اَقْوَامِ الْعِدَا

بہت سے مقابلے ہیں جو میرے اور دشمنوں کی قوموں کے درمیان ہوئے۔

حَتّٰی انْثَنَیْتُ مُظَفَّرًا وَ مُوَقَّرًا وَ مُؤَیَّدَا

یہاں تک کہ میں کامیاب، معزز اور مؤید ہو کر لوٹا۔

یَا اَیُّهَاالنَّاسُ اتَّقُوْا یَوْمًا یُشَیِّبُ ثَوْهَدَا

اے لوگو! ڈرو اس دن سے جو ایک جواں مرد انسان کو (بھی) بوڑھا کر دے گا۔

اٰلَامُهٗ مَا تَنْقَضِیْ وَ اَسِیْرُهٗ مَا یُفْتَدٰی

اس دن کے دکھ ختم نہیں ہوں گے اور اس دن کے قیدی کو فدیہ دے کر چھڑایا نہ جا سکے گا۔

وَاللّٰهِ اِنِّیْ مَا ضَلَلْتُ وَ مَا عَدَلْتُ عَنِ الْهُدٰی

اللہ کی قسم بے شک میں نہ گمراہ ہوا اور نہ ہی میں راہِ ہدایت سے ہٹا ہوں۔

لٰکِنَّنِیْ مُذْ لَمْ اَزَلْ مِمَّنْ اِذَا هُدِیَ اهْتَدٰی

لیکن میں جب سے کہ مَیں وجود میں آیا ان لوگوں میں سے ہوں کہ جب وہ راہ دکھائے جائیں تو راہ پا جائیں۔

لِلّٰهِ حَمْدٌ ثُمَّ حَمْدٌ قَدْ عَرَفْنَا الْمُقْتَدٰی

اللہ ہی کی سب تعریف ہے پھر تعریف ہے کہ ہم نے اپنے مقتدا کو پہچان لیا ہے۔

كَادَتْ تُعَفِّيْنِيْ ضَلَالَاتٌ   فَأَدْرَكَنِي الْهُدٰى

قریب تھا کہ گمراہیاں مجھے مٹا دیتیں پر ہدایت نے مجھے پالیا۔

يَا صَاحِ اِنَّ اللّٰهَ قَدْ   اَعْطٰى لَنَا هٰذَا جَدَا

اے ساتھی! بے شک اللہ (تعالیٰ) نے ہمیں یہ عطیہ بخش دیا ہے۔

هُوَ لَيْلَةُ الْقَدْرِ الَّتِيْ   تُعْطِيْ نَعِيْمًا مُّخْلَدَا

وہ ایسی لیلۃ القدر ہے جو دائمی نعمت عطا کرتی ہے۔

اَتَجُوْلُ فِيْ حَوْمَاتِ نَفْسِكَ   تَارِكًا سُنَنَ الْهُدٰى

کیا تو! (اے مخاطب) اپنے نفس کے میدانوں میں ہدایت کے طریقوں کو چھوڑ کر گھوم رہا ہے؟

هَلَّا انْتَهَجْتَ مَحَجَّةَ   الْاَحْيَاءِ يَا صَيْدَ الرَّدَا

تو کیوں زندوں کے طریق کار پر گامزن نہ ہوا؟ اے ہلاکت کے شکار!

يَا مَنْ غَدَا لِلْمُؤْمِنِيْنَ   اَشَدُّ بُغْضًا كَالْعِدَا

اے وہ شخص جو مومنوں کے لئے دشمنوں کی طرح شدید ترین بغض رکھنے والا ہو گیا ہے!

اِخْتَرْتَ لَذَّةَ هٰذِهٖ   وَ نَسِيْتَ مَا يُعْطٰى غَدَا

تُو نے اس دنیا کی لذّت کو اختیار کر لیا اور جو کل ملے گا اسے بھلا دیا ہے۔

يَا خَاطِبَ الدُّنْيَا الدَّنِيَّةِ   قَدْ هَلَكْتَ تَجَلُّدَا

اے حقیر دنیا کے طالب! تو گناہوں پر دلیری کی وجہ سے ہلاک ہو گیا ہے۔

عَادَيْتَ اَهْلَ وَلَايَةٍ   وَ قَفَوْتَ اٰثَارَ الْعِدَا

تو نے (اللہ سے) دوستی کرنے والوں سے دشمنی کی اور دشمنوں کے نشانِ قدم پر چلا ہے۔

اَلْيَوْمَ تُكَفِّرُنِيْ وَ تَحْسَبُنِيْ   شَقِيًّا مُّلْحِدَا

آج تو مجھے کافر کہتا ہے اور مجھے بد بخت اور بے دین خیال کرتا ہے۔

وَ تَــرٰی بِــوَقْــتٍ بَــعْــدَہٗ فِــیْ زِیِّ اَحْــمَــدَ اَحْــمَــدَا

اور تُو کسی وقت اس کے بعد احمد کو احمد کے لباس میں دیکھ لے گا۔

یَــامَــنْ تَــظَــنّٰـی الْــمَــاءَ مِــنْ حُــمْــقٍ سَــرَابًــا وَاعْــتَــدٰی

اے وہ شخص جس نے بے وقوفی سے سراب کو پانی خیال کیا اور حد سے بڑھ گیا!

اَلسَّبْــرُ سَــهْــلٌ هَــیِّــنٌ اِنْ کَــانَ فَــهْــمٌ اَوْ صَــدَا

آزمائش سہل اور آسان ہو جاتی ہے اگر فہم یا پیاس موجود ہو۔

وَ الــلّٰــهِ لَــوْ کُــشِــفَ الْــغِــطَــاءُ وَجَــدْتَّــنِــیْ عَــیْــنَ الْــهُــدٰی

اللہ کی قسم! اگر پردہ کھول دیا جاتا تو تُو مجھے ہدایت کا چشمہ پاتا۔

وَ نُــظِــمْــتَ فِــیْ سِــلْــکِ الــرِّفَــاقِ وَ جِــئْــتَــنِــیْ مُــسْــتَــرْشِــدَا

اور تو پرو دیا جاتا میرے رفقاء کی لڑی میں۔ اور میرے پاس ہدایت کا طالب ہو کر آتا۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۰، ۷۱)

۷

القصيدة الثانية

دوسرا قصیدہ

أَ يَـامُـحْسِـنِـىْ اُثْـنِـىْ عَلَيْـکَ وَ اَشْکُرُ　　فِدًى لَّـکَ رُوْحِىْ أَنْتَ تُرْسِىْ وَ مَأْزَرُ

اے میرے محسن! مَیں تیری ثنا اور شکر کرتا ہوں۔ میری روح تجھ پر فدا ہو۔ تو میری ڈھال اور قوّت ہے۔

بِـفَـضْـلِکَ إِنَّـا قَـدْ غَـلَـبْـنَا عَلَى الْعِدٰى　　بِـنَصْرِکَ قَدْ کُسِرَ الصَّلِيْبُ الْمُبَطِّرُ

تیرے فضل سے ہم نے دشمنوں پر غلبہ پایا ہے اور تیری نصرت سے ہی اترانے والی صلیب توڑ دی گئی ہے۔

فَتَحْـتَ لَـنَـا فَتْحًـا مُّبِيْنًا تَفَضُّـلًا　　بِفَوْجٍ اِذَا جَاءُوْا فَـزَهَقَ التَّنَصُّرُ

تُو نے ہمیں اپنی مہربانی سے فتحِ مبین عطا کی ایسی فوج سے کہ جب اس کے سپاہی پہنچے تو عیسائیت بھاگ نکلی۔

قَتَلْـتَ خَنَـازِيْـرَ النَّصَارٰى بِصَارِمٍ　　وَ اَرْدٰى عِدَانَـا فَضْلُکَ الْمُتَکَثِّرُ

تُو نے نصاریٰ کے خنزیروں کو تیز تلوار سے مار ڈالا۔ اور تیرے عظیم فضل نے ہمارے دشمنوں کو ہلاک کر دیا۔

بِـوَجْهِکَ مَـا اَنْسٰى عَـطَايَاکَ بَعْدَهٗ　　وَ فِـىْ کُلِّ نَـادٍ نَبَأً فَضْلِکَ اَذْکُرُ

تیری ذات کی قسم! اسکے بعد مَیں تیرے احسانات کو نہ بھولوں گا۔ اور ہر مجلس میں تیرے فضل کی عظیم الشان خبر کا ذکر کرتا رہونگا۔

تُـلَبِّيْکَ رُوْحِـىْ دَائِـمًا کُلَّ سَاعَـةٍ　　وَ اِنَّکَ مَهْـمَا تَـحْشُرِ الْقَلْبَ يَحْضُرُ

میری روح ہمیشہ ہر گھڑی تجھے لبّیک کہتی ہے۔ اور بے شک تو جب بھی میرے دل کو بلاتا ہے وہ حاضر ہو جاتا ہے۔

وَ تَـعْـصِـمُـنِىْ فِىْ کُلِّ حَرْبٍ تَرَحُّمًا　　فِدًى لَّکَ رُوْحِىْ اَنْتَ دِرْعِىْ وَ مِغْفَرُ

اور تُو مجھے ازراہِ ترحّم ہر لڑائی میں بچا لیتا ہے۔ میری روح تجھ پر قربان جائے۔ تو ہی میری زرہ اور خود ہے۔

يُـنَـوِّرُ ضَـوْءُ الشَّـمْـسِ وَجْـهَ خَـلَا ئِقٍ　　وَ لٰـكِـنْ جَـنَـانِـىْ مِـنْ سَـنَـاکَ يُنَوَّرُ

سورج کی روشنی تو مخلوق کے چہرے کو منوّر کرتی ہے۔لیکن میرا دل تیرے نور سے منوّر رہوتا ہے۔

تُـحِـيْـطُ بِـكُـنْـهِ الْـكَـائِنَـاتِ وَ سِـرِّهَـا　　وَ تَـعْـلَـمُ مَـا هُـوَ مُـسْـتَـبَـانٌ وَّ مُـضْـمَـرُ

تو کائنات کی کُنہ اور بھیدوں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔اور جو ظاہر ہے اور جو (دل میں) پوشیدہ ہے تو اسے خوب جانتا ہے۔

وَ نَـحْـنُ عِـبَـادُکَ يَـا اِلٰـهِىْ وَ مَلْجَأِ ىْ　　نَـخِـرُّ اَمَـامَـکَ خَـشْـيَـةً وَّ نُـکَـبِّـرُ

اور اے میرے معبود اور میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ہم خشیت سے تیرے آگے ہی گرتے ہیں اور تیری بڑائی کرتے ہیں۔

نَـصَـرْتَ لِاِفْـحَـامِ الـنَّـصَـارٰى قَرِيْحَتِىْ　　وَ هَـدَّمْـتَ مَـا يُـعْـلِى الْخَصِيْمُ وَ يَعْمُرُ

تو نے میری فطرت کو نصارٰی کا منہ بند کرنے کیلئے مدد دی ہے اور تو نے اس عمارت کو جو دشمن بلند کرتا ہے ڈھا دیا ہے۔

وَ اَخَـذْتَـهُـمْ وَكَـسَـرْتَ دَاْيًـا مُّـنَـضَّـدًا　　وَ اَتْـمَـمْـتَ وَعْـدَکَ فِـىْ صَلِيْبٍ يُّكَسَّرُ

تو نے انکو گرفت میں لیا اور سینے کی مرتّب پسلیوں کو توڑ ڈالا۔اور (اس طرح) صلیب کے بارہ میں اپنے وعدہ کو' کہ وہ توڑ دی جائیگی' پورا کر دیا۔

فَـسُـبْـحَـانَ مَـنْ بَـارٰى لِـنُـصْـرَةِ دِيْـنِـهٖ　　وَ اَخْـزَى الـنَّـصَـارٰى فَـضْـلُـهُ الْمُتَكَثِّرُ

پس پاک ہے وہ ذات جس نے اپنے دین کی نصرت کے لئے مقابلہ کیا اور اس کے فضلِ کثیر نے نصارٰی کو رُسوا کر دیا۔

سَـقَـانِـىْ مِـنَ الْاَسْـرَارِ كَـاْسًـا رَوِيَّـةً　　وَ اِنْ كُـنْـتُ مِـنْ قَـبْـلِ الْـهُـدٰى لَا اَعْـثَـرُ

اس نے مجھے اَسرار کا سیر کن پیالہ پلایا اگر چہ میں اس راہنمائی سے پہلے (اس سے) آگاہ نہیں تھا۔

غَـيُـوْرٌ يُّـبِـيْـدُ الْـمُـجْـرِمِـيْـنَ بِـسُـخْـطِـهٖ　　غَـفُـوْرٌ يُّـنَـجِّـى الـتَّـائِـبِـيْـنَ وَ يَـغْـفِـرُ

وہ غیرت مند ہے۔اپنے غضب سے مجرموں کو ہلاک کر دیتا ہے۔وہ بخشتا ہے' توبہ کرنے والوں کو نجات دیتا ہے اور بخش دیتا ہے۔

وَحِـيْـدٌ فَـرِيْـدٌ لَا شَـرِيْـکَ لِـذَاتِـهٖ　　قَـوِىٌّ عَـلِـىٌّ مُّـسْـتَـعَـانٌ مُّـقَـدِّرُ

وہ یگانہ و یکتا ہے' اپنی ذات میں لاشریک ہے' قوی (اور) بلند مرتبہ ہے' اسی سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) تقدیر بنانے والا ہے۔

لَـهُ الْـمُـلْـکُ وَ الْـمَـلَـكُـوْتُ وَالْـمَـجْـدُ كُـلُّـهٗ　　وَ كُـلٌّ لَّـهٗ مَـا بَـانَ فِـيْـنَـا وَ يَـظْـهَـرُ

اسی کے لئے حکومت' بادشاہی اور ساری بزرگی ہے اور سب اسی کا ہے جو ہم میں ظاہر ہوا اور ظاہر ہوگا۔

وَدُوْدٌ یُحِبُّ الطَّائِعِیْنَ تَرَحُّمًا مَلِیْکٌ فَیُزْعِجُ ذَا شِقَاقٍ وَّ یَحْصِرُ

وہ بہت محبت کرنے والا ہے۔فرمانبرداروں سے ازراہِ شفقت پیار کرتا ہے۔وہ بادشاہ ہے سو وہ مخالف کو مضطرب کر دیتا ہے اور گھیرے میں لے لیتا ہے۔

یُحِیْطُ بِکَیْدِ الْکَائِدِیْنَ بِعِلْمِہٖ فَیُھْلِکُ مَنْ ھُوَ فَاسِقٌ وَّ مُزَوِّرُ

وہ اپنے علم سے مکّاروں کے مکر کا احاطہ کر لیتا ہے سو وہ اس شخص کو جو فاسق اور فریبی ہو ہلاک کر دیتا ہے۔

وَ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَ لَا کُفُوٌ لَّہٗ وَحِیْدٌ فَرِیْدٌ مَّا دَنَاہُ التَّکَثُّرُ

نہ اس نے کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔وہ یگانہ اور یکتا ہے۔کثرت اس کے قریب بھی نہیں آئی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَہٗ اِلٰھًا قَادِرًا سِوَاہُ فَقَدْ نَادَی الرَّدٰی وَ یُدَمَّرُ

اور جو شخص کہے کہ اس کا ایک قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے ہلاکت کو پکارا اور وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ بَشَّرَنِیْ قَبْلَ الْجِدَالِ بِلُطْفِہٖ فَقَالَ لَکَ الْبُشْرٰی وَ اَنْتَ الْمُظَفَّرُ

اور مقابلہ سے پہلے ہی اس نے اپنی مہربانی سے مجھے بشارت دے دی۔سو کہا: تجھے بشارت ہو تُو ہی کامیاب ہونیوالا ہے۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَذَلُّلًا وَ قَصَدْتُّ عَنْبَرْسَرَ وَ قَطْرِیْ یَمْطُرُ

تب میری آنکھوں سے عاجزی سے آنسو جاری ہو گئے اور میں نے اس حال میں امرتسر کا ارادہ کیا کہ میرے آنسوؤں کی جھڑی لگ رہی تھی۔

فَجِئْتُ النَّصَارٰی فِیْ مَقَامِ جُلُوْسِھِمْ فَتَخَیَّرُوْا مِنْھُمْ خَصِیْمًا وَّ اَنْظُرُ

پس میں نصارٰی کے پاس انکی جلسہ گاہ میں پہنچ گیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ انہوں نے اپنے میں سے ایک بحث کرنیوالے کا انتخاب کیا ہے۔

وَظَلَّ النَّصَارٰی یَنْصُرُوْنَ وَکِیْلَھُمْ وَ کُلٌّ تَسَلَّحَ صَائِلًا لَّوْ یَقْدِرُ

اور نصارٰی اپنے وکیل کو مدد دینے لگ گئے اور اگر بس چلتا تو ہر شخص حملہ آور ہونے کے لئے مسلّح ہو جاتا۔

رَئَیْتُ مُبَارِزَھُمْ کَذِئْبٍ بِظُلْمِہٖ یَصُوْلُ عَلٰی سُبُلِ الْھُدٰی وَ یُزَوِّرُ

میں نے انکی طرف سے مقابلہ کرنیوالے کو اسکے ظلم کی وجہ سے بھیڑیئے کی طرح پایا جو ہدایت کی راہوں پر حملہ کرتا تھا اور مکر سے کام لے رہا تھا۔

فَخَاصَمَ ظُلْمًا فِی ابْنِ مَرْیَمَ وَاجْتَرٰی عَلَی اللّٰہِ فِیْمَا کَانَ یَھْذِیْ وَ یَھْجُرُ

اس نے ابن مریم کے بارے میں ظلم سے جھگڑا کیا اور جرأت کی اللہ پر اسی بات میں جو وہ بک رہا تھا اور جس میں بے ہودگی دکھا رہا تھا۔

وَ قَــالَ لَــهٗ وَلَـدٌ مَسِيۡحُ ابۡنُ مَرۡيَمَ   فَسُبۡحَانَ رَبِّ الۡعَرۡشِ عَمَّا تَصَوَّرُوۡا

اس نے کہا کہ مسیح ابنِ مریم خدا کا بیٹا ہے اور عرش کا مالک (تو) اس عیب سے پاک ہے جس کا انہوں نے تصور کیا۔

وَ قَــالَ بِــاَنَّ الـلّٰــهَ اِسۡمُ ثَلٰــثَةٍ   اَبٌ وَّابۡـنُــهٗ حَقًّـا وَّ رُوۡحٌ مُّطَهَّـرُ

اور اس نے کہا کہ اللہ تین شخصیتوں کا نام ہے۔ باپ۔ اس کے حقیقی بیٹے اور روح القدس کا۔

فَقُلۡتُ لَهٗ اخۡسَأۡ لَيۡسَ عِيۡسٰى بِخَالِقٍ   وَ خَـالِـقُنَـا الرَّبُّ الۡوَحِيۡدُ الۡأَكۡبَرُ

میں نے اس سے کہا: تجھے پھٹکار۔ عیسیٰ ہرگز خالق نہیں ہے۔ ہمارا خالق تو ربّ یگانہ ہے جو سب سے بڑا ہے۔

أَ تُثۡبِــتُ فِــیۡ مُلۡكٍ لَّــهٗ مِنۡ بَـرِيَّـةٍ   مِنَ الۡاَرۡضِ اَوۡ هُوَ فِی السَّمَاءِ مُدَبِّرٌ

کیا تو ثابت کرسکتا ہے کہ اس (عیسیٰ) کے اقتدار میں زمین کی کوئی مخلوق ہے؟ یا (کیا تو ثابت کرسکتا ہے) کہ وہ آسمان میں مدبّر ہے۔

وَ اِنَّ عَلٰى مَعۡبُوۡدِكَ الۡمَوۡتَ قَدۡ اَتٰى   وَ اِلٰــهُـنَــا حَیٌّ وَّ يَبۡقٰى وَ يَعۡمَرُ

اور یقیناً تیرے معبود پر تو موت آچکی ہے اور ہمارا معبود زندہ ہے، باقی رہے گا اور دائم ہے۔

وَ لَيۡـسَ لِمُسۡتَغۡنٍ اِلَـى الۡاِبۡنِ حَاجَةٌ   وَ حَـاشَـاهُ مَـا الۡاَوۡلَادُ شَيۡـئًا يُّوَقَّـرُ

اور مستغنی ذات کو بیٹے کی کوئی حاجت نہیں ہے، وہ اس سے منزّہ ہے۔ اولاد کوئی ایسی شے نہیں جسے عظمت دی جائے۔

أَ عِيۡسَـى الَّـذِیۡ لَايَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ ذَرَّةً   اِلٰــهٌ وَّ تَـعۡـلَـمُ اَنَّــهٗ لَا يَـقۡـدِرُ

کیا عیسیٰ جو ذرّہ بھر (بھی) علمِ غیب نہیں رکھتا، معبود ہوسکتا ہے؟ اور تو جانتا ہے کہ اسے کوئی قدرت حاصل نہیں۔

فَـاَثۡـنٰى عَـلٰى اِبۡلِيۡـسَ بِالۡعِلۡمِ وَالۡهُدٰى   وَ قَــالَ هُـوَ الشَّيۡـخُ الَّـذِیۡ لَايُـنۡـكَرُ

پھر مخاصم نے علم و ہدایت میں ابلیس کی تعریف کی اور اس نے کہا کہ وہ ایسا بزرگ ہے جس کا انکار نہیں کیا جاسکتا۔

وَ يُـؤۡمِـنُ بِـالۡاِبۡـنِ الۡـوَحِيۡـدِ تَيَقُّـنًـا   وَ مَـذۡهَـبُـهٗ مِثۡلَ الـنَّـصَارٰى تَـنَـصُّـرُ

اور (کہا کہ) وہ (شیطان) اکلوتے بیٹے پر پورے یقین کی راہ سے ایمان رکھتا ہے اور اسکا مذہب (بھی) عیسائیوں کیطرح عیسائیت (ہی) ہے۔

فَقُلۡـتُ لَـهٗ يَـااَيُّهَـا الضَّالُّ مِنۡ هَوًى   أَ تُثۡنِـیۡ عَـلٰـى غُـوۡلٍ يُّضِلُّ وَ يُدۡخِرُ

میں نے اسکو جواب دیا کہ اے نفسانی خواہش کے باعث گمراہ شخص! کیا تو ایک چھلاوے کی تعریف کرتا ہے جو گمراہ اور ذلیل کرتا ہے۔

وَ مَا كَانَ حَامِدَهُ بَصِيرٌ قَبْلَكُمْ　　وَ لٰكِنَّكُمْ عُمْيٌ فَكَيْفَ التَّبَصُّرُ

اور کوئی (بھی) بصیرت رکھنے والا اس سے پہلے اس کی تعریف کرنیوالا نہیں ہوا۔ پر تم لوگ تو اندھے ہو، تم کیسے دیکھ سکتے ہو؟

فَمَا تَابَ مِنْ هَذْيَانِهٖ وَ ضَلَالِهٖ　　وَ كَانَ كَدَجَّالٍ يُّدَاجِيْ وَ يَمْكُرُ

پر وہ مخاصم اپنی بکواس اور گمراہی سے تائب نہ ہوا۔ دجّال کی طرح عداوت کو چھپاتا ہے اور مکر سے کام لیتا تھا۔

وَ كَمْ مِّنْ خُرَافَاتٍ وَّ كَمْ مِّنْ مَّفَاسِدٍ　　تَقَوَّلَ خُبْثًا ذٰلِكَ الْمُتَنَصِّرُ

اور بہت سی خرافات اور بہت سی مفسدانہ باتیں اس عیسائی نے خباثت سے گھڑ کر بیان کیں۔

وَ قَالَ لِيْ اِنَّ اللّٰهَ خَلْقٌ وَّ خَالِقٌ　　وَ مَسِيْحُنَا عَبْدٌ وَّ رَبٌّ اَكْبَرُ

اس نے مجھے کہا کہ اللہ مخلوق بھی ہے اور خالق بھی اور ہمارا مسیح بندہ بھی ہے اور ربِّ اکبر بھی۔

فَقُلْتُ لَهٗ يَا تَارِكَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰى　　اِلٰهٌ وَّ عَبْدٌ ذَالِكَ شَيْءٌ مُنْكَرُ

سو میں نے اس سے کہا: اے عقل و دانش کو چھوڑ دینے والے! خدا بھی؟ بندہ بھی؟ یہ تو اوپری بات ہے۔

اِذَا قَلَّ دِيْنُ الْمَرْءِ قَلَّ قِيَاسُهٗ　　وَ مَنْ يُّؤْمِنْ يُرْشِدُهٗ عَقْلٌ مُّطَهَّرُ

جب انسان کے دین میں کمی آجائے اسکے اندازِ فکر میں بھی کمی آجاتی ہے اور جو پورا مومن ہو، پاک عقل اسکی رہنمائی کرتی ہے۔

وَ اِنِّيْ اَرٰى فِيْ خَبْطِ عَشْوَاءَ عُقُوْلَكُمْ　　تَقُوْلُوْنَ مَالَا يَفْهَمُ الْمُتَفَكِّرُ

اور میں تمہاری عقلوں کو کم نظر اونٹنی کی طرح بھٹکتا ہوا پاتا ہوں تم ایسی باتیں کہتے ہو جنہیں عقلمند سمجھ نہیں سکتا۔

وَ اِنِّيْ اَرَاكُمْ فِيْ ظَلَامٍ دَائِمٍ　　وَ مَا فِيْ يَدَيْكُمْ مِّنْ دَلِيْلٍ يُّنَوِّرُ

میں تمہیں دائمی ظلمت میں پاتا ہوں اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی (بھی) روشنی دینے والی دلیل نہیں۔

وَ اِنْ هُوَ اِلَّا بِدْعَةٌ غَيْرُ ثَابِتٍ　　وَ اِثْبَاتُهٗ مُسْتَنْكَرٌ مُّتَعَذِّرُ

یہ تو صرف ایک بدعت ہے جو ثابت نہیں اور اس کا ثابت کرنا ناممکن اور محال ہے۔

اَ تَعْرِفُ فِي الصُّحُفِ الْقَدِيْمَةِ مِثْلَهٗ　　وَ قَدْ جَاءَ هُدًى بَعْدَ هُدًى وَّ مُنْذِرُ

کیا تو پرانے صحیفوں میں اس کی مثل عقیدہ پاتا ہے؟ جبکہ ہدایت کے بعد ہدایت آتی رہی ہے اور ہوشیار کرنے والا بھی۔

اَ نَـاجِيـلُ عِيسٰـى قَدْعَـفَتْ آثَارُهَـا وَ حَـرَّفَهَــا قَـوْمٌ خَبِيـثٌ مُـعَيَّـرُ

عیسیٰ کی انجیلوں کے نشانات مٹ گئے ہیں اور انہیں ایک خبیث اور عیب دار قوم نے محرّف ومبدّل کر دیا ہے۔

نَبَـذْتُـمْ هِـدَايَتَــهٗ وَرَاءَ ظُهُـوْرِكُـمْ وَهٰـذَا مِـنَ الشَّيْـطَـانِ هَـدْىٌ اٰخَرُ

تم نے عیسیٰ کی ہدایت کو تو اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا ہے اور یہ دوسرا مذہب شیطان کی طرف سے ہے۔

اَ قَـمْتُـمْ جَلَالَ اللهِ فِـىْ رُوْحِ عَـاجِزٍ وَ هَيْهَـاتَ لَا وَاللهِ بَـلْ هُـوَ اَحْقَـرُ

تم نے اللہ کے جلال کو ایک عاجز کی روح میں قائم سمجھ رکھا ہے۔نہیں۔اللہ کی قسم! یہ بات حقیقت سے دور ہے۔بلکہ وہ تو ایک حقیر انسان ہے۔

فَـقِيْـرٌ ضَـعِيْفٌ كَــالْعِبَـادِ وَمَيِّـتٌ نَـعَـمْ مِـنْ عِبَادِ اللّٰـهِ عَبْدٌ مُّعَزَّرُ

وہ محتاج بندوں کی طرح کمزور اور مردہ ہے۔ہاں وہ خدا کے بندوں میں سے ایک معزّز بندہ ہے۔

وَ اِنْ شَـاءَ رَبِّـىْ يُبْـدِ اَلْـفًـا نَظِيْـرَهٗ وَ اَرْسَـلَـنِـىْ رَبِّـىْ مَثِيْلًا فَتَـنْـظُـرُ

اور اگر میرا ربّ چاہے اس جیسے ہزار پیدا کر سکتا ہے اور میرے ربّ نے مجھے (اس کا) مثیل بنا کر بھیج دیا ہے۔سو تو دیکھ رہا ہے۔

وَ قَـدْ اِصْـطَفَانِىْ مِثْلَ عِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ فَـطُوْبٰـى لِـمَـنْ يَّـاْتِيْـنِ صِدْقًا وَّ يُبْصِرُ

اور اس نے مجھے عیسیٰ بن مریم کی طرح برگزیدہ کیا ہے پس اس کے لئے خوشی ہے جو میرے پاس صدق سے آئے اور دیکھے۔

اَ نَبِيُّـنَــا مَيِّـتٌ وَّعِيسٰـى لَـمْ يَـمُـتْ اَجَـزْتُمْ حُدُوْدًا يَابَنِى الْغُوْلِ فَاحْذَرُوْا

کیا ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) تو وفات یافتہ ہیں اور عیسیٰ نہیں مرا؟ اے چھلاوے کی اولاد! تم حدود سے تجاوز کر گئے ہو۔سو ڈرو۔

تُـوُفِّـىَ عِيسٰـى هٰـكَـذَا قَـالَ رَبُّـنَـا فَـلَا تَهْـلِكُـوْا مُتَجَلِّـدِيْنَ وَ فَكِّرُوْا

عیسیٰ وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے رب نے فرمایا ہے۔پس تم جرأت دکھاتے ہوئے ہلاکت میں نہ پڑو اور سوچ سے کام لو۔

اَ تَتَّـخِـذُ الْعَبْـدَ الضَّعِيْفَ مُهَيْـمِـنًـا اَ تَـعْـبُـدُ مَيْتًـا اَيُّهَـا الْـمُتَـنَـصِّـرُ

کیا تو ایک ضعیف بندے کو خدائے نگران بنا رہا ہے۔اے نصرانی! کیا تو ایک مُردے کی پوجا کر رہا ہے۔

اَ لَا اِنَّــهٗ عَبْـدٌ ضَـعِيْفٌ كَـمِثْـلِـنَـا فَــلَا تَتْبَـعْ يَـا صَـاحِ قَوْمًـا خُسِّـرُوْا

سن لے کہ وہ ہماری طرح ہی ایک عاجز بندہ ہے۔سوائے دوست! تو ان لوگوں کی پیروی نہ کر جو نقصان اٹھا چکے ہیں۔

وَ وَاللهِ یَاْتِیْ وَقْتُ تَصْدِیْقِ کَلِمَتِیْ   وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمٰنُ مَا کُنْتَ تُضْمِرُ

اور خدا کی قسم! میری باتوں کی تصدیق کا وقت آجائے گا اور رحمٰن تجھ پر ظاہر کردے گا جو تو دل میں چھپا رہا تھا۔

فَلَا تَسْمَعَنْ مِّنْ بَعْدُ ذِئْبًا وَّ عَقْرَبًا   یَصُوْلُ بِوَثْبٍ اَوْ تَدِبُّ وَ تَأْبِرُ

پس تو نہیں سنے گا اس کے بعد کسی بھیڑیے کے متعلق کہ وہ اچھل کر حملہ کرتا ہے اور بچھو کے متعلق جو رینگتا ہے اور ڈنگ مار دیتا ہے۔

مَقَامِیْ رَفِیْعٌ فَوْقَ فِکْرِ مُفَکِّرٍ   وَ قَوْلِیْ عَمِیْقٌ لَّا یَلِیْهِ الْمُصَعِّرُ

میرا مقام سوچنے والے کی سوچ سے بلند تر ہے اور میرا قول گہرا ہے اور تکبّر سے منہ موڑنے والا اس تک نہیں پہنچ سکتا۔

اِذَا قَلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اعْتِقَادُهٗ   وَ مَا یَمْدَحَنْ حُسْنًا ضَرِیْرٌ مُّعَذَّرُ

جب انسان کا علم تھوڑا ہو تو اس کا اعتقاد بھی کمزور ہوتا ہے اور ایک انتہائی طور پر معذور اندھا تو حُسن کی تعریف نہیں کرسکتا۔

اَ لَا رُبَّ مَجْدٍ قَدْ یُرٰی مِثْلَ ذِلَّةٍ   اِذَا مَا تَعَالٰی شَانُهُ الْمُتَسَتِّرُ

آگاہ رہو کہ بہت سی عظمتیں ذلّت کی طرح نظر آتی ہیں جبکہ (درحقیقت) ان کی چھپی ہوئی شان (نگاہ سے) بلند ہوتی ہے۔

اَ لَمْ تَعْلَمَنْ اَنِّیْ جَرِیٌّ مُّبَارِزٌ   وَ اِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ فَبَارِزْ فَنَحْضُرُ

کیا تو نہیں جانتا کہ میں ایک بہادر جنگجو ہوں اور اگر تجھے شک ہو تو مقابلہ میں نکل تو ہم بھی آجائیں گے۔

وَ بَارَزْتُ اَحْزَابَ النَّصَارٰی کَضَیْغَمٍ   بِاَیْدٍ وَ فِی الْیُمْنٰی حُسَامٌ مُّشَهَّرُ

اور میں نے نصارٰی کے گروہوں سے شیر کی طرح مقابلہ کیا۔ پوری قوّت سے جبکہ میرے دائیں ہاتھ میں کھچی ہوئی تلوار تھی۔

وَ مَازِلْتُ اَرْمِیْهِمْ بِرُمْحٍ مُّذَرَّبٍ   اِلٰی اَنْ اَبَانَ الْحَقُّ وَ الْحَقُّ اَظْهَرُ

اور میں انہیں تیز نیزے بھی مارتا رہا یہاں تک کہ حق ظاہر ہوگیا اور حق ہی غالب آنے والا ہے۔

وَ اِنَّا اِذَا قُمْنَا لِصَیْدِ اَوَابِدٍ   فَلَا الظَّبْیُ مَتْرُوْکٌ وَّلَا الْعَیْرُ یُنْظَرُ

اور جب ہم وحشیوں کا شکار کرنے لگتے ہیں تو نہ ہرن چھوڑا جاتا ہے اور نہ کسی گورخر کو ڈھیل دی جاتی ہے۔

وَ قَتْلُ خَنَازِیْرِ الْبَرَارِیْ وَخَرْشُهُمْ   اُشَاشٌ لِّقَلْبِیْ بَلْ مَرَامٌ اَکْبَرُ

اور جنگلی خنزیروں کا قتل کرنا اور انہیں زخمی کرنا میرے دل کی خوشی ہے بلکہ مقصودِ اعظم ہے۔

وَ فِیْ مُھْجَتِیْ جَیْشٌ وَ اَزْعَمُ اَنَّہٗ   یُکَافِئُ جَیْشَ الْقِدْرِ اَوْ ھُوَ اَکْثَرُ

اور میری جان میں ایک ابال ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ وہ ہنڈیا کے ابال کے برابر ہے یا اس سے بھی بڑھ کر۔

اِذَامَا تَکَلَّمْنَا وَبَارٰی مُخَاصِمِیْ   وَلَاحَتْ بَرَاھِیْنِیْ کَنَارٍ تَزْھَرُ

اور جب ہم نے کلام کی اور میرے مخاصم نے مقابلہ کیا اور میرے دلائل روشن آگ کی طرح ظاہر ہوگئے۔

فَاَوْجَسَ مَبْھُوْتًا وَ اَیْقَنْتُ اَنَّنِیْ   نُصِرْتُ وَ اَیَّدَنِیْ قَدِیْرٌ مُّظَفِّرُ

تو وہ مبہوت ہوگیا اور میں نے یقین کرلیا کہ میں فتح یاب ہوگیا ہوں اور قدرت رکھنے والے اور فتح دینے والے (خدا) نے میری تائید کی ہے۔

وَ اَدْرَکْتُہٗ فِیْ حَمِئَۃٍ فَدَعَوْتُہٗ   اِلٰی مَشْرَبٍ صَافٍ وَّمَآءٍ یُّطَھِّرُ

میں نے اسے دلدل میں پایا تو اسے دعوت دی ایک صاف گھاٹ کی طرف اور ایسے پانی کی طرف جو پاک کرتا ہے۔

فَرَدَّ عَلَیَّ بِبَاطِلَاتٍ مِّنَ الْھَوٰی   وَ وَاللّٰہِ کَانَ کَذِیْ ضَلَالٍ یُّزَوِّرُ

تو اس نے (میری دعوت کو) جھوٹی نفسانی خواہشات سے ردّ کر دیا اور اللہ کی قسم! وہ ایک گمراہ کی طرح مکروفریب کرر ہا تھا۔

وَ قَالَ لِعِیْسٰی حِصَّۃٌ فِی التَّاَلُّہِ   وَ فِیْ ھٰذِہٖ سِرٌّ عَلَی الْعَقْلِ یَعْسِرُ

اور اس نے کہا کہ عیسیٰ کا (بھی) اُلوہیت میں ایک حصہ ہے اور اس بات میں ایک ایسا بھید ہے جسکا سمجھنا عقل کیلئے بھی مشکل ہوتا ہے۔

وَ اِنَّ ابْنَ مَرْیَمَ مَظْھَرٌ لِّاَبٍ لَّہٗ   فَنَحْسِبُہٗ رَبًّا کَمَا ھُوَ یُظْھِرُ

اور یقیناً ابن مریم اپنے باپ (خدا) کا مظہر ہے اور ہم اسے ربّ جانتے ہیں جیسا کہ وہ (خود) اظہار کرتا ہے۔

فَقُلْتُ لَہٗ ھٰذَا اخْتِلَاقٌ وَّ فِرْیَۃٌ   وَ مَا جَآءَ فِی الْاِنْجِیْلِ مَآ اَنْتَ تَذْکُرُ

تو میں نے اسے کہہ دیا کہ یہ بناوٹ اور افتراء ہے۔ انجیل میں وہ بات نہیں آئی جو تو بیان کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِلٰھَکَ مَاتَ وَاللّٰہُ سَرْمَدٌ   قَدِیْمٌ فَلَا یَفْنٰی وَ لَایَتَغَیَّرُ

اور بیشک تیرا معبود مر چکا ہے اور اللہ ہمیشہ رہنے والا ہے، قدیم ہے، نہ اسے فنا ہے اور نہ ہی تغیّر۔

وَ مَا لَایُحَدُّ فَکَیْفَ حُدِّدَ کَالْوَرٰی   وَ وَجْہُ الْمُھَیْمِنِ مِنْ مَّجَالِیْ مُطَھَّرُ

اور جو لامحدود ہے وہ مخلوق کی طرح کیسے محدود ہوگیا اور نگران خدا کی ذات مادّی جلووں سے پاک ہے۔

وَ لَیۡسَ تُقَاسُ صِفَاتُہٗ بِصِفَاتِنَا وَ لَا یُدۡرِکُہٗ بَصَرٌ وَّلَا مَنۡ یُّبۡصِرُ

اوراس (خدا) کی صفات کا ہماری صفات پر قیاس نہیں کیا جاسکتا اور آنکھ اس کا ادراک نہیں کرسکتی اور نہ کوئی دیکھنے والا۔

تَعَالَتۡ شُئُوۡنُ اللّٰہِ عَنۡ مَّبۡلَغِ النُّھٰی فَکَیۡفَ یُصَوِّرُ کُنۡھَہٗ مُتَفَکِّرُ

اللہ کی صفات عقل کی پہنچ سے بالا ہیں۔پس کوئی سوچنے والا اس کی ماہیت کا کیسے تصور کرسکتا ہے۔

وَ اِنَّ عَقِیۡدَتَکُمۡ خَیَالٌ بَاطِلٌ وَ مَا فِیۡ یَدَیۡکُمۡ مِّنۡ دَلِیۡلٍ یُّوَفَّرُ

اور بے شک تمہارا عقیدہ ایک باطل خیال ہے اور تمہارے ہاتھوں میں کوئی مکمل دلیل موجود نہیں۔

وَ لِلۡخَلۡقِ خَلَّاقٌ فَتَدۡعُوۡنَ ذِکۡرَہٗ وَ تَدۡعُوۡنَ مَخۡلُوۡقًا وَ لَمۡ تَتَفَکَّرُوۡا

اور مخلوق کا ایک ہی خالق ہے۔اس کے ذکر کو تو تم چھوڑتے ہو اور تم مخلوق کو پکارتے ہو اور تم نے سوچا نہیں۔

وَ مَنۡ ذَاقَ مِنۡ طَعۡمِ الۡمَنَایَا بِقَوۡلِکُمۡ فَکَیۡفَ کَحَیٍّ سَرۡمَدٍ یُّتَصَوَّرُ

اور جس نے تمہارے قول کے مطابق موتوں کا مزا چکھ لیا وہ اس دائمی زندہ ہستی کی طرح کیسے متصوّر ہوسکتا ہے۔

وَ قَدۡ نَوَّرَ الۡفُرۡقَانُ خَلۡقًا بِنُوۡرِہٖ وَ لٰکِنَّکُمۡ عُمۡیٌ فَکَیۡفَ اُبَصِّرُ

اور قرآن نے اپنے نور سے مخلوق کو منوّر کردیا ہے لیکن تم تو اندھے ہو۔سو میں تمہیں کس طرح بینائی دے سکتا ہوں۔

أَ لَااِنَّہٗ قَدۡ جَاءَ عِنۡدَ مَفَاسِدٍ اِذَامَا انۡتَھَی اللَّیۡلَاءُ فَالصُّبۡحُ یَحۡشُرُ

سن لو کہ قرآن خرابیوں کے وقت آیا ہے اور تاریک رات جب ختم ہوجاتی ہے تو صبح نمودار ہوجاتی ہے۔

تُرٰی صُوۡرَۃُ الرَّحۡمَانِ فِیۡ خِدۡرِ سُوۡرِہٖ فَھَلۡ مِنۡ بَصِیۡرٍ بِالتَّدَبُّرِ یَنۡظُرُ

خدائے رحمان کی صورت اس (قرآن) کی سورتوں کے پردہ میں دکھائی دیتی ہے۔کیا کوئی دیکھنے والا ہے جو تدبّر کی نگاہ سے دیکھے؟

تَرَاءَ ی لَنَا الۡحَقُّ الۡمُبِیۡنُ بِقَوۡلِہٖ وَ اٰیَاتُہٗ دُرَرٌ وَّ مِسۡکٌ اَذۡفَرُ

ہمیں اس (خدا) کے قول سے کھلی کھلی سچائی دکھائی دے رہی ہے۔اور اس کی آیات موتی ہیں اور بہت خوشبودار کستوری۔

قُلِ الۡاٰنَ ھَلۡ فِیۡ کُتۡبِکُمۡ مِّثۡلَ نُوۡرِہٖ وَ فَکِّرۡ وَلَا تَعۡجَلۡ وَنَحۡنُ نُذَکِّرُ

اب بتا! کہ کیا تمہاری کتابوں میں اس جیسا نور موجود ہے؟ اور سوچ لے اور جلدی مت کر جبکہ ہم تمہیں نصیحت کررہے ہیں۔

وَ اِنْ کُنْتَ تَزْعَمُ اَنَّ فِیْهَا دَلَائِلًا فَجَهْلُکَ جَهْلٌ بَیِّنٌ لَیْسَ یُسْتَرُ

اگر تو یہ خیال کرتا ہے کہ ان میں دلائل موجود ہیں تو تیری نادانی ایک واضح نادانی ہے جو چھپائی نہیں جاسکتی۔

وَ اِنْ قُلْتَ اٰمَنَّا بِمَا لَانَعْقِلُ فَهٰذَا الْهُدٰی عِنْدَ النُّهٰی مُسْتَنْکَرُ

اور اگر تو کہے کہ ہم تو اس چیز پر بھی ایمان لائے ہیں جسے سمجھ نہیں سکتے تو ایسا مذہب عقل کے نزدیک ناپسندیدہ ہے۔

وَ سَلِ الْیَهُوْدَ وَسَلْ اَکَابِرَ قَوْمِهِمْ اَسُلِّمَ فِیْهِمْ ابْنُکَ الْمُتَخَیَّرُ

اور یہودیوں سے پوچھ اور ان کی قوم کے اکابر سے (بھی) پوچھ۔ کیا ان میں تیرا انتخاب کردہ بیٹا تسلیم کیا گیا ہے؟

وَ مَهْمَا یَکُنْ فِیْ کُتُبِکُمْ ذِکْرُ عِجْزِهٖ وَ اِنْ خِلْتَهٗ یَخْفٰی عَلَی النَّاسِ یُظْهَرُ

اور جو کچھ بھی تمہاری کتابوں میں اس کے عجز کا ذکر موجود ہے وہ ظاہر کردیا جائیگا خواہ تو خیال کرے کہ وہ لوگوں پر مخفی رہے گا۔

جِعَارُکَ خَیْطٌ فَاتَّقِ الْبِئْرَ وَالرَّدَا اَ لِلْمَوْتِ یَاصَیْدَالرَّدَا تَتَجَعَّرُ

تیری کمر کا رسہ ایک دھاگا ہے تو کنویں (میں اترنے) اور ہلاک ہونے سے ڈر۔ اے ہلاکت کے شکار! کیا تو موت کیلئے کمر میں رسہ باندھ رہا ہے؟

أَ قَلْبُکَ قَلْبٌ اَوْ صَلَایَةُ حَرَّةٍ أَ جَهْلُکَ جَهْلٌ اَوْ دُخَانٌ مُّغَبَّرُ

کیا تیرا دل کوئی دل ہے یا سنگلاخ زمین کی سل ہے؟ کیا تیری جہالت کوئی جہالت ہے یا غبار آلود دھواں؟

أَ کَلْتَ خُشَارَةَ کُلِّ قَوْمٍ مُّبْطِلٍ فَتَاکُلُ مَا اَکَلُوْا وَ لَا تَتَخَفَّرُ

تو نے ہر جھوٹی قوم کا پس خوردہ کھالیا ہے اور تو کھا رہا ہے جو وہ کھا چکے اور تو شرم نہیں کرتا۔

أَ بَارَیْتَ یَامِسْکِیْنُ ذَاالرُّمْحِ بِالْعَصَا وَ اَنّٰی اَجَارِدُنَا وَ اَنّٰی مِحْمَرُ

کیا تو نے، اے مسکین! نیزہ زن کا ڈنڈے سے مقابلہ کیا ہے۔ کہاں ہمارے آگے بڑھ جانے والے گھوڑے اور کہاں ٹٹو۔

أَ تَرْغَبُ عَنْ دِیْنٍ قَوِیْمٍ مُّنَوَّرٍ وَ تَتْبَعُ دِیْنًا قَدْ دَفَاهُ التَّکَدُّرُ

کیا تو اعراض کرتا ہے مستقیم نورانی دین سے اور ایسے دین کی پیروی کرتا ہے کہ جسے گدلے پن نے ہلاک کردیا ہے۔

وَ اِنْ لَمْ تُدَاوِرْ جَشْرَةَ الْبُخْلِ وَالْهَوٰی فَتَهْوِ نَحِیْفًا فِی الْهُلَاسِ وَ تَخْطُرُ

اگر تو بخل اور خواہشاتِ نفس کی کھانسی کا علاج نہیں کریگا تو تُو لاغر ہو کر سل کی بیماری میں مبتلا ہو جائیگا اور خطرہ میں پڑ جائیگا۔

وَ اِنّیْ کَمَآءٍ عِنْدَ سِلْمٍ وَّخُلَّةٍ　　وَ فِی الْحَرْبِ نَارٌ جَعْظَرِیٌّ مُّثْعَجِرُ

اور صلح اور دوستی کے وقت مَیں پانی کی طرح ہوں اور لڑائی میں مَیں آگ ہوں تند (اور) خونریز۔

اِذَا مَا نَصَبْنَا فِیْ مَوَاطِنَ خَیْمَةً　　فَلَا نَرْجِعَنْ عِنْدَ الْوَغَا وَ نُجَمِّرُ

جب ہم میدانوں میں خیمہ لگا دیتے تو ہم لڑائی کے وقت واپس نہیں ہوتے بلکہ متحد ہو کر ڈٹے رہتے ہیں۔

وَ لَوِ ابْتَهَرْتَ وَ قُلْتَ اِنّیْ ضَیْغَمٌ　　فَفِیْ اَعْیُنِیْ مَا اَنْتَ اِلَّا جَوْذَرُ

اور اگر تُو ڈینگ مارے اور کہے کہ میں تو شیر ہوں سو میری نگاہ میں تو تُو صرف ایک جنگلی گائے کا بچہ ہے۔

اَ لَا اَیُّهَا الصَّیْدُ الرَّکِیْکُ الْاَعْوَرُ　　اِلَامَ تُحَامِیْ عَنْکَ سَهْمِیْ وَ تَاْفُرُ

اے کمزور کانے شکار! کب تک تو میرے تیر سے بچتا رہے گا اور اپنے آپ کو موٹا (یعنی طاقتور) ظاہر کرتا رہے گا؟

أَ عِیْسَی الَّذِیْ قَدْمَاتَ رَبٌّ وَّ خَالِقٌ　　اَ هٰذَا هُدَی الْاِنْجِیْلِ اَوْ تَسْتَاْثِرُ

کیا عیسیٰ جو مر گیا ہے وہ ربّ بھی ہے اور خالق بھی؟ کیا یہ انجیل کی راہنمائی ہے یا تو از خود (اسے) اختیار کر رہا ہے؟

أَ عِیْسَی اِلٰهٌ اَیُّهَا الْعُمْیُ مِنْ هَوًی　　وَ اَیْنَ ثُبُوْتٌ بَلْ حَدِیْثٌ یُّؤْثَرُ

اے ہوا و ہوس کے اندھو! کیا عیسیٰ معبود ہے؟ کہاں ہے کوئی ثبوت؟ بلکہ ایسی حدیث بھی جو مروی ہو۔

ظَنَنْتُمْ فَاَنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ ظُنُوْنَکُمْ　　کَشَخْصٍ مِئَرٍّ عَاشِقٍ لَّا یَصْبِرُ

تم نے ایسا گمان کر لیا ہے سو تم اپنے گمانوں کی پوجا کرتے ہو ایسے آدمی کی طرح جو جوشیلا عاشق ہو۔ صبر نہ کر سکتا ہو۔

تَرَکْتُمْ طَرِیْقَ الْحَقِّ شُحًّا وَّ خِسَّةً　　وَ سَیَعْلَمَنْ کُلٌّ اِذَا مَا بُعْثِرُوْا

تم نے بخل اور کمینگی سے حق کا راستہ چھوڑ دیا ہے اور ہر شخص جان لے گا جب لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے۔

عَسٰی اَنْ یُّزِیْلَ اللّٰهُ شُحَّ نُفُوْسِکُمْ　　وَ لٰکِنَّهٗ بَغْرٌ شَدِیْدٌ مُّدَمَّرُ

ممکن ہے کہ اللہ تمہارے نفسوں کا بخل دور کر دے لیکن وہ بخل تو ایک شدید مہلک پیاس ہے۔

وَ مَنْ کَانَ ذَا حِجْرٍ فَیَدْرِیْ حَقِیْقَةً　　وَ مَنْ کَانَ مَحْجُوْبًا فَیَهْذِیْ وَ یَهْجُرُ

اور جو شخص عقل مند ہو وہ تو حقیقت کو پا لیتا ہے اور جو محجوب العقل ہو وہ بیہودہ بولتا اور بکواس کرتا ہے۔

سَتَـلـغَبُ یَا یَحـمُوَرَ قَومٍ مُّحَقَّرٍ   وَ مِـحـضِیرُنَا یَعدُوُ وَلَا یَتَحَسَّرُ

اے حقیر قوم کے گورخر! تو ضرور تھک جائے گا اور ہمارا گھوڑا دوڑتا رہے گا اور نہیں تھکے گا۔

قَدِ استَخمَرَ الشَّیطَانُ نَفسَکَ کُلَّھَا   فَـانتَ لِغُولِ النَّفسِ عَبدٌ مُّسَخَّرُ

شیطان نے تیرے سارے نفس کو مدہوش کر دیا ہے سو تو نفس کے چھلاوے کا مسخر غلام بن گیا ہے۔

اَ لَا اِنَّ رَبّـِی قَـد رَأَی مَـا صَنعَتَـهٗ   فَنَفسُکَ سَوفَ تُحجَرنُ وَ تُحوَّرُ

آ گاہ رہ کہ بے شک میرے ربّ نے، جو کرتوت تونے کی ہے اسے دیکھ لیا ہے۔ پس تیرا نفس جلد ہی (اس سے) روکا جائیگا اور تُو نامراد رہیگا۔

اَ تُـطـفِیُٔ نُـورًا قَد اُرِیدَ ظُھُورُھَـا   لَـکَ البُھرُ فِی الدَّارَینِ وَ النُّورُ یَبھَرُ

کیا تو اس نور کو بجھاتا ہے جس کے ظہور کا ارادہ ہو چکا ہے۔ تیرا دونوں جہانوں میں ستیاناس ہو۔ اور نور تو روشن ہی رہے گا۔

وَ اِنّـِی اَرٰی قَـد بَـارَ کَیدُکَ کُلُّـهٗ   وَ یَھتِکُ رَبّـِی کُـلَّـمَا ھُوَ تَستُـرُ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تیرا سارے کا سارا منصوبہ برباد ہو گیا ہے۔ اور میرا ربّ ہر اس امر کی پردہ دری کر دیتا ہے جسے تو چُھپاتا ہے۔

اَ تَترُکُ اَعـنَابًـا وَ تَنـقِفُ حَنظَلًا   وَ ھٰـذَا وَبَـالٌ اَنـتَ فِیـهِ مُتَبَّـرُ

کیا تو انگوروں کو چھوڑتا ہے اور حنظل کو توڑتا ہے۔ یہ ایک وبال ہے جس میں تو تباہ ہونے والا ہے۔

تَیَـاھِیـرُ قَـفـرٍ فِی عُیُونِکَ مَربَعٌ   وَ اَسَـرَّکُم سِقـطُ اللِّوٰی وَحَبوَکَرُ

سنگلاخ چٹیل زمین تیری آنکھوں میں سرسبز کھیتی ہے اور تمہیں خوش کر رہا ہے ریگ رواں کے ٹیلوں کا دامن اور ریگستان۔

عَقِیدَتُکُم قَد صَارَ لِلنَّاسِ ضُحکَةً   وَ یَضحَکُ جُمھُورٌ عَلَیهِ وَ یُنکِرُ

تمہارا عقیدہ لوگوں کے لئے ہنسی بنا ہوا ہے اور جمہور اس پر ہنستے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

رَأَی النَّاسُ بِالتَّحقِیقِ مَا فِی بُیُوتِکُم   وَ اِجَّـارُ بَیـتٍ مِّـن بَـعِیدٍ یَّظھَـرُ

لوگوں نے تحقیق کی نگاہ سے جو کچھ تمہارے گھروں میں ہے دیکھ لیا ہے اور گھر کی چھت دور سے ہی ظاہر ہو جاتی ہے۔

وَلَا یُظھِـرَنُ اِنجِیلُکُم نَھجَ الھُدٰی   وَ ھُـدَاہُ جَـمجَمَةٌ وَّ قَولٌ مُّکَوَّرُ

اور تمہاری انجیل ہدایت کی راہ ہرگز ظاہر نہیں کرتی۔ اسکی ہدایت غیر واضح ہے اور ایسی بات جو ابہام کے پردوں میں لپٹی ہوئی ہے۔

وَمَنْ تبعَهُ مَا وَجدَ رِيحَ تَيقُّنٍ　　وَ لٰكِنْ اِلَى الْاِلْحَادِ وَالشَّكِّ يُدْحَرُ

اور جو اس کی پیروی کرے وہ یقین کی خوشبو نہیں پاتا بلکہ وہ الحاد اور شک کی طرف دھکیلا جاتا ہے۔

وَ مَا فِيْهِ اِلَّا مَا يُضِلُّ قُلُوْبَكُمْ　　وَ يَهُدُّ بَبِيْتَ نَجَاتِكُمْ وَ يُدَمِّرُ

اور نہیں ہے اس میں مگر وہ کچھ جو تمہارے دلوں کو گمراہ کردے۔ اور تمہاری نجات کا گھر ڈھادے اور برباد کردے۔

وَ مِنْ اَيْنَ طِفْلٌ لِلَّذِىْ هُوَ اَطْهَرُ　　أَ لِلّٰهِ زَوْجٌ اَيُّهَا الْمُتَمَذِّرُ!

اور کہاں لڑکا ہوسکتا ہے اس ہستی کا جو سب سے پاک ہے؟ اے خراب آدمی! کیا اللہ کی کوئی بیوی ہوسکتی ہے؟

وَ لٰكِنَّنَا لَا نَعْرِفُ اللّٰهَ هٰكَذَا　　وَحِيْدٌ فَرِيْدٌ قَادِرٌ مُّتَكَبِّرُ

لیکن ہم لوگ اللہ کو ایسا نہیں جانتے وہ یگانہ ہے، یکتا ہے، قادر ہے۔ کبریائی والا ہے۔

وَ ذٰلِكَ لِلدِّيْنِ الْقَوِيْمِ كَرَامَةٌ　　اِذَا مَا تَبِعْتَ هُدَاهُ فَاللّٰهُ يُؤْثِرُ

اور یہ امر سچے دین کے لئے بطور کرامت کے ہے کہ جب تو اس کی ہدایت کی پیروی کرے تو اللہ (تجھے) برگزیدہ کردے گا۔

وَ يَشْغَفُكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ مَحَبَّةً　　وَ يَاْخُذُ قَلْبَكَ حُبُّ حِبٍّ وَّ يَاْطِرُ

اور خدائے عزیز تجھ کو اپنی محبت سے شیفتہ کردے گا اور محبوب کی محبت تیرے دل کو لے لے گی اور مائل کرلے گی۔

فَطُوْبٰى لِمَنْ صَافٰى صِرَاطَ مُحَمَّدٍ　　وَ كَمِثْلِ هٰذَا النُّوْرِ مَا بَانَ نَيِّرُ

خوشی اس شخص کیلئے جس نے تہِ دل سے محمد ﷺ کی راہ کو چاہا اور اس نور کی مانند کوئی نور دینے والا ظاہر نہیں ہوا۔

وَصَلْنَا اِلَى الْمَوْلٰى بِهَدْىِ نَبِيِّنَا　　فَدَعْ مَا يَقُوْلُ الْكَافِرُ الْمُتَنَصِّرُ

ہم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی ہدایت سے مولیٰ سے جاملے۔ پس چھوڑ دے اس بات کو جو نصرانی کافر کہتا ہے۔

وَ فِىْ كُلِّ اَقْوَامٍ ظَلَامٌ مُّدَمِّرٌ　　وَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ بَدْرٌ مُّنَوِّرٌ

سب قوموں میں مہلک تاریکی چھائی ہوئی ہے اور یقیناً رسول اللہ (ﷺ) روشنی دینے والے چودھویں کے چاند ہیں۔

وَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ مُهْجَةُ مُهْجَتِىْ　　وَ مِنْ ذِكْرِهِ الْاَحْلٰى كَاَنِّىْ مُثْمِرُ

اور بے شک رسول اللہ (ﷺ) تو میری جان ہیں اور اس کی بہت شیریں یاد سے ہی گویا میں پھل دار ہوں۔

فَدَعْ کُلَّ مَلْفُوْظٍ بِقَوْلِ مُحَمَّدٍ وَ قَلِّدْ رَسُوْلَ اللّٰہِ تَنْجُ وَ تُغْفَرُ

پس چھوڑ دے ساری باتیں محمد (ﷺ) کے قول کے مقابلہ میں اور رسول اللہ (ﷺ) کی تقلید کر تو نجات پائیگا اور بخشا جائیگا۔

وَ لَیْسَ طَرِیْقُ الْھُدٰی اِلَّا اتِّبَاعَہٗ وَ مَنْ قَالَ قَوْلًا غَیْرَہٗ فَیُتَبَّرُ

اور ہدایت کی راہ اس کی پیروی کے سوا کوئی نہیں اور جس نے اس کے علاوہ کوئی بات کہی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَمَنْ رَدَّ مِنْ قِلِّ الْحَیَاءِ کَلَامَہٗ فَقَدْ رُدَّ مَلْعُوْنًا وَّ سَوْفَ یُمَذَّرُ

اور جس نے حیا کی کمی کی وجہ سے آپ کی بات کو رد کر دیا وہ ملعون ہو کر مردود ہوا اور جلد پراگندہ حال ہوگا۔

وَ مَنْ یَرَ تَقْوٰی غَیْرَ ھُدٰی رَسُوْلِنَا فَذٰلِکُمُ الشَّیْطَانُ یَعْتُوْ وَ یُشْغَرُ

اور جو شخص ہمارے رسول ﷺ کی ہدایت کے سوا کسی امر کو تقویٰ خیال کرے تو وہ شیطان ہے جو سرکشی کرتا ہے اور دھتکارا جاتا ہے۔

وَ مَا نَحْنُ اِلَّا حِزْبُ رَبٍّ غَالِبٍ اَلَا اِنَّ حِزْبَ اللّٰہِ یَعْلُوْ وَ یُنْصَرُ

اور ہم تو صرف ربّ غالب کا گروہ ہیں۔ آگاہ رہو کہ بے شک اللہ کا گروہ غالب آتا ہے اور مدد دیا جاتا ہے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنَّ کِتَابَنَا بَحْرُ الْھُدٰی وَ تَاللّٰہِ اِنَّ نَبِیَّنَا مُتَبَقِّرُ

اور اللہ کی قسم! ہماری کتاب تو ہدایت کا سمندر ہے۔ اور بخدا ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم تو بہت بڑے عالم ہیں۔

وَ یَبْقٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ دِیْنُہٗ لَہٗ مِلَّۃٌ بَیْضَآءُ لَا تَتَغَیَّرُ

اور قیامت کے دن تک آپ کا دین باقی رہے گا۔ آپ کا روشن دین کبھی نہیں بدلے گا۔

وَ نُؤْثِرُ فِی الدَّارَیْنِ سُنَنَ رَسُوْلِنَا وَ سُنَّۃُ خَیْرِ الرُّسُلِ خَیْرٌ وَّ اَزْھَرُ

اور ہم دونوں جہان میں اپنے رسول ﷺ کے طریقوں کو پسند کرتے ہیں اور خیر الرُّسُل کا طریق ہی بہتر اور زیادہ روشن ہے۔

فَلَمَّا عَرَفْتَ الْحَقَّ دَعْ ذِکْرَ بَاطِلٍ وَ لَوْ لِلصَّدَاقَۃِ مِثْلَ بَکْرٍ تُنْھَرُ

جب تو نے حق کو پہچان لیا تو باطل کا ذکر چھوڑ دے خواہ صداقت کی خاطر تجھے نوجوان اونٹ کی طرح ڈانٹ ڈپٹ کی جائے۔

اَلَا اَیُّھَا الثَّرْثَارُ خَفْ قَھْرَ قَاھِرٍ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَا تُسِرُّ وَ تَخْمَرُ

خبردار اے بکواسی! قہار کے قہر سے ڈر اور میرا رب جانتا ہے جو تو چھپاتا ہے اور جس پر تو پردہ ڈالتا ہے۔

فَــلَا تَــقۡفُ مَــالَا تَـعۡـرِفَـنَّ وُجُـوۡهَــهٗ وَ ثَــابِـرۡعَـلَـى الۡـحَـقِّ الَّذِىۡ هُوَ اَظۡهَرُ

پس تو پیروی مت کران باتوں کی جن کے پہلوؤں سے تو واقف نہیں اور اس سچائی پر دوام اختیار کر جو خوب واضح ہے۔

وَ وَالـلّٰـهِ مَـا كَـانَ ابۡـنُ مَـرۡيَـمَ خَـالِقًا فَــلَا تَهۡـلِـكُـوۡا بَغۡيًا وَّ تُوۡبُوۡا وَاحۡذَرُوۡا

اور اللہ کی قسم! ابنِ مریم خالق نہیں تھا۔ پس تم لوگ سرکشی سے ہلاک نہ ہو جاؤ اور توبہ کرو اور ڈرو۔

وَ لَا تَـعۡـجَـبَـنۡ مِـنۡ اَنَّــهٗ لَيۡـسَ مِـنۡ اَبٍ وَ كَـمِـثۡـلِ هٰـذَا الۡخَلۡقِ فِى الدُّوۡدِ تَنۡظُرُ

اس بات پر حیران نہ ہو کہ وہ باپ سے پیدا نہیں ہوا جب کہ اس جیسی مخلوق تُو کیڑوں میں بھی دیکھتا ہے۔

بَـلِ الدُّوۡدُ اَعۡجَبُ خِلۡقَةً مِنۡ مَّسِيۡحِكُمۡ وَ يَـخۡـلُـقُ رُبِّـىۡ مَـايَشَـآءُ وَ يَـقۡـدِرُ

بلکہ کیڑا تو اپنی خلقت میں تمہارے مسیح سے بھی زیادہ حیران کن ہے اور میرا ربّ پیدا کرتا ہے جو چاہے اور اسکی قدرت رکھتا ہے۔

اَ لَا رُبَّ دُوۡدٍ قَـدۡ تَـرٰى فِـىۡ مَـرۡبَـعٍ تَـكُـوۡنُ فِـىۡ لَيۡـلٍ وَّ تَـنۡـمُـوۡ وَ تَـكۡـثُـرُ

آ گاہ رہو کہ بہت سے کیڑے تُو کبھی موسم بہار کی بارش میں دیکھتا ہے کہ وہ ایک ہی رات میں عدم سے وجود میں آ جاتے ہیں اور نشو ونما پا جاتے ہیں

وَ لَيۡسَــــتۡ لَهَـــا اُمٌّ بِــاَرۡضٍ وَّ لَا اَبٌ فَـفَـكِّـرۡ هَـدَاكَ الـلّٰـهُ هَـادٍ اَكۡـبَـرُ

اور زمین میں نہ ان کی کوئی ماں ہوتی ہے اور نہ کوئی باپ۔ سو تو سوچ۔ اللہ تجھے ہدایت دے کہ وہ ہادیٔ اکبر ہے۔

وَ اِنۡ كُـنۡـتَ لَا تَـدَعُ الۡـجِـدَالَ وَ تُـنۡـكِـرُ فَـبَــارِزۡ لَـنَــا اِنَّــا اِلَـى الۡـحَـرۡبِ نَعۡكِـرُ

اور اگر تو جھگڑا نہیں چھوڑتا اور انکار ہی کرتا ہے تو ہم سے مقابلہ کر۔ ہم بھی لڑائی کی طرف حملے کے لئے لوٹتے ہیں۔

وَ اِنَّ لَـنَــا الۡـمَـوۡلٰـى وَلَا مَـوۡلٰـى لَـكُـمۡ فَـتَـنۡـظُـرُ اَنَّــا نَـغۡـلِـبَـنَّ وَ نُـنۡـصَـرُ

اور ہمارا تو ایک مولیٰ ہے اور تمہارا کوئی مولیٰ نہیں۔ سو تو دیکھ لے گا کہ ہم ضرور غالب آئیں گے اور مدد دیئے جائیں گے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنِّـــىۡ اَكۡـسِـرَنَّ صَـلِـيۡـبَـكُـمۡ وَ لَـوۡ مُـزِّقَـتۡ ذَرَّاتُ جِـسۡـمِـىۡ وَ اُكۡـسَـرُ

اور خدا کی قسم! میں تمہاری صلیب کو ضرور توڑ ڈالونگا اگرچہ میرے جسم کے ذرّات منتشر کر دیئے جائیں اور میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا جاؤں۔

وَ وَالـلّٰـهِ يَـاۡتِـىۡ وَقۡـتُ فَتۡحِىۡ وَ نُصۡرَتِىۡ وَ وَالـلّٰـــهِ اِنِّـــىۡ فَــائِـزٌ وَّمُـعَـزَّرُ

اور اللہ کی قسم! میری فتح اور نصرت کا وقت آ رہا ہے اور اللہ کی قسم! میں کامیاب اور نصرت وعظمت پانے والا ہوں۔

وَ وَاللّٰہِ یُثْنٰی فِی الْبِلَادِ اِمَامُنَا اِمَامُ الْاَنَامِ الْمُصْطَفَی الْمُتَخَیَّرُ

اور اللہ کی قسم! ملکوں میں ہمارے امام کی تعریف کی جائے گی۔ جو ساری دنیا کا امام ہے، برگزیدہ اور چنا ہوا۔

وَ مَا فِیْ یَدَیْکَ بِغَیْرِ قَوْلٍ مُدَلَّسٍ تَکُدُّ وَ تَسْتَقْرِی الْمُحَالَ وَ تَفْجُرُ

اور تیرے ہاتھوں میں محرف قول کے سوا اور کچھ نہیں۔ تو مشقت اٹھا رہا ہے۔ تُو ناممکن بات کے پیچھے پڑا ہوا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

وَ کُتُبُکَ قَفْرٌ حَشْوُھَا الْکُفْرُ وَ الرَّدَا مُحَرَّفَۃٌ فِیْ کُلِّ عَامٍ تُغَیَّرُ

اور تیری کتابیں چٹیل میدان ہیں جن کا مواد کفر اور ہلاکت ہے وہ تحریف شدہ ہیں اور ہر سال تبدیل کی جاتی ہیں۔

فَتِلْکَ بَرَاھِیْنٌ عَلٰی سَخْفِ دِیْنِکُمْ وَ قَدْ قُلْتُ تَحْقِیْقًا وَّ لَوْ اَنْتَ تَبْسُرُ

پس یہ تمہارے دین کی کمزوری پر قوی دلائل ہیں اور میں تحقیق کی رو سے بیان کر چکا ہوں خواہ تُو منہ بسورتا رہے۔

لَقَدْ زَیَّنَ الشَّیْطَانُ اَقْوَالَہٗ لَکُمْ یُوَسْوِسُکُمْ فِیْ کُلِّ حِیْنٍ وَّ یَمْکُرُ

شیطان نے اپنے اقوال تمہیں مزین کر دکھائے ہیں۔ وہ ہر وقت تمہیں وسوسہ میں ڈالتا اور مکر کرتا ہے۔

وَ قَدْ ذَکَّرَ الْاَخْیَارُ مِنْ قَبْلُ قَوْمَکُمْ وَ لِاُخْرَیَاتِ النَّاسِ نَحْنُ نُذَکِّرُ

نیک لوگوں نے اس سے پہلے تمہاری قوم کو نصیحت کی ہے اور آخری زمانہ کے لوگوں کو ہم نصیحت کرتے ہیں۔

وَ کَیْفَ یُسَاوِیْ دِیْنُ عِیْسٰی لِدِیْنِنَا وَ لَایَسْتَوِیْ دُخْنٌ وَّ نَجْمٌ اَزْھَرُ

اور دینِ عیسیٰ ہمارے دین کے مساوی کیسے ہوسکتا ہے؟ جبکہ دھواں اور روشن ستارہ برابر نہیں ہو سکتے۔

وَ قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ فَالْیَوْمَ رَبُّنَا یُدَقِّقُ اَجْزَاءَ الصَّلِیْبِ وَ یَکْسِرُ

اور خدا کا دن آ گیا ہے پس آج ہمارا ربّ صلیب کے اجزاء کو پیس ڈالے گا اور ریزہ ریزہ کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَہٗ لَا تَحْسَبِ الْعَبْدَ خَالِقًا وَ کُلُّ امْرِءٍ عَنْ قَوْلِہٖ یُسْتَفْسَرُ

اور میں نے اسے کہہ دیا کہ ایک بندے کو خالق گمان نہ کر اور ہر شخص اپنی بات کے متعلق جواب دہ ہوگا۔

وَ قُلْتُ لَہٗ لَا تَسْتُرِ الْحَقَّ عَامِدًا سَیُبْدِی الْمُھَیْمِنُ کُلَّ مَاکُنْتَ تَسْتُرُ

اور میں نے اس سے کہا کہ عمداً حق کو نہ چھپا۔ ضرور نگران خدا سب کچھ جو تو چھپا تا رہا ظاہر کر دے گا۔

وَ قُلْتُ لَہٗ لَمَّا اَبٰی اِنَّ شَأْنَنَا بَلَاغٌ فَبَلَّغْنَا وَ اِنَّکَ مُنْذَرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اس سے کہا کہ ہمارا کام تو پہنچا دینا ہے سو ہم اچھی طرح پہنچا چکے اور بے شک تو انذار کیا جا چکا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ لَمْ تَسْمَعْ فَزِدْ فِیْ تَجَاسُرٍ لِتُسْعِرَ نَارَ اللّٰہِ ثُمَّ تُدَمَّرُ

اور اگر تُو سن (یعنی جان) نہیں رہا تو دلیری میں بڑھ تا کہ تُو اللہ تعالیٰ کی آگ کو بھڑکا دیوے پھر ہلاک کر دیا جاوے۔

فَزِدْ فِیْ جَرَاءَ اتٍ وَزِدْ فِیْ تَقَاعُسٍ وَ زِدْ فِیْ عَمَایَاتٍ فَتَفْنٰی وَ تُبْتَرُ

پس تو ترقی کر جرأتوں میں اور بڑھتا جا کج روی میں اور اندھے پن میں بڑھتا جا سو تُو فنا کیا جائیگا اور کاٹا جائیگا۔

وَ لَیْسَ عَذَابُ اللّٰہِ عَذْبًا کَمَا تَرٰی سَیُحْرَقُ فِیْ نَارِ اللَّظٰی مَنْ یَّفْجُرُ

اور خدا کا عذاب میٹھا نہیں جیسا کہ تُو خیال کر رہا ہے۔ دہکتی ہوئی آگ میں جلایا جائیگا وہ شخص جو گناہ کرتا ہے۔

غَیُوْرٌ فَیَاْخُذُ مُشْرِکًا بِذُنُوْبِہٖ وَ لَیْسَ لَہٗ اَحَدٌ شَفِیْعًا وَّ مَاْزَرُ

وہ غیرت مند ہے۔ مشرک کو اس کے گناہوں کے عوض پکڑ لے گا۔ اور اس کے لئے کوئی شفیع نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی پناہ۔

رَفِیْعٌ عَلِیٌّ کَیْفَ یُدْرَکُ کُنْھُہٗ اِذَا مَا تَرَقَّتْ عَیْنُنَا تَتَحَیَّرُ

وہ بلند ہے، برتر ہے، اس کی کُنہ کیسے دریافت ہو سکتی ہے؟ جتنا بھی ہماری آنکھ بلند ہوتی ہے حیران رہ جاتی ہے۔

اَ تَعْصُوْنَ بَغْیًا مَنْ بِہِ الْخَلْقُ اٰمَنُوْا اَ تَنْسَوْنَ یَوْمًا مَّا بِہِ النَّاسُ اُنْذِرُوْا

کیا تم سرکشی سے نافرمانی کرتے ہو اس ذات کی جس پر مخلوق ایمان لے آئی؟ کیا تم اس دن کو بھلاتے ہو جس سے سب لوگ ڈرائے گئے؟

وَ کَیْفَ یَکُوْنُ الْعَبْدُ کَابْنٍ لِرَبِّہٖ فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَصَوَّرُوْا

اور ایک بندہ اپنے ربّ کیلئے ایک بیٹے کی طرح کیسے ہوسکتا ہے۔ ربّ العرش اس عیب سے پاک ہے جسکا انہوں نے تصوّر کیا ہے۔

وَ قَدْ مَاتَ عِیْسٰی لَیْسَ حَیًّا وَّ اِنَّنَا نَرُدُّ عَلٰی مَنْ قَالَ حَیٌّ وَّ نَحْجُرُ

اور عیسیٰ مر چکا ہے اور زندہ نہیں اور یقیناً ہم اسکی تردید کرتے ہیں جس نے کہا کہ وہ زندہ ہے اور (اس بات سے) منع کرتے ہیں۔

وَ اَخْبَرَنِیْ رَبِّیْ بِمَوْتِ مَسِیْحِکُمْ وَکَانَ ھُوَ الْاَوْلٰی وَ اَکْفٰی وَ اَجْدَرُ

اور تمہارے مسیح کی موت کے بارہ میں میرے ربّ نے مجھے خبر دی ہے اور (اس خبر دینے میں) وہی اَولیٰ اور اَکفیٰ اور زیادہ حقدار ہے۔

وَ کَـمْ مِّنْ دَوَابِّ الْاَرْضِ یَحْیٰی مُدَّۃً عَلٰی ظَهْرِهَا فَاعْجَبْ لِهٰذَا وَ فَکِّرُوْا

ویسے زمین پر رینگنے والے بہت سے جانور بھی تو مدت تک زندہ رہتے ہیں اسکی سطح پر۔ پس تو اس معاملے پر تعجب کرتا رہ اور تم سب لوگ بھی سوچو۔

وَ اِنَّ جُـنُـوْدَ الْاَنْبِیَـــاءِ وَحِـزْبَهُـمْ اُلُوْفٌ فَهَلْ تُـرَیَنَّ کَـابْنِکَ اٰخَرُ

اور بے شک انبیاء کے لشکر اور ان کا گروہ ہزاروں میں ہیں۔ پس کیا تیرے (مفروض) بیٹے کی طرح کوئی اور بھی دکھائی دیتا ہے۔

فَـاِنْ کَـانَ لِـلـرَّحْـمٰنِ وَلَـدٌ کَـقَوْلِکُمْ فَشَجْرَۃُ نَسْلِ اللّٰـهِ تَنْمُوْ وَ تَکْثُرُ

اگر تمہارے قول کے مطابق کوئی خدائے رحمان کا بیٹا ہوتا تو اللہ کا شجرۂ نسل (تو) بڑھ جاتا اور کثرت پا جاتا۔

اَ بُـدِّلَ سُـنَّـــۃُ رَبِّـنَـا بَـعْـدَ مُـدَّۃٍ اَ یُـمْـکِـنُ فِیْ سُنَنِ الْقَدِیْمِ تَغَیُّرُ

کیا ہمارے ربّ کی سنّت ایک مدّت کے بعد تبدیل ہوگئی ہے؟ کیا ازلی خدا کے دستور میں کوئی تغیّر ممکن ہے؟

وَ قَـانُوْنُ سُنَنِ اللّٰـهِ فِیْ بَعْثِ رُسُلِهٖ مُبِیْـنٌ فَهَـلْ اَبْصَـرْتَ اَوْ لَا تُبْصِـرُ

الٰہی دستور کا قانون تو اپنے رسولوں کے بھیجنے میں واضح ہے۔ پس کیا تو نے بصیرت سے کام لیا ہے یا تو دیکھ ہی نہیں سکتا؟

وَ اِنْ لَّـمْ تَـرَ الْیَـوْمَ الْهُدٰی فَتَرٰی غَدًا ظَلَامًـــا مُهِیْبًـــا فِیْـهِ تَهْوِیْ وَ تُـنْـدَرُ

اور اگر آج تو ہدایت کو نہ پا سکا تو کل تو دیکھے گا ہیبت ناک تاریکی کو، جس میں تو گرے گا اور ہلاک ہو جائے گا۔

اَ تَـخْـلَـعُ جَهْلًا رِبْقَـۃَ الْعَقْلِ وَ النُّهٰی لِاَ قْـوَالِ قَـوْمٍ قَـدْ اَضَلُّـوْا وَ دُمِّرُوْا

کیا تو جہالت سے عقل و دانش کا پٹہ اتار رہا ہے ایسے لوگوں کی باتوں کی خاطر جنہوں نے (اوروں کو) گمراہ کیا اور (خود بھی) ہلاک ہوگئے۔

اَ تَتْـرُکُ مَـاجَـاءَ تْ بِهِ الرُّسُلِ مِنْ هُدٰی اَ لَا تَتْبَـعَـنْ قَـوْمًـا هُدُوْا وَ تَبَـقَّـرُوْا

کیا تو چھوڑتا ہے اس ہدایت کو جو رسول لے کر آئے؟ کیا تو ان لوگوں کی پیروی نہیں کرتا جو ہدایت دیئے گئے اور انہوں نے بہت علم حاصل کیا؟

عَـلَـیْـکُـمْ بِسُبُلِ اللّٰـهِ مِنْ قَبْلِ سَاعَۃٍ تُـرِیْکُـمْ لَظَی النَّارِ الَّتِیْ هِیَ تُسْعَرُ

تم پر خدا کی راہوں کا اختیار کرنا اس گھڑی کی آمد سے پہلے لازم ہے جو تم کو اس آگ کا شعلہ دکھائے گی جو بھڑکائی جائے گی۔

عَـذَابٌ اَلِیْـمٌ لَا انْتِهَـــاءَ لِـحَـرْقِـهٖ وَ اِنْ یَّـنْـضَـجَـنْ جِلْـدٌ فَیُـخْـلَقُ اٰخَرُ

وہ دردناک عذاب ہوگا جس کی جلن ختم نہیں ہوگی اور اگر ایک چمڑا پک جائے گا تو دوسرا پیدا کر دیا جائے گا۔

یُنَبِّئُکَ الْعَــلَّامُ مَـا کُـنْتَ تُضْمِرُ ‏ وَ یُبْـدِیْ لَکَ الـنُّوْرَ الَّذِی الْیَوْمَ تُنْکِرُ

عَلَّامُ الغُیُوب خدا تجھ کو بتائے گا جو کچھ تو چھپاتا رہا اور وہ اس نور کو تیرے سامنے ظاہر کر دے گا جس کا آج تو انکار کر رہا ہے۔

اَ لَا اَیُّـهَـا الـنَّـاسُ اتَّـقُـوا اللّٰهَ رَبَّکُمْ ‏ وَ اِنَّ عَـذَابَ الـلّٰـهِ اَدْهٰی وَاَکْبَرُ

خبردار اے لوگو! اللہ سے ڈرو جو تمہارا ربّ ہے اور بے شک اللہ کا عذاب بہت بڑی مصیبت ہے اور بہت بڑا ہے۔

اَ لَـمْ یَـاْتِـکُمْ نُذُرٌ وَّ اٰیَاتُ رَبِّکُمْ ‏ نَـرٰی بَغْیَکُمْ وَ دُمُـوْعُنَا تَتَحَدَّرُ

کیا تمہارے پاس ڈرانے والے (انبیاء) اور تمہارے ربّ کے نشانات نہیں آئے؟ ہم تمہاری سرکشی کو دیکھ رہے ہیں اور ہمارے آنسو بہ رہے ہیں۔

وَ لِـکُـلِّ نَبَـأٍ مُّسْتَـقَـرٌّ وَّمَـظْهَـرٌ ‏ وَ لِـکُـلِّ مَـا یَاْتِیْکَ وَقْتٌ مُّـقَـدَّرُ

اور ہر عظیم الشان خبر کا ایک مقررہ وقت اور مقامِ ظہور ہے اور جو کچھ تجھے پیش آتا ہے اس کیلئے بھی ایک مقدر وقت ہے۔

وَ یَحْکُمُ رَبُّ الْعَرْشِ بَیْنِیْ وَ بَیْنَکُمْ ‏ وَ هَـا اَنَـا قَبْـلَ عَـذَابِ رَبِّیْ اُخْبِرُ

اور ربّ العرش میرے اور تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا۔ اور سنو کہ میں اپنے رب کا عذاب آنے سے پہلے آگاہ کر رہا ہوں۔

وَ قَوْمٌ مَّضَـوْا مِنْ قَبْلُ ضَآلِّیْنَ مِنْ هَوًی ‏ فَـاَنْتُـمْ قَبِـلْتُـمْ کُلَّ مَـا هُـمْ زَوَّرُوْا

اور ہوائے نفس سے گمراہ ہونے والوں میں سے کچھ لوگ پہلے گزر چکے ہیں۔ پس تم نے ہر وہ فریب قبول کر لیا جو انہوں نے کیا تھا۔

اَخَذْتُمْ طَرِیْقَ الشِّرْکِ وَ الْفِسْقِ وَالرَّدَا ‏ وَ ثَـرَّتْ خَـطَـایَـاکُمْ فَـلَـمْ تَسْتَغْفِرُوْا

تم نے شرک، نافرمانی اور ہلاکت کی راہ اختیار کر لی اور تمہاری خطائیں بڑھ گئیں تو تم نے استغفار نہیں کیا۔

فَــاَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ اِلَیْکُمْ لِتَهْتَدُوْا ‏ وَ لِتَـقْبَـلُـوْا مَـا قَـالَ رَبِّـیْ وَ تُغْفَرُوْا

اس لئے میرے رب نے مجھے تمہاری طرف بھیجا ہے تا کہ تم ہدایت پاؤ اور تا اس بات کو قبول کرو جو میرے ربّ نے کہی اور بخشے جاؤ۔

فَاِنْ شِئْتَ مَاءَ اللّٰهِ فَاقْصِدْ مَنَاهِلِیْ ‏ فَیُـعْـطِکَ مِـنْ عَیْـنٍ وَعَیْـنٍ تُـنَـوَّرُ

اور اگر تو خدا کا پانی حاصل کرنا چاہتا ہے تو میرے گھاٹوں کا قصد کر، وہ تجھے ایک چشمہ دے گا اور ایسی نگاہ جو منور کی جائے گی۔

وَ اَغْـلَـظُ حُجُبٍ مَا تُرَاکَ عَلَی الْهُدٰی ‏ تَـعَـالَ عَـلٰی قِدَمِ الـضَّــلَالِ فَتُزْهَرُ

اور جو کچھ تجھے دکھایا جا رہا ہے وہ ہدایت پر سخت گاڑھے پردے ہیں۔ تُو اپنی قدیم گمراہی کے باوجود آ جا تو تُو روشنی دیا جائیگا۔

وَ فِیکَ فَسَادٌ لَوْ عَلِمتَ اجتَنَبْتَہٗ   وَ ذٰلِکُمُ الشَّیطَانُ یُغوِیْ وَ یَحصُرُ

اور تجھ میں ایک خرابی ہے اگر تجھے اسکا علم ہوتا تو تُو اس سے پرہیز کرتا اور یہ شیطان ہی ہے جو تمہیں گمراہ کر رہا ہے اور روک رہا ہے۔

ذَبَبْتُ عَنِ الدِّینِ الْحَنِیفِیْ شُکُوکَکُمْ   وَ اَزْعَجتُ اَصلَ اُصُولِکُمْ ثُمَّ تُنکِرُ

میں نے دینِ حنیفی کے متعلق تمہارے شکوک دُور کر دیئے ہیں اور تمہارے اُصول کی جڑ کو اُکھاڑ دیا ہے۔ پھر بھی تو انکار کر رہا ہے۔

وَ قُلْتُمْ "لَنَا دِیْنٌ بَعِیْدٌ مِّنَ النُّھٰی"   وَ ھٰذَا فَسَادٌ ظَاھِرٌ لَیسَ یُستَرُ

اور تم نے کہہ دیا ہمارا دین تو عقل میں نہیں آ سکتا اور یہ تو ایک واضح خلل ہے جو چھپ نہیں سکتا۔

وَ کُلُّ امْرِءٍ بِالْعَقْلِ یَفْھَمُ اَمْرَہٗ   کَمَا بِالْعُیُوْنِ یُشَاھِدَنَّ وَ یُبْصِرُ

اور ہر آدمی تو عقل سے ہی اپنا معاملہ سمجھا کرتا ہے جیسا کہ وہ آنکھوں سے مشاہدہ کرتا ہے اور دیکھتا ہے۔

وَ عَقْلُ الْفَتٰی نِصْفٌ وَّ نِصفٌ حَوَاسُہٗ   وَ کَصَفْقِ اَیْدٍ مِّنْھُمَا الْعِلْمُ یَظْھَرُ

اور آدھی تو انسان کی عقل ہے اور آدھے اسکے حواس ہیں اور (بیع کے وجوب کیلئے) ہاتھ پر ہاتھ مارنے کیطرح ان دونوں سے علم الیقین صادر ہوتا ہے۔

تَصَدَّیْتَ فِیْ نَصْرِ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا   فَبَارِزْ لِحَرْبِ اللّٰہِ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

تو عمداً گمراہی کی مدد کے درپے ہوا۔ سو اللہ سے جنگ کے لئے میدان میں آ جا اگر تجھے قدرت ہے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا عَابِدَ الْحِرْصِ وَ الْھَوٰی   تُشَمِّرُ ذَیْلَکَ لِلْحُطَامِ وَ تَھْجُرُ

اور تُو تو صرف حرص و ہوا کا پجاری ہے تو سامانِ دنیا کے لئے کمر بستہ ہے اور بکواس کر رہا ہے۔

رَأَیْتُ لَکَ الرُّؤْیَا وَ اِنَّکَ مَیِّتٌ   وَ اِنَّ کَلَامَ اللّٰہِ لَا تَتَغَیَّرُ

میں نے تیرے متعلق ایک خواب دیکھی ہے اور یقیناً تو مرنے والا ہے اور بے شک خدا کی باتیں بدلا نہیں کرتیں۔

وَ عِدَّۃٌ وَعْدِ اللّٰہِ عَشْرٌ وَّ خَمْسَۃٌ   اِذَا مَا انْقَضَتْ فَاعْلَمْ بِاَنَّکَ مُحْضَرُ

اور خدا کے وعدے کی مدت پندرہ (مہینے) ہے جب یہ مدت گزر جائے گی تو جان لینا کہ تُو پیش کیا جانے والا ہے۔

وَ تَعْمٰی وَ تُحْضَرُ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مُجْرِمًا   وَ تُسْأَلُ عَمَّا کُنْتَ تَھْذِیْ وَ تَکْفُرُ

اور تُو اندھا ہوگا اور مجرم کی صورت میں عرش والے کے سامنے حاضر کیا جائیگا اور تجھ سے ان باتوں کے متعلق پوچھا جائیگا جو تو بکتا رہا ہے اور جو تو انکار کرتا رہا ہے۔

وَ مَا قُلْتُ مِنْ تِلْقَاءِ نَفْسِیْ تَجَاسُرًا بَلِ الْاٰنَ نَبَّانِیَ الْعَلِیْمُ الْمُقَدِّرُ
اور یہ بات میں نے اپنی طرف سے جرأت سے نہیں کہہ دی۔ بلکہ ابھی مجھے خدائے علیم (اور) مالکِ تقدیر نے خبر دی ہے۔

فَبَلَّغْتُ تَبْلِیْغًا وَّ اٰلَیْتُ حِلْفَۃً عَلٰی صِدْقِ مَا اَظْھَرْتُ فَانْظُرْ وَ نَنْظُرُ
پس میں نے تو تبلیغ کا حق ادا کردیا ہے اور قسم بھی کھالی ہے اسبات کی سچائی پر جسکا میں نے اظہار کیا ہے۔ سو تو انتظار کر اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔

فَاِنْ اَکُ صِدِّیْقًا فَرَبِّیْ یُعِزُّنِیْ وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَسَوْفَ اُحَقَّرُ
سو اگر میں سچا ہوں تو میرا رب مجھے عزّت دے گا اور اگر میں جھوٹا ہوں تو ضرور بے عزت کیا جاؤں گا۔

وَ اَعْلَمُ اَنَّ مُھَیْمِنِیْ لَا یُضِیْعُنِیْ وَاَعْلَمُ اَنَّ مُؤَیِّدِیْ سَوْفَ یَنْصُرُ
اور میں جانتا ہوں کہ میرا نگہبان خدا مجھے ضائع نہیں کریگا اور میں جانتا ہوں کہ میری تائید کرنیوالا (خدا) ضرور مدد کریگا۔

فَتَوَقَّدَ السُّفَھَاءُ مِنْ اَھْلِ الْھَوٰی وَکُلُّ امْرِءٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ یُسْبَرُ
سو ہوائے نفس رکھنے والے بیوقوف بھڑک اٹھے۔ اور ہر شخص بحث کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

ذَوُوْا فِطْنَۃٍ یَدْرُوْنَ بَحْثِیْ وَ بَحْثَہٗ وَ مَا فِی السَّمَآءِ فَسَوْفَ یَبْدُوْ وَ یَظْھَرُ
عقلمند لوگ میری اور اس کی بحث کو سمجھتے ہیں اور جو آسمان میں مقدر ہے وہ جلد ہی ظاہر ہوگا اور سامنے آجائے گا۔

وَ اِنْ یُّسْلِمَنْ یَسْلَمْ وَ اِلَّا فَمَیِّتٌ وَھٰذَانِ مِنَّا آیَتَانِ وَنَشْکُرُ
اگر وہ مسلمان ہوجائے گا تو بچ جائے گا ورنہ مرے گا اور یہ ہماری طرف سے دونشان ہیں اور ہم (خدا کا) شکر کرتے ہیں۔

وَ وَاللّٰہِ ھٰذَا مِنْ اِلٰھِیْ وَ مَنْ یَّعِشْ اِلٰی اَشْھُرٍ مَّذْکُوْرَۃٍ فَسَیَنْظُرُ
اور خدا کی قسم! یہ بات میرے خدا کی طرف سے ہے مذکورہ مہینوں تک۔ سو وہ ضرور دیکھ لے گا۔

وَ تَحْتَ رِدَاءِ اللّٰہِ رُوْحِیْ وَمُھْجَتِیْ وَ مَا یَعْرِفُنِیْ اَحَدٌ وَّ رَبِّیْ یُبْصِرُ
اور میری روح اور میری جان تو اللہ کی چادر کے نیچے ہے اور مجھے کوئی نہیں پہچانتا اور میرا ربّ دیکھ رہا ہے۔

وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَاذِبًا تَارِکَ الْھُدٰی وَ لَسْتُ بِرَبِّیْ کَالَّذِیْ ھُوَ یَھْذَرُ
میرے ربّ کی قسم! میں جھوٹا اور ہدایت کو ترک کرنیوالا نہیں اور میرے رب کی قسم! میں اس شخص کی طرح نہیں جو بیہودہ گوئی کرتا ہے۔

وَ هَـــنَّـــأَنِـیْ رَبِّـیْ بِـنَهْـجِ مَـحَبَّـةٍ   عَـلٰی مَا تَضَوَّعَ مِسْکُ فَتْحِیْ وَعَنْبَرُ

میرے ربّ نے مجھے محبت کے طریق سے مبارکباد دی ہے اس بات پر کہ میری فتح کی کستوری اور عنبر مہک پڑے ہیں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ بَـرَکَـاتِ رُوْحِ رَسُوْلِنَا   نَبِـیٌّ لَّـــهٗ نُـوْرٌ مُّـنِیْـرٌ وَّ اَزْهَـرُ

اور یہ بات ہمارے رسول کی روح کی برکات کیوجہ سے ہے۔ وہ ایسا نبی ہے کہ اسکا نور بہت روشن کرنیوالا اور وہ (خود بھی) بہت روشن ہے۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْـمٌ آمِـرٌ مَّـانِـعٌ مَّـعًـا   بَشِیْـرٌ نَّـذِیْرٌ فِی الْکُرُوْبِ مُّبَشِّرُ

وہ مہربان، رحیم، امرونہی کرنیوالا ہے۔ بیک وقت بشارت دینے والا۔ اِنذار کرنیوالا اور دکھوں میں خوشخبری دینے والا ہے۔

لَــهٗ دَرَجَـاتٌ لَّـا شَرِیْکَ لَـهٗ بِهَـا   لَـهٗ فَیْضُ خَیْـرٍ لَّـا تُضَاهِیْـهِ اَبْحُرُ

اس نبی کے ایسے درجے ہیں جن میں اسکا کوئی شریک نہیں۔ اسکی بھلائی کا فیضان ایسا ہے کہ سمندر بھی اسکے مشابہ نہیں ہو سکتے۔

تَـخَیَّـرَهُ الرَّحْـمٰنُ مِنْ بَیْنِ خَلْقِـهٖ   ذُکَـاءٌ بِـجَلْـوَتِـهٖ وَ بَدْرٌ مُّنَوَّرُ

اسے خدائے رحمان نے اپنی مخلوق میں سے منتخب کرلیا ہے وہ اپنے جلوے میں سورج ہے اور چودھویں کا روشن چاند۔

وَ کَـانَ جَـــلَالٌ فِـیْ عَـرَانِیْـنِ وَبْلِـهٖ   خَفَی الْفَارَ مِنْ اَنْفَاقِهِنَّ الْمُمْطِرُ

اس کی موسلا دھار بارش کے اوائل میں ہی عظیم الشان برسنے والے بادل نے چوہوں کو ان کے بلوں سے نکال دیا۔

رَؤُوْفٌ رَّحِیْـمٌ کَهْفُ اُمَـمٍ جَـمِیْعِهَـا   شَفِیْعُ الْوَرٰی سَلّٰی اِذَا مَا اُضْجِرُوْا

وہ مہربان۔ رحیم ہے۔ سب قوموں کی پناہ ہے۔ مخلوق کا شفیع ہے۔ جب وہ تنگی میں پڑ جائیں تو تسلّی دیتا ہے۔

اَ لَا مَـا هَـرَفْـنَـا فِـیْ ثَنَـاءِ رَسُوْلِنَا   لَــهٗ رُتْبَـةٌ فِیْـهِ الْمَدَائِحُ تَـحْصَرُ

سنو! ہم نے اپنے رسول کی تعریف میں مبالغہ نہیں کیا۔ اسے تو ایسا مرتبہ حاصل ہے جس میں تعریفیں ختم ہو جاتی ہیں۔

وَ اِنَّ اَمَـانَ الـلّٰــهِ فِـیْ سُبُلِ هَـدْیِـهٖ   فَطُوْبٰی لِشَخْصٍ یَّقْتَفِیْ مَا یُؤْمَرُ

اور یقیناً اسکے دین کی راہوں میں اللہ کی امان ہے پس خوشی ہے اس شخص کو جو اس چیز کی پیروی کرتا ہے جسکا حکم دیا جاتا ہے۔

سَقٰی فَیْهَجَ الْعِرْفَانِ کُلَّ مُصَاحِبٍ   فَبِنَشْوَةِالـصَّهْبَـاءِ سُرُّوْا وَ اَبْشَرُوْا

اس نے جامِ معرفت ہر مصاحب کو پلایا سو اس شرابِ معرفت کے نشے سے وہ مسرور اور خوش ہو گئے۔

وَ قَدْ رَاحَ وَالْمَخْلُوْقُ فِیْ ظُلُمَاتِہٖ وَ جِھْلَاتِہٖ مِثْلَ الْاَوَابِدِ یَنْفِرُ

اور وہ تاریکی کے وقت آیا جبکہ مخلوق اپنی تاریکیوں میں اور اپنی جہالتوں میں وحشیوں کی طرح بھٹک رہی تھی۔

فَاَکْمَلَھُمْ قَوْلًا وَّ فِعْلًا وَّ مِیْسَمًا وَ اَیْقَظَھُمْ فَاسْتَیْقَظُوْا وَ تَطَھَّرُوْا

پس اس نے انہیں قول وفعل اور اخلاقِ حسنہ میں کامل کر دیا اور ان کو بیدار کیا سو وہ بیدار ہو گئے اور پاک ہو گئے۔

رَسُوْلٌ کَرِیْمٌ ضَعَّفَ اللّٰہُ شَانَہٗ وَ بَدْرٌ مُّنِیْرٌ لَّا یُضَاھِیْہِ نَیِّرُ

وہ رسول کریم ہے' اللہ نے اس کی شان بہت بڑھائی ہے اور وہ بدرِ منیر ہے۔ کوئی نور دینے والا اس کی نظیر نہیں ہے۔

وَ کَافَحَ اَمْرَ الْمُسْلِمِیْنَ بِنَفْسِہٖ وَ عَلَّمَھُمْ سُنَنَ الْھُدٰی فَتَبَصَّرُوْا

اس نبی نے خود مسلمانوں کے معاملے کو ہاتھ میں لیا اور انہیں ہدایت کے طریقے سکھائے تو وہ اہل بصیرت ہو گئے۔

بِاُمَّتِہٖ اَحْفٰی مِنَ الْاَبِ بِابْنِہٖ شَفِیْعٌ کَرِیْمٌ مُّشْفِقٌ وَّمُحَذِّرُ

وہ اپنی امّت پر اس سے بھی زیادہ مہربان ہے جو باپ اپنے بیٹے پر ہو۔ شفیع ہے' کریم ہے' مُشفق ہے اور ڈرانے والا ہے۔

فَمَنْ جَآءَہٗ طَوْعًا وَّ صِدْقًا فَقَدْ نَجَا وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ اَحْکَامِہٖ فَیُدَمَّرُ

جو اس کے پاس رغبت اور صدق سے آیا تو وہ نجات پا گیا اور جو اس کے احکام سے اعراض کرے گا تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

وَ لَمْ یَتَقَدَّمْ مِثْلُہٗ فِیْ کَمَالِہٖ وَ اَخْلَاقِہِ الْعُلْیَا وَلَا یَتَاَخَّرُ

اس کے کمال میں اور اس کے بلند اخلاق میں کوئی بھی اس کا مثیل نہیں گزرا اور نہ آئندہ ہوگا۔

فَدَعْ ذِکْرَ مُوْسٰی وَاتْرُکَنْ اِبْنَ مَرْیَمَ وَ دَعِ الْعَصَا لَمَّا تَرَاءَ ی الْمُفَقَّرُ

پس موسیٰ کا ذکر چھوڑ اور ابنِ مریم کی بات بھی ترک کر اور عصا کا ذکر بھی چھوڑ دے جب کہ پشت پر دندانے رکھنے والی تلوار سامنے آ گئی۔

لَہٗ رُتْبَۃٌ فِی الْاَنْبِیَاءِ رَفِیْعَۃٌ فَطُوْبٰی لِقَوْمٍ طَاوَعُوْہُ وَخَیَّرُوْا

اس نبی کا مرتبہ سب انبیاء میں بہت بلند ہے پس اس قوم کے لئے خوشی ہے جس نے اس کی اطاعت کی اور اسے پسند کیا۔

وَعَسْکَرُہٗ فِیْ کُلِّ حَرْبٍ مُّبَارِزٌ اِذَا مَا الْتَقَی الْجَمْعَانِ فَانْظُرْ وَنَنْظُرُ

اور اسکا لشکر ہر لڑائی میں سامنے ہو کر مقابلہ کرنیوالا ہے جب بھی دو جماعتیں آمنے سامنے ہوں۔ پس تو بھی دیکھ اور ہم بھی دیکھتے ہیں۔

وَجَاءَ بِقُرْاٰنٍ مَّجِیْدٍ مُّکَمَّلٍ مُنِیْرٍ فَنَوَّرَ عَالَمًا وَّ یُنَوِّرُ

اور وہ مکمل قرآن مجید لے کر آیا جو روشنی بخشنے والا ہے۔ سو اس نے ایک دنیا کو منور کر دیا اور آئندہ بھی منوّر کرتا رہے گا۔

کِتَابٌ کَرِیْمٌ حَازَ کُلَّ فَضِیْلَةٍ وَ یَسْقِیْ کُئُوسَ مَعَارِفٍ وَّ یُوَفِّرُ

وہ ایک عزّت والی کتاب ہے جو تمام فضیلتوں کی جامع ہے۔ معارف کے جام پلاتی ہے اور وافر پلاتی ہے۔

وَ فِیْهِ رَأَیْنَا بَیِّنَاتٍ مِّنَ الْهُدٰی وَ فِیْهِ وَجَدْنَا مَا یَقِیْ وَ یُبَصِّرُ

اور اسی میں ہم نے ہدایت کے کھلے کھلے نشان پائے ہیں اور اسی میں ہم نے وہ بات پائی ہے جو بچاتی ہے اور بصیرت بخشتی ہے۔

کَعَیْنٍ کَحِیْلٍ زُیِّنَتْ صَفَحَاتُهٗ بِنَاظِرَةٍ مِّنْ عِیْنِ خُلْدٍ یَنْظُرُ

سرمگین آنکھ کی طرح اسکے صفحات مزیّن کئے گئے ہیں وہ (قرآن) جنت کی بڑی آنکھوں والی حوروں کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔

طَرِیٌّ طَلَاوَتُهٗ وَلَمْ تَعْفُ نُقْطَةٌ لِمَا صَانَهُ اللّٰهُ الْقَدِیْرُ الْمُوَقَّرُ

اسکی تروتازگی ہمیشہ ہی شاداب ہے اور اسکا ایک نقطہ بھی نہ مٹ سکا کیونکہ عزت بخش اور قدیر خدا نے اسکی حفاظت فرمائی ہے۔

فَیَا عَجَبًا مِّنْ حُسْنِهٖ وَجَمَالِهٖ اَرٰی اَنَّهٗ دُرٌّ وَّ مِسْکٌ وَّ عَنْبَرُ

پس اس کا حسن اور جمال کیا ہی عجیب ہے۔ میں تو اس کو موتی۔ کستوری اور عنبر ہی پاتا ہوں۔

وَ اِنَّ سُرُوْرِیْ فِیْ اِدَارَةِ کَاْسِهٖ فَهَلْ فِی النَّدَامٰی حَاضِرٌ مَّنْ یُّکَرِّرُ

اور میری خوشی تو اس کے پیالہ کو گردش میں لانے میں رہی ہے۔ کیا ہم مجلسوں میں کوئی ہے جو بار بار لے؟

وَ رَیَّاهُ قَدْ فَاقَ الْحَدَائِقَ کُلَّهَا نَسِیْمُ الصَّبَا مِنْ شَأْنِهٖ تَتَحَیَّرُ

اور اس کی خوشبو تمام باغوں پر فوقیت لے گئی ہے بادِ نسیم بھی اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

اِذَا مَا تَلَا مِنْ اٰیَةٍ طَالِبُ الْهُدٰی یَرٰی نُوْرَهٗ یَجْرِیْ کَعَیْنٍ وَّ یَمْطُرُ

جب ہدایت کا طالب اس کی کوئی آیت پڑھتا ہے تو اس کے نور کو چشمے کی طرح بہتا ہوا پاتا ہے اور برستا ہوا بھی۔

وَ فِیْهِ مِنَ اللّٰهِ اللَّطِیْفِ عَجَائِبُ اُشَاهِدُ هَا فِیْ کُلِّ وَقْتٍ وَّ اَنْظُرُ

اور اس میں خدائے لطیف کے عجائبات ہیں جنہیں میں ہر وقت مشاہدہ کرتا اور دیکھتا ہوں۔

اَ یَعۡجَبُ مِنۡ ھٰذَا سَفِیۡہٌ مُّشَرَّدٌ وَ اَلۡھَاہُ عَنۡ نُّوۡرٍ ظَلَامٌ مُّکَدَّرُ

کیا کوئی دھتکارا ہوا نادان اس سے حیران ہوتا ہے جبکہ گہری تاریکی نے اسے نور سے غافل کر دیا ہے۔

اِلٰی قَوۡلِہٖ یَرۡنُو الۡحَکِیۡمُ تَلَذُّذًا وَ یُعۡرِضُ عَنۡہُ الۡجَاھِلُ الۡمُتَکَبِّرُ

اس کے قول پر دانا آدمی لذّت سے محبت کی نگاہ ڈالتا ہے اور متکبّر جاہل اس سے اعراض کرتا ہے۔

کِتَابٌ جَلِیۡلٌ قَدۡ تَعَالٰی شَاۡنُہٗ یُدَاقِیۡ رُءُوۡسَ الۡمُنۡکِرِیۡنَ وَ یَکۡسِرُ

وہ ایک شاندار کتاب ہے۔اس کی شان بہت بلند ہے۔وہ منکرین کے سروں کو کچل دیتا ہے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔

ھُوَ السَّیۡفُ فِیۡ اَیۡدِیۡ رِجَالِ مَوَاطِنٍ فَلَنۡ یَّعۡصِمَ دِرۡعٌ مِّنۡہُ فَوۡجًا وَّمِغۡفَرُ

وہ مردانِ کارزار کے لئے ایک تلوار کی حیثیت رکھتا ہے سو (مقابل) فوج کو ان کی زرہ اور خود نہیں بچا سکیں گے۔

کَلَامٌ یَّفُلُّ الۡمُرۡھَفَاتِ بِحَدِّہٖ یُبَشِّرُنَا فِیۡ کُلِّ اَمۡرٍ وَّ یُنۡذِرُ

وہ ایسا کلام ہے کہ اپنی تیز دھار سے تیز تلواروں کو کند کر دیتا ہے اور ہمیں ہر امر میں بشارت دیتا ہے اور انذار بھی کرتا ہے۔

یُدَیَّۃُ قَوۡمٍ مُّنۡکِرٍ مَّغۡلُوۡلَۃٌ وَ ھُدَّتۡ ھَرَاوَاھُمۡ وَ سُرُّوۡا وَ کُسِّرُوۡا

منکر لوگوں کے کوتاہ ہاتھ بندھے ہوئے ہیں اور انکے ڈنڈے توڑ دیئے گئے۔انکی ناف میں تیر مارے گئے اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے گئے۔

یُبَاھُوۡنَ مِرِّیۡحِیۡنَ جَھۡلًا وَّ نَخۡوَۃً وَ سَوۡفَ تَرَاھُمۡ مُّدۡبِرِیۡنَ فَتُبۡشِرُ

وہ جہالت اور غرور سے مٹکتے ہوئے فخر کرتے ہیں اور جلد ہی تو ان کو پیٹھ پھیرنے والا پائے گا سو تو خوش ہو جائے گا۔

فِدًالَّکَ رُوۡحِیۡ یَاحَبِیۡبِیۡ وَ سَیِّدِیۡ فِدًالَّکَ رُوۡحِیۡ اَنۡتَ وَرۡدٌ مُّنَضَّرُ

میری روح تجھ پر قربان! اے میرے پیارے اور میرے سردار! میری جان تجھ پر فدا ہو۔آپ تو تروتازہ گلاب ہیں۔

وَ مَا اَنۡتَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰہِ فِی الۡوَرٰی وَ اَعۡطَاکَ رَبُّکَ ھٰذِہٖ ثُمَّ کَوۡثَرُ

اور تُو ہی مخلوق میں اللہ کا نائب ہے اور خدا نے تجھے یہ نعمت بھی دی ہے اور کوثر بھی۔

وَ یَعۡجَزُ عَنۡ تَحۡمِیۡدِ حُسۡنِکَ مُؤۡمِنٌ فَکَیۡفَ مُحَمِّدُکَ الَّذِیۡ ھُوَ یَکۡفِرُ

اور تیرے حسن کی تعریف کرنے سے تو مومن بھی عاجز ہے پھر کفر اختیار کرنیوالا شخص تیری تعریف کا حق کیسے ادا کر سکتا ہے۔

يُكَفِّرُنِىْ شَيْخٌ وَّ تَتْلُوْهُ اُمَّةٌ وَ مَا اِنْ اَرَاهُ كَعَاقِلٍ يَّتَدَبَّرُ

ایک شیخ میری تکفیر کررہا اور ایک گروہ اسکے پیچھے چل رہا ہے اور میں اسے ایسے دانشمند کی طرح نہیں پاتا جو تدبر سے کام لے۔

يُرِىْ ظَهْرَهٗ عِنْدَ النِّضَالِ كَثَعْلَبٍ وَ كَالذِّئْبِ يَعْوِىْ حِيْنَ يَهْذِىْ وَ يَهْجُرُ

مقابلہ کے وقت وہ لومڑی کی طرح اپنی پیٹھ دکھاتا ہے اور جب وہ بکواس اور بیہودہ گوئی کرتا ہے تو بھیڑیئے کی طرح چلاتا ہے۔

غَبِىٌّ عَتِىٌّ اَضْرَمَ الْجَهْلُ غَيْظَهٗ كَجُلْمُوْدِ صَخْرٍ جَهْلُهٗ لَا يُغَيَّرُ

وہ کند ذہن اور سرکش ہے۔ جہالت نے اسکے غصے کو بھڑکا دیا ہے۔ اسکی جہالت چٹان کے پتھر کی طرح تبدیل نہیں ہوسکتی۔

وَ كَفَّرَنِىْ بِالْحِقْدِ مِنْ غَيْرِ مَرَّةٍ فَقُلْتُ لَكَ الْوَيْلَاتُ اِنَّكَ اَكْفَرُ

اور کینہ سے کئی مرتبہ اس نے میری تکفیر کی تب میں نے (اسے) کہا تیرے لئے ہلاکتیں ہوں تُو تو سب سے بڑا کافر ہے۔

وَ يَسْعٰى لِاِيْذَائِىْ وَ يَسْعٰى بِزُوْرِهٖ عَلَىَّ حَرِيْصٌ كَالْعِدَا لَوْ يَقْدِرُ

وہ مجھے دکھ دینے کی کوشش کرتا ہے اور اپنے جھوٹ کے ذریعہ چغل خوری کرتا ہے وہ دشمنوں کیطرح میرے خلاف حریص ہے اگر اسکا بس چل سکے۔

عَجِبْتُ لَهٗ مَا يَتَّقِى اللّٰهَ ذَرَّةً اَشِقْوَةُ هٰذَا الْمَرْءِ اَمْرٌ مُّقَدَّرُ

مَیں اس پر حیران ہوں کہ وہ خدا سے ذرہ برابر بھی نہیں ڈرتا۔ کیا اس آدمی کی شقاوت ایک امر مقدر ہے؟

فَطَوْرًا يَرُدُّ الْبَيِّنَاتِ وَ تَارَةً يُحَرِّفُ قَوْلَ الْمُصْطَفٰى وَ يُغَيِّرُ

کبھی تو تُو کھلے نشانوں کو ردّ کرتا ہے اور کبھی قولِ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں تحریف اور تبدیلی کرتا ہے۔

قَصَدْتُّ هُدَاهُ تَرَحُّمًا فَتَمَايَلَ عَلَى الرِّجْسِ وَ الْبَلْوٰى فَكَيْفَ اُطَهِّرُ

میں نے تو رحم سے اس کو ہدایت دینے کا ارادہ کیا تھا پر وہ پلیدی اور فساد پر مائل ہوا تو میں (اسے) کیسے پاک کروں۔

وَ قَالَ يَمِيْنُ اللّٰهِ مَالَكَ نَاصِرٌ فَآلَيْتُ اِنَّ اللّٰهَ مَعْنَا فَنَظْفِرُ

اور اس نے کہا اللہ کی قسم! تیرا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ میں نے بھی قسم کھائی کہ یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے پس ہم فتح پائیں گے۔

وَ لَمَّا اُرِيْدُ عِلَاجَهٗ مِنْ نَّصِيْحَةٍ يَسُبُّ وَ يُبْدِىْ كُلَّمَا كَانَ يُضْمِرُ

اور جب میں خیر خواہی سے اس کے علاج کا ارادہ کرتا ہوں تو وہ گالی دینے لگتا ہے اور جو کچھ دل میں چھپائے رکھتا تھا اسے ظاہر کردیتا ہے۔

وَ جَاهَدْتُّ لِلّٰهِ الْكَرِيْمِ لِهَدْيِهٖ   فَمَا قَلَّ مِنْ اَوْهَامِهٖ بَلْ تَكَثَّرُ

اور اللہ کریم کی خاطر میں نے اس کی ہدایت کے لئے زور لگایا لیکن اس کے اوہام میں کوئی کمی نہ آئی بلکہ وہ بڑھتے جارہے ہیں۔

عَجِبْتُ لِخَتْمِ اللّٰهِ كَيْفَ اَضَلَّهٗ   يَرُدُّ النُّصُوْصَ كَاَنَّهٗ لَايُبْصِرُ

میں اللہ کی مُہر پر حیران ہوں کہ اس نے اسے کیسا گمراہ قرار دیا کہ وہ نصوص کو اس طرح ردّ کر رہا ہے گویا کچھ دیکھتا ہی نہیں۔

خَيَالَاتُهٗ كَالنَّائِمِيْنَ ضَعِيْفَةٌ   نَؤُوْمٌ فَيُبْغِضُ كُلَّ مَنْ هُوَ يُسْهِرُ

اس کے خیالات سونے والوں کی طرح کمزور ہیں۔ وہ سخت خوابِ غفلت میں ہے۔ سو وہ ہر جگانے والے سے بُغض رکھتا ہے۔

وَ اِنَّا نُسَهِّدُهٗ وِدَادًا وَ شَفْقَةً   فَيَهْجُوْنِ مِنْ جَهْلٍ وَّ لَا يَتَخَفَّرُ

ہم تو اس کو دوستی اور شفقت سے جگاتے ہیں مگر وہ نادانی سے میری ہجو کرتا ہے اور شرم نہیں کرتا۔

لَهٗ كُتُبُ اَلسَّبُّ وَالشَّتْمُ حَشْوُهَا   شَرِيْرٌ فَيَسْتَقْرِى الشُّرُوْرَ وَ يَفْخَرُ

اس کی کتابوں میں گالی گلوچ بھری ہوئی ہے۔ وہ شریر ہے بس شر کی تلاش میں رہتا ہے اور (اس پر) فخر بھی کرتا ہے۔

يَغُوْصُ كَدَلْوٍ عِنْدَ خَوْضٍ فَيَرْجِعَنْ   بِحَمْأٍ وَّمَا يَسْقِيْهِ مَاءً تَفَكُّرُ

وہ غور وخوض کے وقت ڈول کی طرح غوطہ لگاتا ہے اور کیچڑ لے کر لوٹتا ہے ایسے حال میں غور وفکر کر کہ یہ اسے کوئی پانی نہیں پلاتا۔

بَعِيْدٌ مِّنَ التَّقْوٰى فَتَسْمَعُ اَنَّهٗ   كَبَاقُوْرَةِ الْاَضْحٰى بِعِيْدٍ يُنْحَرُ

وہ تقویٰ سے دور ہے۔ تو سن لے گا کہ قربانی کی گائیوں کی طرح وہ کسی عید کے دن ذبح کیا جائے گا۔

لَقَدْ زَيَّنَ الشَّيْطَانُ اَقْوَالَهٗ لَهٗ   يُوَسْوِسُهٗ وَقْتًا وَّ وَقْتًا يُّكَوِّرُ

شیطان نے اسکے اقوال اسکو خوبصورت کر دکھائے ہیں کبھی تو وہ اسے وسوسہ میں ڈالتا ہے اور کبھی اسکی عقل کو ڈھانپ دیتا ہے۔

وَ اَكْفَرَنِىْ بُخْلًا وَّجَهْلًا وَّ دَنَاءَةً   وَ وَافَقَهٗ خَلْقٌ ضَرِيْرٌ مُّدَعْثَرُ

اس نے بخل، جہالت اور کمینہ پن سے میری تکفیر کی ہے اور (دینی لحاظ سے) اندھوں اور احمق لوگوں نے اس سے موافقت کی ہے۔

يَقُوْلُوْنَ اِنَّا قَادِرُوْنَ عَلَى الْاَذٰى   فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْمُهَيْمِنَ اَقْدَرُ

وہ کہتے ہیں کہ ہم دکھ دینے پر قادر ہیں پس ہم نے کہا دور ہو جاؤ! یقیناً خدائے مہیمن سب سے زیادہ قدرت رکھنے والا ہے۔

وَ مَـا غَیْـظُـکُـمْ اِلَّـا لِعِیسٰی وَاسْمِهٖ　　　اَ یُدْعٰی بِهٰذَا الْاِسْمِ شَخْصٌ مُّحَقَّرُ

تمہارا غصّہ تو صرف عیسیٰ کے دعویٰ اور اس کا نام اختیار کرنے پر ہے۔کیا کوئی حقیر آدمی بھی ایسے نام سے پکارا جاسکتا ہے۔

فَیَـا عُـلَـمَـاءَ السُّوْءِ مَا الْعُذْرُ فِیْ غَدٍ　　　اَ یُـلْـعَـنُ مِثْلِیْ مُسْلِمٌ وَّ یُکَفَّرُ

اے علماءِ سُوء! کل (روزِ قیامت) تمہارا کیا عذر کیا ہوگا۔کیا میرے جیسے مسلمان پر لعنت ڈالی جاسکتی ہے اور اس کی تکفیر کی جاسکتی ہے؟

وَ مَـا تَـعْـلَـمُـوْنَ شُئُوْنَ رَبِّیْ وَ فَضْلَـهٗ　　　وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّـیْ کُـلَّ نَـفْـسٍ وَّ یَنْظُـرُ

اور تم خدا کے کاموں اور اس کے فضل کو نہیں جانتے اور میرا ربّ ہر آدمی کو جانتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَ نِعْـمَـةُ رَبِّـیْ فِـیْ یَـدَیْـکُـمْ مُحَاطَةٌ　　　وَیَـفْـعَـلُ رَبِّـیْ مَـایَشَـآءُ وَیُظْهِـرُ

کیا میرے ربّ کی نعمت تمہارے ہاتھوں میں محصور ہے حالانکہ میرا ربّ جو چاہتا ہے کرتا ہے اور اس کو ظاہر کر دیتا ہے۔

اَ نَـحْـنُ نَـفِـرُّ مِـنَ النَّـبِـیِّ وَ بَـابِـهٖ　　　خَفِ اللّٰهَ یَاصَیْدَ الرَّدَا کَیْفَ تَجْسُرُ

کیا ہم نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے دروازے سے بھاگ سکتے ہیں؟ اے ہلاکت کے شکار! اللہ سے ڈر۔تُو کیسی جرأت کر رہا ہے۔

أَنَتْـرُکُ قُـرْاٰ نًـا کَـرِیْـمًـا وَ دُرَرَهٗ　　　فَـمَـالَـکَ لَا تَدْرِیْ صَلَاحًا وَّ تَفْجُرُ

کیا ہم قرآن کریم اور اس کے موتیوں کو چھوڑ دیں۔تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو بھلائی کو جانتا ہی نہیں اور گنہگار بن رہا ہے۔

أَ اِخْتَـرْتَ رِجْسًـا بَـعْـدَ خَـمْسِیْنَ حِجَّةً　　　وَ قَـدْ کُـنْـتَ تَشْهَـدُ اَنَّ اَحْمَدَ اَطْهَـرُ

کیا میں نے پچاس سال کے بعد ناپاکی کو پسند کرلیا ہے؟ حالانکہ تُو تو گواہی دیا کرتا تھا کہ احمد بہت پاکباز ہے۔

وَ تَـعْـلَـمُ اَنِّـیْ حِـذْرِیَـانٌ وَّ مُـتَّـقِـیْ　　　وَ تَـعْـلَـمُ زَأْرِیْ بَـعْـدَهٗ تَتَـنَـمَّـرُ

اور تو جانتا ہے کہ میں بہت پرہیزگار اور متقی ہوں۔اور تو میری دھاڑ کو بھی جانتا ہے اور اس کے بعد بھی تو چیتا بنتا ہے۔

تَبَصَّـرْ خَـصِـیْـمِـیْ هَـلْ تَرٰی مِنْ دَلَائِلٍ　　　عَـلٰی مَـا تَـقُـوْلُ وَ فَکِّـرَنْ کَیْفَ تَکْفُرُ

اے میرے مخاصم! دیکھ کیا تو کوئی دلائل پاتا ہے اس بات پر جو تُو کہتا ہے؟ اور ضرور سوچ کہ تو کیسے انکار کرتا ہے۔

أَ نَـحْـنُ تَـرَکْـنَـا قِبْـلَـةَ اللّٰـهِ شِقْـوَةً　　　أَ نَـنْبِـذُ صُحُفَ اللّٰـهِ کُفْـرًا وَّ نَهْجَرُ

کیا ہم نے خدا کے قبلے کو بدبختی سے چھوڑ دیا ہے؟ کیا ہم خدا کی کتابوں کو کفر کرتے ہوئے پھینک رہے اور چھوڑ رہے ہیں؟

أَ نَرْغَبُ عَنْ دِيْنِ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَ دِيْنًا مُخَالِفَ دِيْنِهٖ نَتَخَيَّرُ

کیا ہم مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دین سے رُوگردان ہو رہے ہیں اور کوئی اور دین اس کے دین کے مخالف اختیار کررہے ہیں؟

سَيُخْزِى الْمُهَيْمِنُ كَاذِبًا تَارِكَ الْهُدٰى كِلَا نَا اَمَامَ اللّٰهِ وَاللّٰهُ يَنْظُرُ

خدائے مہیمن جھوٹے اور تارکِ ہدایت کو ضرور رسوا کردے گا۔ ہم دونوں ہی اللہ کے سامنے ہیں اور اللہ دیکھ رہا ہے۔

وَ اِنِّيْ اَنَا الرَّحْمَانُ نَاصِرُ حِزْبِهٖ☆ وَ مَنْ كَانَ مِنْ حِزْبِيْ فَيُعْلٰى وَ يُنْصَرُ

(خدانے الہاماً کہا) میں ہی رحمان ہوں جو اپنے گروہ کا مددگار ہوں اور جو شخص میرے گروہ میں سے ہوگا سو وہی بلند کیا جائے گا اور نصرت دیا جائیگا۔

وَ مَا كَانَ اَنْ تُخْفَى الْحَقَائِقُ دَائِمًا وَ مَا يَكْتُمُ الْاِنْسَانُ فَالدَّهْرُ يُظْهِرُ

اور حقائق ہمیشہ کے لئے چھپائے نہیں جاسکتے اور جو کچھ انسان چھپاتا ہے خود زمانہ اسے ظاہر کردیتا ہے۔

وَ لَيْسَ خِفَاءٌ مُّغْلَقٌ فِيْ دِيْنِنَا وَ مَا جَآءَ مِنْ هُدًى مُّبِيْنٍ فَنُؤْثِرُ

اور ہمارے دین میں کوئی بھی لاینحل پوشیدہ بات نہیں اور جو واضح ہدایت آچکی سو ہم اسے ہی مقدم کررہے ہیں۔

سَيُكْشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُوْرِكُمْ بِيَوْمٍ يَّقُوْدُ اِلَى الْمَلِيْكِ وَ يَحْشُرُ

ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز ضرور کھول دیا جائے گا اس دن جو لوگوں کو اکٹھا کرکے خدا کے حضور پیش کردے گا۔

فَمَنْ كَانَ يَسْعَى الْيَوْمَ فِى الدِّيْنِ مُفْسِدًا فَيُحْرَقُ فِيْ يَوْمٍ لَّظَاهُ تُسَعَّرُ

جو آج مفسد ہو کر دین میں (بگاڑ کی) کوشش کرتا ہے وہ ایسے دن جلا دیا جائے گا جس کا شعلہ خوب بھڑکا یا جائے گا۔

وَ اِنَّا عَلٰى نُوْرٍ وَّ اَنْتُمْ عَلَى اللَّظٰى وَ مَا يَسْتَوِيْ عُمْيٌ وَّ قَوْمٌ يُّبَصِّرُ

اور ہم تو نور پر قائم ہیں اور تم آگ کے شعلے پر ہو اور اندھے اور بصیرت یافتہ لوگ برابر نہیں ہوسکتے۔

وَ مَنْ كَانَ مَحْجُوْبًا فَيَاْتِيْ مُوَسْوِسٌ فَيَكُبُّهٗ فِيْ هُوَّةٍ وَّ يُدَمِّرُ

اور جو شخص (علم وعقل سے) محروم ہو اس کے پاس وسوسہ ڈالنے والا آتا ہے سو وہ اس کو (جہنم کے) گڑھے میں اوندھے منہ گرا کر ہلاک کردیتا ہے۔

☆ هٰذَا اِلْهَامٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰى جَلَّ شَانُهٗ

وَمَا يَصْطَفِی اللّٰهُ الْعَلِيْمُ مُزَوِّرًا وَ مَا يَجْتَبِی الْفُسَّاقَ رَبٌّ اَطْهَرُ

اور خدائے علیم مکّار کو فضیلت نہیں دیا کرتا اور پاک رب فاسقوں کو برگزیدہ نہیں کیا کرتا۔

فَذَرْنِیْ وَخَلَّاقِیْ وَ لَسْتَ مُصَيْطِرًا عَلَیَّ وَ لَا حَکَمٌ وَّ قَاضٍ فَتَاْمُرُ

تو مجھے اور میرے پیدا کرنے والے کو چھوڑ دے۔ مجھ پر تُو کوئی داروغہ نہیں ہے اور نہ حَکم اور قاضی ہے کہ تو حُکم چلائے۔

وَ اٰثَرَنِیْ رَبِّیْ وَ اَخْزَاکَ خَالِقِیْ فَقَدْ ضَاعَ يَامِسْکِيْنُ مَا کُنْتَ تَبْذُرُ

میرے رب نے مجھے پسند کیا ہے اور میرے خالق نے تجھے رسوا کیا ہے اور بے شک اے مسکین! ضائع ہو چکا ہے جو تُو بوتا رہا تھا۔

اَ لَيْسَتْ تُقَاةُ اللّٰهِ شَرْطًا لِّمُؤْمِنٍ فَمَا لَکَ يَوْمَ الْاَخْذِ لَا تَتَذَکَّرُ

کیا خدا کا تقویٰ مومن کے لئے شرط نہیں؟ تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گرفت کے دن کو یاد نہیں کرتا۔

وَ عَدَوْتَ حَتّٰی قُلْتَ لَسْتُ بِاٰئِبٍ وَ اِنَّ الْهُدٰی بَعْدَ الْقِلٰی مُتَوَعِّرُ

اور تُو نے حد سے اتنا تجاوز کیا کہ کہہ دیا کہ میں تو (اب) واپس آنے والا نہیں ہوں اور یقیناً دشمنی کے بعد ہدایت پانا مشکل ہے۔

اَ تُفْتِیْ بِمَا لَمْ يُنْزِلِ اللّٰهُ مِنْ هُدًی وَ تُکْفِرُ مَنْ اَلْقَی السَّلَامَ وَ تَجْسُرُ

کیا تُو ایسی بات کا فتویٰ دیتا ہے جس کے لئے اللہ نے کوئی ہدایت نازل نہیں کی اور جو سلام لے اسے کافر قرار دیتا ہے اور دلیری کرتا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ بَلْ تَاللّٰهِ لَوْ کُنْتَ مُخْلِصًا اَرَيْتُکَ اٰيَاتٍ وَّ لٰکِنْ تُزَوِّرُ

بخدا! اللہ کی قسم! اگر تو مخلص ہوتا تو میں تجھے نشانات دکھاتا لیکن تُو تو فریب کر رہا ہے۔

وَ لَوْ قَبْلَ اِکْفَارِیْ سَاَلْتَ اَمَانَةً لَعَمْرِیْ هُدِيْتَ وَ صِرْتَ شَيْخًا يُّبْصِرُ

اور اگر تو ازراہِ دیانت مجھے کافر ٹھہرانے سے پہلے (مجھ سے) پوچھ لیتا تو مجھے قسم ہے کہ تو ہدایت پاتا اور ایک صاحبِ بصیرت شیخ بن جاتا۔

وَلٰکِنْ ظَنَنْتَ ظُنُوْنَ سَوْءٍ بِعُجْلَةٍ کَغُوْلٍ هَوًی وَالْغُوْلُ لَا يَتَطَهَّرُ

لیکن تو جلد بازی سے اور ہوائے نفس سے بدگمانی کرنے لگ گیا ایک بھوت کی طرح۔ اور بھوت تو پاک نہیں ہوتا۔

هَلِ الْعِلْمُ شَیْءٌ غَيْرُ تَعْلِيْمِ رَبِّنَا وَ اَیُّ حَدِيْثٍ بَعْدَهٗ نَتَخَيَّرُ

کیا وہ علم کوئی چیز ہے جسے ہمارے ربّ نے نہ سکھایا ہو اور کونسی بات ہم اس کے بعد اختیار کر سکتے ہیں؟

کِتَابٌ کَرِیْمٌ اُحْکِمَتْ اٰیَاتُہٗ وَ حَیَاتُہٗ یُحْیِ الْقُلُوْبَ وَ یُزْھِرُ

وہ کتاب کریم ہے اس کی آیات محکم ہیں اور اس کی زندگی دلوں کو زندہ اور روشن کرتی ہے۔

یَدُعُّ الشَّقِیَّ وَ لَا یَمَسُّ نِکَاتَہٗ وَ یُرْوِی التَّقِیَّ ھُدًی فَیَنْمُوْ وَ یُثْمِرُ

وہ بدبخت کو دھکے دیتی ہے اور وہ اسکے نکات کو نہیں چھو سکتا اور وہ پرہیزگار کو ہدایت سے سیراب کرتی ہے سو وہ نشوونما پاتا ہے اور پھل دیتا ہے۔

وَ مَتَّعَنِیْ مِنْ فَیْضِہٖ لُطْفُ خَالِقِیْ وَ اِنِّیْ رَضِیْعُ کِتَابِہٖ وَ مُخَفَّرُ

اور میرے رب کی مہربانی نے اپنے فیض سے مجھے بہرہ ور کیا ہے۔ میں اس کی کتاب کا شیرخوار ہوں اور اسکی حفاظت میں ہوں۔

کَرِیْمٌ فَیُؤْتِیْ مَنْ یَّشَآءُ عُلُوْمَہٗ قَدِیْرٌ فَکَیْفَ تُکَذِّبَنَّ وَ تَھْکَرُ

وہ کریم ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے اپنے علوم دیتا ہے، وہ قدیر ہے۔ سو تو (اس بات کی) کیسے تکذیب کرتا ہے اور کیسے (اس پر) تعجب کرتا ہے۔

وَ اِنِّیْ نَظَمْتُ قَصِیْدَتِیْ مِنْ فَضْلِہٖ لِتَعْلَمَ فَضْلَ اللّٰہِ کَیْفَ یُخَیِّرُ

اور میں نے خدا کے فضل سے اپنا قصیدہ منظوم کیا ہے تا کہ تو جان لے کہ اللہ کا فضل کس طرح برگزیدہ بنا دیتا ہے۔

تَعَالَ بِمَیْدَانِ النِّضَالِ شَجَاعَۃً لِیَظْھَرَ عِلْمُکَ فِی الْجِدَالِ وَ تُسْبَرُ

تو میدانِ مقابلہ میں آ جا بہادری سے تا کہ تیرا علم مقابلے میں ظاہر ہو اور تو آزمایا جائے۔

تُرِیْدُوْنَ ذِلَّتَنَا وَ نَحْنُ ھَوَانَکُمْ فَیُکْرِمُ رَبِّیْ مَنْ یَّشَآءُ وَ یَنْصُرُ

تم لوگ ہماری ذلت چاہتے ہو اور ہم تمہاری ذلّت۔ سو میرا رب جسے چاہے گا عزّت اور مدد دے گا۔

أَ تَطْلُبُ مِنِّیْ اٰیَۃَ الْخِزْیِ وَالرَّدٰی وَ یَاْتِیْکَ اَمْرُ اللّٰہِ فَجْأً فَتُبْتَرُ

کیا تو مجھ سے رسوائی اور ہلاکت کے نشان کا طالب ہے؟ اور اللہ کا فیصلہ تجھ پر اچانک آ جائے گا اور تو برباد ہو جائے گا۔

وَ حَمَدْتَّنِیْ مِنْ قَبْلُ ثُمَّ ذَمَمْتَنِیْ فَقَدْ لَاحَ اَنَّکَ خَیْتَعُوْرٌ مُّزَوِّرٌ

اور تو نے پہلے میری تعریف کی پھر میری مذمّت کی۔ پس ظاہر ہو گیا ہے کہ بے شک تو متلوّن مزاج (اور) مکّار ہے۔

وَ اِنِّیْ اَنَا الْخَطَّارُ اِنْ کُنْتَ طَاعِنًا رِمَاحِیْ مُثَقَّفَۃٌ وَّ سَیْفِیْ مُذَکَّرُ

اور بے شک میں شدید نیزہ زن ہوں اگر تو نیزہ زنی کرنے والا ہو۔ میرے نیزے سیدھے کئے گئے ہیں اور میری تلوار فولادی ہے۔

وَ اِنَّــا جَهَـرْنَــا بِـئْرَ دِيْنِ مُـحَـمَّـدٍ　　　وَ اَنْتَ تَسُبُّ هَوًى وَفِي السَّبِّ تَجْهَرُ

ہم نے تو دینِ محمد ﷺ کے کنویں کو ظاہر کر دیا ہے اور تو ہوائے نفس سے گالیاں دیتا ہے اور گالیاں بھی علانیہ دیتا ہے۔

مَتٰـى نَـدْنُ مِـنْـكَ تَـرَحُّـمًـا تَتَبَاعَـدُ　　　وَ نُـرِيْدُ حَلَّ الْعَقْدِ رُحْمًا فَتَحْتَرُ

ہم جب رحم سے تیرے قریب آتے ہیں تو تُو دور ہٹتا ہے اور ہم رحم کر کے گرہ کھولنا چاہتے ہیں اور تو اسے مضبوط کرتا ہے۔

وَ سَيْلُكَ صَعْبٌ لٰكِنْ اَنْتَ غُثَاءُهٗ　　　وَ غَيْثُكَ حِـمْـرٌ لٰكِنْ اَنْتُ تُدَعْثَرُ

تیرا سیلاب تو سخت ہے لیکن تُو تو اس کی جھاگ ہی ہے اور تیری بارش تیز ہے لیکن تو ہی تباہ ہوگا۔

وَ مَا اِنْ اَرٰى فِيْكَ التَّخَوُّفَ وَ التُّقٰى　　　وَ اِنَّ الْـفَتٰـى يَخْشٰى اِذَا مَا يُذْعَرُ

اور میں تجھ میں خوف (خدا) اور تقویٰ بالکل نہیں پاتا حالانکہ ایک جوانمرد خشیت اختیار کرتا ہے جبکہ اسے ڈرایا جائے۔

وَ مَـنْ كَـذَّبَ الصِّدِّيْقَ هُتِكَ سِرُّهٗ　　　وَ مَنْ اَكْثَرَ التَّكْفِيْرَ يَوْمًـا سَيُكْفَرُ

اور جو سچے کو جھٹلائے اس کی پردہ دری کی جائے گی اور جو کثرت سے تکفیر کرتا ہے ضرور وہ بھی کسی دن کافر قرار دیا جائے گا۔

وَ اِنْ تَضْرِبَنَّ عَلَى الصَّلَاتِ زُجَاجَةً　　　فَـلَا الصَّخْرُ بَلْ اِنَّ الزُّجَاجَةَ تُكْسَرُ

اور اگر تُو پتھر کے اوپر شیشے کو دے مارے تو پتھر تو نہیں بلکہ یقیناً شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

فَهَـلْ فِـىْ اُنَـاسٍ مُّـكْـفِـرِيْـنَ مُـدَبِّـرٌ　　　يُـدَبِّـرُ فِـىْ قَوْلِىْ وَ فِى الْكُتُبِ يَنْظُرُ

پس تکفیر کرنے والے لوگوں میں کوئی سوچنے والا بھی ہے؟ جو میرے اقوال میں فکر سے کام لے اور میری کتابوں میں غور کرے۔

وَ وَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ اٰيِـسٌ مِّـنْ صَلَاحِهِمْ　　　وَ مَـا اِنْ اَرٰى شَـخْـصًا يَّكُفُّ وَ يَحْذَرُ

خدا کی قسم! میں ان کی صلاحیت سے مایوس ہوں اور میں ایسا کوئی شخص نہیں دیکھتا جو رُک جائے اور ڈرے۔

وَ قُـلْـتُ لِشَيْـخٍ قَـدْ تَـقَـدَّمَ ذِكْـرُهٗ　　　اِلَامَ تُـكَـفِّـرُنَـا وَ تَهْـجُـوْ وَ تَـصْـعَـرُ

اور میں نے اس شیخ کو جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے کہا تو کب تک ہماری تکفیر اور بدگوئی کرتا رہے گا اور چیں بجبیں رہے گا۔

تَـعَـالَ نُبَـاهِـلْ فِىْ مَـقَـامٍ مُّعَيَّـنٍ　　　لِيَهْـلَـكَ مَـنْ هُـوَ كَـاذِبٌ وَّ مُـزَوِّرُ

تو آ، کہ ایک مقررہ مقام میں ہم مباہلہ کر لیں تا کہ ہلاک ہو جائے وہ شخص جو جھوٹا اور مکّار ہے۔

حَلَفْتُ يَمِيْنًا مِّنْ لِّعَانٍ مُّؤَكَّدٍ فَاِنِّیْ بِمَيْدَانِ اللِّعَانِ سَاَحْضُرُ

میں نے مؤکّد لعنت کے ساتھ حلف اٹھایا کہ میں مباہلہ کے میدان میں ضرور حاضر ہو جاؤں گا۔

فَاِذَا اَتٰی بَعْدَ التَّرَصُّدِ يَوْمُنَا فَقُمْتُ وَلَمْ اَكْسَلْ وَمَا كُنْتُ اَقْصُرُ

پھر جب انتظار کے بعد ہمارا وہ دن آ گیا تو میں اٹھ کھڑا ہوا اور نہ میں نے سستی کی اور نہ میں کوتاہی کرنے والا تھا۔

خَرَجْنَا وَخَلْقٌ كَانَ يَسْعٰی وَرَاءَ نَا لِيَنْظُرَ كَيْفَ يُبَاهِلَنْ وَيُكَفِّرُ

ہم نکل کھڑے ہوئے اور لوگ ہمارے پیچھے تیزی سے آ رہے تھے تا کہ وہ دیکھیں کہ وہ شیخ کس طرح مباہلہ کرتا ہے اور تکفیر کرتا ہے۔

فَجَآءَ وَلٰكِنْ لَمْ يُبَاهِلْ مَخَافَةً وَ اَعْرَضَ حَتّٰی لَامَ مَنْ هُوَ يُبْصِرُ

سو وہ آ تو گیا لیکن ڈر کے مارے اس نے مباہلہ نہ کیا اور مباہلہ سے اعراض کیا یہاں تک کہ دیکھنے والے اسے ملامت کرنے لگے۔

وَ لَمْ يَتَمَالَكْ اَنْ يُّبَاهِلَ كَالْفَتٰی وَ ظَلَّ يُرِيْنَا ظَهْرَ جُبْنٍ وَّ يُدْبِرُ

اور اسے قدرت نہ ہوئی کہ ایک جوان مرد کی طرح مباہلہ کرے اور وہ ہمیں بزدلی کی پیٹھ دکھاتا رہا اور پیٹھ پھیر گیا۔

وَ جَاشَتْ اِلَيْهِ النَّفْسُ خَوْفًا وَّخَشْيَةً وَ قَدْ خِفْتُ اَنْ يُّغْشٰی عَلَيْهِ وَ يُخْطَرُ

اور وہ خوف اور ڈر کے مارے ہانپنے لگا اور میں ڈرا کہ اس پر غشی طاری ہو جائے گی اور وہ خطرے میں پڑ جائے گا۔

وَ وَجَدْتُّهٗ بَحْرًا وَّمُوْجِسَ خِيْفَةٍ كَانَ حُسَامِیْ يَهْجَمَنْ وَ يُبَتِّرُ

اور میں نے اسے سخت مبہوت اور خوف کا احساس رکھنے والا پایا۔ گویا کہ میری تلوار ضرور حملہ کر دے گی اور (اسے) کاٹ ڈالے گی۔

فَقُلْتُ لَهٗ لَمَّا اَبٰی اِنَّ حُجَّتِیْ لَقَدْ تَمَّ وَاللّٰهُ الْعَلِيْمُ سَيَأْمُرُ

جب اس نے انکار کیا تو میں نے اسے کہہ دیا کہ میری حجّت بے شک تمام ہو چکی ہے اور اب خدائے علیم ضرور کوئی حکم دے گا۔

وَ اِنْ شِئْتَ سَلْ مَنْ كَانَ فِيْنَا حَاضِرًا وَ مَا قُلْتُ اِلَّا مَا هُوَ الْمُتَقَرِّرُ

اگر تو چاہے تو پوچھ لے اس شخص سے جو ہم میں موجود تھا اور میں نے وہی بات کہی ہے جو ثابت شدہ ہے۔

وَ بَاهَلَنِیْ مِنْ غَزْنَوِيِّيْنَ مُكَفِّرٌ وَقُوْفًا لَّدٰی شَجَرَاتِ اَرْضٍ يَشْجَرُ

اور غزنویوں میں سے ایک کافر ٹھہرانے والے نے مجھ سے مباہلہ کیا جب کہ وہ درختوں والی زمین کے پاس کھڑا ہو کر جھگڑا کر رہا تھا۔

فَقُمۡتُ بِصَحۡبِیۡ لِلدُّعَآءِ مُبَاهِلًا وَ کَانَ مَعِیۡ رَبِّیۡ یَرَانِیۡ وَ یَنۡظُرُ

تو میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ دعا کیلئے مباہلہ کرتا ہوا کھڑا ہو گیا اور میرا ربّ میرے ساتھ تھا۔ مجھے دیکھ رہا تھا اور مجھ پر نظر کر رہا تھا۔

فَصُعِّدَ صَرۡخُ الصَّادِقِیۡنَ اِلَی السَّمَا لِمَا اَخَذَتۡھُمۡ رِقَّۃٌ وَّ تَاَثُّرُ

سو صادقوں کی فریاد آسمان تک پہنچ گئی کیونکہ ان پر رقّت اور تاثّر طاری ہو گئے۔

فَاَعۡجَبَ خَلۡقًا جَیۡشُھُمۡ وَ بُکَاؤُھُمۡ فَبَکَوۡا بِمَبۡکَاھُمۡ وَ قَامَ الۡمَحۡشَرُ

سو لوگوں کو ان کے جوش اور رونے نے حیران کر دیا کہ ان کو روتا دیکھ کر وہ بھی رو پڑے اور ایک قیامت برپا ہو گئی۔

وَ ظَلَّ الۡمُبَاھِلُ یَقۡذِفَنَّ مُکَفِّرًا فَیَا عَجَبًا مِّنۡ دِیۡنِھِمۡ کَیۡفَ کَفَّرُوۡا

اور (غزنوی) مباہل تکفیر کرتے ہوئے تہمت لگاتا رہا۔ ان کے دین پر تعجب ہے کہ انہوں نے کیسے تکفیر کی۔

وَ مَا الۡکُفۡرُ اِلَّا مَا یُسَمِّیۡہِ رَبُّنَا فَذَرۡھُمۡ یَسُبُّوۡا کَیۡفَ شَاءُوۡا وَ یُکۡفِرُوۡا

اور کفر تو وہ ہے جس کو ہمارا ربّ کفر کہے۔ تُو انہیں چھوڑ دے جس طرح وہ چاہیں گالیاں دیں اور تکفیر کریں۔

وَ اِنَّا تَوَکَّلۡنَا عَلَی اللّٰہِ رَبِّنَا وَ قَدۡ شَدَّ اَزۡرَ الۡعَبۡدِ رَبٌّ مُّبَشِّرُ

اور یقیناً ہم نے اللہ تعالیٰ پر جو ہمارا ربّ ہے توکّل کیا ہے اور بشارت دینے والے ربّ نے اپنے بندے کی ہمّت بڑھا دی ہے۔

وَ اٰخِرُ دَعۡوَانَا اَنِ الۡحَمۡدُ کُلُّہٗ لِرَبٍّ یَرٰی حَالِیۡ وَ قَالِیۡ وَ یَنۡصُرُ

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ سب کی سب حمد اسی ربّ کی ہے جو میرا حال و قال دیکھتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۷۱ تا ۸۹)

٨

اَلْقَصِیْدَةُ الثَّالِثَةُ الْمُبَارَکَةُ الطَّیِّبَةُ
فِیْ نَعْتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
تیسرا مبارک اور پاکیزہ قصیدہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں

بِکَ الْحَوْلُ یَا قَیُّوْمُ یَا مَنْبَعَ الْھُدٰی فَوَفِّقْ لِیْ اَنْ اُثْنِیْ عَلَیْہِ وَ اَحْمَدَا

اے قیوّم! اے سرچشمۂ ہدایت! تجھ ہی سے طاقت ملتی ہے۔ پس مجھے توفیق دے کہ میں تیری ثنا کروں اور حمد کروں۔

تَتُوْبُ عَلٰی عَبْدٍ یَّتُوْبُ تَنَدُّمًا وَ تُنْجِیْ غَرِیْقًا فِی الضَّلَالَۃِ مُفْسِدَا

تو رجوع برحمت ہوتا ہے اس بندے پر جو ندامت سے توبہ کرے اور تو ہی مفسد کو جو ضلالت میں غرق ہو نجات دیتا ہے۔

کَبِیْرُ الْمَعَاصِیْ عِنْدَ عَفْوِکَ تَافِہٌ فَمَا لَکَ فِیْ عَبْدٍ اَلَمَّ تَرَدُّدَا

تیرے عفو کے سامنے بڑے سے بڑا گناہ بھی ایک معمولی بات ہے۔ پس تیرا کیا سلوک ہوگا اس بندے سے جس نے حالتِ تردّد میں چھوٹا گناہ کیا۔

تُحِیْطُ بِکُنْہِ الْکَائِنَاتِ وَ سِرِّھَا وَ تَعْلَمُ مِنْھَاجَ السِّوٰی وَ مُحَرَّدَا

تو نے کائنات کی حقیقت اور اس کے بھید کا (علم سے) احاطہ کر رکھا ہے اور تو سیدھے اور ٹیڑھے راستے کو جانتا ہے۔

وَ نَحْنُ عِبَادُکَ یَا اِلٰھِیْ وَ مَلْجَأِیْ نَخِرُّ اَمَامَکَ خَشْیَۃً وَّ تَعَبُّدَا

اے میرے معبود اور اے میری پناہ! ہم تیرے بندے ہیں۔ ہم تیرے آگے خشیت اور عبودیت سے سجدے میں گرتے ہیں

وَ مَا کَانَ اَنْ یَّخْفٰی عَلَیْکَ نُحَاسُنَا وَ تَعْلَمُ اَلْوَانَ النُّحَاسِ وَ عَسْجَدَا

اور نہیں مخفی رہ سکتا تجھ پر ہمارا تانبا (عیب) اور تُو تانبے اور سونے کے رنگوں کو خوب جانتا ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ دَھِیٍ اَھْلَکْتَھُمْ مِنْ شُرُوْرِھِمْ وَ اَخَذْتَھُمْ وَ کَسَرْتَ دَأْیًا مُنَضَّدَا

کتنے ہی ہوشیار لوگ ہیں کہ ان کی بدیوں کی وجہ سے تُو نے انہیں ہلاک کر دیا اور ان کو پکڑا اور ان کے سینوں کی مضبوط ہڈیوں کو توڑ دیا۔

وَکَمْ مِّنْ حَقِیْرٍ فِیْ عُیُوْنٍ جَعَلْتَھُمْ بِاَعْیُنِ خَلْقٍ لُؤْلُؤًا وَّ زَبَرْجَدَا

اور بہت سے نگاہوں میں حقیر نظر آنے والوں کو تُو نے مخلوق کی آنکھوں میں موتی اور زبرجد بنا دیا۔

وَ تَعْمُرُ اَطْلَالًا بِفَضْلٍ وَّ رَحْمَۃٍ وَ تَھُدُّ مِنْ قَھْرٍ مُّنِیْفًا مُّمَرَّدَا

تو اپنے فضل اور رحمت سے کھنڈروں کو آباد کر دیتا ہے اور اپنے قہر سے بلند اور صیقل شدہ عمارتوں کو ڈھا دیتا ہے۔

وَ مَا کَانَ مِثْلُکَ قُدْرَۃً وَّ تَرَحُّمًا وَ مِثْلُکَ رَبِّیْ مَا اَرٰی مُتَفَرِّدَا

اور رحم اور قدرت میں تیرے جیسا کوئی بھی نہیں اور اے میرے رب! تیرے جیسا کوئی یگانہ مَیں نہیں دیکھ پاتا۔

فَسُبْحَانَ مَنْ خَلَقَ الْخَلَائِقَ کُلَّھَا وَ جَعَلَ کَشَیْءٍ وَاحِدٍ مُّتَبَدِّدَا

پاک ہے وہ ذات جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا ہے اور منتشر (ذرّات) کو ایک شے کی طرح بنا ڈالا۔

غَیُوْرٌ یُبِیْدُ الْمُجْرِمِیْنَ بِسُخْطِہٖ غَفُوْرٌ یُّنَجِّی التَّائِبِیْنَ مِنَ الرَّدٰی

وہ غیرت مند ہے، مجرموں کو وہ اپنے غضب سے ہلاک کر دیتا ہے، وہ غفور ہے توبہ کرنے والوں کو ہلاکت سے نجات دیتا ہے۔

فَلَا تَاْمَنَنْ مِنْ سُخْطِہٖ عِنْدَ رُحْمِہٖ وَلَا تَیْئَسَنَّ مِنْ رُحْمِہٖ اِنْ تَشَدَّدَا

اس کی رحمت کے وقت اس کے غضب سے بے خوف نہ ہو اور نہ کبھی اس کے رحم سے ناامید ہونا اگر وہ سختی کرے۔

وَ اِنْ شَآءَ یَبْلُوْ بِالشَّدَائِدِ خَلْقَہٗ وَ اِنْ شَآءَ یُعْطِیْھِمْ طَرِیْفًا وَّ مُتْلَدَا

اگر وہ چاہے تو سختیوں سے اپنی مخلوق کو امتحان میں ڈالے اور اگر چاہے تو ان کو نیا اور پرانا مال عطا کر دے۔

وَحِیْدٌ فَرِیْدٌ لَا شَرِیْکَ لِذَاتِہٖ قَوِیٌّ عَلِیٌّ فِی الْکَمَالِ تَوَحَّدَا

وہ واحد و یگانہ ہے، اس کی ذات میں کوئی شریک نہیں۔ وہ طاقتور ہے، برتر ہے، کمال میں یکتا ہے۔

وَ مَنْ جَاءَہٗ طَوْعًا وَّصِدْقًا فَقَدْ نَجَا وَ اُدْخِلَ وِرْدًا بَعْدَ مَا کَانَ مُلْبَدَا

اور جو خدا کے حضور رغبت اور صدق سے آیا اس نے نجات پالی اور وہ گھاٹ میں داخل کر دیا گیا۔ بعد اسکے کہ وہ (گناہوں سے) لت پت تھا۔

لَهُ الْمُلْکُ وُالْمَلَکُوتُ وَالْمَجدُ کُلُّهٗ وَ کُلٌّ لَّـهٗ مَا لَاحَ اَوْ رَاحَ اَوْ غَدَا

ملک۔ملکوت اور بزرگی سب اسی کو حاصل ہے اور اسی کی ہے ہر وہ چیز جو ظاہر ہوئی یا شام یا صبح کو جاتی رہی۔

وَ مَنْ قَالَ اِنَّ لَـهٗ اِلٰـهًا قَادِراً سِوَاهُ فَقَدْ تَبِعَ الضَّلَالَةَ وَاعْتَدٰی

اور جس نے کہا کہ اس کا کوئی قادر معبود اس کے سوا ہے تو اس نے گمراہی کی پیروی کی اور سرکش ہو گیا۔

هَدَی الْعَالَمِینَ وَ اَنْزَلَ الْکُتُبَ رَحْمَةً وَ اَرْسَلَ رُسُلًا بَعْدَ رُسُلٍ وَّ اَکَّدَا

اس نے مخلوق کو ہدایت دی اور رحمت سے کتابیں نازل کیں اور رسولوں کے بعد رسول بھیجے اور (اس سنّت کو) پختہ کیا۔

وَ اَنْتَ اِلٰهِیْ مَأْمَنِیْ وَمَفَازَتِیْ وَ مَا لِیْ سِوَاکَ مُعَاوِنٌ یَدْفَعُ الْعِدَا

اور اے میرے معبود! تُو میری پناہ اور میری مراد ہے اور میرا تیرے سوا کوئی معاون نہیں جو دشمنوں کو دفع کرے۔

عَلَیْکَ تَوَکَّلْنَا وَ اَنْتَ مَلَاذُنَا وَ قَدْ مَسَّنَا ضُرٌّ وَّ جِئْنَاکَ لِلنَّدَا

تجھ پر ہی ہمارا آسرا ہے اور تو ہی ہماری پناہ ہے۔اور ہمیں دکھ پہنچا ہے اور ہم تیرے پاس بخشش کیلئے آئے ہیں۔

وَ لَکَ اٰیَاتٌ فِیْ عِبَادٍ حَمِدْتَّهُمْ وَ لَاسِیَّمَا عَبْدٍ تُسَمِّیْهِ اَحْمَدَا

تیرے کئی نشان ہیں ان بندوں میں جن کی تو نے تعریف کی ہے اور خاص کر اس بندے میں جس کا نام تو نے احمد (ﷺ) رکھا۔

لَـهٗ فِیْ عِبَادَةِ رَبِّهٖ غَلْیُ مِرْجَلٍ وَ فَاقَ قُلُوْبَ الْعَالَمِیْنَ تَعَبُّدَا

اپنے ربّ کی عبادت میں اس میں ہنڈیا کا سا جوش ہے اور عبودیت میں وہ تمام جہانوں کے دلوں پر فوقیت لے گیا ہے۔

وَ مِنْ وَّجْهِهٖ جَلّٰی بَعِیْدًا وَّ اَقْرَبَا وَ اَصَابَ وَابِلُـهٗ تِلَاعًا وَّ جَدْجَدَا

اور اپنے مبارک چہرہ سے اس نے دور و نزدیک کو روشن کر دیا اور اس کی بارش ٹیلوں پر بھی برسی ہے اور ہموار زمین پر بھی۔

لَهٗ اٰیَتَا مُوْسٰی وَ رُوْحُ ابْنِ مَرْیَمَ وَ عِرْفَانُ اِبْرَاهِیْمَ دِیْنًا وَّ مَرْصَدَا

اُسے موسٰی کے دو معجزے اور عیسیٰ بن مریم کی روح حاصل ہے اور دین اور طریقت کے لحاظ سے ابراہیم کا عرفان بھی۔

وَ کَانَ الْحِجَازُ وَ مَا سِوَاهُ کَمَیِّتٍ شَفِیْعُ الْوَرٰی اَحْیٰی وَ اَدْنَی الْمُبَعَّدَا

اور حجاز اور اس کے علاوہ دیگر ملک مُردے کی طرح تھے۔ساری مخلوق کے شفیع نے (انہیں) زندہ کر دیا اور خدا سے دور (لوگوں) کو قریب کر دیا۔

وَكَـانَ مُـكَـاوَحَـةٌ وَّ فِسقٌ شِعَـارَهُـمْ   يُبَـاهُوْنَ مِرِّيْحِيْنَ فِیْ سُبُلِ الرَّدٰی

اور بدگوئی اور فسق ان کا شعار تھا۔ وہ ہلاکت کی راہوں میں مٹک مٹک کر چلنے میں فخر کرتے تھے۔

فَـلَـمْ يَبْـقَ مِـنْـهُـمْ كَـافِرٌ اِلَّـا الَّـذِیْ   اَصَـرَّ بِشِـقْـوَتِـهٖ عَـلٰی مَـاتَـعَـوَّدَا

پس ان میں سے کوئی کافر باقی نہ رہا سوائے اس شخص کے جس نے اصرار کیا اپنی بدبختی سے اس بات پر جس کا وہ عادی تھا۔

شَـرِيْـعَتُـــهُ الْـغَـرَّاءُ مَـوْرٌ مُـعَبَّدٌ   غَيُوْرٌ فَـاَحْـرَقَ كُـلَّ دَيْـرٍ وَّ جَلْسَدَا

اس کی روشن شریعت ایک شارعِ عام ہے۔ وہ غیرت مند ہے۔ اس نے جلا ڈالا (یعنی بے اثر کردیا) ہر دَیر اور معبد کو۔

وَاَ تٰـی بِـصُـحُفِ الـلّٰـهِ لَا شَكَّ اَنَّهَـا   كِتَـابٌ كَـرِيْـمٌ يَـرْفِـدُ الْـمُسْتَـرْفِـدَا

اور وہ اللہ کے صحیفے لایا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ ایک معزّز کتاب ہے جو طالبِ انعام کو عطیہ دیتی ہے۔

فَـمَـنْ جَـاءَ ہٗ ذُلًّـا لِتَـعْـظِـيْـمِ شَـاْنِـهٖ   فَيُعْطٰی لَـهٗ فِیْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ سُوْدَدَا

جو شخص اس کی عظمتِ شان کے اظہار کے لئے اس کے پاس نیازمندی سے آئے اسے دربارِ الٰہی میں سرداری دی جاتی ہے۔

فَيَا طَالِبَ الْعِرْفَانِ خُذْ ذَيْلَ شَرْعِهٖ   وَ دَعْ كُـلَّ مَتْبُـوْعٍ بِهٰذَا الْـمُقْتَدٰی

اسے معرفتِ الٰہی کے طالب! اس کی شریعت کا دامن پکڑ لے اور اس پیشوا کے مقابلہ میں ہر پیشوا کو چھوڑ دے۔

يُـزَكِّـیْ قُـلُـوْبَ الـنَّـاسِ مِنْ كُلِّ ظُلْمَةٍ   وَ مَـنْ جَـاءَ ہٗ صِـدْقًـا فَـنَـوَّرَهُ الْهُدٰی

وہ لوگوں کے دلوں کو ہر تاریکی سے پاک کردیتا ہے اور جو بھی اسکے پاس صدق سے آئے تو اسے (اسکی) ہدایت منوّر کردیتی ہے۔

وَ لَـمَّـا تَـجَـلّٰـی نُـوْرُهُ الـتَّـامُ لِـلْـوَرٰی   وَ لَـوَّحَ وَجْـهَ الْـمُـنْـكِـرِيْـنَ وَ سَـوَّدَا

جب اس کے کامل نور نے مخلوق پر تجلّی کی اور منکرین کے چہرے کو جھلس دیا اور سیاہ کردیا۔

تَـرَاءٰی جَـمَـالُ الْحَقِّ كَالشَّمْسِ فِی الضُّحٰی   وَلَاحَ عَـلَـيْـنَـا وَجْـهُـهُ الـطَّـلْـقُ سَـرْمَـدَا

تو جمالِ الٰہی اس طرح جلوہ گر ہوگیا جس طرح سورج دن کے وقت جلوہ گر ہوتا ہے اور اس کا ہمیشہ چمکنے والا چہرہ ہم پر ظاہر ہوگیا۔

وَ قَـدِ اصْـطَـفَـيْـتُ بِـمُـهْـجَـتِـیْ ذِكْـرَحَـمْـدِهٖ   وَ كَـافٍ لَّـنَـا هٰـذَا الْـمَتَـاعُ تَـزَوُّدَا

میں نے اپنے دل و جان سے اس کی تعریف کے ذکر کو پسند کرلیا اور یہی سامان بطور زادِراہ کے ہمارے لئے کافی ہے۔

وَ فَوَّضَنِیْ رَبِّیْ اِلٰی فَیْضِ نُوْرِہٖ ۔۔۔ فَاَصْبَحْتُ مِنْ فَیْضَانِ اَحْمَدَ اَحْمَدَا

اور میرے ربّ نے مجھے آپ کے نور کے فیض کے حوالہ کر دیا تب میں احمد کے فیضان سے احمد بن گیا۔

وَ ھٰذَا مِنَ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ الْمُحْسِنِ ۔۔۔ وَ مَا کَانَ مِنْ اَلْطَافِہٖ مُسْتَبْعَدَا

اور یہ سب کچھ اللہ کریم ومحسن کی طرف سے ہے اور ایسا ہونا اس کی مہربانیوں سے بعید نہ تھا۔

وَ وَاللّٰہِ ھٰذَا کُلُّہٗ مِنْ مُّحَمَّدٍ ۔۔۔ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ اَنَّہٗ کَانَ مُرْشِدَا

اور اللہ کی قسم! یہ سب کچھ محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے فیض سے ہے اور میرا ربّ خوب جانتا ہے کہ وہی مرشد ہے۔

وَ فِیْ مُھْجَتِیْ فَوْرٌ وَّ جَیْشٌ لِاَمْدَحَا ۔۔۔ سُلَالَۃَ اَنْوَارِ الْکَرِیْمِ مُحَمَّدَا

اور میری جان میں ایک جوش اور ولولہ ہے تا میں خدائے کریم کے نوروں کے خلاصے محمد ﷺ کی تعریف کروں۔

کَرِیْمُ السَّجَایَا اَکْمَلُ الْعِلْمِ وَالنُّھٰی ۔۔۔ شَفِیْعُ الْبَرَایَا مَنْبَعُ الْفَضْلِ وَ الْھُدٰی

وہ اعلیٰ خصائل والا اور علم وعقل میں اکمل ہے۔ سب مخلوق کا شفیع اور فضل وہدایت کا منبع ہے۔

تَبَصَّرْ خَصِیْمِیْ ھَلْ تَرٰی مِنْ مُّشَاکِہٖ ۔۔۔ بِتِلْکَ الصِّفَاتِ الصَّالِحَاتِ بِاَحْمَدَا

مجھ سے جھگڑا کرنے والے دیکھ! کیا تو ان نیک صفات میں احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کا کوئی مشابہ پاتا ہے۔

بَشِیْرٌ نَّذِیْرٌ اٰمِرٌ مَّانِعٌ مَّعًا ۔۔۔ حَکِیْمٌ بِحِکْمَتِہِ الْجَلِیْلَۃِ یُقْتَدٰی

وہ بشیر ہے، نذیر ہے، حکم دینے والا ہے اور نہی کرنے والا ہے، وہ دانا ہے اور اپنی شاندار حکمت کی وجہ سے پیروی کیا جاتا ہے۔

ھَدَی الْھَائِمِیْنَ اِلٰی صِرَاطٍ مُّقَوَّمٍ ۔۔۔ وَ نَوَّرَ اَفْکَارَ الْعُقُوْلِ وَ اَیَّدَا

اس نے سرگردانوں کی سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کی اور اس نے عقلوں کے افکار کو منور کیا اور ان کو قوّت بخشی۔

لَہٗ طَلْعَۃٌ یَجْلُوالظَّلَامَ شُعَاعُھَا ۔۔۔ ذُکَاءٌ مُّنِیْرٌ بُرْجُہٗ کَانَ بُرْجُدَا

آپ کا نورانی چہرہ ایسا ہے کہ اس کی شعاع تاریکی کو دور کر دیتی ہے۔ وہ روشن آفتاب ہے جسکا برج کمبل تھا (جسے آپ اوڑھے ہوئے تھے)۔

لَہٗ دَرَجَاتٌ لَّیْسَ فِیْھَا مُشَارِکٌ ۔۔۔ شَفِیْعٌ یُّزَکِّیْنَا وَ یُدْنِی الْمُبَعَّدَا

آپ کو ایسے درجات حاصل ہیں جن میں آپ کا کوئی شریک نہیں وہ شفیع ہے۔ ہمیں پاک کرتا ہے اور دور شخص کو قریب کر دیتا ہے۔

وَ مَا هُوَ اِلَّا نَائِبُ اللّٰهِ فِی الْوَرٰی　　وَ فَاقَ جَمِیْعًا رَحْمَةً وَّ تَوَدُّدًا

اور وہ تو مخلوق میں صرف اللہ کا نائب ہے اور رحمت اور محبت میں وہ سب سے بڑھ گیا ہے۔

تَخَیَّرَهُ الرَّحْمَانُ مِنْ بَیْنِ خَلْقِهٖ　　وَ اَعْطَاهُ مَالَمْ یُعْطَ اَحَدٌ مِّنَ النَّدٰی

خدا نے اسے اپنی خلقت کے درمیان سے چن لیا ہے اور اس کو ایسی نعمت دی ہے جو کسی کو نہیں دی گئی۔

وَ کَانَ وَجْهُ الْاَرْضِ وَجْهًا مُّسَوَّدًا　　فَصَارَ بِهٖ نُوْرًا مُّنِیْرًا وَّ اَغْیَدَا

اور روئے زمین تو ایک تاریک سطح تھی پس اس کے ذریعہ وہ سطح نورِ تاباں اور سرسبز ہوگئی۔

وَ اَرْسَلَهُ الْبَارِیْ بِاٰیَاتِ فَضْلِهٖ　　اِلٰی حِزْبِ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّمُفْسِدَا

اور اسے خدا تعالیٰ نے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا ایسے لوگوں کے گروہ کی طرف جو سخت جھگڑالو اور مفسد تھا۔

وَ مُلْکٍ تَابَّطَ کُلَّ شَرٍّ قَوْمُهٗ　　وَ کُلٌّ تَلَا بَغْیًا اِذَا رَاحَ اَوْغَدَا

اور ایسے ملک کی طرف بھیجا جس کے باشندوں نے ہر شر کو بغل میں لے رکھا تھا۔ اور ان میں سے ہر ایک نے صبح و شام سرکشی کی پیروی کی تھی۔

بِلُؤْبَةِ مَکَّةَ ذَاتِ حِقْفٍ عَقَنْقَلٍ　　بِلَادٌ تَرٰی فِیْهَا صَفِیْحًا مُّصَمَّدَا

(اسے بھیجا) مکّہ کی سنگلاخ زمین میں جو پتھریلے ٹیلوں والی تھی اور وہ ایسا علاقہ تھا کہ تُو اس میں ٹھوس چٹانیں دیکھتا ہے۔

وَ مَا کَانَ فِیْهَا مِنْ زُرُوْعٍ وَّ دَوْحَةٍ　　تُرٰی کَالظَّلِیْمِ ثَرَاهُ اَزْعَرَ اَرْبَدَا

اور اس میں کوئی کھیتی اور درخت نہ تھے۔ اور اس کی مٹی شترمرغ کی طرح خاکستری اور سیاہی مائل اور بے آب و گیاہ نظر آتی ہے۔

تَکَنَّفَ عَقْوَةَ دَارِهٖ ذَاتَ لَیْلَةٍ　　جَمَاعَةُ قَوْمٍ کَانَ لُدًّا وَّ مُفْسِدَا

ایک رات اس کے گھر کے قرب و جوار کا احاطہ کر لیا ایسے لوگوں کے گروہ نے جو جھگڑالو اور مفسد تھا۔

فَاَدْرَکَهٗ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّهَیْمِنٍ　　وَ نَجَّاهُ عَوْنُ اللّٰهِ مِنْ صَوْلَةِ الْعِدَا

کارساز ربّ کی تائید نے اس کو پا لیا اور اللہ کی مدد نے اسے دشمنوں کے حملہ سے نجات دے دی۔

تَذَکَّرْتُ یَوْمًا فِیْهِ اُخْرِجَ سَیِّدِیْ　　فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ بِمُنْتَدٰی

مجھے وہ دن یاد آیا جس میں میرے آقا (ﷺ) اپنے گھر سے نکالے گئے تو میری آنکھوں سے مجلس ہی میں آنسو بہ پڑے۔

اِلَـی الْــآنَ اَنْـوَارٌ بِبُـرْقَـةِ یَثْـرِبَ نُشَــاهِـدُ فِیْهَــا کُـلَّ یَوْمٍ تَـجَـدُّدَا

اب تک یثرب کی پتھریلی زمین میں انوار موجود ہیں۔ ہر روز ہم ان میں جدّت کا مشاہدہ کر رہے ہیں۔

فَـوَجْـهُ الْـمَدِیْـنَـةِ صَـارَ مِنْـهُ مُنَوَّرًا وَ بَـارَکَ حُـرَّالـرَّمْلِ وَطْئًا وَّ قِرْدَدَا

مدینہ کا چہرہ آپ کی وجہ سے منوّر ہو گیا اور آپ نے اپنے چلنے پھرنے سے برکت دی خالص ریتلی زمین اور پتھریلی زمین کو بھی۔

حَـفَـافَـیْ جَـنَـانِـیْ نُـوِّرَا مِنْ ضِیَـائِہٖ فَـاَصْبَحْتُ ذَافَهْمٍ سَلِیْمٍ وَّ ذَا الْهُدٰی

میرے دل کے دونوں گوشے آپ کی روشنی سے منوّر ہو گئے تب میں صاحبِ فہمِ سلیم اور ہدایت یافتہ ہو گیا۔

وَ اَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ لِتَـائِیْـدِ دِیْـنِـہٖ فَـجِـئْـتُ لِھٰـذَا الْـقَرْنِ عَبْدًا مُجَدِّدَا

اور میرے ربّ نے مجھے اپنے دین کی تائید کے لئے بھیجا پس میں اس صدی کے لئے ایک عبدِ مجدّد بن کر آیا ہوں۔

لَــهٗ صُـحْـبَــةٌ کَـانُـوْا مَـجَـانِیْـنَ حُبِّـہٖ وَ جَـعَـلُـوْا ثَـرٰی قَـدَمَـیْـہِ لِلْعَیْنِ اِثْمِدَا

آپ کے کچھ صحابی تھے جو آپ کی محبت میں دیوانے تھے۔ انہوں نے آپ کے دونوں قدموں کی خاک کو آنکھ کا سرمہ بنالیا۔

وَ اَرَوْا نَشَــاطًــا عِـنْـدَ کُـلِّ مُـصِیْـبَـةٍ کَـعَـوْجَـاءِ مِـرْقَـالٍ تُـوَارِیْ تَـخَـدُّدَا

اور ہر مصیبت کے وقت انہوں نے خوشی ظاہر کی۔ دبلی تیز رو اونٹنی کی طرح جو (تیز روی سے) دبلا پن چھپا دیتی ہے۔

وَ اِذَا مُــرَبِّیْـنَــا اَهَــابَ بِـغَـنَـمِـہٖ فَـرَاعُـوْا اِلٰی صَـوْتِ الْـمُهِیْبِ تَوَدُّدَا

اور جب ہمارے مربی نے اپنے گلّے کو آواز دی تو وہ پکارنے والے کی آواز کی طرف محبت سے لوٹ آئے۔

وَ کَــانَ وِصَــالُ الْــحَـقِّ فِـیْ نِیَّـاتِـهِمْ وَ خَـطَـرَاتِـهِمْ فَـلِاَجْـلِـہٖ مَدُّوا الْیَدَا

اور ان کی نیّتوں میں خدا کا وصال تھا اور ان کے خیالات میں بھی۔ اسی لئے انہوں نے ہاتھ بڑھائے۔

وَ رَاَوْا حَیَـاتَ نُـفُـوْسِـهِمْ فِـیْ مَوْتِـهِمْ فَـجَـاءُوْا بِـمَیْـدَانِ الْـقِـتَـالِ تَـجَـلُّدَا

اور انہوں نے اپنی جانوں کی زندگی اپنی موت میں پائی سو وہ میدانِ جنگ میں دلیری سے آ گئے۔

وَ جَـاشَـتْ اِلَیْـهِمْ مِنْ کُـرُوْبِ نُفُوْسِهِمْ وَ اَنْــذَرَهُــمْ قَــوْمٌ شَـقِــیٌّ تَهَــدُّدَا

اور دکھوں سے ان کی جانیں ابلنے لگیں اور بد بخت قوم نے انہیں دھمکی دے کر ڈرایا۔

فَظَلُّوْا یُنَادُوْنَ الْمَنَایَا بِصِدْقِهِمْ   وَ مَا کَانَ مِنْهُمْ مَّنْ اَبٰی اَوْ تَرَدَّدَا

وہ اپنے صدق کی وجہ سے موتوں کو پکارنے لگے اور ان میں سے کوئی نہیں تھا جس نے انکار یا تر دّد کیا ہو۔

وَ فَاضَتْ لِتَطْهِیْرِ الْاُنَاسِ دِمَآئُهُمْ   مِنَ الصِّدْقِ حَتّٰی اٰثَرَ الْخَلْقُ مَرْصَدَا

اور لوگوں کو پاک کرنے کے لئے ان کے خون بہ پڑے صدق کی وجہ سے۔ یہاں تک کہ خلقت نے صحیح راہ کو اختیار کر لیا۔

وَ اَحْیَوْا لَیَالِیَهُمْ مَخَافَةَ رَبِّهِمْ   وَ اَذَابَهُمْ یَوْمٌ یُّشَیِّبُ ثَوْهَدَا

انہوں نے اپنے ربّ سے ڈرتے ہوئے اپنی راتوں کو زندہ کیا۔ اور ان کو پگھلا ڈالا اس دن نے جو جوان کو بھی بوڑھا کر دیتا ہے۔

تَنَاهَوْا عَنِ الْاَهْوَآءِ خَوْفًا وَّ خَشْیَةً   وَ بَاتُوْا لِمَوْلٰـهُمْ قِیَامًا وَّ سُجَّدَا

وہ خوف اور خشیتِ الٰہی سے حرص و ہوا سے رک گئے اور اپنے مولیٰ کی خاطر انہوں نے قیام اور سجدے میں راتیں گزاریں۔

تَلَقَّوْا عُلُوْمًا مِّنْ کِتَابٍ مُّقَدَّسٍ   حَکِیْمٍ فَصَافَاهُمْ کَرِیْمٌ ذُوالنَّدٰی

انہوں نے کئی علم کتاب مقدّس، حکمت والی (قرآن) سے سیکھ لئے۔ خدائے کریم نے جو بخشش کرنے والا ہے ان کو دوست بنا لیا۔

کَنُوْقٍ کَرَائِمَ ذَاتِ خُصَلٍ تَجَلَّدُوْا   وَ تَرَبَّعُوْا کَلَاَ الْاَسِرَّةِ اَغْیَدَا

انہوں نے، مثل اچھی اونٹنیوں کے جو گچھے دار دُم والی ہوں۔ ہمّت دکھائی۔ انہوں نے وادیوں کی سر سبز گھاس پر موسم بہار گزارا

اَ تَعْرِفُ قَوْمًا کَانَ مَیْتًا کَمِثْلِهِمْ   نَئُوْمًا کَاَمْوَاتٍ جَهُوْلًا یَلَنْدَدَا

کیا تو ایسے لوگوں کو جانتا ہے جو ان جیسے مردہ تھے جو مردوں کی طرح سوئے ہوئے تھے اور بہت جاہل اور جھگڑالو تھے۔

فَاَیْقَظَهُمْ هٰذَا النَّبِیُّ فَاَصْبَحُوْا   مُنِیْرِیْنَ مَحْسُوْدِیْنَ فِی الْعِلْمِ وَ الْهُدٰی

سو اس نبی نے ان کو بیدار کر دیا تو وہ نور دینے والے اور علم و ہدایت میں قابلِ رشک ہو گئے۔

وَ جَاءُوْا وَ نُوْرٌ مِّنْ وَّرَاءٍ یَّسُوْقُهُمْ   اِلَیْهِ وَ نُوْرٌ مِّنْ اَمَامٍ مُقَوِّدَا

اور وہ آ گئے اس کی طرف جب کہ ایک نور ان کو پیچھے سے چلا رہا تھا اور ایک راہنمائی کرنے والا نور ان کے آگے تھا۔

وَ لَوْ کُشِفَ بَاطِنُهُمْ تَرٰی فِیْ قُلُوْبِهِمْ   یَقِیْنًا کَطَبَقَاتِ السَّمَآءِ مُنَضَّدَا

اور اگر ان کا باطن کھولا جائے تو تُو ان کے دلوں میں پائے گا یقین کو آسمان کے طبقوں کی طرح تہہ بتہہ۔

تَـدَارَکَهُـمْ لُـطْفُ الْاِلٰـــهِ تَـفَـضُّلًا   وَ زَکّٰـی بِـرُوْحٍ مِّـنْـهُ فَضْلًا وَّ اَیَّـدَا

خدا کی مہربانی نے ازراہِ احسان انہیں آلیا اور اپنے فضل سے اپنی روح القدس کے ذریعہ انہیں پاک اور مویّد کیا۔

فَفَـاقُوْا بِـفَـضْلِ اللّٰهِ خَلْقَ زَمَانِهِمْ   بِـعِلْمٍ وَّ اِیْـمَـانٍ وَّ نُـوْرٍ وَّ بِـالْهُدٰی

پس وہ اللہ کے فضل سے اپنے زمانے کی مخلوق پر علم وایمان اور نور و ہدایت میں سبقت لے گئے۔

وَهٰـذَا مِـنَ الـنُّوْرِ الَّـذِیْ هُـوَ اَحْـمَـدُ   فِدًی لَّـکَ رُوْحِیْ یَا مُـحَمَّدُ سَرْمَدَا

یہ سب کچھ اس کے نور کی برکت سے تھا جو کہ احمد صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں۔ میری روح اے محمّد! آپ پر ہمیشہ قربان ہے۔

اُمِـرْتَ مِـنَ الـلّٰـهِ الَّـذِیْ کَـانَ مُـرْشِدًا   فَـاَحْـرَقْـتَ بِـدْعَاتٍ وَّ قَوَّمْتَ مَرْصَدَا

تو اس اللہ کی طرف سے مامور کیا گیا جو رُشد عطا کرنے والا ہے۔ سو تو نے بدعتوں کو مٹا ڈالا اور راستہ کو سیدھا کر دیا۔

وَ جِـئْـتَ لِتَـنْـجِیَـةِ الْاَنَـامِ مِـنَ الْهَـوٰی   فَـوَاهًا لِّمُنْجِی خَلَّصَ الْخَلْقَ مِنْ رَدٰی

اور تُو مخلوق کو خواہشاتِ نفس سے نجات دینے کے لئے آیا۔ سو آفرین ہے ایسے نجات دہندہ پر جس نے خلقت کو ہلاکت سے بچالیا۔

وَ تَـوَرَّمَـتْ قَـدَمَـاکَ لِلّٰـهِ قَـائِمًـا   وَ مِثْلُکَ رَجُلًا مَـا سَـمِعْـنَـا تَعَبُّدَا

خدا کے حضور قیام میں تیرے قدم متورّم ہو گئے اور عبادت کرنے میں تیرے جیسا آدمی ہمارے سننے میں نہیں آیا۔

جَـذَبْـتَ اِلَـی الـدِّیْـنِ الْـقَـوِیْـمِ بِـقُـوَّةٍ   وَ مَـا ضَـاعَـتِ الـدُّنْیَا اِذَا الدِّیْنُ شُیِّدَا

تُو نے سچے دین کی طرف (لوگوں کو) قوت کے ساتھ کھینچ لیا اور (ان کی) دنیا بھی ضائع نہ ہوئی جب کہ (ان کا) دین مضبوط کیا گیا۔

وَ اَرْسَلَکَ الْـبَـارِیْ بِـاٰیَـاتِ فَـضْلِهٖ   لِـکَـیْ تُـنْـقِـذَ الْاِسْلَامَ مِـنْ فِتَنِ الْعِدَا

اور خدا نے تجھے اپنے فضل کے نشانوں کے ساتھ بھیجا تا کہ تو اسلام کو دشمنوں کے فتنوں سے چھڑا لے۔

یُـحِـبُّ جَـنَـانِـیْ کُـلَّ اَرْضٍ وَطِـئْـتَـهَـا   فَـیَـالَـیْـتَ لِـیْ کَـانَـتْ بِلَادُکَ مَوْلِدَا

میرا دل ہر اس زمین سے محبت رکھتا ہے جس پر تو چلا۔ پس کاش تیرا ملک میری جائے پیدائش ہوتا۔

وَ اَکْـفَـرَنِـیْ قَـوْمِـیْ فَجِئْتُکَ لَاهِفًـا   وَ کَیْفَ یُـکَـفَّـرُ مَـنْ یُّـوَالِـیْ مُـحَمَّدًا

اور میری قوم نے میری تکفیر کی تو میں تیرے پاس مظلوم ہو کر آیا۔ اور کیسے کافر قرار پا سکتا ہے وہ شخص جو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے محبت رکھے۔

عَجِبْتُ لِشَیْخٍ فِی الْبَطَالَۃِ مُفْسِدٍ اَضَلَّ کَثِیْرًا بِالشُّرُوْرِ وَ بَعَّدَا

مجھ کو بٹالہ کے مُفسد شیخ پر تعجب ہے۔ بہتوں کو اس نے شرارتوں سے گمراہ اور (حق سے) دور کر دیا ہے۔

سَلُوْہُ یَمِیْنًا ھَلْ اَتَانِیْ مُبَاھِلًا وَ قَدْ وَعَدَ جَزْمًا ثُمَّ نَکَّثَ تَعَمُّدَا

اسے قسم دے کر پوچھو کیا وہ میرے پاس مباہلہ کے لئے آیا؟ حالانکہ اس نے پکا وعدہ کیا تھا پھر اس نے عمداً اسے توڑ ڈالا۔

فَخُذْ یَا اِلٰھِیْ مِثْلَ ھٰذَا الْمُکَذِّبِ کَاَخْذِکَ مَنْ عَادٰی وَلِیًّا وَّ شَدَّدَا

اے میرے خدا! اس جیسے مکذب کو گرفت میں لے۔ جیسے تو گرفت میں لیتا ہے اس شخص کو جس نے ولی سے دشمنی کی اور اس پر سختی کی۔

اَضَلَّ کَثِیْرًا مِّنْ صِرَاطٍ مُّنَوَّرٍ تَبَاعَدَ مِنْ حَقٍّ صَرِیْحٍ وَ اَبْعَدَا

بہت سے لوگوں کو اس نے منوّر راستہ سے گمراہ کر دیا۔ وہ حقِ صریح سے دور رہا اور (لوگوں کو بھی) دور کیا۔

قَدِ اخْتَارَ مِنْ جَھْلٍ رِضَآءَ خَلَائِقٍ وَ کَانَ رِضَی الْبَارِیْ اَھَمَّ وَ اَوْکَدَا

اس نے نادانی سے مخلوق کی خوشنودی کو ترجیح دی حالانکہ اللہ کی رضا اہم اور زیادہ ضروری تھی۔

وَ مَا کَانَ لِیْ بُغْضٌ وَّ رَبِّیْ شَاھِدٌ وَ فِی اللّٰہِ عَادَیْنَاہُ اِذْ حَالَ مَرْصَدَا

مجھے اس سے کوئی (ذاتی) دشمنی نہ تھی اور میرا رب گواہ ہے۔ اور ہم اللہ کی خاطر ہی اس کے دشمن ہوئے جب کہ وہ (ہمارے) راستے میں روک بن گیا۔

یَسُبُّ وَمَا اَدْرِیْ عَلٰی مَا یَسُبُّنِیْ أَ یُلْعَنُ مَنْ أَحْیٰی صَلَاحًا وَّ جَدَّدَا

وہ گالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کس بات پر مجھے گالیاں دیتا ہے۔ کیا ایسا آدمی بھی لعنت کیا جا سکتا ہے جس نے نیکی کو زندہ کیا اور دین کی تجدید کی؟

نَعَمْ نَشْھَدَنْ اَنَّ ابْنَ مَرْیَمَ مَیِّتٌ أَ ھٰذَا مَقَالٌ یَّجْعَلُ الْبَرَّ مُلْحِدَا

ہاں! ہم ضرور گواہی دیتے ہیں کہ ابنِ مریم مر چکا ہے۔ تو کیا یہ کوئی ایسی بات ہے جو ایک نیک کو ملحد بنا دے؟

وَ ھَلْ مِنْ دَلَائِلَ عِنْدَکُمْ تُؤْثِرُوْنَھَا فَاِنْ کَانَ فَأْتُوْنِیْ بِتِلْکَ تَجَلُّدَا

کیا تمہارے پاس (حیاتِ مسیح پر) کوئی ایسے دلائل ہیں جنہیں تم اختیار کر رہے ہو؟ اگر کوئی ایسی دلیل ہے تو اسے دلیری سے میرے سامنے لاؤ۔

أَ نَحْنُ نُخَالِفُ سُبُلَ دِیْنِ نَبِیِّنَا وَ قَدْ ضَلَّ سَعْیًا مَنْ قَلٰی دِیْنَ اَحْمَدَا

کیا ہم اپنے نبی کے دین کی راہوں کے مخالف ہیں؟ حالانکہ وہ اپنی کوشش میں بھٹک گیا جس نے دینِ احمد سے دشمنی کی۔

سَیُکشَفُ سِرُّ صُدُوْرِنَا وَ صُدُ وْرِکُم بِیَوْمٍ یُّسَوِّدُ وَجہَ مَنْ کَانَ مُفْسِدَا

جلد ہی ہمارے سینوں اور تمہارے سینوں کا راز کھل جائے گا اس دن کہ جو سیاہ کر دے گا اس شخص کا چہرہ جو مُفسد تھا۔

فَمَنْ کَانَ یَسْعَی الْیَوْمَ فِی الْاَرْضِ مُفْسِدَا فَیُحْرَقُ فِیْ یَوْمِ النُّشُوْرِ مُزَوَّدَا

جو شخص آج زمین میں مفسد ہو کر دوڑتا پھرتا ہے پس وہ قیامت کے دن زادِ (فساد) رکھنے کی وجہ سے جلایا جائے گا۔

أَ لَیْسَ تُقَاتُ اللّٰہِ فِیْکُمْ کَذَرَّۃٍ اَ تَخْشَوْنَ لَوْمَۃَ حَیِّکُمْ وَمُفَنِّدَا

کیا اللہ کا ڈر تم میں ذرہ برابر بھی نہیں؟ کیا تم اپنے قبیلے کی ملامت کرنے والے سے ڈرتے ہو؟

وَ قَدْ کَانَ رَبِّیْ قَدَّرَ الْاَمْرَ رَحْمَۃً فَحُصْتُ بِاِذْنِ اللّٰہِ ثَوْبًا مُّقَدَّدَا

اور میرے ربّ نے یہ امر (اپنی) رحمت سے مقدّر کر رکھا تھا۔ پس میں نے اللہ کے اِذن سے ٹکڑے ٹکڑے کئے ہوئے کپڑے کو سی دیا ہے۔

رَأَیْتُ تَغَیُّظَکُمْ فَلَمْ آلُ حُجَّۃً وَ وَطِئْتُ ذَوْقًا اَمْعَزًا مُّتَوَقِّدَا

میں نے تمہارا غصّہ دیکھا سو میں نے حجت پوری کرنے میں کوتاہی نہیں کی اور میں نے پتھریلی اور بھڑکتی ہوئی زمین کو ذوق وشوق سے پامال کیا۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ عِلْمٍ وَ لٰکِنْ اَعَانَنِیْ عَلِیْمٌ رَاٰنِیْ مُسْتَھَامًا فَاَیَّدَا

اور میں کوئی ظاہری علم والا نہیں تھا پر مجھے مدد دی ہے خدائے علیم نے۔ اس نے مجھے سرگردان متلاشی دیکھا تو میری تائید کی۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ صَادِقٌ غَیْرُ مُفْتَرٍ وَ اَیَّدَنِیْ رَبِّیْ وَ مَا ضَاعَنِیْ سُدٰی

اور اللہ کی قسم! میں سچا ہوں۔ مفتری نہیں ہوں۔ اور میرے رب نے میری تائید کی اور مجھے یونہی ضائع نہیں کیا۔

وَ مَا قُلْتُ اِلَّا مَا اُمِرْتُ بِوَحْیِہٖ وَمَا کَانَ ھَجْسٌ بَلْ سَمِعْتُ مُنَدَّدَا

اور میں نے وہی بات کہی جس کا مجھے خدا کی وحی سے حکم دیا گیا اور وہ کوئی نا قابلِ فہم دھیمی آواز نہ تھی بلکہ میں نے تو ایک پُرشوکت آواز سنی ہے۔

أَ أَکْتُمُ حَقًّا کَالْمُدَاجِی الْمُخَامِرِ مَخَافَۃَ قَوْمٍ لَایُرِیْدُوْنَ مَرْصَدَا

کیا میں منافق طبع حق پوش کی طرح حق کو چھپاؤں ان لوگوں سے ڈرتے ہوئے جو (سیدھا) راستہ اختیار کرنا نہیں چاہتے۔

تَعَالٰی مَقَامِیْ فَاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِھِمْ وَ رَبِّیْ یَرٰی ھٰذَا الْجَنَانَ الْمُجَرَّدَا

میرا مقام تو بلند ہے اس لئے ان کی آنکھوں سے مخفی ہو گیا ہے اور میرا پروردگار اس یکتا دل کو دیکھ رہا ہے۔

وَ فِی الدِّیْنِ اَسْرَارٌ وَّ سُبُلٌ خَفِیَّۃٌ　　　یُلَاحِظُھَا مَنْ زَادَہُ اللّٰہُ فِی الْھُدٰی

اور دین میں کچھ اَسرار اور مخفی راہیں ہیں۔انہیں وہی دیکھتا ہے جسے اللہ نے ہدایت میں ترقی دی ہو۔

وَ ھٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اَدْھٰی مَصَائِبِ　　　یُکَفَّرُ مَنْ جَآءَ الْاَنَامَ مُجَدِّدَا

اور یہ اسلام پر شدید ترین مصیبت ہے کہ اُس کی تکفیر کی جاتی ہے جو مخلوق کے لئے مُجدّد ہو کر آیا۔

أَ تُکْفِرُ رَجُلًا قَدْ اَنَارَ صَلَاحُہٗ　　　وَ مِثْلُکَ جَھْلًا مَارَاَیْتُ ضَفَنْدَدَا

کیا تو ایسے؟ آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس کی نیکی روشن ہے؟ اور جہالت میں تیرے جیسا احمق میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

أَ تُکْفِرُ رَجُلًا اَیَّدَ الدِّیْنَ حُجَّۃً　　　وَ دَافَا رُءُ وْسَ الصَّائِلِیْنَ وَ اَرْجَدَا

کیا تو ایسے آدمی کی تکفیر کرتا ہے جس نے دلیل کے ساتھ دین کی تائید کی اور حملہ کرنے والوں کے سروں کو توڑ دیا اور کچل ڈالا۔

أَ نَحْنُ نَفِرُّ مِنَ الرَّسُوْلِ وَ دِیْنِہٖ　　　وَ یَبْدُوْ لَکُمْ آیَاتُنَا الْیَوْمَ اَوْغَدَا

کیا ہم رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اس کے دین سے دور بھاگ سکتے ہیں جب کہ تمہارے لئے آج یا کل ہمارے نشان ظاہر ہو جائیں گے۔

وَ وَاللّٰہِ لَوْ لَا حُبُّ وَجْہِ مُحَمَّدٍ　　　لَمَا کَانَ لِیْ حَوْلٌ لِاَمْدَحَ اَحْمَدَا

اور خدا کی قسم! اگر مجھے محمد کے چہرے کی محبت نہ ہوتی تو مجھے کوئی طاقت نہ ہوتی کہ احمد کی مدح کر سکوں۔

فَفِیْ ذَاکَ اٰیَاتٌ لِّکُلِّ مُکَذِّبٍ　　　حَرِیْصٍ عَلٰی سَبٍّ وَ اَلْوٰی کَالْعِدَا

اس میں ہر اس تکذیب کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں جو گالیاں دینے پر حریص اور دشمنوں کی طرح پیچھے پڑنے والا جھگڑالو ہے۔

وَکَمْ مِّنْ مَّصَائِبَ لِلرَّسُوْلِ اَذُوْقُھَا　　　وَکَمْ مِّنْ تَکَالِیْفٍ سَئِمْتُ تَوَدُّدَا

اور بہت سی مصیبتیں ہیں کہ رسول اللہ کی خاطر میں انہیں چکھ رہا ہوں اور بہت سی تکلیفیں ہیں جو میں نے محبت کی وجہ سے برداشت کی ہیں۔

وَ غَمٍّ یَّفُوْقُ ظَلَامَ لَیْلٍ مُّظْلِمٍ　　　وَ ھَوْلٍ کَلَیْلِ السَّلْخِ یُبْدِیْ تَھَدُّدَا

اور بہت سے غم ہیں جو تاریک رات کی ظلمت سے بھی زیادہ ہیں اور بہت سی دہشتیں ہیں جو قمری مہینے کی آخری رات کی طرح ڈراونی ہیں۔

وَ ضُرٍّ کَضَرْبِ الْفَاْسِ اَصْلَتَ سَیْفَہٗ　　　وَ خَوْفٍ کَاَصْوَاتِ الصَّرَاصِرِ قَدْ بَدَا

اور بہت سے دکھ ہیں جو کلہاڑی کی ضرب کی طرح ہیں اور انہوں نے اپنی تلوار سونت رکھی ہے اور آندھیوں کی آوازوں کی طرح بہت سے ڈر ہیں جو ظاہر ہوئے۔

فَاسَئَمُ تِلْکَ الْمِحَنَ مِنْ ذَوْقِ مُهْجَتِیْ   وَ أَسْئَلُ رَبِّیْ اَنْ یَّزِیْدَ تَشَدُّدَا

یہ سب مصیبتیں میں اپنے دلی ذوق سے سہ رہا ہوں۔اور میں اپنے رب سے طالب ہوں کہ وہ تشدّد میں اور زیادتی کرے۔

وَمَوْتِیْ بِسُبُلِ الْمُصْطَفٰی خَیْرُ مِیْتَۃٍ   فَاِنْ فُزْتُھَا فَسَاُحْشَرَنْ بِالْمُقْتَدٰی

اور مصطفٰی کی راہ میں میری موت بہترین موت ہے۔اگر میں اس (موت کے حاصل کرنے) میں کامیاب ہو جاؤں تو میں ضرور اپنے پیشوا کیساتھ اٹھایا جاؤنگا۔

سَاُدْخَلُ مِنْ عِشْقِیْ بِرَوْضَۃِ قَبْرِہٖ   وَ مَا تَعْلَمُ ھٰذَا السِّرَّ یَا تَارِکَ الْھُدٰی

میں اپنے عشق کی وجہ سے آپ کی قبر کے باغ میں داخل کیا جاؤں گا اور اے تارکِ ہدایت؟ تو اس راز کو نہیں جانتا۔

(کرامات الصادقین۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۸۹ تا ۹۵)

٩

القصیدة الرابعة
چوتھا قصیدہ

اَ لَا أَیُّھَا الْوَاشِیْ اِلَامَ تُکَذِّبُ ۔۔۔ وَ تُکْفِرُ مَنْ ھُوَ مُؤْمِنٌ وَّ تُؤَنِّبُ

اے دروغ گو! تو کب تک تکذیب اور تکفیر کرتا رہے گا اس کی جو مومن ہے اور اسے دھمکی آمیز ملامت کرتا رہے گا۔

وَ اٰلَیْتُ اَنِّیْ مُسْلِمٌ ثُمَّ تُکْفِرُ ۔۔۔ فَاَیْنَ الْحَیَا اَنْتَ امْرُؤٌ اَوْ عَقْرَبُ

اور میں قسم کھا چکا ہوں کہ میں مسلمان ہوں تُو پھر بھی (مجھے) کافر کہتا ہے۔حیا کہاں گئی؟ تو آدمی ہے یا بچھو۔

اَ لَا اِنَّنِیْ تِبْرٌ وَّ اَنْتَ مُذَھَّبٌ ۔۔۔ اَ لَا اِنَّنِیْ اَسَدٌ وَّ اِنَّکَ ثَعْلَبُ

سن لے! کہ میں تو خالص سونا ہوں اور تجھ پر سونے کا ملمّع کیا گیا ہے۔سن لے! کہ میں تو شیر ہوں اور تو یقیناً لومڑی ہے۔

اَ لَا اِنَّنِیْ فِیْ کُلِّ حَرْبٍ غَالِبٌ ۔۔۔ فَکِدْنِیْ بِمَا زَوَّرْتَ وَالْحَقُّ یَغْلِبُ

سن لے! کہ یقیناً میں ہر لڑائی میں غلبہ پانے والا ہوں سو تو اپنے جھوٹ کے ساتھ میرے متعلق تدبیر کرتا رہ اور (یاد رکھ کہ) حق ہی غالب ہوگا۔

وَ بَشَّرَنِیْ رَبِّیْ وَ قَالَ مُبَشِّرًا ۔۔۔ سَتَعْرِفُ یَوْمَ الْعِیْدِ وَالْعِیْدُ اَقْرَبُ

اور میرے ربّ نے مجھے بشارت دی ہے اور بشارت دیتے ہوئے کہا ہے۔تو عید کے دن کو جان لے گا اس حال میں کہ (مسلمانوں کی عام) عید (اسکے) قریب تر ہوگی۔

وَ نَعَّمَنِیْ رَبِّیْ فَکَیْفَ اَرُدُّہٗ ۔۔۔ وَ ھٰذَا عَطَاءُ اللّٰہِ وَالْخَلْقُ یَعْجَبُ

اور خدا نے مجھ پر انعام کیا ہے تو میں اسے کیسے ردّ کر دوں۔اور یہ تو اللہ کی عطا ہے اور لوگ (اس پر) تعجب کر رہے ہیں۔

وَ سَوْفَ تَرٰی اَنِّیْ صَدُوْقٌ مُّؤَیَّدٌ ۔۔۔ وَ لَسْتُ بِفَضْلِ اللّٰہِ مَا اَنْتَ تَحْسَبُ

اور تو جلد دیکھ لے گا کہ یقیناً میں سچا (اور) تائید یافتہ ہوں۔اور خدا کے فضل سے میں ایسا نہیں جیسا کہ تو خیال کر رہا ہے۔

وَ یُبْدِیْ لَکَ الرَّحمانُ اَمرِیْ فَینْجَلِیْ اَ ھٰذَا ظَلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰہِ کَوْکَبُ

اور خدا تجھ پر میرا معاملہ کھول دے گا تو ظاہر ہو جائے گا کہ یہ تاریکی ہے یا اللہ کی طرف سے روشن ستارہ ہے۔

یَرَی اللّٰہُ مَا ھُوَ مُخْتَفٍی فِیْ قُلُوْبِنَا فَیَفْضَحُ مَنْ ھُوَ کَاذِبٌ وَّ یُکَذِّبُ

اللہ دیکھ رہا ہے جو کچھ ہمارے دلوں میں مخفی ہے۔ پس رسوا ہوگا وہ جو جھوٹا ہے اور تکذیب کر رہا ہے۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَنْ ھُوَ الشَّرُّ مَنْزِلًا وَ مَنْ ھُوَ عِنْدَ اللّٰہِ بَرٌّ مُّقَرَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے کہ مرتبہ میں کون بدترین ہے اور کون خدا کے نزدیک نیک اور مقرّب ہے۔

اِلَامَ تَرٰی زُوْرًا کَصِدْقٍ مُّمَحَّضٍ وَ تَسْتَجْلِبُ الْحَمْقٰی اِلَیْہِ وَ تَجْذِبُ

تو کب تک اپنے جھوٹ کو خالص سچائی کی طرح خیال کرتا رہے گا اور احمقوں کو اس کی طرف لانا چاہے گا اور (انہیں اس کی طرف) کھینچے گا۔

وَ قَاسَمْتَھُمْ اَنَّ الْفَتَاوٰی صَحِیْحَۃٌ وَ عَلَیْکَ وِزْرُ الْکِذْبِ اِنْ کُنْتَ تَکْذِبُ

اور تو نے ان سے قسم کھائی کہ وہ فتوے صحیح ہیں حالانکہ اگر تو جھوٹ بول رہا ہے تو جھوٹ کا وبال تجھ پر پڑے گا۔

وَ ھَلْ لَّکَ مِنْ عِلْمٍ وَّ نَصٍّ مُّحْکَمٍ عَلٰی کُفْرِنَا اَوْتَخْرِصَنَّ وَ تَشْغَبُ

اور کیا تیرے پاس کوئی علمِ حقیقی اور پختہ نص ہمارے کفر پر موجود ہے یا تو ضرور اٹکل سے کام لے رہا ہے اور فساد کر رہا ہے۔

کَمِثْلِکَ اُمَمٌ قَدْ اُبِیْدُوْا بِذَنْبِھِمْ فَتَحَسَّسَنْ مِّنْ نَّبَأِھِمْ مَّا اُعْقِبُوْا

تیرے جیسی کئی قومیں اپنے گناہ کی وجہ سے ہلاک کی گئیں ہیں۔ تو ان کی خبروں سے پتہ لگا کہ وہ کیسا عذاب دیئے گئے۔

اَ تُغْدِفُ فِیْ حَرْبِیْ قِنَاعًا دُوْنَنَا وَ تَتْرُکُ مَا اَمَّمْتَ جُبْنًا وَّ تَھْرُبُ

کیا تو مجھ سے لڑنے میں میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال لیتا ہے اور تو چھوڑ دیتا ہے بزدلی سے اس امر کو جس کا تو نے قصد کیا (یعنی مباہلہ ومناظرہ) اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ مَا الْبَحْثُ اِلَّا مَا عَلِمْتَ وَ ذُقْتَہٗ وَ تِلْکَ وِھَادٌ لِّلْمَنَایَا تُقَوَّبُ

اور بحث تو وہی ہے جسے تو جانتا ہے اور چکھ چکا ہے اور یہ تو موتوں کے گڑھے ہیں جو تو کھود رہا ہے۔

وَ مَا فِیْ یَدَیْکَ بِغَیْرِ فَلْسٍ مُّذَھَّبٍ تُضِلُّ اُمَیْمًا بِالسَّرَابِ وَ تَخْلُبُ

اور تیرے ہاتھوں میں ملمّع شدہ پیسوں کے سوا کچھ نہیں۔ تو نام نہاد لیڈر بن کر ایک سراب کے ذریعہ لوگوں کو گمراہ کرتا اور دھوکہ دیتا ہے۔

وَ شَاهَدْتُ اَنَّکَ لَسْتَ اَهْلَ مَعَارِفٍ   وَ تَلْهُوْ وَ تَهْذِیْ کَالسُّکَارٰی وَ تَلْعَبُ

اور میں دیکھ چکا ہوں کہ تو صاحبِ معرفت نہیں ہے اور لہو ولعب میں مبتلا اور نشہ والوں کی طرح بکواس کر رہا ہے۔

مَتٰی نُبْدِ اَخْلَاقًا فَتُبْدِ ذَمِیْمَۃً   وَ تَتْرُکُ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَّ اَطْیَبُ

جب ہم اخلاق ظاہر کرتے ہیں تو تُو بدخلقی ظاہر کرتا ہے اور چھوڑ دیتا ہے اس شے کو جو پاک اور ستھری ہے۔

وَ عَادَیْتَنِیْ وَ طَوَیْتَ کَشْحًا عَلَی الْاَذٰی   وَ رَمَیْتَ حِقْدًا کُلَّمَا کُنْتَ تَجْعَبُ

اور تو نے مجھ سے عداوت کی اور دکھ دینے پر مستعد ہو گیا اور تو کینے سے پھینک چکا ہے وہ سب تیر جو تُو ترکش میں رکھتا تھا۔

وَ کُنْتَ تَقُوْلُ سَاَغْلِبَنَّ بِحُجَّتِیْ   وَ مَا کُنْتَ تَدْرِیْ اَنَّکَ الْیَوْمَ تُغْلَبُ

اور تو کہتا تھا کہ میں حجت سے ضرور غالب آجاؤں گا اور تو نہیں جانتا تھا کہ آج تُو مغلوب ہوگا۔

وَ لَسْتُ بِعَادٍ مُّسْرِفٍ بَلْ اِنَّنِیْ   عَرُوْفٌ عَلٰی اِیْذَائِکُمْ اَتَحَبَّبُ

اور میں حد سے گذرنے والا مسرف نہیں ہوں۔ بہت نیک سلوک کرنے والا ہوں۔ تمہارے دکھ دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ اِنِّیْ اَمَامَ اللّٰهِ فِیْ کُلِّ سَاعَۃٍ   وَ یَنْظُرُ رَبِّیْ کُلَّمَا هُوَ اَکْسِبُ

اور میں ہر گھڑی خدا کے سامنے ہوں اور جو کچھ میں کر رہا ہوں میرا ربّ اسے دیکھ رہا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ عَادَیْتَ الْخَبِیْثَ تَدَیُّنًا   فَتُکْرَمُ عِنْدَ مَلِیْکِنَا وَ تُقَرَّبُ

اگر تو دیانتداری سے خبیث (چیز) سے عدوات رکھ رہا ہے تو تُو ہمارے مالک کے سامنے عزّت پائے گا اور مقرّب ہوگا۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ   وَ قَفَوْتَ مَالَمْ تَعْلَمَنَّ فَتُعْتَبُ

اور اگر تو ایسا ہے کہ پرہیزگاری کی حد سے تجاوز کر چکا ہے اور تو اس چیز کے پیچھے پڑ گیا ہے جسے تو نہیں جانتا۔ تو تُو معتُوب ہوگا۔

فَسَوْفَ تَرٰی فِیْ هٰذِهٖ ضَرْبَ ذِلَّۃٍ   وَ یَوْمُ نَکَالِ اللّٰهِ اَخْزٰی وَ اَعْطَبُ

تو جلد اسی دنیا میں ذلّت کی مار دیکھ لے گا اور اللہ کے عذاب کا دن تو بہت رسوا کرنے والا اور بہت ہی مہلک ہے۔

وَ مَنْ کَانَ لَاعِنَ مُؤْمِنٍ مُّتَعَمِّدًا   فَعَلَیْهِ ذِلَّۃُ لَعْنَۃٍ لَّا تَنْکُبُ

اور جو شخص مومن کو عمداً لعنت کرنے والا ہو۔ پس اس پر لعنت کی ذلت پڑے گی جو نہیں ہٹے گی۔

أَ تَــأمُــرُ بِــالتَّقْــویٰ وَ تَــفْـعَـلُ ضِـدَّهٗ　　وَ تَـنْـكُثُ عَـهْـدًا بَـعْـدَ عَـهْـدٍ وَّ تَـهْـرُبُ

کیا تو تقویٰ کا حکم دیتا ہے اور خود تُو اس کے کے مخالف عمل کرتا ہے اور عہد کرنے کے بعد عہد کو توڑ دیتا ہے اور بھاگ جاتا ہے۔

وَ لِـیْ لَکَ فِــیْ اَعْشَـارِ قَـلْـبِـیْ لَـوْعَـۃٌ　　فَـكَـفِّـرْ وَ كَـذِّبْ اِنَّـنِـیْ لَـسْـتُ اَغْـضَـبُ

اور میرا حال تو یہ ہے کہ میرے دل کے گوشوں میں تیری محبت کی جلن رچی ہوئی ہے پس تو تکفیر کر اور تکذیب کرتا رہ۔ یقیناً میں غضب میں نہیں آ ؤں گا۔

أَ لَا اَیُّهَـــا الشَّیْـــخُ اتَّـــقِ الـلّٰـــهَ الَّـذِیْ　　یَـهُـدُّ عَـــمَـــارَاتِ الْـهَـویٰ وَ یُـخَـرِّبُ

سن اے شیخ! اس اللہ سے ڈر جو حرص و ہوا کی عمارتوں کو ڈھا دیتا اور ویران کر دیتا ہے۔

اِذَا مَـــا تَـــوَقَّـدَ قَـهْـرُهٗ یُـهْـلِـکُ الْـوَریٰ　　فَـمَـا حِـیْـصَ مِـنْ اِبْـنِ حُـسَـامٍ یَـعْـضِـبُ

جب اس کا قہر بھڑ کتا ہے تو مخلوق کو ہلاک کر دیتا ہے پس نہیں بچایا گیا اس سے کوئی تیز دھار تلوار کا دھنی بھی۔

أَ تَـعْـوِیْ كَـمِـثْـلِ الـذِّئْـبِ وَاللّٰهِ اِنَّـنِـیْ　　اَرَاکَ كَـــاَنَّـکَ اَرْنَـــبٌ اَوْ ثَـعْـلَـبُ

کیا تو بھیڑیئے کی طرح آواز نکالتا ہے۔ بخدا میں تجھ کو پاتا ہوں گویا کہ تو خرگوش ہے یا لومڑی۔

وَ مَـا اِنْ اَریٰ فِـیْ خَـیْـطِ كَـبْـدِکَ قُـوَّۃً　　وَ یُـصْـلِـحُ رَبِّــیْ مَــا تَـهُـدُّ وَ تَـشْـغَـبُ

اور میں تیرے جگر کے عصبے میں کوئی قوّت نہیں پاتا اور میرا ربّ درست کر دے گا اس عمارت کو جسے تو گرانا چاہتا ہے اور پھر اشتعال پیدا کرتا ہے۔

أَ لَـمْ تَـعْـرِفَـنْ رُؤْیَـــایَ كَـیْـفَ تَـحَـقَّـقَـتْ　　وَ اَصْـدَقُ رُؤْیَـــا مُـؤْمِـنٌ لَّـــا یُـكَـذَّبُ

کیا تو نے نہیں جانا کہ میری خواب کیسی سچی ہوئی اور جس کی خوابیں سچی ہوں وہ مومن ہوتا ہے (اور) جھٹلایا نہیں جاسکتا۔

وَ یَـــاْتِـیْـکَ مِـنْ آثَـــارِ صِـدْقِـیْ بِـكَـثْـرَۃٍ　　فَـلْـیَـــرْقَـبَـنْ اَوْقَـــاتَـهَـــا الْـمُـتَـرَقِّـبُ

اور میری سچائی کے آثار کثرت سے تیرے پاس آئیں گے پس چاہیئے کہ انتظار کرنے والا ضرور اس کے وقتوں کا انتظار کرے۔

فَـــاِنْ كُـــنْـــتُ كَـــذَّابًـــا فَـــاَنْـتَ مُـنَـعَّـمٌ　　وَ اِنْ كُـنْـتُ صِـدِّیْـقًـا فَـسَـوْفَ تُـعَـذَّبُ

سو اگر میں کذّاب ہوں تو تُو انعام پائے گا اور اگر میں سچا ہوں تو تُو ضرور عذاب دیا جائے گا۔

اَ تُـكْـفِـرُنِـیْ فِـیْ اَمْـرِ عِـیْـسٰـی تَـجَـاسُـرًا　　وَ كَـذَّبْـتَـنِـیْ خِـطْـأً وَّ لَـسْـتَ تُـصَـوِّبُ

کیا تو عیسٰی کے معاملہ میں جسارت سے میری تکفیر کرتا ہے۔ اور تو نے غلطی سے میری تکذیب کی ہے اور تو درست راہ پر نہیں۔

تُـوُفِّــیَ عِیۡسٰــی ھٰـکَـذَا قَــالَ رَبُّـنَـا   صَـرِیۡـحًـا فَـصَـدَّقۡـنَـا وَ لَا نَتـرَیَّـبُ

عیسیٰ تو وفات پا گیا ہے۔اسی طرح ہمارے ربّ نے صراحت سے کہا ہے سو ہم اس کی تصدیق کرتے ہیں اور شک نہیں کرتے۔

وَ کَیۡفَ نُـکَـذِّبُ آ یَـۃً ھِـیَ قَـوۡلُـــہٗ   وَ تَـصۡـدِیۡـقُ کَـلِـمَـتِـہٖ اَھَـمٌّ وَ اَوۡجَـبُ

اور کیسے جھٹلا سکتے ہیں ہم اس آیت کو جو خدائی قول ہے اور خدا کی باتوں کی تصدیق تو بہت ہی ضروری اور بہت ہی واجب ہے۔

نَھٰـی خَـالِـقِـیۡ اَنۡ نُـحۡـیِیَـنَّ ابۡنَ مَـرۡیَمَ   وَ تِـلۡـکَ الَّـتِـیۡ کَفَّـرۡتَ مِنۡھَا وَ تَنۡصَبُ

میرے خالق نے منع کر دیا ہے کہ ہم ابنِ مریم کو زندہ قرار دیں۔یہی وہ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے تو نے تکفیر کی ہے، اور تو یونہی مشقت اٹھا رہا ہے۔

وَ لَـمۡ یَبۡـقَ لِیۡ فِیۡ مَـوۡتِـہٖ رِیۡـحُ رِیۡبَـۃٍ   لِـمَـا اَلۡـھَـمَـنِیۡ مَلِکٌ صَدُوۡقٌ مُّـؤَوِّبُ

اور میرے لئے تو اس کی موت میں شک کی بُو تک باقی نہیں رہی اس وجہ سے کہ مجھے الہام کیا ہے سچے بادشاہ نے جو متوجہ ہونے والا ہے۔

أَ قُـوۡلُ وَ لَا اَخۡشٰــی فَـاِنِّــیۡ مَثِیۡـلُـــہٗ   وَ لَـوۡ عِنۡدَ ھٰذَا الۡقَوۡلِ بِالسَّیۡفِ أُضۡرَبُ

میں کہتا ہوں اور ڈرتا نہیں کہ بے شک میں اس کا مثیل ہوں خواہ یہ بات کہنے پر مجھے تلوار سے بھی مار دیا جائے۔

وَ وَالـلّٰـہِ اِنِّیۡ جِئۡتُ حِیۡنَ مَـجِیۡـئِـہٖ   وَ ھُـوَ فَـارِسٌ حَـقًّـا وَّ اِنِّــیۡ مُـحۡقِبُ

اور خدا کی قسم! میں آیا ہوں اس کی آمد کے وقت پر۔سوار تو وہ یقیناً ہے لیکن میں اسے اپنے پیچھے سوار کر کے لایا ہوں۔

وَ قَـدۡ جَـاءَ فِـی الۡقُـرۡآنِ ذِکۡـرُ وَفَـاتِـہٖ   وَ مَــا جَـاءَ فِیۡـہِ ھُوَ الَّذِیۡ ھُوَ اَصۡوَبُ

اور قرآن میں اس کی وفات کا ذکر آ چکا ہے اور جو کچھ اس میں آیا ہے وہی زیادہ صحیح ہے۔

وَ لَـوۡ کَـانَ فِـی الۡقُـرۡآنِ اَمۡـرٌ خِلَافَـہٗ   لَــآثَــرۡتُـــہٗ دِیۡـنًـــا وَّ لَا اَ تَـجَـنَّـبُ

اور اگر قرآن میں اس کے برخلاف کوئی امر ہوتا تو میں دین کے طور پر اسے ہی اختیار کرتا اور اجتناب نہ کرتا۔

وَ لٰـکِـنۡ کِـتَــابُ الـلّٰــہِ یَشۡـھَـدُ اَنَّـــہٗ   تَـنَـاوَلَ مِـنۡ کَـاۡسِ الۡـمَـنَـایَـا فَتَعۡجَبُ

لیکن اللہ کی کتاب یہ گواہی دیتی ہے کہ یقیناً وہ موتوں کا پیالہ پی چکا ہے۔پھر بھی تو حیران ہو رہا ہے۔

اَ مِـنۡ غَیۡـرِ مَـنۡبَـعِ ھَـدۡیِـہٖ نَطۡلُبُ الۡھُدٰی   وَ کُـلٌّ مِّـنَ الۡـفُـرۡقَـانِ یُعۡطٰی وَ یُوۡھَبُ

کیا ہم اس کی ہدایت کے چشمے کے سوا ہدایت طلب کریں حالانکہ ہر ایک شخص کو (ہدایت) قرآن کریم سے ہی دی اور بخشی جاتی ہے۔

فَنُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْكَرِيْمِ وَكُتُبِهٖ فَاَيْنَ بِحِقْدِكَ يَا مُكَفِّرُ تَذْهَبُ

پس ہم خدائے کریم اور اس کی کتابوں پر ایمان لاتے ہیں۔ پس اے مکفّر! تو اپنے کینے کے ساتھ کدھر جا رہا ہے؟

وَ يَعْلَمُ رَبِّيْ كُلَّمَا فِيْ عَيْبَتِيْ عَلِيْمٌ فَلَا يَخْفٰى عَلَيْهِ مُغَيَّبُ

اور میرا رب جانتا ہے جو کچھ میرے صندوقِ سینہ میں ہے۔ وہ بہت جاننے والا ہے۔ سو اس پر کوئی امرِ غیب مخفی نہیں۔

وَ هٰذَا هُدَى اللّٰهِ الَّذِيْ هُوَ رَبُّنَا فَاِنْ كُنْتَ تَرْغَبُ عَنْ هُدًى لَا نَرْغَبُ

اور یہ اس اللہ کی ہدایت ہے جو ہمارا ربّ ہے سو اگر تو ہدایت سے اعراض کرتا ہے تو ہم تو اعراض نہیں کریں گے۔

وَ اِنَّ سِرَاجِيْ قَوْلُهٗ وَ كِتَابُهٗ فَاِنْ اَعْصِهٖ فَسَنَاهُ مِنْ اَيْنَ اَطْلُبُ

اور میرا چراغ تو اس کا فرمودہ اور اس کی کتاب ہے اگر میں اس کی نافرمانی کروں تو اس کی روشنی کہاں سے طلب کروں۔

وَ اِنَّ كِتَابَ اللّٰهِ بَحْرُ مَعَارِفٍ وَ نَجِدَنَّ فِيْهِ عُيُوْنَ مَا نَسْتَعْذِبُ

اور بے شک اللہ کی کتاب تو معارف کا سمندر ہے اور ہم اس میں ضرور ایسے چشمے پاتے ہیں جنہیں ہم شیریں پاتے ہیں۔

وَ كَمْ مِّنْ نِّكَاتٍ مِثْلَ غِيْدٍ تَمَتَّعَتْ بِهَا مُهْجَتِيْ مِنْ هَدْيِ رَبِّيْ فَجَرِّبُوْا

اور بہت سے نکتے نازک اندام دلرباؤں کی طرح ہیں کہ ان سے میری جان اپنے ربّ کی رہنمائی سے لطف اندوز ہوئی۔ پس تم بھی تجربہ کرو۔

اِذَا مَا نَظَرْتُ اِلٰى ضِيَاءِ جَمَالِهٖ فَاِذَا الْجَمَالُ عَلٰى سَنَا الْبَرْقِ يَغْلِبُ

جب میں نے اس کے جمال کی روشنی کو دیکھا تو ناگاہ اس کا حسن بجلی کی روشنی پر بھی غالب آ رہا تھا۔

رَأَيْتُ بِنُوْرٍ نُوْرَهٗ فَتَبَيَّنَتْ عَلَيَّ حَقَائِقُهٗ فَفِيْهَا أُقَلِّبُ

میں نے نورِ (بصیرت) کے ذریعہ قرآن کا نور دیکھا تو ظاہر ہو گئے مجھ پر اس کے حقائق اور انہی پر میں غور کرتا رہتا ہوں۔

يَصُدُّ عَنِ الطَّغْوٰى وَ يَهْدِيْ اِلَى التُّقٰى خَفِيْرٌ اِلٰى طُرَقِ السَّلَامَةِ يَجْلِبُ

وہ سرکشی سے روکتا ہے اور تقویٰ کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ وہ پناہ دینے والا ہے (اور) سلامتی کی راہوں کی طرف کھینچتا ہے۔

يَجُرُّ اِلَى الْعُلْيَا وَ جَاءَ مِنَ الْعُلٰى كَمَا هُوَ اَمْرٌ ظَاهِرٌ لَيْسَ يُحْجَبُ

وہ بلندی کی طرف کھینچتا ہے اور بلندی سے آیا ہے جیسا کہ یہ بات ظاہر ہے پردہ میں نہیں۔

وَ سِــرٌّ لَـطِیْفٌ فِــیْ هُــدَاهُ وَ نُـکْـتَـةٌ   کَــنَـجْــمٍ بَـعِـیْـدٍ نُـوْرُهَـا تَـتَـغَـیَّـبُ

وہ اپنی ہدایت میں ایک لطیف بھید اور ایک نکتہ ہے دور کے ستارے کی طرح جس کا نور چھپا رہتا ہے۔

وَ مَــنْ یَّـاْتِـهٖ یُـقْبَلُ وَ مَنْ یُهْـدَ قَلْبُــهٗ   اِلٰــی مَــأْمَنِ الْـفُـرْقَانِ لَا یَـتَـذَبْـذَبُ

اور جو اس کے پاس آتا ہے قبول کیا جاتا ہے اور جس کے دل کی رہنمائی کی جائے وہ فرقان کی امن گاہ کی طرف (آنے میں) مذبذب نہیں ہوتا۔

یُضِیْءُ الْـقُـلُوْبَ وَیَـدْفَعَنَّ ظَـلَامَهَـا   وَ یَشْـفِـیْ الـصُّـدُوْرَ سَوَادُهٗ وَ یُهَذِّبُ

وہ دلوں کو روشن کرتا اور ان کی تاریکیوں کو دور کرتا ہے اور اس کی تحریر سینوں کو شفا دیتی ہے اور مہذّب کرتی ہے۔

فَـقُـلْـتُ لَــهٗ لَــمَّــا شَـرِبْـتُ زُلَالَـهٗ   فِدًی لَّکَ رُوْحِیْ اَنْتَ عَیْنِیْ وَ مَشْرَبُ

پس میں نے قرآن سے کہا جب میں نے اس کا شیریں اور صاف پانی پیا۔ تجھ پر میری جان قربان ہو کہ تُو میرا چشمہ اور گھاٹ ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَـمِیْنٍ قَدْ کَشَفْتَ غِطَاءَ هُمْ   وَ نَـجَّیْتَهُـمْ عَـمَّـا یُعَفِّـیْ وَ یَشْغَبُ

اور بہت سے اندھے ہیں جن کا پردہ تو نے ہٹا دیا۔ اور انہیں اس چیز سے تو نے نجات دی جو مٹا دیتی ہے اور فتنہ اٹھاتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ خَـصْـمٍ خَـاضَ فِیْـهِ عَـدَاوَةً   فَـاَلْهَــاهُ عَنْ خَـوْضٍ سَـنَاهُ الْمُؤَنِّبُ

سنو! بہت سے دشمن ہیں جنہوں نے عداوت سے اس میں نازیبا بحث کی۔ برائی سے نفرت دلانے والی اس کی روشنی نے انہیں نازیبا بحث سے ہٹا دیا۔

وَ اِنْ یَّفْتَحَـنْ عَـیْـنَیْـکَ وَهَّـابُ الْهُدٰی   فَـکَـأَیِّـنْ تَـرٰی مِنْ سِرِّهٖ لَکَ مُعْجِبُ

اور ہدایت کا عطا کرنے والا اگر تیری دونوں آنکھوں کو کھول دے تو تُو اس کے کس قدر بھید دیکھے گا جو تیرے لئے عجیب ہونگے۔

وَ اَ نّٰـی لِـعَـقْلِ الـنَّـاسِ نُـوْرٌ کَـنُـوْرِهٖ   وَ اِنَّ الــنُّـهٰــی بِبَیَــانِــهٖ یَتَهَـذَّبُ

لوگوں کی عقل میں اس جیسا نور کہاں ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ عقلیں تو اس کے بیان سے ہی سنورتی ہیں۔

وَ وَالـلّٰـهِ یَـجْـرِیْ تَـحْـتَـهٗ نَهْـرُ الْهُدٰی   وَ مَـنْ اَ کْــثَـرَ الْاِمْعَانَ فِیْهِ فَیَشْرَبُ

اور خدا کی قسم! اس کے نیچے تو ہدایت کی نہر بہتی ہے اور جو اس کی گہرائی میں بار بار جائے وہ (اس سے) پیئے گا۔

وَ مَـنْ یُّـمْـعِنِ الْاَنْـظَارَ فِیْ اَلْـفَاظِـهٖ   فَـاِلٰی سَـنَاهُ الـتَّامِ یَـصْبُ وَ یُسْحَبُ

اور جو اس کے الفاظ میں گہری نگاہیں ڈالے گا تو وہ اس کی کامل روشنی کی طرف مائل ہوگا اور کھینچا جائے گا۔

وَ مَنۡ یَّطۡلُبِ الۡخَیۡرَاتِ فِیۡهِ یَنَلۡنَهٗ   وَ یَرَی الۡیَقِیۡنَ التَّامَ وَالشَّکُّ یَهۡرُبُ

جواس (قرآن) میں نیک باتوں کا طالب ہووہ اس کومل جائیں گی اور وہ پورا یقین پالے گا اس حال میں کہ شک بھاگ جائے گا۔

وَ مَنۡ یَّطۡلُبَنۡ سُبُلَ الۡهُدٰی فِیۡ غَیۡرِهٖ   یَکُنۡ سَعۡیُهٗ لَعۡنًا عَلَیۡهِ فَیُعۡطَبُ

اور جواس کے غیر میں ہدایت کی راہیں تلاش کرے گا۔اس کی کوشش اس پر لعنت بن جائے گی اور وہ ہلاک کیا جائیگا۔

وَ مَنۡ یَّعۡصِ فُرۡقَانًا کَرِیۡمًا فَاِنَّهٗ   یُطِعِ السَّعِیۡرَ وَ فِی الۡجَحِیۡمِ یُقَلَّبُ

اور جوقرآن کریم کی نافرمانی کرے تو وہ جہنم کی راہ پر چلتا ہے اور جہنم میں ہی پلٹ دیا جائے گا۔

وَ مَا الۡعَقۡلُ اِلَّا خَبۡطُ عَشۡوَاءَ مَایُصِبۡ   یَجِدۡهُ وَمَا یُخۡطِیۡ فَیَهۡذِیۡ وَ یَلۡغَبُ

اورعقل تو صرف کم نظر والی اونٹنی کی طرح ٹلک ٹوئے کھاتی ہے۔جس میں وہ درست ہوا سے پالیتی ہے اور جس میں وہ غلطی کرتی ہے تو وہ بکتی اور تھکتی رہتی ہے۔

وَ مَهۡمَا تَکُنۡ مِنۡ عَیۡنِ مَاءٍ بَارِدٍ   تَرَاهُ حَثِیۡثًا عَیۡنُ صَادٍ فَیَشۡرَبُ

اور جہاں کہیں ٹھنڈے پانی کا چشمہ موجود ہواس کو جلدی سے پیاسے کی آنکھ پالیتی ہے پس وہ پی لیتا ہے۔

وَ قَدۡ جِئۡتُ بِالۡمَاءِ الۡمَعِیۡنِ وَعَذۡبِهٖ   فَاَیۡنَ النُّهٰی لَا تَشۡرَبَنۡ وَ تُثَرَّبُ

اور میں تو خالص اور میٹھا پانی لایا ہوں پس عقلیں کہاں گئیں کہ تو پیتا نہیں اور موردِ ملامت ہورہا ہے۔

وَ سَوۡفَ یُرِیۡکَ اللّٰهُ نُوۡرَ تَطَهُّرِیۡ   وَ یُرِیۡکَ مَنۡ مِّنَّا صَدُوۡقٌ وَّ طَیِّبُ

اور جلد ہی خدا تجھے میری طہارت کا نور دکھادے گا کہ کون ہم میں سے بہت سچا اور پاک ہے۔

خَفِ اللّٰهَ عِنۡدَالطَّعۡنِ فِیۡ اَوۡلِیَآئِهٖ   اُوۡلٰئِکَ قَوۡمٌ مَّنۡ قَلَاهُمۡ فَیُشۡجَبُ

اس کے اولیاء پر طعن کرتے وقت اللہ سے ڈر۔ یہ وہ لوگ ہیں جس نے ان سے دشمنی کی تو وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَعَالَ وَ تُبۡ مِمَّا صَنَعۡتَ فَاِنَّنِیۡ   اُصَانِعُ مَنۡ یَّتَلَقَّ حُبًّا وَّ اَصۡحَبُ

تو آ اور توبہ کر اس سے جو کچھ تو نے کیا ہے کیونکہ میں تو اس سے نیکی کرتا ہوں جو محبت سے پیش آئے اور اس کا دوست بن جاتا ہوں۔

وَ لَسۡتُ مُدَعۡثِرَ مَنۡ جَفَا بَلۡ اِنَّنِیۡ   عَرُوۡفٌ عَلٰی اِیۡذَائِکُمۡ اَتَحَبَّبُ

اورنہیں ہوں میں پامال کرنے والا اس کو جس نے ظلم کیا بلکہ یقیناً میں تو بہت نیکی کرنے والا ہوں اور تمہارے ایذاء دینے پر بھی محبت رکھتا ہوں۔

وَ فِـی السِّـلْـمِ وَالْاِسْلَامِ اِنِّـیْ سَابِقٌ   وَاِذَا تَـرَامَیْتُـمْ فَسَهْـمِـیْ مُثَقِّـبُ

صلح اور سلامتی میں یقیناً مَیں پہل کرنے والا ہوں اور جب تم تیر چلاؤ تو میرا تیر چھید دینے والا ہے۔

وَاِذَا تَـضَـارَبْتُـمْ فَسَیْـفِـیْ قَـاطِعٌ   وَاِذَا تَـطَـاعَـنْتُـمْ فَرُمْـحِیْ مُـذَرَّبُ

اور جب تم شمشیر زنی کرو تو میری تلوار قاطع ہے اور جب تم نیزہ زنی کرو تو میرا نیزہ بھی تیز ہے۔

وَ اِنَّ الْـمُـزَوِّرَ لَا یُـنَـجِّیْـهِ مَکْـرُهٗ   وَ اِنْ یَّـخْفَ فِیْ غَـارٍ عَـمِیْقٍ فَیُتْغَبُ

مکّار کو اس کا مکر بچا نہیں سکتا اور اگرچہ وہ گہرے غار میں بھی مخفی ہو جائے تو بھی وہ ہلاک کیا جائے گا۔

تَـذَکَّـرْ نَـصِیْـحَةَ غَزْنَوِیٍّ صَـالِـحٍ   وَعَـلَیْکَ سُبُلَ الرِّفْقِ وَالرِّفْقُ اَعْذَبُ

صالح غزنوی (مولوی عبداللہ صاحب) کی نصیحت کو یاد کر اور نرمی کی راہوں کو لازم پکڑ اور نرمی ہی بہت شیریں ہوتی ہے۔

وَ کَـمْ مِّنْ اُمُوْرِ الْحَقِّ قَلَّبْتَ جُرْأَةً   فَسَوْفَ تَـرٰی یَوْمًـا اِلٰی مَـا تُقَلَّبُ

اور بہت سی سچی باتوں کو تو نے جرأت سے الٹ پلٹ کیا سو ضرور تو ایک دن دیکھ لے گا کہ تُو کس چیز کی طرف پلٹایا جا رہا ہے۔

وَ اِنْ کُـنْـتَ ذِیْ عِـلْـمٍ فَـاَرِنِیْ کَمَالَـهٗ   وَ مَـا یَـنْـفَـعَنْ بَعْدَ الْغَزَاةِ تَصَیُّبُ

اور اگر تو صاحبِ علم ہے تو مجھے تُو اس کا کمال دکھا اور لڑائی کے بعد ہتھیاروں کا درست کرنا کوئی نفع نہیں دے گا۔

وَ اِنِّـیْ عَـلٰی عِلْـمٍ وَّ زِدْتُّ بَـصِیْـرَةً   مِّنَ اللّٰـهِ فِیْ اَمْرِیْ وَ اَنْتَ مُکَذِّبُ

اور میں علم پر قائم ہوں اور اپنے معاملہ میں اللہ کی طرف سے بصیرت میں بڑھ گیا ہوں اور تو تکذیب کر رہا ہے۔

خَفِ اللّٰـهَ حَزْمًـا یَـا ابْنَ مَرْءٍ اَحَبَّنِیْ   فَـدَ عْ مَـا یُـلَازِمُـهٗ عَدُوٌّ مُّخَیَّبُ

ازراہِ دانائی اللہ سے ڈر۔ اے اس شخص کے بیٹے! جو مجھ سے پیار کرتا تھا اور چھوڑ دے اس بات کو جس کو نامراد دشمن اختیار کرتا ہے۔

وَ مَـا یَـمْـنَـعَـنَّـکَ مِنْ رُجُوْعٍ وَّ تَـوْبَةً   أَاٰ لَیْـتَ جَهْـلًا حِلْـفَـةً فَتُثَـرَّبُ

اور کون سی چیز تجھے رجوع اور توبہ سے روک رہی ہے؟ آیا تُو نے نادانی سے قسم کھا رکھی ہے (اگر ایسا ہے تو) تُو ملامت کیا جائے گا۔

وَ اِنْ کُـنْـتَ ذَا عُسْـرٍ وَّ ضَـمْـرٍ مُّعَیَّـلًا   فَـاِنْ شَـآءَ رَبِّـیْ تُـرْزَقَـنَّ فَتُحْظَبُ

اور اگر تو تنگدست اور لاغر عیال دار ہے تو اگر میرا رب چاہے تو تجھے رزق دیا جائے گا اور تو سیر ہو جائے گا۔

وَ وَاللّٰہِ اِنَّ شِقَاکَ ھَیَّجَ لِی الْبُکَا لَدٰی عَیْنِ اِحْیَآءٍ تَمُوْتُ وَ تُتْغَبُ

اور خدا کی قسم! تیری شقاوت نے مجھ میں آہ وبُکا کا جوش پیدا کر دیا ہے۔ تُو زندگی دینے والے چشمے کے پاس مر رہا اور ہلاک ہو رہا ہے۔

اَ لَا تَعْرِفَنْ قِصَصَ الَّذِیْنَ تَمَرَّدُوْا فَمَالَکَ تَدْرِیْ سَمَّ ذَنْبٍ وَّ تُذْنِبُ

کیا تو ان لوگوں کے واقعات نہیں جانتا جنہوں نے سرکشی اختیار کی۔ پس تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو گناہ کے زہر کو تو جانتا ہے اور پھر گناہ کرتا ہے۔

اَ تُدَامُ بَیْنَ الْاَقْرَبِیْنَ کَبَاطِرٍ وَ اِنَّ غَدَاۃَ الْبَیْنِ اَدْنٰی وَ اَقْرَبُ

کیا تو ہمیشہ اپنے قریبیوں میں اترانے والے کی طرح ہی بنا رہے گا حالانکہ جدائی کی صبح بہت نزدیک اور بہت ہی قریب ہے۔

وَمِثْلُکَ جَافٍ قَدْ خَلَا وَ مُکَذِّبُ فَاَبَادَھُمْ رَبٌّ قَدِیْرٌ مُّعَذِّبُ

اور تیرے جیسے بہت سے ظالم گزر چکے ہیں اور مکذّب بھی۔ سو ہلاک کر دیا ان کو ربّ قدیر عذاب دینے والے نے۔

سَیَسْلُبُ مِنْکَ الضُّعْفُ وَالشَّیْبُ قُوَّۃً وَ مَا اِنْ اَرٰی عَنْکَ الْغَوَایَۃُ تُسْلَبُ

عنقریب تجھ سے ضعف اور بڑھاپا قوت چھین لے گا اور میں نہیں سمجھتا کہ گمراہی تجھ سے چھینی جائے گی۔

فَاَکْفِرْ وَ کَذِّبْ اَیُّھَا الشَّیْخُ دَائِمًا وَ اِنِّیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ رَجُلٌ مُّھَذَّبُ

پس اے شیخ! تو ہمیشہ کافر کہتا اور تکذیب کرتا رہ اور مَیں تو اللہ کے فضل سے ایک شائستہ مزاج آدمی ہوں۔

وَ اَلْھَمَنِیْ رَبِّیْ وَ اَعْطٰی مَعَارِفًا فَبِنُوْرِہِ الْاَجْلٰی اِلَی الْحَقِّ اَنْدُبُ

اور میرے رب نے مجھے الہام کیا ہے اور معارف عطا کئے ہیں۔ سو اسی کے روشن نور سے میں حق کی طرف زور سے دعوت دے رہا ہوں۔

اَ تَغْفُلُ مِنْ قَھْرِ الْحَسِیْبِ وَاَخْذِہٖ وَ تُذْعِرُنَا مِنْ جَوْرِ خَلْقٍ وَّتُرْعِبُ

کیا تو محاسبہ کرنے والے خدا کے قہر اور گرفت سے غافل ہے اور تو ہم کو مخلوق کے ظلم سے ڈراتا اور مرعوب کرنا چاہتا ہے؟

نَجَاتُکَ مِنْ جَذْبَاتِ نَفْسِکَ مُشْکِلٌ یُزِلُّ الْغُلَامَ الْخَفْرَ بَکْرٌ ھَوْزَبُ

تیرا اپنے جذباتِ نفس سے نجات پانا مشکل بات ہے۔ شرمیلے (ناتجربہ کار) لڑکے کو تیز رو اونٹ پھسلا کر گرا دیتا ہے۔

اِلَی اللّٰہِ مَرْجِعُنَا فَیُظْھِرُ خَبْأَنَا عَلَی الْاَشْقِیَاءِ وَکُلُّ اَمْرٍ مُّرَتَّبُ

اللہ کی طرف ہماری بازگشت ہے وہ ہمارے پوشیدہ راز کو اشقیاء پر ظاہر کر دے گا اور ہر کام کے لئے ایک ترتیب ہے۔

فَقَدْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَ هُمْ   فَسَوْفَ يُرِيْهِمْ رَبُّنَا مَا كَذَّبُوْا

سوانہوں نے سچ کو جھٹلا دیا ہے جب وہ ان کے پاس آیا سو ضرور انہیں دکھادے گا ہمارا ربّ کہ انہوں نے کس چیز کو جھٹلایا ہے۔

وَ قَدْ كُذِّبَتْ قَبْلِیْ عِبَادٌ ذَوُوا التُّقٰی   فَصَبَرُوْا عَلٰی مَا كُذِّبُوْا وَ تَرَقَّبُوْا

مجھ سے پہلے کئی تقویٰ شعار بندے جھٹلائے گئے تو انہوں نے صبر کیا تکذیب کیا جانے پر اور انجام کا انتظار کیا۔

فَلَمَّا نَسُوْا فَحْوَاءَ مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ   اُسِفَّ وُجُوْهُ قُلُوْبِهِمْ مَّاقَلَّبُوْا

جب وہ (مخالف) اس بات کا مطلب، جس کے ذریعہ نصیحت کئے گئے تھے، بھول گئے تو ان کے دلوں کی صورت جو انہوں نے بدل دی تھی متغیر کردی گئی۔

تَحَامَوْنِ بِالْحِقْدِ الْمُدَمِّرِ كُلُّهُمْ   وَ أَمَّهُمُ الشَّيْخُ السَّفِيْهُ الْمُعْجَبُ

انہوں نے مجھ سے اجتناب کیا ہلاک کرنے والے کینے کی وجہ سے سب کے سب نے۔ اور ایک کم عقل مغرور شیخ ان کا پیشوا بنا ہے۔

وَ كَيْفَ اَخَافُ عِنَادَ قَوْمٍ مُّفْنِدٍ   وَ يَعْتَامُنِیْ رَبِّیْ عَلَيْهِمْ وَ يَصْحَبُ

اور میں جھوٹی قوم کے عناد سے کیسے ڈروں اس حال میں کہ میرا رب مجھ کو ان پر فضیلت دے رہا ہے اور میرا ساتھ دے رہا ہے۔

فَاَبْغِیْ رِضَا رَبِّیْ وَمَا اَخْشَی الْعِدَا   وَ لِحَرْبِ اَعْدَاءِ الْهُدٰی اَ تَاَهَّبُ

پس میں اپنے رب کی رضا چاہتا ہوں اور دشمنوں سے ڈرتا نہیں اور ہدایت کے دشمنوں سے جنگ کے لئے میں تیاری کر رہا ہوں۔

وَ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ مُّعَيَّنٌ   وَ مَا تُبْسَلُ نَفْسٌ قَبْلَ وَقْتٍ يُّكْتَبُ

ااور ہر خبر کے لیے ایک وقتِ معیّن ہے اور کوئی نفس بھی مقدر وقت سے پہلے ہلاک نہیں کیا جاتا۔

وَ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ الْعَلِيْمِ هُوَ الْهُدٰی   وَ يَعْلَمُ مَا نَدَعَنْ وَمَا نَحْنُ نَكْسِبُ

اور اللہ علیم کی ہدایت ہی اصل ہدایت ہے اور وہ جانتا ہے جو بات ہم چھوڑ دیتے ہیں اور جو کرتے ہیں۔

وَ يَدْرِیْ اُنَاسًا كَفَّرُوْنَا وَكَذَّبُوْا   اِذَا ادَّارَكُوْا لِنِضَالِهِمْ وَ تَحَزَّبُوْا

اور وہ ان لوگوں کو جانتا ہے جنہوں نے ہماری تکفیر اور تکذیب کی۔ جب وہ اپنی لڑائی کے لیے جمع ہو گئے اور ٹولیاں بنالیں۔

قَلَانِی الْوَرٰی حَتَّی الْاَقَارِبَ كُلُّهُمْ   فَمِنْهُمْ كَثُعْبَانٍ وَّمِنْهُمْ عَقْرَبُ

مخلوق نے مجھ سے دشمنی کی حتیٰ کہ سب اقرباء نے بھی۔ بعض تو ان میں سے اژدھا کی طرح ہیں اور بعض ان میں سے بچھو ہیں۔

وَ مَـا نَتَّـقِـیُ حَرًّا بِتِـلْکَ الْھَـوَاجِـرِ　　وَ فِی اللّٰہِ مَا نُؤْذٰی وَ نُرْمٰی وَ نُجْذَبُ

اور ہم گرمی سے نہیں بچاؤ کرتے ان دو پہروں میں۔اور خدا کی راہ میں ہی ہے جو ہمیں تکلیف دی جاتی ہے اور تیر مارے جاتے ہیں اور ہمیں گھسیٹا جاتا ہے۔

وَ اِنِّـیُ بِـحَـضْـرَتِـہٖ اَمُوْتُ بِـفَـضْـلِـہٖ　　فَـاِنْ لَّـمْ یَـنَـلْـنَـا الْـعِزُّ فَـالذُّلُّ اَطْیَبُ

اور میں تو خدا کے فضل سے اس کے حضور ہی مروں گا اگر ہمیں عزت نہ ملی تو ذلّت ہی اچھی ہے۔

اَ لَا کُـلَّ مَـجْـدٍ قَدْ طَـرَحْـتُ کَـجِـیْـفَۃٍ　　وَ فِیْ کُـلِّ اَوْقَـاتِـیُ اِلَـی الـلّٰـہِ أُجْلَبُ

سنو! ہر عزت کو میں نے مردار کی طرح پھینک دیا ہے اور اپنے تمام وقتوں میں خدا کی طرف ہی کھنچا چلا جاتا ہوں۔

وَ اِلَیْـہِ أَسْـعٰـی مِـنْ جَنَـانِـیُ وَمُـھْـجَـتِـیُ　　وَ لِـغَـیْـرِہٖ مِـنِّـی الْـقَـــلَا وَالتَّـجَـنُّـبُ

اور اسی کی طرف میں اپنے دل و جان سے دوڑ رہا ہوں اور اس کے غیر سے مجھے ناراضگی اور کنارہ کشی ہے۔

وَ اِنِّـــیُ اَعِـیْــــشُ بِھٰـذِہٖ کَـمُـسَــافِـرٍ　　وَ فِـیُ کُـلِّ آنٍ مِـنْ ھَـوٰی اَ تَـغَـرَّبُ

میں اس دنیا میں مسافر کی طرح زندگی بسر کر رہا ہوں اور ہر لحظہ ہوائے نفسانی سے دور رہتا ہوں۔

وَ مَــا لِــیُ اِلٰی غَیْـرِ الْـمُھَیْـمِـنِ رَغْبَـۃٌ　　وَ عَـنْ کُـلِّ مَـا ھُوَ غَیْـرُ رَبِّـیُ اَرْغَـبُ

اور مجھے خدائے نگہبان کے غیر کی طرف کوئی رغبت نہیں اور ہر اس چیز سے جو میرے رب کا غیر ہے میں بے رغبت ہوں۔

اَ لَا اَیُّھَــا الشَّیْـخُ الَّـذِیُ یَتَـجَـنَّـبُ　　تَـرٰی اِنْ تَتُبْ مِـنِّـی الْھَوٰی وَالتَّحَبُّبُ

سن اے شیخ! جو (مجھ سے) کنارہ کش ہے اگر تُو توبہ کرے تو میری طرف سے الفت اور محبت پائے گا۔

وَ لَـســتُ بِــرَاضٍ اَنْ اُ لَاعِــنَ لَاعِـنًــا　　فَـاخْـتَـارُ نَھْـجَ الْـعَفْوِ وَالْقَلْبُ مُغْضِبُ

اور میں اس بات پر خوش نہیں کہ لعنت کرنے والے پر لعنت کروں۔ میں عفو کا طریق ہی اختیار کرتا ہوں حالانکہ دل غضبناک ہے۔

رَأَیْــتُ بَسَــاتِـیْـنَ الْھُـدٰی مِنْ تَـذَلُّـلٍ　　وَ اِنِّــیُ بِــآ لَامِــیُ عُـذَیْـقٌ مُّـرَجَّبُ

میں نے فروتنی کے ذریعہ ہدایت کے باغ دیکھے ہیں اور باوجود اتنی تکلیفوں کے میں کھجور کی ایسی پھلدار ٹہنی ہوں جسے کثرتِ ثمر کی وجہ سہارا دیا گیا ہے۔

تَسُـــبُّ وَ اِنْ اَعْـذِرْکَ فِـیْـمَـا تَسُبُّـنِـیُ　　وَ لٰـکِـنْ اَمَـامَ الـلّٰـہِ تَـعْـصِیُ وَ تُذْنِبُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہے اور اگر میں ان گالیوں میں تجھے معذور بھی سمجھوں پھر بھی اللہ کے سامنے تو نافرمانی کر رہا ہے اور گنہگار ہو رہا ہے۔

تَصُوْلُ عَلَیَّ لِھَتْکِ عِرْضِیْ وَ اَعْتَلِیْ　　وَ اَعْطَانِیَ الرَّحْمٰنُ مَا کُنْتُ اَطْلُبُ

تُو تو میری ہتکِ عزت کے لیے مجھ پر حملہ کرتا ہے اور میں بلند ہوتا ہوں اور مجھے رحمان نے وہ کچھ دیا ہے جو میں طلب کرتا ہوں۔

تَرٰی عِزَّتِیْ یَوْمًا فَیَوْمًا فَتَنْشَوِیْ　　وَ تَھْذِیْ کَاَنَّکَ بِالْھَرَاوِیْ تُضْرَبُ

تو میری عزت کو دن بدن ترقی پر پاتا ہے سوتُو جلتا بھُنتا ہے اور بکواس کرتا ہے جیسے کہ تجھے لاٹھیوں سے مارا جا رہا ہے۔

أَرٰی اَنَّ نَشْزِیْ فِیْکَ کَالرُّمْحِ لَاعِجٌ　　وَ یُلَاعِجَنْکَ شَأْنُنَا الْمُتَرَقَّبُ

میں دیکھتا ہوں کہ میری ترقی تجھ میں نیزے کی طرح درد پیدا کرنے والی ہے اور ضرور دردناک کرے گی تجھے ہماری وہ حالت جس کا انتظار ہے۔

وَ لَوْ لَمْ یَکُنْ فِی الْقَلْبِ غَیْرُ تَغَیُّظٍ　　فَلَا الْقَلْبُ اِلَّا جَمْرَۃٌ تَتَلَھَّبُ

اور اگر دل میں سوائے غصّہ کے اور کچھ نہ ہو تو پھر دل نہ ہوا بھڑکتی ہوئی چنگاری ہی ہوئی۔

وَلَا تَحْسَبَنْ قَلْبِیْ اِلَی الضِّغْنِ مَائِلًا　　تَعَاشِیْبُ اَرْضِیْ خُلَّۃٌ وَّ تَحَبُّبُ

تو میرے دل کو کینے کی طرف مائل خیال نہ کر۔ میری زمین کے گھاس تو دوستی اور محبت ہیں۔

کَمِثْلِکَ عَادٍ مَّارَأَیْتُ وَلَاعِنًا　　أَ قَوْلُکَ قَوْلٌ اَوْسِنَانٌ مُّذَرَّبُ

تیرے جیسا دشمن اور لعنت کرنے والا میں نے کبھی نہیں دیکھا۔ کیا تیرا کوئی قول ہے یا کہ تیز کیا ہوا نیزہ؟

أَرَدْتَّ وَبَالِیْ لٰکِنِ اللّٰہُ صَانَنِیْ　　تَنَدَّمْ فَقَدْ فَاتَ الَّذِیْ کُنْتَ تَطْلُبُ

تو نے میرا وبال چاہا لیکن اللہ نے مجھے محفوظ رکھا۔ پشیمان ہو کہ جو کچھ تو طلب کرتا تھا وہ ہونے سے رہ گیا ہے۔

وَ لَسْتَ عَلَیَّ مُصَیْطِرًا وَّ مُحَاسِبًا　　وَ مَا یُعْطِیَنَّ الرَّبُّ أَ فَأَنْتَ تَسْلُبُ

تو مجھ پر کوئی داروغہ اور محاسب نہیں ہے۔ جو کچھ مجھے (میرا) رب دے رہا ہے کیا تو (اسے) چھین سکتا ہے؟

تَرَفَّقْ فَاِنَّ الرِّفْقَ لِلنَّاسِ جَوْھَرٌ　　وَ مَا یَتْرُکَنْ سَیْفٌ فَبِالرِّفْقِ یُجْلَبُ

نرمی اختیار کر کیونکہ نرمی لوگوں کی خوبی ہے اور جو کام تلوار سے نہ ہو سکے وہ نرمی سے حاصل ہو سکتا ہے۔

وَلَا تَشْرَبَنْ جَھْلًا اُجَاجَ عَدَاوَۃٍ　　وَ وَاللّٰہِ اِنَّ السِّلْمَ اَحْلٰی وَ اَعْذَبُ

اور نادانی سے عداوت کا کھاری پانی نہ پی اور خدا کی قسم! صلح بہت شیریں اور بہت میٹھی ہے۔

وَ مَنۡ کَانَ لَایَتَادَّبَنۡ مِنۡ نَّاصِحٍ فَلَہٗ دَوَاھِی الدَّھۡرِ نِعۡمَ الۡمُؤَدِّبُ

اور جو ناصح سے ادب حاصل نہیں کرتا تو اس کے لیے حوادثِ زمانہ اچھے مؤدِّب ہیں۔

أَیَا لَاعِنِیۡ مَاکُنۡتَ بِدۡعًا مِّنَ الۡھَوٰی لِکُلٍّ مِّنَ الۡعُلَمَاءِ رَاۡیٌ وَّ مَذۡھَبُ

اے مجھے لعنت کرنے والے! تو ہوائے نفس میں کوئی نیا شخص نہیں ہے۔ عالموں میں سے ہر ایک کے لیے رائے اور مذہب ہے۔

عَلَیَّ لِرَبِّیۡ نِعۡمَۃٌ بَعۡدَ نِعۡمَۃٍ فَلَا زِلۡتُ فِیۡ نُعۡمَائِہٖ اَتَقَلَّبُ

مجھ پر میرے خدا کی نعمت پر نعمت ہے۔ میں ہمیشہ اس کی نعمتوں میں لوٹ پوٹ رہتا ہوں۔

وَ اِنَّ رَسُوۡلَ اللّٰہِ شَمۡسٌ مُّنِیۡرَۃٌ وَ بَعۡدَ رَسُوۡلِ اللّٰہِ بَدۡرٌ وَّ کَوۡکَبُ

اور بے شک رسول اللہ ﷺ تو روشنی دینے والے سورج ہیں اور رسول اللہ ﷺ کے بعد چودھویں کا چاند اور ستارے ہیں۔

جَرَتۡ عَادَۃُ اللّٰہِ الَّذِیۡ ھُوَ رَبُّنَا یُرِیۡ وَجۡہَ نُوۡرٍ بَعۡدَ نُوۡرٍ یَّذۡھَبُ

اللہ تعالیٰ جو ہمارا رب ہے اس کی یہ عادت جاری ہے کہ وہ ایک نور کے جانے کے بعد دوسرے نور کا چہرہ دکھا دیتا ہے۔

کَذٰلِکَ فِی الدُّنۡیَا نَرٰی قَانُوۡنَہٗ نُجُوۡمُ السَّمَا تَبۡدُوۡ اِذَا الشَّمۡسُ تَغۡرُبُ

اسی طرح دنیا میں ہم اس کا قانون پاتے ہیں کہ جب سورج غروب ہو جاتا ہے تو آسمان کے ستارے ظاہر ہو جاتے ہیں۔

خَفِ اللّٰہَ یَا مَنۡ بَارَزَ اللّٰہَ مِنۡ ھَوٰی وَ اِنَّ الۡفَتٰی عِنۡدَ التَّجَاسُرِ یَرۡھَبُ

اللہ سے ڈر۔ اے شخص! جس نے ہوائے نفسانی سے خدا کا مقابلہ کیا اور بے شک جواں مرد ایسی دیدہ دلیری دکھاتے ہوئے خوف کھاتا ہے۔

وَ لَا تَطۡلُبَنۡ رَیۡحَانَ دُنۡیَاکَ خِسَّۃً وَ شَوۡکُ الۡفَیَافِیۡ مِنۡہُ اَشۡھٰی وَ اَطۡیَبُ

تو اپنی دنیا کی خوشبو کو کمینگی سے طلب مت کر حالانکہ جنگلوں کے کانٹے بھی اس کی نسبت زیادہ مرغوب اور اچھے ہیں۔

یَزِیۡدُ الشَّقِیَّ شَقَاوَۃً طُوۡلُ اَمۡنِہٖ وَ یُرۡخِی الۡمُھَیۡمِنُ حَبۡلَہٗ ثُمَّ یَجۡذِبُ

بد بخت کا لمبے عرصہ تک بے خوف رہنا اسے بدبختی میں بڑھا دیتا ہے اور خدائے مُہَیمن اس کی رسی کو ڈھیلا کرتا ہے اور پھر اسے کھینچ لیتا ہے۔

اِذَا مَاقَصَدۡتُّ اِشَاعَۃَ الۡحَقِّ فِی الۡوَرٰی صَدَدۡتَّ وَ تُبۡدِیۡ کُلَّ خُبۡثٍ وَّ تَثۡلُبُ

اور جب میں نے مخلوق میں حق کی اشاعت کا ارادہ کیا تو روک بنا اس حال میں کہ تو خباثت ظاہر کر رہا اور عیب لگا رہا ہے۔

وَ اَنـتَ تَـرَی الۡاِسۡلَامَ قَـفۡـرًا کَـأَنَّـهٗ مَـقَـابِـرُ أَمۡوَاتٍ وَّ أَرۡضٌ سَبۡسَـبُ

اور تو اسلام کو چٹیل میدان خیال کرر ہا ہے گویا کہ وہ قبرستان ہے اور ایک بے آب وگیاہ زمین ہے۔

تَـصُوۡلُ الۡعِدَا مِنۡ جَهۡلِهِمۡ وَعِنَادِهِمۡ عَـلٰی صُحُفِ مَوۡلَانَـا وَ کُلٌّ یُکَذِّبُ

دشمن اپنی نادانی اور عناد سے حملہ کرر ہے ہیں ہمارے مولا کے صحیفوں پر۔اور ہر ایک (دشمن) انہیں جھٹلا رہا ہے۔

وَ هُدًی کَسِمۡطَـیۡ لُؤۡلُؤٍ وَّ زَبَرۡجَدٍ بِهِ الطِّفۡلُ یَلۡهُوۡ مِنۡ عِنَادٍ وَّ یَجۡدِبُ

اور قرآن تو ایک ہدایت ہے۔(خوبصورتی میں) موتیوں اور زبرجد کی دولڑیوں کی طرح ہے۔ پر طفلانہ ذہن بوجہ عناد اس سے کھیلتا اور اس پر عیب لگا تا ہے۔

وَ مِنۡ کُلِّ طَـرۡفٍ تَـمۡطُرَنَّ سِهَامُهُمۡ فَهٰذَا عَلَی الۡاِسۡلَامِ یَوۡمٌ عَصَبۡصَبُ

اور ہر طرف سے ان کے تیر برس رہے ہیں۔سو یہ اسلام پر ایک سخت دن ہے۔

نَـرٰی هٰـذِهٖ مِـنۡ کُـلِّ قَوۡمٍ بِعَیۡنِنَـا فَتَذۡرِفُ عَیۡنُ الرُّوۡحِ وَالۡقَلۡبُ یَشۡجَبُ

یہ بات ہم ہر قوم کی طرف سے اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں۔سو روح کی آنکھ آنسو بہارہی ہے اور دل کُڑھ رہا ہے۔

فَقُمۡـتُ فَعَـادَانِیۡ عِدَایَ وَ مَعۡشَرِیۡ فَلِیۡ مِنۡ جَمِیۡعِ النَّاسِ لَعۡنٌ مُّرَکَّبُ

سو میں (جواب کے لئے) اٹھا تو دشمنی کرنے لگے مجھ سے میرے دشمن بھی اور میرا خاندان بھی۔پس مجھے ایسے تمام لوگوں کی طرف سے اکٹھی لعنت پہنچی۔

وَ لَمۡ یَبۡقَ اِلَّـاحَضۡرَةُ الۡوِتۡـرِ مَلۡجَأٌ وَ مِنۡ بَابِ خَلَّاقِ الۡوَرٰی اَیۡنَ اَذۡهَبُ

اور خدائے واحد کی ذات کے سوا کوئی جائے پناہ نہ رہی اور مخلوق کے پیدا کرنے والے کے دروازے سے میں جا بھی کہاں سکتا ہوں۔

فَـاِنَّ مَـلَاذِیۡ مُسۡتَعَـانٌ یُحِبُّنِیۡ وَ یَسۡقِیۡنِ مِنۡ کَأۡسِ الۡوِصَالِ فَأَشۡرَبُ

سو یقیناً میری پناہ تو وہ وجود ہے جس سے مدد مانگی جاتی ہے (اور) وہ مجھ سے محبت کرتا ہے اور مجھے وصال کا پیالہ پلاتا ہے۔سو میں پیتا ہوں۔

غَیُوۡرٌ فَیَاۡخُذُ رَأۡسَ خَصۡمِیۡ اِذَا اعۡتَدٰی غَـفُـوۡرٌ فَیَغۡفِرُ زَلَّتِیۡ حِیۡنَ أُذۡنِبُ

وہ غیرت مند ہے وہ میرے دشمن کو سر سے پکڑ لیتا ہے جب وہ حد سے بڑھتا ہے وہ بخشنہار ہے وہ میری لغزش کو ڈھانپ دیتا ہے جب میں قصور کرتا ہوں۔

وَ اِنِّـیۡ بَـرِیۡءٌ مِّـنۡ رَیَـاحِیۡنَ غَیۡـرِهٖ وَ عَـذَابُ شَوۡکٍ مِّنۡهُ عَذۡبٌ وَّ طَیِّبُ

میں اس کے غیر کی (طرف سے آنے والی) خوشبوؤں سے بھی بیزار ہوں اور اسکی طرف سے کانٹے کی تکلیف بھی (میرے نزدیک) شیریں اور عمدہ ہے۔

یُحِبُّ التَّذَلُّلَ وَالتَّوَاضُعَ رَبُّنَا　　وَ مَنْ یَّنْزِلَنْ عَنْ فَرَسِ کِبْرٍ یَّرْکَبُ

ہمارا رب تو عاجزی اور انکساری کو پسند کرتا ہے۔ جو تکبر کے گھوڑے سے نیچے اتر آئے وہی شاہ سوار بن جاتا ہے۔

وَ لِلصَّابِرِیْنَ یُوَسِّعُ اللّٰہُ رَحْمَہٗ　　وَ یَفْتَحُ اَبْوَابَ الْجَدَا وَ یُقَرِّبُ

اور صبر کرنے والوں کے لئے خدا اپنے رحم کو وسیع کرتا ہے اور عطا کے دروازے کھول دیتا اور قُرب بخشتا ہے۔

تَعَرَّفْتُہٗ حَتّٰی اَتَتْنِیْ مَعَارِفٌ　　وَ اِنَّ الْفَتٰی فِیْ سُؤْلِہٖ لَایَلْغَبُ

میں نے پے در پے اس سے معرفت مانگی یہاں تک کہ میرے پاس معارف آ گئے اور یقیناً باہمت انسان سوال کرنے میں نہیں تھکتا۔

رَأَیْنَاہُ مِنْ نُّوْرِا لنَّبِیِّ الْمُصْطَفٰی　　وَ لَوْلَاہُ مَا تُبْنَا وَلَانَتَقَرَّبُ

ہم نے اس (خدا) کو نبی مصطفی ﷺ کے نور کے ذریعہ پالیا۔ اگر وہ نبی نہ ہوتا تو نہ ہم رجوع (الی اللہ) کرتے اور نہ ہم (خدا کے) مقرب بنتے۔

لَہٗ دَرَجَاتٌ فِی الْمَحَبَّۃِ تَآمَّۃٌ　　لَہٗ لَمَعَاتٌ زَالَ مِنْھَا الْغَیْھَبُ

اس نبی کو محبت الٰہی میں کامل درجات حاصل ہیں۔ اس کو ایسی شعاعیں ملی ہیں جن کے ذریعہ تاریکی دور ہوگئی ہے۔

ذُکَاءٌ مُّنِیْرٌ قَدْ اَنَارَ قُلُوْبَنَا　　وَ لَہٗ اِلٰی یَوْمِ النُّشُوْرِ مُعَقِّبُ

وہ روشنی کرنے والا آفتاب ہے اس نے ہمارے دلوں کو روشن کر دیا ہے اور اسکا قیامت کے دن تک کوئی نہ کوئی جانشین ہوتا رہیگا۔

وَ فِی اللَّیْلِ بَعْدَ الشَّمْسِ قَمَرٌ مُّنَوَّرٌ　　کَمَا فِی الزَّمَانِ نُشَاھِدَنْ وَ نُجَرِّبُ

اور رات کو سورج کے بعد روشن چاند ہوتا ہے جیسا کہ ہم زمانہ میں مشاہدہ کرتے اور تجربہ رکھتے ہیں۔

وَ لِلّٰہِ اَلْطَافٌ عَلٰی مَنْ اَحَبَّہٗ　　فَوَابِلُہٗ فِیْ کُلِّ قَرْنٍ یَّسْکَبُ

اور خدا کی اس شخص پر مہربانیاں ہیں جو آپ سے محبت کرے پس آپ کی موسلا دھار بارش ہر صدی میں برسا کرتی ہے۔

وَ شِیْمَتُہٗ قَدْ اُفْرِدَتْ فِیْ فَضَائِلٍ　　وَ قَدْ فَاقَ أَحْلَامَ الْوَرٰی أَ فَتَعْجَبُ

اور آپ کا خُلق فضائل میں یکتا ہو گیا ایسے حال میں کہ آپ (اپنے اخلاق میں) مخلوق کی عقلوں (کے اندازے) پر بھی فوقیت لے گئے۔ پس کیا تو حیران ہو رہا ہے۔

وَ رَعٰی وَاٰتَی الصَّحْبَ لَبَنًا سَائِغًا　　وَ لَیْسَ کَرَاعِی الْغَنَمِ یَرْعٰی وَ یَحْلِبُ

وہ چوپان بنا اور اس نے اپنے ساتھیوں کو خوشگوار شیریں دودھ عطا کیا۔ وہ بکریوں کے چوپان کی طرح نہیں جو بکریاں چراتا اور دودھ دھولیتا ہے۔

وَ لَیسَ التُّقٰی فِی الدِّیْنِ اِلَّا اتِّبَاعُہٗ　　وَ کُلُّ بَعِیْدٍ مِّنْ ھُدَاہُ یُقَرَّبُ

اور دین میں تقویٰ صرف آپ کی اتباع کا نام ہے اور ہر وہ جو ہدایت سے دور ہے آپ کی راہنمائی سے ہی (خدا کا) قرب پاتا ہے۔

وَ لَوْ کَانَ مَآءٌ مِّثْلَ عَسْلٍ بِطَعْمِہٖ　　فَوَاللّٰہِ بَحْرُ الْمُصْطَفٰی مِنْہُ اَعْذَبُ

اور اگر پانی اپنے مزے میں شہد کی طرح بھی (میٹھا) ہو تو خدا کی قسم! مصطفٰی کا سمندر تو اس سے بھی زیادہ شیریں ہے۔

مَدَحْتُکَ یَامَحْبُوْبُ مِنْ صِدْقِ مُھْجَتِیْ　　وَ لَوْلَاکَ مَاکُنَّا اِلَی الشِّعْرِ نَرْغَبُ

اے محبوب! میں نے اپنے صدقِ دل سے تیری مدح کی ہے اور اگر تُو نہ ہوتا تو ہم شعر کی طرف راغب نہ ہوتے۔

وَ اِنَّا لَجِئْنَا فِیْ عَطَائِکَ رَاغِبًا　　وَ مَنْ جَآءَ بَابَکَ سَائِلًا لَّا یُثَرَّبُ

اور ہم تیری عطا میں رغبت کرتے ہوئے آئے ہیں اور جو تیرے دروازے پر سائل بن کر آئے وہ ملامت نہیں کیا جاتا (محروم نہیں رہتا)۔

وَ وَاللّٰہِ حُبُّکَ لِلنَّجَاۃِ لِمُؤْمِنٍ　　دَلِیْلٌ وَّ عُنْوَانٌ فَکَیْفَ نُخَیَّبُ

اور خدا کی قسم! تیری محبت مومن کی نجات کے لئے ایک راہنما اور علامت ہے تو پھر ہم کس طرح نامراد رہ سکتے ہیں۔

وَ اٰثَرْتُ حُبَّکَ بَعْدَ حُبِّ مُھَیْمِنِیْ　　وَ تُصْبِیْ جَنَانِیْ مِنْ سَنَاکَ وَ تَجْلِبُ

اور (اے نبی) میں نے تیری محبت کو اپنے خدائے مُھَیمن کی محبت کے بعد اختیار کر لیا ہے اور (اے نبی) تو میرے دل کو اپنے نور کے ذریعہ گرویدہ اور جذب کر رہا ہے۔

وِ نَسْتَصْغِرُ الدُّنْیَا وَخَضْرَائَھَا مَعًا　　فَلَا نَجْتَنِیْ مِنْھَا وَ لَا نُسْتَخْلَبُ

اور ہم دنیا اور اس کی رونق و خوبصورتی کو ایک ساتھ ہی حقیر سمجھتے ہیں سو ہم اس کا کوئی پھل نہیں توڑتے اور نہ ہی اس کے کانٹوں سے مجروح ہونا چاہتے ہیں۔

اَلَا اَیُّھَا الشَّیْخُ الَّذِیْ اَکْفَرْتَنِیْ　　وَ اِنِّیْ بِزَعْمِکَ کَافِرٌ ثُمَّ ھَیْدَبُ

سُن لے اے شیخ کہ جس نے مجھے کافر کہا ہے! اور میں تیرے خیال میں کافر بھی ہوں پھر عاجز بھی۔

فَتِلْکَ بِعَوْنِ اللّٰہِ مِنِّیْ قَصِیْدَۃٌ　　مُحَبَّرَۃٌ وَّ نَظِیْرَہٗ مِنْکَ اَطْلُبُ

سو اللہ کی مدد سے میری طرف سے یہ قصیدہ لکھا ہوا موجود ہے اور میں اس نظم کی نظیر تجھ سے طلب کرتا ہوں۔

وَ ھٰذِیْ ثَلٰثٌ قَدْ نَظَمْنَا وَ ھِدْیَۃٌ　　بِبَحْرٍ خَفِیْفٍ لِلْاَحِبَّاءِ أَنْسَبُ

اور یہ تین قصیدے ہم نے نظم کئے ہیں اور یہ لوگوں کے لئے راہنمائی ہیں۔ ہلکے پھلکے بحر میں جو دوستوں کے لئے بہت مناسبِ حال ہے۔

فَـاِنْ كُـنْـتَ ذَا عِـلْـمٍ فَـاْتِ نَـظِـيْـرَهَـا   وَ اِنْ تَـعْـجَـزَنْ جَـهْـلًا فَكِبْرُكَ اَعْجَبُ

پس اگر تو صاحبِ علم ہے تو اس کی نظیر لا۔ اور اگر تو جہالت کی وجہ سے عاجز آ جائے تو تیرا تکبر بہت حیران کن ہے۔

(کرامات الصادقین۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۹۶ تا ۱۰۵)

۱۰

حَـمَـامَتُـنَـا تَـطِيْرُ بِـرِيْـشِ شَـوْقٍ　　وَ فِـىْ مِـنْـقَـارِهَا تُـحَفُ السَّـلَامِ

ہماری کبوتری چونچ میں سلامتی کے تحفے لئے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑ رہی ہے۔

اِلٰـى وَطَـنِ الـنَّـبِـيِّ حَبِيْـبِ رَبِّـىْ　　وَ سَيِّـدِ رُسُـلِـهٖ خَيْـرِ الْاَنَـامِ

میرے ربّ کے محبوب اور نبیوں کے سردار، سرورِ کائنات نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کے وطن کی طرف۔

(حمامة البشریٰ۔روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۱۶۵)

۱۱

قَصِيدَةٌ لَطِيفَةٌ لِمُؤَلِّفِ هٰذِهِ الرِّسَالَةِ فِیْ بَيَانِ مَفَاسِدِ الزَّمَانِ وَضُرُوْرَةِ رَجُلٍ يَهْدِیْ اِلٰی طُرُقِ الرَّحْمٰنِ
وَنَعْتِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَفَخْرِ الْاِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اس رسالہ کے مؤلف کا لطیف قصیدہ جو زمانہ کے مفاسد، خدائے رحمان کی راہوں کی طرف رہنمائی کرنے والے ایک شخص کی ضرورت اور حضرت سید الانبیاء فخر انس و جان صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح کے بیان میں ہے۔

دُمُوْعِیْ تَفِيْضُ بِذِكْرِ فِتَنٍ أَنْظُرُ وَ إِنِّیْ أَرٰی فِتَنًا كَقَطْرٍ يَّمْطُرُ

ان فتنوں کے ذکر سے جنہیں میں دیکھ رہا ہوں، میرے آنسو بہہ رہے ہیں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ فتنے اس بارش کی طرح ہیں جو برس رہی ہو۔

تَهُبُّ رِيَاحٌ عَاصِفَاتٌ مُبِيْدَةٌ وَ قَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَ الْغَیُّ يَكْثُرُ

تند اور مہلک ہوائیں چل رہی ہیں۔ لوگوں کی نیکی کم ہوگئی ہے اور گمراہی بڑھ رہی ہے۔

وَ قَدْ زُلْزِلَتْ اَرْضُ الْهُدٰی زِلْزَالَهَا وَ قَدْ كُدِّرَتْ عَيْنُ التُّقٰی وَ تَكَدَّرُ

اور ہدایت کی زمین پر سخت زلزلہ آ گیا ہے اور تقویٰ کا چشمہ مکدّر ہو گیا ہے اور گدلا ہوتا جا رہا ہے۔

وَ مَا كَانَ صَرْخٌ يَصْعَدَنَّ اِلَی الْعُلٰی وَ مَا مِنْ دُعَاءٍ يُّسْمَعَنَّ وَ يُنْصَرُ

اور کوئی چیخ نہیں جو بلندی (آسمانوں) کی طرف چڑھتی ہو اور نہ کوئی دعا سنی جاتی ہے اور نہ نصرت پاتی ہے۔

فَلَمَّا طَغَی الْفِسْقُ الْمُبِيْدُ بِسَيْلِهٖ تَمَنَّيْتُ لَوْ كَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

جب طغیانی پر آ گیا مہلک فسق اپنے سیلاب کے ساتھ تو میں نے آرزو کی۔ کاش تباہ کُن وبا (نازل) ہوتی۔

فَاِنَّ هَـلَاکَ الـنَّـاسِ عِنۡدَ اُولِـی النُّھٰی　　اَحَـبُّ وَ اَوۡلٰـی مِـنۡ ضَلَالٍ یُّخَسِّـرُ

کیونکہ لوگوں کا ہلاک ہوجانا عقلمندوں کے نزدیک زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے گھاٹے میں ڈالنے والی گمراہی سے۔

عَـلٰی جُدُرِ الۡاِسۡلَامِ نَـزَلَـتۡ حَـوَادِثٌ　　وَ ذَاکَ بِسَـیِّـئَـاتٍ تُـذَاعُ وَ تُـنۡشَـرُ

اسلام کی دیواروں پر حوادث نازل ہوچکے ہیں اور یہ ان برائیوں کی وجہ سے ہیں جو عام ہورہی ہیں اور پھیلائی جارہی ہیں۔

وَ فِیۡ کُـلِّ طَـرۡفٍ نَـارُ فِتَـنٍ تَـاَجَّجَتۡ　　وَ فِـیۡ کُـلِّ ذَنۡـبٍ قَدۡ تَـرَاءَ ی التَّقَعُّرُ

ہر طرف فتنوں کی آگ بھڑک رہی ہے اور ہر گناہ میں گہرائی دکھائی دے رہی ہے۔

وَ مِـنۡ کُـلِّ جِهَـةٍ کُـلُّ ذِئۡـبٍ وَ نَـمۡـرَةٍ　　یَـعِیۡثُ بِـوَثۡـبٍ وَّ الۡـعَـقَـارِبُ تَـأۡبَـرُ

اور ہر طرف سے ہر بھیڑیا اور چیتا حملے کے ذریعہ تباہی ڈال رہا ہے اور بچھو کاٹ رہے ہیں۔

وَ عَیۡنُ هِـدَایَـاتِ الۡـکِتَـابِ تَـکَـدَّرَتۡ　　بِـهَـا الۡـعِیۡنُ وَالۡاٰرَامُ یَـمۡشِیۡ وَ یَعۡبُرُ

اور کتاب اللہ کی ہدایتوں کا چشمہ گدلا ہوگیا ہے۔ اس چشمے میں جنگلی گائیں اور ہرن چل اور گذر رہے ہیں۔

تَـرَاءَ تۡ غَـوَایَـاتٌ کَـرِیۡحٍ عَـاصِفٍ　　وَ اَرۡخٰـی سُدُوۡلَ الۡغَیِّ لَیۡلٌ مُّـکَـدِّرُ

گمراہیاں تند ہوا کی طرح نظر آرہی ہیں اور تاریکی پیدا کرنے والی رات نے گمراہی کے پردے لٹکا دیئے ہیں۔

وَ لِـلـدِّیۡـنِ اَطۡلَالٌ اَرَاهَـا کَلَاهِفٍ　　وَ دَمۡـعِـیۡ بِـذِکۡـرِ قُـصُـوۡرِهٖ یَـتَـحَـدَّرُ

اور دین کے صرف کھنڈرات باقی رہ گئے ہیں جنہیں میں افسردہ شخص کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

اَرَی الۡـعَـصۡـرَ مِـنۡ نَّـوۡمِ الۡـبَـطَـالَـةِ نَـآئِـمًـا　　وَ کُـلُّ جَهُـوۡلٍ فِـی الۡـهَـوٰی یَـتَـبَـخۡـتَـرُ

میں زمانہ کو باطل پرستی کی نیند میں سویا ہوا دیکھ رہا ہوں اور ہر جاہل اپنی خواہشوں میں اترا رہا ہے۔

وَ لَیۡلًا کَـعَـیۡـنِ الـظَّـبۡـیِ غَـابَـتۡ نُـجُـوۡمُـهٗ　　وَ دَاءً لِشِـدَّتِـهٖ عَـنِ الۡـمَـوۡتِ یُـخۡـبِـرُ

اور میں ہرن کی آنکھ جیسی سیاہ رات کو دیکھ رہا ہوں کہ اس کے ستارے غائب ہوگئے ہیں۔ اور اس بیماری کو دیکھ رہا ہوں جو اپنی شدت کی وجہ سے موت کی خبر دے رہی ہے۔

نَسُـوۡا نَـهۡـجَ دِیۡـنِ الـلّٰـهِ خُـبۡـثًـا وَّ غَـفۡـلَـةً　　وَ اَفۡـعَـالُـهُـمۡ بَـغۡـیٌ وَّ فِـسۡـقٌ وَّ مَـیۡـسِـرُ

انہوں نے دینِ الٰہی کا راستہ خبث اور غفلت سے بھلا دیا ہے اور ان کے افعال بغاوت، فسق اور جوا بازی ہیں۔

وَ مَـا هَـمُّهُـمْ اِلَّـا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ   وَ مَـا جَهْـدُهُـمْ اِلَّـا لِعَيْـشٍ يُّـوَفَّرُ

اوران کا سارافکر صرف حظِّ نفوس کے لئے ہےاوران کی ساری کوشش صرف عیش وعشرت کے لئے ہے جو بڑھائی جارہی ہے۔

وَ قَدْ ضَيَّعُوْا بِـالْجَهْلِ لَبَنًا سَائِغًا   وَ لَـمْ يَبْـقَ فِـى الْاَقْدَاحِ اِلَّا مَاضِرُ

اورانہوں نے نادانی سے خوشگوار دودھ ضائع کردیا ہےاور پیالوں میں صرف کھٹا دودھ باقی رہ گیا ہے۔

وَ رَكْبُ الْـمَنَـايَا قَدْ دَنَاهُمْ بِسَيْفِهِمْ   وَ هُمْ خَيْلُ شُحٍّ مَـادَنَـاهُـمْ تَحَسُّرُ

اورموتوں کا قافلہ اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قریب آ گیا ہےاور یہ لوگ حرص کے شاہسوار ہیں (اس پر) افسوس ان کے قریب بھی نہیں پھٹکا۔

تَـصِيْـدُهُـمُ الـدُّنْيَـا بِعَظْـمَـةِ مَكْـرِهَـا   فَيَـاعَـجَبًـا مِّـنْهَـا وَ مِـمَّـا تَـمْـكُـرُ

اپنے عظیم مکر سے دنیاان کا شکار کررہی ہے پس اس دنیا پر تعجب ہےاوراس کے مکر پر بھی جووہ کررہی ہے۔

تُـذَكِّـرُ اِفْـــلَاسًـا وَّجُـوْعًـا وَّ فَـاقَـةً   فَتَـدْعُـوْ اِلَـى الْاٰثَـامِ مِـمَّـا تُـذَكِّرُ

وہ انہیں افلاس، بھوک اور فاقہ یاددلاتی ہے پھران باتوں کو یاددلانے سے انہیں گناہوں کی طرف دعوت دیتی ہے۔

تُـرِيْـدُ لِتُهْـلِكَ فِـى التَّغَـافُلِ اَهْلَهَـا   وَ قَـدْ عُـقِـرَتْ هِـمَمُ اللِّـئَـامِ وَ تُعْقَرُ

وہ چاہتی ہے کہ اہل دنیا کوغفلت میں ہی ہلاک کردے اور کمینوں کی ہمتیں پست ہوچکی ہیں اوران کی کونچیں کاٹی جارہی ہے۔

وَ اَلْهَتْ عَنِ الـدِّيْـنِ الْـقَـوِيْـمِ قُلُوْبَهُمْ   فَـمَـالُوْا اِلَـى لُـمَـعَـاتِهَـا وَ تَخَيَّرُوْا

اوردنیانے ان کے دلوں کو سچے دین سے غافل کردیا ہے پس وہ اس کی چمک دمک پر لٹو ہوکراسی کے ہورہے ہیں۔

تَـقُـوْدُ اِلٰـى نَـارِ الـلَّظٰى وَجَـنَـاتُهَـا   وَ لُـمَـعَـاتُهَـا تُـصْبِـى الْقُلُوْبَ وَ تَخْتِرُ

اس کے رخسار شعلوں والی آگ کی طرف کھینچ کے لے جاتے ہیں اوراس کی چمک دمک دلوں کو مائل کرتی اوردھوکہ دیتی ہے۔

وَ تَـدْعُـوْ اِلَيْهَـا كُـلَّ مَـنْ كَـانَ هَـالِكًـا   فَـكُـلٌّ مِّـنَ الْاَحْـدَاثِ يَـدْنُـوْ وَ يَخْطِرُ

اوراپنی طرف ہراس شخص کو جوہلاک ہونے والا ہودعوت دیتی ہے۔ پس نوجوانوں میں سے ہرایک اس کے قریب ہورہا ہےاورجھوم رہا ہے۔

تَـمِيْـسُ كَبِـكْـرٍ فِـىْ نِـقَـابِ الْمَكَـائِدِ   وَ تُـبْـدِىْ وَمِيْـضًـا كَـاذِبًـا وَّ تُـزَوِّرُ

وہ (دنیا) کنواری کی طرح مٹک کرچلتی ہے مکروں کے نقاب میں۔اورجھوٹی چمک دمک ظاہر کرتی ہےاوردھوکہ دیتی ہے۔

وَ دَقَّتْ مَکَائِدُھَا فَلَمْ یُدْرَ سِرُّھَا　　　لِمَا نَسَجَتْھَا مِنْ فُنُوْنٍ تَکَوُّرُ

اوراس کے مکر باریک ہیں اوراس کا بھید نہیں جانا جاسکتا اس لئے کہ اس نے ان کا جال ایسی حیلہ سازیوں سے بُنا ہے جنہیں وہ چھپا رہی ہے۔

وَ تَبْدُوْ کَتُرْسٍ فِیْ زَمَانٍ بِکَیْدِھَا　　　وَ فِیْ سَاعَۃٍ اُخْرٰی حُسَامٌ مُّشَھَّرُ

اور کبھی تو وہ اپنے فریب سے ڈھال کی طرح سامنے آتی ہے اور دوسری ہی گھڑی وہ کھچی ہوئی تلوار ہوتی ہے۔

وَ عَیْنٌ لَّھَا تُصْبِی الْوَرٰی فَتَّانَۃٌ　　　وَ لِقَتْلِ اَھْلِ الْفِسْقِ کَشْحٌ مُّخَصَّرُ

اوراس کی فتنہ پرداز آنکھ مخلوق کو اپنی طرف مائل کرتی ہے اور فاسقوں فاجروں کے قتل کے لئے وہ دنیا پتلی کمر (والی حسینہ) ہے۔

عَجِبْتُ لِمَنْظَرِ ذَاتِ شَیْبٍ عَجُوْزَۃٍ　　　اَنِیْقٌ لِّعَیْنِ النَّاظِرِیْنَ وَ اَزْھَرُ

مجھے حیرت ہے اس عاجز بڑھیا کے منظر پر جو دیکھنے والوں کی نگاہ میں خوبصورت اور روشن جمال ہے۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا اِذْ رَأَیْتُ جَمَالَھَا　　　فَقُلْتُ اِلٰھِیْ اَنْتَ کَھْفِیْ وَ مَأْزَرُ

میں نے صبر کو لازم کرلیا جب میں نے اس کے جمال پر اطلاع پائی۔ میں نے کہا میرے خدا! تو ہی میرا ملجاء اور ماوٰی ہے۔

فَصَیَّرَھَا رَبِّیْ لِنَفْسِیْ سُرِّیَّۃً　　　کَجَارِیَۃٍ تُلْقٰی بِطَوْعٍ وَّ تُھْجَرُ

سو اسے میرے رب نے اسے میرے لئے لونڈی بنادیا۔ایسی لونڈی کی طرح جس سے وصال اور جدائی خود اپنی مرضی سے اختیار کی جاتی ہے۔

وَذٰلِکَ فَضْلٌ مِنْ کَرِیْمٍ وَّ مُحْسِنٍ　　　وَ یُعْطِی الْمُھَیْمِنُ مَنْ یَّشَاءُ وَ یَحْجُرُ

اور کریم اور محسن خدا کی طرف سے یہ ایک فضل ہے اور نگران خدا دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور روک لیتا ہے۔

وَ قَدْ ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلٰی عُشَّاقِھَا　　　وَ یَبْغُوْنَھَا عِشْقًا وَّحُبًّا فَتُدْبِرُ

اور دنیا اپنے عاشقوں پر تنگ ہوگئی ہے وہ اسے عشق اور محبت سے چاہتے ہیں تو وہ پیٹھ پھیر لیتی ہے۔

تَزَاحَمَتِ الطُّلَّابُ حَوْلَ لُحُوْمِھَا　　　کَمِثْلِ کِلَابٍ وَالْمَنَایَا تَسْخَرُ

(اسکے) طالب اس کے گوشت کے گرد ہجوم کررہے ہیں کتوں کی مانند اور موتیں (ان پر) ہنس رہی ہیں۔

وَ اِنَّ ھَوَاھَا رَأْسُ کُلِّ خَطِیْئَۃٍ　　　فَخَفْ حُبَّھَا یَااَیُّھَا الْمُتَبَصِّرُ

اس کا عشق ہر ایک خطا کی جڑ (منبع) ہے پس اس کی محبت سے ڈر۔ اے بصیرت رکھنے والے!

وَ قَدْ مَضَغَتْ اَنْيَابُهَا كُلَّ طَالِبٍ   وَ اَنْتَ اَثَارَتُهُمْ فَسَوْفَ تُكَسَّرُ

بے شک اس کی کچلیوں نے ہر طالب کو چباڈالا ہے اور تو ان کا بقیہ ہے پس تو بھی جلد توڑ دیا جائے گا۔

عَلٰی كُلِّ قَلْبٍ قَدْ اَحَاطَ ظَلَامُهَا   سِوٰی قَلْبِ مَسْعُوْدٍ حَمَاهُ الْمُيَسِّرُ

ہر دل پر اس کی تاریکی نے احاطہ کر رکھا ہے سوائے خوش نصیب کے دل کے کہ جس کی حفاظت آسانی پیدا کرنے والے خدا نے کی ہو۔

اِذَا مَا رَأَيْتُ الْمُسْلِمِيْنَ كِلَابَهَا   فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَيْنِ وَ الْقَلْبُ يَضْجَرُ

جب میں نے مسلمانوں کو اس (دنیا) کے کتے پایا تو آنکھوں سے آنسو بہہ پڑے اس حال میں کہ دل گھبرا رہا تھا۔

عَلٰی فِسْقِهِمْ لَمَّا اطَّلَعْتُ وَ كَسْلِهِمْ   بَكَيْتُ وَلَمْ اَصْبِرْ وَ لَا اَتَصَبَّرُ

جب میں نے ان کے فسق اور سستی پر اطلاع پائی تو میں رو پڑا اور صبر نہ کر سکا اور نہ صبر کی تاب رکھتا ہوں۔

اَكَبُّوْا عَلَى الدُّنْيَا وَمَالُوْا اِلَى الْهَوٰی   وَ قَدْ حَلَّ بَيْتَ الدِّيْنِ ذِئْبٌ مُّدَمِّرُ

وہ دنیا پر جھک گئے اور حرص و ہوا کی طرف مائل ہو گئے اس حال میں کہ دین کے گھر میں ایک تباہ کن بھیڑیا اُتر پڑا ہے۔

اَرٰی ظُلُمَاتٍ لَيْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَهَا   وَ ذُقْتُ كُئُوْسَ الْمَوْتِ لَوْلَا اُنَوَّرُ

میں تاریکیاں دیکھ رہا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے مر چکا ہوتا! اور میں موت کے پیالے چکھتا اگر میں منور نہ ہو رہا ہوتا۔

فَسَادٌ كَطُوْفَانٍ مُّبِيْدٍ وَّ اِنَّنِیْ   أَرَاهُ كَمَوْجِ الْبَحْرِ أَوْ هُوَ أَكْثَرُ

مہلک طوفان کی طرح ایک فساد برپا ہے اور بے شک میں اسے سمندر کی لہر کی طرح پاتا ہوں یا وہ اس سے بھی بڑا ہے۔

أَرٰی كُلَّ مَفْتُوْنٍ عَلَى الْمَوْتِ مُشْرِفًا   وَ كُلُّ ضَعِيْفٍ لَّا مَحَالَةَ يَعْثَرُ

میں دیکھ رہا ہوں کہ ہر مبتلائے فتنہ موت کے کنارے پہنچ چکا ہے اور ہر ایک کمزور بالضرور ٹھوکر کھاتا ہے۔

فَأَنْقَضَ ظَهْرِیْ ضُعْفُهُمْ وَ وَبَالُهُمْ   وَ مِنْ دُوْنِ رَبِّیْ مَنْ يُّدَاوِیْ وَ يَنْصُرُ

پس ان کے ضعف اور وبال نے میری کمر توڑ دی ہے اور میرے رب کے سوا کون علاج کرے گا اور مدد دے گا؟

فَيَارَبِّ اَصْلِحْ حَالَ اُمَّةِ سَيِّدِیْ   وَ عِنْدَكَ هَيْنٌ عِنْدَنَا مُتَعَسِّرُ

اے میرے ربّ! میرے آقا کی امّت کے حال کی اصلاح کر دے اور یہ تیرے لئے آسان ہے (اور) ہمارے لئے مشکل ہے۔

وَ لَیسَ بِرَاقٍ قَبلَ اَنْ تَأْخُذَنْ یَدًا   وَ لَیسَ بِسَاقٍ قَبلَ کَأْسٍ تُقَدِّرُ

اورکوئی بلندی پرنہیں جاسکتا پیشتر اس کے کہ تُو اس کا ہاتھ پکڑے اورکوئی کسی کو(کچھ) پلا نہیں سکتا پیشتر اس پیالے کے جو تُو مقدر کردے۔

وَ قَدْ نُشِرَتْ ذَرَّاتُنَا مِنْ مَّصَائِبِ   وَ مِتْنَا فَلَا تَذْکُرْ ذُنُوبًا تَنْظُرُ

اور ہمارے ذرّات مصائب کی وجہ سے منتشر کردیئے گئے ہیں اور ہم مرچکے ہیں۔پس ان گناہوں کو جو تو دیکھ رہا ہے نہ بیان کر۔

وَ لَا تُخْرِجَنْ سَیفًا طَوِیلًا لِّقَتْلِنَا   وَ تُبْ وَاعْفُوَنْ یَارَبَّ قَوْمٍ صُغِّرُوْا

اور ہمارے قتل کے لئے لمبی تلوار نہ نکال اور رجوع برحمت ہو اور معاف کردے۔اے ان لوگوں کے ربّ! جو ذلیل کئے گئے۔

وَ اِنْ تُهْلِکَنْ یَارَبَّنَا بِذُنُوبِنَا   فَنَفْنٰی بِمَوْتِ الْخِزْیِ وَالْخَصْمُ یُبْطِرُ

اور اگر تو، اے ہمارے ربّ ہمارے گناہوں کی وجہ سے ہلاک کرے گا تو ہم فنا ہو جائیں گے رسوائی کی موت سے اور دشمن فخر کرے گا۔

وَ لَا اَبْرَحُ الْمِضْمَارَ حَتّٰی تُعِینَنِیْ   وَلَا بُدَّ لِیْ اَنْ اُهْلِکَنْ اَوْ اُظَفَّرُ

اور میں میدان سے نہیں ہٹوں گا یہاں تک کہ تو مجھے مدد دے اور ضروری ہے میرے لئے کہ میں ہلاک ہو جاؤں یا کامیاب کیا جاؤں۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی اَنَّ الذُّنُوبَ کَبِیرَۃٌ   وَ اَعْرِفُ مَعَهٗ اَنَّ فَضْلَکَ اَکْبَرُ

اور میں دیکھ رہا ہوں کہ گناہ عظیم تر ہیں اور اس کے ساتھ ہی یہ بھی جانتا ہوں کہ تیرا فضل عظیم ترین ہے۔

اِلٰهِیْ اَغِثْنَا وَاسْقِنَا وَاحْمِ عِرْضَنَا   بِسُلْطَانِکَ الْأَجْلٰی وَ إِنَّکَ أَقْدَرُ

اے میرے اللہ! ہماری فریاد رسی کر اور ہمیں سیراب کر اور ہماری عزت کی حفاظت کر اپنی بہت بڑی قوت سے۔بے شک تو بڑی قدرت والا ہے۔

یَئِسْنَا مِنَ الْمَخْلُوقِ وَانْقَطَعَ الرَّجَا   وَ جِئْنَاکَ یَامَنْ یَّعْلَمَنْ مَایُضْمَرُ

ہم مخلوق سے مایوس ہو گئے اور امید منقطع ہو گئی ہے اور ہم تیرے پاس آئے ہیں۔اے وہ ہستی جو جانتی ہے اس امر کو جو دلوں میں پوشیدہ رکھا جاتا ہے۔

تَعَالَیتَ یَا مَنْ لَّا تُحَاطُ کَمَالُهٗ   لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا لَّیسَ یُحْصٰی وَ یُحْصَرُ

تیری شان بلند ہے اے وہ ہستی جس کے کمال کا احاطہ نہیں ہو سکتا۔تیری تعریف ایسی تعریف ہے جس کا شمار و احاطہ نہیں ہو سکتا۔

تَصَدَّقْ بِأَلْطَافٍ کَمَا اَنْتَ اَهْلُهَا   وَ أَدْرِکْ عِبَادًا لَّکَ کَمَا أَنْتَ أَقْدَرُ

مہربانیوں سے نواز۔جیسا کہ تیری شایانِ شان ہے اور دستگیری کر اپنے بندوں کی جیسا کہ تو بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔

فَخُذْ بِیَدِیْ یَارَبِّ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ وَ أَیِّدْ غَرِیْبًا یُلْعَنُ وَ یُکَفَّرُ

اے میرے ربّ! ہر معرکہ میں میرا ہاتھ پکڑ اور اس بے یارو مددگار کی تائید فرما جو لعنت اور تکفیر کیا جا رہا ہے۔

اَتَیْتُکَ مِسْکِیْنًا وَّ عَوْنُکَ اَعْظَمُ وَ جِئْتُکَ عَطْشَانًا وَّ بَحْرُکَ اَزْخَرُ

میں مسکین ہو کر تیرے حضور آیا ہوں اور تیری مدد سب سے بڑی ہے اور میں پیاسا ہو کر تیرے پاس آیا ہوں اور تیرا سمندر بہت موجزن ہے۔

قَدِ انْدَرَسَتْ آثَارُ دِیْنِ مُحَمَّدٍ فَأَشْکُوْا اِلَیْکَ وَ اَنْتَ تَبْنِیْ وَ تَعْمُرُ

دینِ محمد (صلی اللہ علیہ وسلّم) کے نشان مٹ چکے ہیں۔ پس میں تیرے حضور شکایت کرتا ہوں‘ تو ہی تعمیر کرتا اور آباد کرتا ہے۔

أَرٰی کُلَّ یَوْمٍ فِتْنَۃً قَدْ مُدِّدَتْ وَ مِتْنَا وَ أَمْوَاتُ الْأَعَادِیْ بُعْثِرُوْا

میں ہر روز ایک فتنہ دیکھتا ہوں جو پھیلایا گیا ہے اور ہم تو مر گئے ہیں اور دشمنوں کے مُردے جی اٹھے ہیں۔

وَ قَدْ أَزْمَعُوْا اَنْ یُّزْعِجُوْا سُبُلَ الْھُدٰی وَ کَمْ مِنْ أَرَاذِلَ مِنْ شَقَاھُمْ تَنَصَّرُوْا

اور انہوں نے عزم کر لیا ہے کہ ہدایت کے راستوں کو جڑ سے اکھیڑ دیں اور بہت سے کمینے اپنی بدبختی سے عیسائی ہو گئے ہیں۔

أَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِّدُنْیَاہُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دین سے ہر بے بہرہ کو اپنی دنیا کے لئے رونے والا پاتا ہوں۔ پس کون ہے وہ جو روئے اس دین کے لئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے۔

فَیَا نَاصِرَ الْاِسْلَامِ یَارَبَّ اَحْمَدَا اَغِثْنِیْ بِتَائِیْدٍ فَاِنِّیْ مُدْحَرُ

اے اسلام کے ناصر! اے احمد کے ربّ! تائید کے ساتھ میری فریاد رسی کر۔ میں تو ذلیل کیا گیا ہوں۔

اَیَا رَبَّ مَنْ اَعْطَیْتَہٗ کُلَّ دَرَجَۃٍ وَ شَأْنًا بِرُؤْیَتِہٖ الْوَرٰی تَتَحَیَّرُ

اے اس رسول کے ربّ جسے تو نے ہر درجہ دیا ہے اور ایسی شان جسے دیکھ کر مخلوق حیران ہو رہی ہے۔

وَ مَا زِلْتَ ذَا لُطْفٍ وَّ عَطْفٍ وَّ رَحْمَۃٍ وَ مَا کُنْتُ مَحْرُوْمًا وَّ کُنْتُ اُوَقَّرُ

اور تو ہمیشہ لطف‘ مہربانی اور رحمت کرنے والا رہا ہے اور میں کبھی بھی محروم نہیں رہا اور عزت ہی پاتا رہا ہوں۔

فَلَا تَجْعَلَنِّیْ مُضْغَۃً لِمُحَارِبِیْ وَ أَنْتَ وَحِیْدِیْ کُلَّ خَطَأٍ تَغْفِرُ

سو مجھے لقمہ نہ بنا دینا مجھ سے لڑنے والے کا۔ تو میرا یگانہ خدا ہے۔ تو ہر ایک خطا بخش دیتا ہے۔

وَ أَنتَ الْمُهَيمِنُ مَرجِعُ الخَلقِ كُلِّهِمْ وَ أَنتَ الْحَفِيظُ تُعِينُنِی وَ تُعَزِّرُ

اور تو نگہبان خدا ہی تمام مخلوق کا مرجع ہے اور تو ہی محافظ ہے۔ تو میری مدد کرتا ہے اور (مجھے) عظمت دیتا ہے۔

وَ مَا غَيرُ بَابِ الرَّبِّ اِلَّا مَذَلَّةٌ وَ مَا غَيرُ نُورِ الرَّبِّ اِلَّا تَكَدُّرُ

اور ربّ کے دروازے کے سوا تو صرف ذلّت ہی ذلّت ہے اور رب کے نور کے سوا تو صرف ظلمت ہی ظلمت ہے۔

وَ عُلِّمتُ مِنکَ حَقَائِقَ الدِّينِ وَالْهُدٰى وَ تَهدِیْ بِفَضلِکَ مَنْ تَرٰى وَ تُنَوِّرُ

اور مجھے تیری طرف سے سکھائے گئے ہیں دین و ہدایت کے حقائق۔ اور تو اپنے فضل سے ہدایت دیتا ہے جسے قابل دیکھتا ہے اور منور کرتا ہے۔

إِذَا مَا بَدَا لِیْ اَنَّ عِلْمِیْ غَامِضٌ فَأَيقَنتُ أَنِّیْ عَنْ قَرِيبٍ سَأُكَفَرُ

جب مجھے معلوم ہوا کہ میرا علم تو بہت گہرا ہے تو میں نے یقین کر لیا کہ میں جلد ہی کافر قرار دیا جاؤں گا۔

فَسَلَّمتُ بَعدَ الْإِهتِدَاءِ بِفَضلِهٖ سَلَامَ الْوَدَاعِ عَلَى الَّذِیْ يَستَنكِرُ

پس میں نے اس کے فضل سے ہدایت پانے کے بعد الوداعی سلام کہہ دیا۔ سلام اس شخص کو جو (مجھے) نہیں پہچانتا۔

وَ إِنَّ الْهِدَايَةَ يَرجِعَنْ نَحوَ طَالِبٍ وَ مَنْ غَضَّ عَينَیْ رُؤْيَةٍ اَينَ يُبصِرُ

اور یقیناً ہدایت طالبِ ہدایت کیطرف لوٹتی ہے۔ جس نے اپنے دیکھنے کی دونوں آنکھیں بند کر لیں وہ کہاں دیکھے گا۔

وَ وَاللّٰهِ لَا يَشقَى الَّذِیْ هُوَ يَطلُبُ وَ مَنْ جَدَّ فِیْ تَحصِيلِ هُدًى سَيُنصَرُ

اور خدا کی قسم! وہ شخص جو طالب (ہدایت) ہو بے نصیب نہیں ہوتا اور جو شخص ہدایت پانے کی کوشش کرتا ہے اس کی مدد ضرور کی جاتی ہے۔

وَ مَنْ كَانَ اَكبَرُ هَمِّهٖ جَلبَ لَذَّةٍ وَ حَظٍّ مِّنَ الدُّنيَا فَكَيفَ يُطَهَّرُ

اور جس کا بڑا مقصد لذّت اور دنیا کی خوش نصیبی کا حصول ہو تو وہ کیسے پاک کیا جائے گا۔

أَ مُكَفِرِ! مَهلًا بَعضَ هٰذَا التَّحَكُّمِ وَ خَفْ قَهرَ رَبٍّ قَالَ "لَا تَقْفُ" فَاحذَرُوا

اے مجھے کافر قرار دینے والے! اس تحکم کو قدرے چھوڑ دے اور ڈر اس رب کے قہر سے جس نے 'لاتقف' کہا سو تم لوگ بھی ڈرو۔

وَ إِنَّ ضِيَاءَ الدِّينِ قَدْ حَانَ وَقتُهٗ فَتَعرِفُ شَجَرَتَنَا بِمَا هِیَ تُثمِرُ

اور یقیناً دین کی روشنی کا وقت آ پہنچا ہے۔ تُو پہچان لے گا ہمارے درخت کو ان پھلوں سے جو وہ دے گا۔

وَ یَاحَسَرَاتٍ مُّوْبِقَاتٍ عَلَی الَّذِیْ　　یُکَذِّبُنِیْ مِنْ غَیْرِ عِلْمٍ وَّ یُکْفِرُ

اور بہت سی ہلاکت خیز حسرتیں ہیں ایسے شخص پر جو بغیر علم کے میری تکذیب اور تکفیر کرتا ہے۔

وَ مَا جِئْتُ قَوْمِیْ مِنْ دِیَارٍ بَّعِیْدَۃٍ　　وَ قَدْ عَرَفُوْنِیْ قَبْلَہٗ ثُمَّ اَنْکَرُوْا

اور میں اپنی قوم کے پاس دور کے ملکوں سے نہیں آیا حالانکہ وہ تو مجھے پہلے سے ہی جانتے تھے پھر (بھی) انہوں نے انکار کر دیا۔

وَ اَعْرَضَ عَنِّیْ کُلُّ مَنْ کَانَ صَاحِبِیْ　　وَ اُفْرِدْتُّ اِفْرَادَ الَّذِیْ ھُوَ یُقْبَرُ

اور مجھ سے ہر اس شخص نے جو میرا ساتھی تھا منہ پھیر لیا اور میں اس شخص کی طرح اکیلا چھوڑ دیا گیا ہوں جو قبر میں اکیلا داخل کیا جاتا ہے۔

تَمَنَّیْتُ اَنْ یَّخْفٰی تَطَاوُلُ قَوْلِھِمْ　　وَ ھَلْ یَخْتَفِیْ مَا فِی الْمَجَالِسِ یُذْکَرُ

میں نے خواہش کی کہ ان کی باتوں کی زیادتی مخفی رہے۔ اور کیا مخفی رہ سکتی ہیں وہ باتیں جو مجلسوں میں بیان کی جائیں؟

وَ یَعْوِیْ عَدُوِّیْ مِثْلَ ذِئْبٍ مِّنْ طَوًی　　وَ لَیْسَ لَہٗ عِلْمٌ بِمَا ھُوَ اَذْکُرُ

اور میرا دشمن بھیڑیئے کی طرح دنیا کی بھوک کے مارے چلّا رہا ہے اور اسے علم نہیں ہے ان باتوں کا جو میں بیان کر رہا ہوں۔

وَ مَا رُزِقَتْ عَیْنَاہُ مِنْ نَیِّرِ الْعُلٰی　　فَاَخْلَدَ نَحْوَ الْاَرْضِ جَھْلًا وَّ یُنْکِرُ

اور نہیں عطا کیا گیا اس کی آنکھوں کو کچھ بھی آسمانی آفتاب سے۔ سو وہ اپنی نادانی سے زمین سے جالگا اور انکار کر رہا ہے۔

اُولٰئِکَ قَوْمٌ ضَیَّعُوْا اَمْرَ دِیْنِھِمْ　　وَ خَانُوا الْعُھُوْدَ وَ زَیَّنُوْا مَا زَوَّرُوْا

یہ وہ لوگ ہیں جنھوں نے اپنے دین کے معاملہ کو ضائع کر دیا اور اپنے عہدوں میں خیانت کی اور اس چیز کو جو انہوں نے فریب سے گھڑی تھی آراستہ کر کے پیش کیا۔

وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّقَلْبِیْ وَ سِرَّھُمْ　　وَ کُلُّ خَفِیٍّ عِنْدَہٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا ربّ میرے دل کے بھید کو اور ان کے بھید کو جانتا ہے اور ہر مخفی چیز اس کے سامنے حاضر ہے۔

وَ لَوْ کُنْتُ مَرْدُوْدَ الْمَلِیْکِ لَضَرَّنِیْ　　عَدَاوَۃُ قَوْمٍ کَذَّبُوْنِیْ وَ کَفَّرُوْا

اور اگر میں راندۂ درگاہِ الٰہی ہوتا تو ضرور ضرر پہنچاتی مجھے عداوت ان لوگوں کی جنہوں نے مجھے جھٹلایا اور تکفیر کی۔

وَ ھَمُّوْا بِتَکْفِیْرِیْ وَ قَامُوْا لِلَعْنَتِیْ　　وَ لَمْ یَعْلَمُوْا اَنَّ الْمُھَیْمِنَ یَنْظُرُ

اور انہوں نے میری تکفیر کا قصد کیا اور مجھے لعنت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور انہوں نے نہ جانا کہ یقیناً خدائے نگہبان سب کچھ دیکھ رہا ہے۔

اِذَا قِيْلَ اِنَّکَ مُرْسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ دُعِيْتُ اِلٰی اَمْرٍ عَلَی الْخَلْقِ يَعْسَرُ

جب کہا گیا کہ تُو رسول ہے تو مَیں نے خیال کیا کہ مَیں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جو مخلوق پر گراں گذرے گا۔

وَ کُنْتُ عَلٰی نُوْرٍ فَزَاغُوْا مِنَ الْعَمٰی وَ هَلْ يَسْتَوِی الْاَعْمٰی وَ رَجُلٌ يُّبْصِرُ

اور مَیں تو نور پر قائم تھا سووہ اندھے پن سے ٹیڑھے ہو گئے اور کیا برابر ہوسکتا ہے اندھا اور وہ شخص جو دیکھ رہا ہے۔

وَ مَا دِيْنُنَا اِلَّا هِدَايَةُ اَحْمَدَ فَيَالَيْتَ شِعْرِیْ مَا يَظُنُّ الْمُکَفِّرُ

اورنہیں ہے ہمارا کوئی دین سوائے احمد کی ہدایت کے۔ کاش میں جانتا کہ کیا ہے وہ بات جسے مکفّر (دین وہدایت) گمان کررہا ہے۔

وَ قَدْ کُنْتُ اَنْسٰی کُلَّ جَوْرٍ مُعَيِّرِیْ وَ لٰکِنَّهٗ جَوْرٌ کَبِيْرٌ مُّکَوَّرُ

اور میں ہر ظلم بُھلا دیتا رہا ہوں اپنے عیب لگانے والے کا۔ لیکن یہ تو ایک کئی گنا بڑا ظلم ہے۔

وَکَمْ مِّنْ دَلَائِلَ قَدْ کَتَبْتُ لِطَالِبٍ يُفَکِّرُ فِيْهَا لَوْذَعِیٌّ مُّدَبِّرُ

اور بہت سے دلائل ہیں جو میں نے طالبِ حق کے لئے لکھے ہیں، ایک مدبّر عالم ان میں سوچ سے کام لے گا۔

اَ لَا اَيُّهَا الْمُتَکَبِّرُ الْمُتَشَدِّدُ تُرِيْدُ هَوَانِیْ وَالْکَرِيْمُ يُعَزِّرُ

اے متکبّر تشدّد کرنے والے! تو میری ذلت چاہتا ہے حالانکہ کریم خدا مجھے عظمت دے رہا ہے۔

وَ اِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَيْنَ التُّقٰی يَا اَيُّهَا الْمُتَهَوِّرُ

اور جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں۔ تونے کہا کافر ہے۔ تو کہاں چلا گیا تقویٰ؟ اے دلیری کرنے والے!

وَ بَعْدَ بَيَانِیْ اَيْنَ تَذْهَبُ مُنْکِرًا اَ تَعْلَمُ يَا مِسْکِيْنُ مَا هُوَ مُضْمَرُ

اور میرے بیان کے بعد تُو انکار کرتا ہوا کہاں جائے گا؟ اے مسکین! کیا تو جانتا ہے اس امر کو جو پوشیدہ ہے؟

فَلَا تَتَجَرَّعْ اَيُّهَا الضَّآلُّ فِی الْهَوٰی بِاَيْدِيْکَ کَأْسَ الْمَوْتِ مَالَکَ تَحْضُرُ

اے حرص وہوا میں گمراہ! تو گھونٹ گھونٹ مت پی، اپنے ہاتھوں سے موت کا پیالہ جو تیرے لئے آرہا ہے۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَسْتَ مُؤْمِنًا وَ يَأْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَ تُخْبَرُ

اور اگر تو ڈرتا نہیں تو (مجھے) کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور ایک زمانہ آئے گا کہ تجھ سے ضرور پوچھا جائے گا اور تجھے پتہ لگ جائے گا۔

وَ کُلُّ سَعِیْدٍ یَّعْرِفُ الْحَقَّ قَلْبُهٗ وَ اَمَّا الشَّقِیُّ فَیَعْلَمُ حِیْنَ یَخْسَرُ

اور ہر ایک سعید کا دل حق پہچان لیتا ہے اور جو بد بخت ہے سو وہ اس وقت جانے گا جب وہ خسارے میں پڑے گا۔

وَ اِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور بے شک میں نے نفس کو، مخلوق کو اور خواہشات کو چھوڑ دیا ہے سو اب نہ گالی مجھے تکلیف دیتی ہے اور نہ مدح مجھے فخر دلاتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَکْمَلَ الْاَذٰی اَتَانِیْ فَلَمْ اَصْعَرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں کہ پورا دکھ دے لینے کے بعد میرے پاس آئے پس میں نے بے رُخی نہ کی اور نہ ہی میں پہلے بے رُخی کیا کرتا تھا۔

أَحِنُّ إِلٰی مَنْ لَّا یَحِنُّ مَحَبَّةً وَ أَدْعُوْ لِمَنْ یَّدْعُوْ عَلَیَّ وَ یَهْذِرُ

میں تو محبت کی وجہ سے اس کی طرف بھی مائل ہوتا ہوں جو میری طرف مائل نہیں ہوتا اور میں اس کیلئے بھی دعا کرتا ہوں جو مجھ پر بددعا کرتا ہے اور بکواس کرتا ہے۔

خُذِ الرِّفْقَ اِنَّ الرِّفْقَ رَأْسُ الْمَحَاسِنِ وَ یَکْسِرُ رَبِّیْ رَأْسَ مَنْ یَّتَکَبَّرُ

تو نرمی اختیار کر کہ نرمی تمام خوبیوں کی جڑ ہے اور میرا ربّ اس شخص کا جو تکبّر کرتا ہے، سر توڑ دیتا ہے۔

عَجِبْتُ لِأَعْمٰی لَا یُدَاوِیْ عُیُوْنَهٗ وَ مِنْ کُلِّ ذِی الْاَبْصَارِ یَلْوِیْ وَ یَسْخَرُ

میں اس اندھے پر تعجب کرتا ہوں جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور ہر آنکھوں والے سے منہ پھیرتا اور ہنسی کرتا ہے۔

اَتَنْسٰی نَجَاسَاتٍ رَّضِیْتَ بِأَکْلِهَا وَ تَذُمُّ مَا هُوَ مُسْتَطَابٌ وَّ أَطْهَرُ

کیا تو بھول گیا ہے ان نجاستوں کو جن کے کھانے پر تو راضی ہو گیا ہے؟ اور مذمت کر رہا ہے اس کی جو عمدہ اور بہت پاک ہے۔

تُسَمِّیْنَ جَهْلًا یَا ابْنَ اٰوٰی ثَعْلَبًا وَ مَا اَنَا اِلَّا اللَّیْثُ لَوْ تَتَفَکَّرُ

اے گیدڑ؟ تو نادانی سے میرا نام لومڑی رکھتا ہے حالانکہ میں تو ایک شیر ہوں اگر تو غور کرے۔

تَفِیْضُ عُیُوْنُ الْعَارِفِیْنَ بِقَوْلِنَا وَ لٰکِنْ غَبِیٌّ یَّضْحَکَنْ وَّ یُحَقِّرُ

ہماری باتوں سے عارفوں کی آنکھیں بہہ پڑتی ہیں لیکن غبی ہنستا ہے اور تحقیر کرتا ہے۔

تُعَیِّرُنِیْ ظُلْمًا وَّکِبْرًا وَّ نَخْوَةً وَ هَیْهَاتَ اَهْلُ الْحَقِّ کَیْفَ یُعَیَّرُ

تو مجھے ظلم تکبّر اور نخوت سے عیب لگاتا ہے اور یہ بات دور از عقل ہے۔ اہل حق پر کیسے عیب لگایا جا سکتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی ظُلْمِ الْخَلَا ئِقِ کُلِّهَا   وَ تُبْنَا اِلَی الرَّبِّ الَّذِیْ هُوَ أَقْدَرُ

ہم نے ساری مخلوق کے ظلم پر صبر کیا اور اس ربّ کی طرف متوجہ ہوگئے جو سب سے زیادہ قدرت رکھتا ہے۔

تَرَکْنَا الْقِلٰی وَاللّٰهُ کَافٍ لِّصَادِقٍ   وَ اِنَّ الصَّدُوْقَ بِفَضْلِهٖ یُتَخَیَّرُ

ہم نے بغض وعداوت کو چھوڑ دیا اور اللہ صادق کے لئے کافی ہے اور بے شک صادق اس کے فضل سے مقبول ہوتا ہے۔

وَ لَیْسَ الْفَتٰی مَنْ یَّقْتُلُ النَّاسَ سَیْفُهٗ   وَ لٰکِنَّهٗ مَنْ یُّظْلَمَنَّ وَ یَصْبِرُ

اور جواں مرد وہ نہیں جس کی تلوار لوگوں کو قتل کرے لیکن جواں مرد وہ ہے جو مظلوم ہو اور صبر کرے۔

اَرَی الظُّلْمَ یُبْقِیْ فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمَهٗ   وَ اَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتُغَیَّرُ

میں ظلم کو ایسا دیکھتا ہوں کہ وہ ظالموں کی ناکوں پر اپنا نشان چھوڑ جاتا ہے لیکن تکلیفوں کے نشانات (مظلوم سے) مٹ جاتے ہیں۔

أَ تُکْفِرُنِیْ یَا اَیُّهَا الْمُسْتَعْجِلُ   وَ اَیَّ عَلَامَاتٍ تَرٰی اِذْ تُکْفِرُ

اے جلد باز! کیا تو میری تکفیر کرتا ہے اور (مجھ میں) کون سی باتیں تو پاتا ہے جب تکفیر کرتا ہے۔

وَ اِنَّ اِمَامِیْ سَیِّدُ الرُّسُلِ اَحْمَدُ   رَضِیْنَاهُ مَتْبُوْعًا وَّ رَبِّیْ یَنْظُرُ

یقیناً میرا پیشوا تو رسولوں کا سردار، احمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ ہم نے اس کو متبوع کے طور پر پسند کر لیا ہے اور میرا رب دیکھ رہا ہے۔

وَ لَا شَکَّ اَنَّ مُحَمَّدًا شَمْسُ الْهُدٰی   اِلَیْهِ رَغِبْنَا مُؤْمِنِیْنَ فَنَشْکُرُ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہدایت کے آفتاب ہیں ہم نے اس کی طرف مومن ہو کر رغبت کی پس ہم شکر کرتے ہیں۔

لَهٗ دَرَجَاتٌ فَوْقَ کُلِّ مَدَارِجٍ   لَهٗ لَمَعَاتٌ لَا یَلِیْهَا تَصَوُّرُ

آپ کے درجات تمام درجات سے بلند تر ہیں۔ آپ کی ایسی تجلیات ہیں کہ وہ تصوّر میں نہیں آ سکتیں۔

أَ بَعْدَ نَبِیِّ اللّٰهِ شَیْءٌ یَّرُوْقُنِیْ   أَ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ وَجْهٌ مُّنَوَّرُ

کیا نبی اللہ کے بعد کوئی چیز مجھے اچھی لگ سکتی ہے کیا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی اور منور چہرہ بھی ہے؟

عَلَیْکَ سَلَامُ اللّٰهِ یَا مَرْجِعَ الْوَرٰی   لِکُلِّ ظَلَامٍ نُوْرُ وَجْهِکَ نَیِّرُ

تجھ پر اللہ کا سلام ہے، اے مرجعِ خلائق! ہر تاریکی کے لئے تیرے چہرے کا نور ایک آفتاب ہے۔

وَ یَحْمَدُکَ اللّٰہُ الْوَحِیْدُ وَجُنْدُہٗ وَ یُثْنِیْ عَلَیْکَ الصُّبْحُ اِذْ ھُوَ یَجْشُرُ

اور خدائے یکتا تیری تعریف کرتا ہے اور اس کا لشکر بھی۔ نیز صبح بھی تیری تعریف کرتی ہے جب وہ طلوع ہوتی ہے۔

مَدَحْتُ اِمَامَ الْاَنْبِیَاءِ وَاِنَّہٗ لَاَرْفَعُ مِنْ مَّدْحِیْ وَاَعْلٰی وَ اَکْبَرُ

میں نے انبیاء کے امام کی مدح کی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ وہ میری مدح سے بالا اور اعلیٰ اور اکبر ہے۔

دَعُوْا کُلَّ فَخْرٍ لِلنَّبِیِّ مُحَمَّدٍ اَمَامَ جَلَالَۃِ شَانِہٖ الشَّمْسُ اَحْقَرُ

ہر فخر کو رہنے دو نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی لئے۔ آپ کی جلالتِ شان کے سامنے تو سورج بھی بہت حقیر ہے۔

وَ صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا اَیُّھَا الْوَرٰی وَذَرُوْا لَہٗ طُرُقَ التَّشَاجُرِ تُوْجَرُوْا

اور اے تمام لوگو! اس پر درود و سلام بھیجو اور اس کی خاطر جھگڑے کی راہیں چھوڑ دو کہ اجر پاؤ۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْ تَبِعْتُ مُحَمَّدًا وَ فِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاہُ اُنَوَّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں نے پیروی کی ہے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اور ہر لحظہ آپ کی روشنی سے ہی منور ہو رہا ہوں۔

وَ فَوَّضَنِیْ رَبِّیْ اِلٰی رَوْضِ فَیْضِہٖ وَ اِنِّیْ بِہٖ اَجْنِیْ الْجَنٰی وَ اُنَضَّرُ

مجھے میرے رب نے آپ کے فیض کے باغوں کے سپرد کر دیا ہے اور یقیناً میں آپ کے ذریعہ ہی پھل چنتا اور ترو تازہ کیا جاتا ہوں۔

وَ لِدِیْنِہٖ فِیْ جَذْرِ قَلْبِیْ لَوْعَۃٌ وَ اِنَّ بَیَانِیْ عَنْ جَنَانِیْ یُخْبِرُ

اور آپ کے دین کے لیے میرے دل کی گہرائی میں ایک تڑپ ہے۔ اور یقیناً میرا بیان میرے دل کی حالت کی خبر دے رہا ہے۔

وَرِثْتُ عُلُوْمَ الْمُصْطَفٰی فَاَخَذْتُھَا وَ کَیْفَ اَرُدُّ عَطَاءَ رَبِّیْ وَ اَفْجُرُ

میں مصطفٰے کے علوم کا وارث ہوا سو میں نے ان کو لے لیا اور میں اپنے رب کی عطا کو کیسے رد کروں اور گنہگار بنوں۔

وَ کَیْفَ وَ لِلْاِسْلَامِ قُمْتُ صَبَابَۃً وَ اَبْکِیْ لَہٗ لَیْلًا نَّھَارًا وَ اَضْجَرُ

اور یہ ہو کیسے سکتا ہے حالانکہ اسلام کی تائید کے لئے میں از راہ عشق کھڑا ہوں اور اسی کے لیے رات دن روتا ہوں اور کڑھتا ہوں۔

وَ عِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰقِیَا وَ عِنْدِیْ صُرَاخٌ مِّثْلَ نَارٍ مُّسَعَّرُ

اور میرے آنسو آنکھوں کے کونوں سے باہر آ گئے اور میری چیخ و پکار بھڑکائی ہوئی آگ کی طرح ہے۔

تَضَوَّعَ اِیۡمَانِیۡ کَمِسۡکٍ خَالِصٍ   وَ قَلۡبِیۡ مِنَ التَّوۡحِیۡدِ بَیۡتٌ مُّعَطَّرُ

میرا ایمان خالص کستوری کی طرح مہک پڑا ہے اور میرا دل توحید کی وجہ سے ایک معطر گھر بنا ہوا ہے۔

وَ فِیۡ کُلِّ اٰنٍ یَّأۡتِیۡنَ مِنۡ خَالِقِیۡ   غِذَائِیۡ نَمِیۡرُ الۡمَاءِ لَا یَتَغَیَّرُ

اور ہر لحظہ میرے پاس آ رہی ہے میرے خالق کی طرف سے میری غذا' جو ایسا خالص مصفّا پانی ہے جو تغیرّ پذیر نہیں ہوتا۔

تُضِیۡءُ الظَّلَامَ مَعَارِفِیۡ عِنۡدَ مَنۡطِقِیۡ   وَ قَوۡلِیۡ بِفَضۡلِ اللّٰہِ دُرٌّ مُّنَوَّرُ

میری گفتگو کے وقت میرے معارف ظلمت کو روشنی سے بدل دیتے ہیں اور میرا قول اللہ کے فضل سے روشن موتی ہے۔

اِلٰی مَنۡطِقِیۡ یَرۡنُو الۡفَهِیۡمُ تَعَشُّقًا   وَ یُزۡعِجُ نُطۡقِیۡ کُلَّ وَهۡمٍ وَّ یَجۡذَرُ

میری گفتگو کی طرف ہر فہیم عاشقانہ رنگ میں نظر جمائے رکھتا ہے اور میری گفتگو ہر وہم کو ہلا دیتی ہے اور اس کی جڑ اکھاڑ دیتی ہے۔

سَنَا بَرۡقِ اِلۡهَامِیۡ یُنِیۡرُ لَیَالِیَا   وَ کَشۡفِیۡ کَصُبۡحٍ لَیۡسَ فِیۡهِ تَکَدُّرُ

میرے الہام کی بجلی کی روشنی راتوں کو منور کر دیتی ہے اور میرا کشف صبح کی طرح (روشن ہے) اس میں کوئی کدورت نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیۡ مِثۡلَ سَیۡفٍ قَاطِعٌ   وَ اِنَّ بَیَانِیۡ فِی الصُّخُوۡرِ یُؤَثِّرُ

میرا کلام تلوار کی طرح کاٹ دینے والا ہے اور میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر پیدا کر دینے والا ہے۔

حَفَرۡتُ جِبَالَ النَّفۡسِ مِنۡ قُوَّةِ الۡعُلٰی   فَصَارَ فُؤَادِیۡ مِثۡلَ نَهۡرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی قوت سے کھود ڈالا ہے سو میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو کھود کر جاری کی جاتی ہے۔

وَ اَدۡعِیَتِیۡ عِنۡدَ الۡوَغٰی تَقۡتُلُ الۡعِدَا   فَطُوۡبٰی لِقَلۡبٍ یَّتَّقِیۡهَا وَ یَحۡذَرُ

اور میری دعائیں لڑائی کے وقت دشمنوں کو قتل کرتی ہیں۔ پس خوشخبری ہے اس دل کے لئے جو ان سے ڈرے اور بچے۔

وَ اٰذَانِیۡ قَوۡمِیۡ بِسَبٍّ وَّ لَعۡنَةٍ   وَ کَمۡ مِنۡ لِّسَانٍ لَا یُضَاهِیۡهِ خَنۡجَرُ

اور میری قوم نے مجھے ایذا دی ہے گالی دینے اور لعنت سے۔ اور بہت سی زبانیں ایسی ہیں کہ خنجر بھی ان کی برابری نہیں کرتا۔

اِذَا مَا تَحَامَتۡنِیۡ مَشَاهِیۡرُ مِلَّتِیۡ   فَقُلۡتُ اخۡسَؤُا اِنَّ الۡخَفَایَا سَتَظۡهَرُ

جب مجھ سے اجتناب کیا میری قوم کے سرکردہ لوگوں نے تو میں نے کہا دور ہو جاؤ۔ یقیناً مخفی باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَـرِيْـقٌ مِّنَ الْاِخْـوَانِ لَا يُـنْـكِـرُوْنَـنِـىْ وَحِـزْبٌ يُّـكَـذِّبُ كُـلَّ قَوْلِىْ وَ يَزْجُرُ

بھائیوں میں سے ایک گروہ تو میرا انکار نہیں کرتا اور ایک گروہ میرے ہر قول کو جھٹلاتا اور جھڑکتا ہے۔

وَ قَـدْ زَاحَـمُـوْا فِىْ كُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُـهٗ وَ كُـلٌّ يُـخَـوِّفُـنِـىْ وَ رَبِّـىْ يُبَشِّـرُ

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا روک ڈالی ہے اور ہر ایک مجھے ڈراتا ہے حالانکہ میرا ربّ مجھے بشارت دے رہا ہے۔

فَـاَقْسَـمْـتُ بِـاللّٰهِ الَّذِىْ جَلَّ شَانُـهٗ عَـلٰـى اَنَّـهٗ يُخْزِىْ عَدُوِّىْ وَ يَشْزِرُ

سومیں نے اس اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بڑی ہے اس بات پر کہ وہ میرے دشمن کو رسوا کرے گا اور اس کو غضب کی نظر سے دیکھے گا۔

وَ مَـا اَنَـا عَنْ عَوْنِ الْـمُعِيْـنِ بِـمُبْعَدٍ اِذَا الـلَّيْـلُ وَ اَرَانِـىْ فَـنُـوْرٌ يُّـنَـوِّرُ

اور میں مددگار خدا کی مدد سے دور نہیں۔ جب رات مجھے ڈھانپتی ہے تو ایک نور مجھے منور کرتا رہتا ہے۔

وَ قَـدْ قَـادَنِـىْ رَبِّـىْ اِلَى الرُّشْدِ وَالْهُدٰى وَ وَقَّـرَنِـىْ مِـنْ عِـنْـدِهٖ فَـاُوَقَّـرُ

اور مجھے راہنمائی کر کے میرے ربّ نے رُشد و ہدایت تک پہنچا دیا ہے۔ اور اس نے مجھے اپنی جناب سے اعزاز بخشا ہے سو میں عزت پا رہا ہوں۔

وَ اِنَّ كَـرِيْـمِـىْ يُطْلِقُ الْـكَفَّ بِـالنَّدٰى وَ لِـىْ مِنْ عَـطَـاءِ الـرَّبِّ رِزْقٌ يُّوَفَّـرُ

اور میرا کریم خدا سخاوت میں فراخ دست ہے اور مجھے ربّ کی عطا سے وافر حصہ مل رہا ہے۔

وَ لَا زَالَ مَـمْـدُوْدًا عَـلَـىَّ ظِـلَالُـهٗ وَ نَـعْـمَـاءُهٗ كَثُـرَتْ عَـلَـىَّ وَ تَكْثُرُ

مجھ پر اس کا سایہ ہمیشہ چھایا رہا ہے اور اس کی نعمت مجھ پر بکثرت ہو رہی ہے اور بڑھ رہی ہے۔

اَ كَـانَ لَـكُـمْ عَـجَـبًا بِبَعْثِ مُجَدِّدٍ هَـلُمَّ انْظُرُوْا فِتَنَ الزَّمَـانِ وَ فَكِّرُوْا

کیا ایک مجدّد کی بعثت سے تمہیں تعجب ہو رہا ہے؟ آ ؤ زمانہ کے فتنے دیکھو اور سوچو۔

اَ مَـامَكَ يَـا مَـغْـرُوْرُ فِتَنٌ مُّـحِيْـطَـةٌ وَ اَنْـتَ تَسُـبُّ الْـمُـؤْمِـنِيْنَ وَ تَهْجُرُ

اے مغرور! تیرے سامنے گھیر لینے والے فتنے موجود ہیں اور تو مومنوں کو گالیاں دے رہا اور بکواس کر رہا ہے۔

فَهٰذَا عَـلَـى الْاِسْلَامِ يَوْمُ الْمَصَائِبِ يُـكَـفَّـرُ مِثْلِىْ وَالـرِّيَـاضُ حَبَـوْكَـرُ

یہ اسلام پر مصیبتوں کا زمانہ ہے کہ میرے جیسے کی تکفیر کی جا رہی ہے حالانکہ باغات ریگستان بن رہے ہیں۔

وَ لِـلْـكُـفْـرِ اٰ ثَـارٌ وَّ لِـلـدِّيْـنِ مِثْـلُهَـا   فَقُـوْمُـوْا لِتَفْتِيْشِ الْعَلَامَاتِ وَ انْظُرُوْا

اور کفر کی بھی کچھ علامات ہیں اور اسی طرح دین کی بھی۔ پس کھڑے ہو جاؤ ان علامتوں کی تلاش کے لئے اور غور کرو۔

اَ تَـحْـسَـبُ اَنَّ اللّٰـهَ يُخْلِفُ وَعْدَهٗ   اَ تَـنْـسَـى الْـمَوَاعِيْدَ الَّتِىْ هِىَ اَظْهَرُ

کیا تو خیال کرتا ہے کہ اللہ اپنے وعدہ کے خلاف کرے گا؟ کیا تو ان عذاب کی خبروں کو بھول رہا ہے جو کہ بہت ہی واضح ہیں۔

وَ يَأْتِيْكَ وَعْدُ اللّٰهِ مِنْ حَيْثُ لَا تَرٰى   فَتَـعْـرِفُـهٗ عَيْـنٌ تَـحِدُّ وَ تُبْـصِـرُ

اور تیرے پاس اللہ کا وعدہ آ جائے گا اس طرف سے جسے تو نہیں جانتا۔ سو اس کو تیز نگاہ پہچان لے گی اور دیکھ لے گی۔

وَ قَـدْ عَـلِـمَ الْاَعْـدَاءُ اَنِّـىْ مُـؤَيَّـدٌ   وَ لٰـكِـنَّـهُـمْ مِّـنْ حِقْـدِهِـمْ قَدْ اَنْكَرُوْا

اور دشمنوں نے جان لیا ہے کہ میں تائید یافتہ ہوں لیکن انہوں نے اپنے کینے کی وجہ سے انکار کر دیا ہے۔

اَ لَا اَيُّهَـا الْاِخْـوَانُ بَشُّـوْا وَ اَبْشِـرُوْا   هَـنِيًّـا لَّـكُـمْ عِيْـدٌ جَدِيْـدٌ اَكْـبَـرُ

اے بھائیو! خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔ مبارک ہو تمہارے لئے بہت بڑی نئی عید ہے۔

وَ لَيْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِى الدَّهْرِ كَاسِرٌ   وَ مَا يَصْـنَـعُـوْنَ مِـنَ الْحَدِيْدِ فَيُكْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانہ میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو کچھ وہ لوہے سے بنا رہے ہیں وہ توڑ دیا جائے گا۔

وَ هَـلْ جَـائِزٌ سَبُّ الْـمُـؤَيَّـدِ بَعْدَمَا   اَ تَـتْ آيَـةُ الْـمَوْلٰى وَ ظَهَرَ الْمُضْمَرُ

کیا (خدا کے) تائید یافتہ کو گالی دینا جائز ہے بعد اس کے کہ مولیٰ کا نشان آ چکا ہو اور مخفی بات ظاہر ہو چکی ہو۔

وَ فِـىْ يَـدِ رَبِّـىْ كُـلُّ عِـزٍّ وَّ سُـؤْدَدٍ   وَ عَـزِيْـزُهٗ مِـنْ كَيْـدِكُـمْ لَا يُـحَقَّرُ

اور میرے رب کے ہاتھ میں ہی ہر عزت اور سرداری ہے اور جو اس کا پیارا ہے وہ تمہاری تدبیروں سے حقیر نہیں ہو سکتا۔

فَـمَـنْ ذَا يُـعَـادِيْـنِىْ وَ رَبِّىْ يُحِبُّنِىْ   وَ مَـنْ ذَا يُـرَادِيْـنِـىْ وَ رَبِّىْ مُعَزِّرُ

پس کون ہے جو مجھ سے عداوت رکھے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کر رہا ہے اور کون ہے جو مجھ پر پتھر پھینکے جب کہ میرا رب میرا مددگار ہے۔

لَـنَـا كُـلَّ يَـوْمٍ نُـصْـرَةٌ بَـعْـدَ نُـصْـرَةٍ   وَ يَـاْتِـى الْـحَـبِيْـبُ مَقَـامَنَا وَ يُبَشِّرُ

ہمیں ہر روز نصرت کے بعد نصرت مل رہی ہے اور ہمارا حبیب ہمارے پاس آتا ہے اور بشارت دیتا ہے۔

وَ مَـا اَنَـا مِـمَّـنْ یَّـمْـنَـعُ السَّیْفُ قَصْدَہٗ فَـکَیْفَ یُـخَـوِّفُـنِیْ بِشَتْمٍ مُّـکَـفِّـرُ

اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ تلوار اس کے ارادے کو روک سکے۔ پس تکفیر کرنے والا کس طرح مجھے گالیوں سے خوف دلا سکتا ہے۔

یَسُـبُّ وَ یَـعْـلَـمُ اَنَّـہٗ یَتْرُکُ التُّقٰی عَـلٰی مِثْلِـہِ الْـوُعَّـاظِ یَبْکِی الْمِنْبَرُ

وہ گالی دیتا ہے حالانکہ وہ جانتا ہے کہ وہ تقویٰ چھوڑ رہا ہے۔ اس جیسے واعظوں پر ہی منبر روتا ہے۔

وَ مَـا اِنْ رَئَیْـنَـا وَعْـظَـہٗ غَیْـرَ فِتْـنَـۃٍ وَ مَا زَالَتِ الشَّحْـنَـاءُ تَـنْمُوْ وَ تَکْثُرُ

اور ہم نے اس کے وعظ کو فتنہ کے سوا کچھ نہ پایا اور دشمنی بڑھتی گئی اور بڑھ رہی ہے۔

وَ کَـفَّـرَنِـیْ حَتّٰـی ظَـنَـنَّـا اَنَّـہٗ سَیَـصْـلٰی بِـحُبِّ الْـکُـفْرِ نَارًا یُّسَعَّرُ

اور اس نے میری تکفیر کی یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ کفر کی محبت کی وجہ سے ضرور آگ میں داخل ہوگا۔

عَـجِبْـتُ لَـہٗ لَا یَتْـرُکَنَّ شُـرُوْرَہٗ وَ ذَکَّـرَہٗ مِـنْ کُـلِّ نُـصْـحٍ مُّـذَکِّـرُ

میں حیران ہوں کہ وہ اپنی شرارتوں کو نہیں چھوڑ رہا حالانکہ اسے ہر قسم کی نصیحت کی ہے نصیحت کرنے والے نے۔

وَ مِـنْ عَـجَـبِ الْاَیَّـامِ اَنِّـیْ کَـافِـرٌ بِـاَعْیُـنِ رَجُـلٍ حَـاسِدٍ بَلْ اَکْـفَـرُ

اور یہ زمانہ کے حیران کن امور میں سے ہے کہ میں کافر ہوں ایک حاسد آدمی کی نگاہ میں بلکہ اکفر ہوں۔

وَ کَیْفَ اَخَـافُ الْـحَـاسِدِیْنَ وَ سَبَّھُمْ وَ یَـرْحَـمُـنِـیْ رَبِّـیْ وَ یُـؤْوِیْ وَ یَـنْصُرُ

اور میں حاسدوں اور ان کے گالی دینے سے کس طرح ڈر سکتا ہوں جب کہ میرا رب مجھ پر رحم کر رہا ہے اور (مجھے) پناہ دے رہا ہے اور مدد دے رہا ہے۔

اُحِـبُّ مَـصَـائِـبَ سُبُـلِ رَبِّـیْ وَ اِنَّـھَـا لَاَطْیَبُ لِیْ مِنْ کُـلِّ عَیْـشٍ وَ اَطْھَرُ

اپنے رب کی راہوں کے مصائب سے میں محبت رکھتا ہوں اور وہ میرے لئے ہر زندگی سے زیادہ خوشگوار اور پاکیزہ ہیں۔

اَ یَـا اَیُّھَـا الْـاَلْوٰی کَسَبُعٍ تَـغَیُّـظًـا فَسَتَـعْـلَـمَـنْ فِـیْ اَیِّ شَـکْـلٍ تُحْشَـرُ

اے درندے کی طرح غصّہ کی حالت میں سخت دشمنی کرنے والے! تو عنقریب جان لے گا کہ تو کس شکل میں اٹھایا جائے گا۔

فَـلَا تَـقْـفُ مَـالَا تَـعْـلَـمَـنْ اَسْـرَارَہٗ وَ کَـمْ مِّـنْ عُلُوْمِ الْحَقِّ تُخْفٰی وَ تُسْتَرُ

پس نہ پیچھے پڑ اس بات کے جس کے بھید تو نہیں جانتا جب کہ کتنے ہی الٰہی علوم ہیں جو مخفی اور مستور رکھے جاتے ہیں۔

وَ جَھلُکَ اَعجَبَنِی وَ طُولُ امتِدَادِہٖ   وَ اِنَّ الفَتٰی بَعدَ الجَھَالَۃِ یَشعُرُ

اور تیری نادانی نے مجھے حیرانی میں ڈالا اور اس کے لمبے عرصہ تک بڑھ جانے نے بھی۔ حالانکہ یقیناً جوانمرد جہالت کے بعد شعور حاصل کر لیتا ہے۔

اَ تَقبُرُ حَیًّا مِثلَ مَیتٍ خِیَانَۃً   وَ یَعلَمُ رَبِّی کُلَّمَا اَنتَ تَستُرُ

کیا تو زندہ (سچائی) کو مردے کی طرح خیانت سے دفن کرتا ہے اور میرا رب خوب جانتا ہے ہر اس چیز کو جو تُو چھپاتا ہے۔

اِلَامَ فَسَادُ القَلبِ یَاتَارِکَ الھُدٰی   اِلَامَ اِلٰی سُبُلِ الشَّقَاوَۃِ تَسفِرُ

اے ہدایت کے تارک! کب تک دل کی خرابی (باقی) رہے گی اور تُو کب تک بدبختی کی راہوں کی طرف چلتا رہے گا؟

وَ وَاللّٰہِ اِنّی مُؤمِنٌ غَیرُ کَافِرٍ   وَ اَینَ التُّقٰی لَو کَانَ مِثلِی یُفَجَّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں مومن ہوں کافر نہیں۔ اور تقویٰ کہاں رہا اگر میرے جیسے آدمی کو فاجر ٹھہرایا گیا۔

فَیَا سَالِکِی سُبُلَ الشَّیَاطِینِ اتَّقُوا   قَدِیرًا عَلِیمًا وَاحذَرُوا وَ تَذَکَّرُوا

اے شیطانوں کی راہ پر چلنے والو! ڈرو قدیر علیم خدا سے اور بچو اور نصیحت حاصل کرو۔

وَ طُوبٰی لِاِنسَانٍ تَیَقَّظَ وَ انتَھٰی   وَخَافَ یَدَ المَولٰی وَ سَیفًا یُثعَجِرُ

اور خوشی ہے اس انسان کے لئے جو بیدار ہوا اور رک گیا اور مولیٰ کے ہاتھ سے ڈرا اور اس تلوار سے بھی جو خون بہاتی ہے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنّی جِئتُ مِنہُ مُجَدِّدًا   بِوَقتٍ اَضَلَّ النَّاسَ غُولٌ مُّسَخِّرُ

اور خدا کی قسم! یقیناً میں اس کی طرف سے مجدّد ہو کر آیا ہوں ایسے وقت میں کہ قابو کر لینے والے دیو نے لوگوں کو گمراہ کر دیا تھا۔

وَ عَلَّمَنِی رَبِّی عُلُومَ کِتَابِہٖ   وَ اُعطِیتُ مِمَّا کَانَ یُخفٰی وَ یُستَرُ

مجھے میرے رب نے اپنی کتاب کے علوم سکھائے اور مجھے وہ علم دیا گیا جو مخفی اور مستور تھا۔

وَ اَسرَارُ قُرآنٍ مَّجِیدٍ تَبَیَّنَت   عَلَیَّ وَ یَسَّرَ لِی عَلِیمٌ مُّیَسِّرُ

اور قرآن مجید کے بھید مجھ پر ظاہر ہو گئے۔ آسانی پیدا کرنے والے خدائے علیم نے میرے لئے آسانی پیدا کر دی۔

کَانَ العَذَارٰی بِالوُجُوہِ المُنِیرَۃِ   خَرَجنَ مِنَ الکَھفِ الَّذِی ھُوَ مُقعَرُ

گویا کہ کنواری عورتیں چمکتے ہوئے چہروں کے ساتھ نکل پڑیں اس غار سے جو گہری تھی۔

اَ لَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْھُدٰی هَنِیْئًا لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَ ابْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ آیا۔مبارک ہوتمہارے لئے میری بعثت۔تم خوش ہوجاؤاور خوشی مناؤ۔

وَ قَدِ اصْطَفَانِیْ خَالِقِیْ وَ اَعَزَّنِیْ وَ اَ یَّدَنِیْ وَاخْتَارَنِیْ فَتَدَبَّرُوْا

اور میرے خالق نے مجھے برگزیدہ کیا ہےاور مجھے عزت دی اور میری تائید کی اور مجھے چن لیا سوتم غور کرو۔

وَ وَاللّٰہِ مَا اَمْرِیْ عَلَیَّ بِغُمَّۃٍ وَ اِنِّیْ لَاَعْرِفُ نُوْرَہٗ لَا اُنْکِرُ

اوراللہ کی قسم! میرا معاملہ مجھ پر مشتبہ نہیں اور یقیناً میں اس کے نور کوخوب پہچانتا ہوں، میں ناآشنا نہیں۔

اِذَا قَلَّ دِیْنُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُہٗ وَ یَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کی دینداری کم ہوجائے تواس کا تقویٰ بھی کم ہوجاتا ہےاوروہ بدبختی کی راہوں کی طرف دوڑنے لگتااورفریب سے کام لیتا ہے۔

وَ مَنْ ظَنَّ ظَنَّ السَّوْءِ بُخْلًا فَقَدْ ھَوٰی وَ کُلُّ حَسُوْدٍ عِنْدَ ظَنٍّ یُّتَبَّرُ

اور جس نے بخل کی وجہ سے بدظنّی کی تو وہ نیچے گر گیااور بہت حسد کرنے والا ہر شخص بدظنّی کرنے پر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَلَایَعْلَمَنْ اَنَّ الْمَنَایَا قَرِیْبَۃٌ اِذَا مَا تَجِیْءُ الْوَقْتُ فَالْمَوْتُ یَحْضُرُ

اور وہ نہیں جانتا کہ موتیں تو قریب ہیں اور جب وقت آجاتا ہے تو موت حاضر ہوجاتی ہے۔

وَ ھَلْ نَافِعٌ وِرْدُ التَّنَدُّمِ بَعْدَ مَا دَنَا وَقْتُ قَارِعَۃٍ وَّ جَاءَ الْمُقَدَّرُ

اور کیا ندامت کا وظیفہ نفع دے سکتا ہے بعد اس کے کہ موت کا وقت قریب ہواور امر مقدّر آجائے۔

اَ لَا اَیُّھَا النَّاسُ اذْکُرُوْا وَقْتَ مَوْتِکُمْ فَـلَا تُلْھِکُمْ غُوْلٌ خَبِیْثٌ مُّخَسِّرُ

اے لوگو! اپنی موت کے وقت کو یاد کرو پس تمہیں خبیث نقصان رساں دیو غافل نہ کردے۔

وَ قَدْ ذَابَتِ الصَّفْوَاءُ مِنْ بَیْتِ عُمْرِکُمْ وَ مَا بَقِیَ اِلَّا جَمْرَۃٌ اَوْ اَصْغَرُ

تمہاری عمر کے گھر کا بنیادی پتھر تو پگھل چکا ہےاور نہیں باقی رہ گئی مگر صرف ایک کنکری یا اس سے بھی کم تر۔

وَ مِسَحُّ الْحَمَامِ سَیَحْمِلُنْکَ عَلَی الْمَطَا وَ اَنْتَ بِاَمْوَالٍ وَّخَیْلٍ تَفْخَرُ

اور موت کا گھوڑا جلد تجھے اپنی پیٹھ پر سوار کرلے گا اور تو اپنے مالوں اور گھوڑوں پر فخر کررہا ہے۔

اَلَا لَیْسَ غَیْرَ اللّٰہِ شَیْءٌ مُّدَوَّمٌ　　وَ کُلُّ جَلِیْسٍ مَّا خَلَا اللّٰہَ یَھْجُرُ

سنو! اللہ کے سوا کوئی شے ہمیشہ رہنے والی نہیں اور ہر ہم نشیں سوائے اللہ کے جدا ہونے والا ہے۔

تَذَکَّرْ دِمَآءَ الْعَارِفِیْنَ بِسُبْلِہٖ　　اَلَمْ یَأْنِ اَنْ تَخْشٰی أَ اَنْتَ مُحَرَّرُ

خدا کی راہ میں عارفین کے بہنے والے خون کو یاد کر۔ کیا ابھی وقت نہیں آیا کہ تو ڈرے؟ یا کیا تو آزاد ہے؟

وَ اِنَّ الْمَنَایَا سَابِحَاتٌ قَوِیَّۃٌ　　اَثَرْنَ غُبَارًا عِنْدَ حُکْمٍ یَّصْدِرُ

اور یقیناً موتیں تو تیز رو گھوڑے ہیں جو غبار اڑاتے ہیں حکم صادر ہونے کے وقت۔

وَ اٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلَّذِیْ　　ھَدَانَا مَنَاھِجَ دِیْنِ حِزْبٍ طُھِّرُوْا

اور ہماری آخری بات یہی ہے کہ تمام حمد اسی ذات کے لئے ہے جس نے ہمیں پاک گروہ کے دین کی راہوں کی راہنمائی کی۔

(حمامۃ البشریٰ۔ روحانی خزائن جلد ۷ صفحہ ۳۲۶ تا ۳۳۵)

۱۲

اِلَـی الـدُّنـیَـا أَوٰی حِزبُ الْاَجَـانِـیْ وَ حَسِبُـوْهَـا جَنَّـی حُلْـوَا الْمَجَانِیْ

ان لوگوں نے جو بہت ہی گناہوں میں مبتلا ہیں دنیا کو اپنا جائے پناہ قرار دیا ہے اور دنیا کو ایک شیرین اور سہل الحصول میوہ سمجھ لیا ہے۔

نَسُـوْا مِـنْ جَهْـلِهِـمْ یَـوْمَ الْـمَعَـادِ وَ تَـرَکُـوا الـدِّیْـنَ مِـنْ حُـبِّ الدِّنَـانِ

اپنی نادانی کے سبب سے معاد کے دن کو بھلا دیا ہے اور شراب کے خموں سے پیار کر کے دین کو چھوڑ دیا ہے۔

تَـــرَاهُـــمْ مَـــائِـلِیْـنَ اِلَـــی مُـدَامٍ وَ غِیْـدٍ وَّ الْـغَـوَانِـیْ وَالْاَغَـانِـیْ

تو دیکھتا ہے کہ شراب کی طرف یہ لوگ جھک گئے اور ایسا ہی نازک اندام اور حسین عورتیں اور گیت ان کے دلوں کو کھینچتے ہیں۔

وَکَـمْ مِّـنْهُـمْ اُسَـارٰی عَیْـنٍ عِیْـنٍ وَ مَشْـغُـوْفِیْـنَ بِـالْبِیْضِ الْحِسَـانِ

اور بہتیرے ان میں سے بڑی بڑی آنکھوں والی عورتوں کے قیدی ہیں اور بہتیرے سفید رنگ عورتوں کے فریفتہ ہیں۔

لَهُـنَّ عَـلٰـــی بُـعُـوْلَتِهِـنَّ حُـکْـمٌ تَـرٰی کُـلًّـا کَـمُـنْطَلِقِ الْعِنَـانِ

وہ عورتیں اپنے خاوندوں پر حکم کرتی ہیں اور سب مطلق العنان اور بے پردہ اور شرابخوار ہیں۔

دِمَـــآءُ الْـعَـاشِـقِیْـنَ لَهُـنَّ شُـغُـلٌ بِـعَیْـنٍ اَخْـجَـلَـتْ ظَبْیَ الْقِنَـانِ

اپنے عاشقوں کو قتل کرنا ان عورتوں کا کام ہے آلہ قتل ان کی آنکھ ہے جو پہاڑوں کے ہرنوں کو شرمندہ کرتی ہے۔

وَ مِـنْ عَـجَـبٍ جُـفُـوْنٌ فَـاتِـرَاتٌ أَرَیْـنَ الْـخَـلْـقَ أَفْـعَـالَ السِّنَـانِ

اور تعجب تو یہ ہے کہ وہ پلکیں جو سست اور نیم خواب ہیں لوگوں کو برچھیوں کا کام دکھلا رہی ہیں۔

بِـنَـاظِـرَةٍ تَـصِیْـدُ الـنَّـاسَ لَـمْـحًـا تَـفُـوْقُ بِلَـحْظِهَـا رُمْـحَ الطِّعَـانِ

وہ عورتیں اپنی آنکھ کی نیم نگاہ سے لوگوں کو شکار کرتی ہیں جن کے گوشۂ چشم کی ہلکی سی نظر نیزوں کے زخم پر فوقیت رکھتی ہے۔

وَ اَنّٰی الْاَمْنُ مِنْ تِلْکَ الْبَلَایَا سِوَی اللّٰہِ الَّذِیْ مَلِکُ الْاَمَانِ

اوران بلاؤں سے نجات پانا لوگوں کے لئے غیر ممکن ہے بجز اس کے کہ اس خدا کا رحم ہو جو امان بخشنے کا بادشاہ ہے۔

فَعُشَّاقُ الْغَوَانِیْ وَالْمَثَانِیْ اَضَاعُوا الدِّیْنَ مِنْ تِلْکَ الْاَمَانِیْ

سو جو لوگ عورتوں اور سرودوں کے عاشق ہیں انہوں نے انہی آرزوؤں کے پیچھے دین ضائع کیا ہے۔

یَصُدُّوْنَ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ خَیْرٍ وَ یَغْتَاظُوْنَ مِنْ تَخْلِیْصِ عَانِیْ

لوگوں کو وہ ہر ایک نیکی کے کام سے روکتے ہیں اور اس بات سے غصہ کرتے ہیں کہ کسی قیدی کو رہا کر دیا جائے۔

عَمَایَاتُ الرِّجَالِ تَزِیْدُ مِنْھُمْ وَ فِتَنُ الدَّھْرِ تَنْمُوْ کُلَّ اٰنِ

لوگوں میں ان کے سبب سے گمراہی پھیلتی جاتی ہے اور فتنے دم بدم بڑھتے جاتے ہیں۔

وَ مَا مِنْ مَلْجَأٍ مِّنْ دُوْنِ رَبٍّ کَرِیْمٍ قَادِرٍ کَھْفِ الزَّمَانِ

اوران آفتوں سے بچنے کے لئے بجز اس خدا کے کوئی گریز گاہ نہیں جو کریم اور قادر اور زمانہ کی پناہ ہے۔

فَنَشْکُوْ ھَارِبِیْنَ مِنَ الْبَلَایَا اِلَی اللّٰہِ الْحَفِیْظِ الْمُسْتَعَانِ

سو ہم ان بلاؤں سے بھاگ کر اسی خدا کی طرف شکایت لے جاتے ہیں جو اپنے بندوں کا نگہبان اور بے قراروں کی مدد کرنے والا ہے۔

جَرَتْ حُزْنًا عُیُوْنٌ مِّنْ عُیُوْنِیْ بِمَا شَاھَدْتُّ فِتَنًا کَالدُّخَانِ

میری آنکھوں سے مارے غم کے چشمے بہ نکلے جبکہ میں نے ان فتنوں کا مشاہدہ کیا جو دھوئیں کی مانند اٹھ رہے ہیں۔

فَھَلْ وَجَدَتْ ثَکَالٰی مِثْلَ وَجْدِیْ اَذَی اَمْ ھَلْ لَّھَا شَأْنٌ کَشَأْنِ

پس کیا وہ عورتیں جن کے لڑکے مر جائیں ایسا غم کرتی ہیں جو میں کرتا ہوں؟ کیا دکھ کے وقت ان کا ایسا حال ہوتا ہے جو میرا حال ہے؟

وَ کَمْ مِّنْ ظَالِمٍ یَّبْغِیْ فَسَادًا وَ قِسِّیْسِیْنَ اَصْلُ الْاِفْتِنَانِ

بہتیرے ظالم یہی چاہتے ہیں جو دنیا میں فساد اور گناہ پھیلے اور توحید میں فتنہ اندازی کی جڑ پادری لوگ ہیں۔

تَفَاحُشُھُمْ تَجَاوَزَ کُلَّ حَدٍّ کَاَنَّ غِذَاءَ ھُمْ فُحْشُ اللِّسَانِ

پادریوں کی بدگوئی حد سے بڑھ گئی ہے گویا بدزبانی ان کی غذا ہے۔

فَكُنْتُ أُطَالِعَنَّ كِتَابَ سَابٍّ وَ تُمْطِرُ مُقْلَتِي مِثْلَ الرَّثَانِ

میں نے ایک ایسے شخص کی پادریوں میں سے کتاب دیکھی جس نے گالیاں دی ہیں سومیں اس کتاب کو دیکھتا تھا اور میری آنکھوں سے مینہ کی طرح آنسو جاری تھے۔

رَأَيْنَا فِيهِ كَلِمًا مُّحْفِظَاتٍ وَ سَبَّ الْمُصْطَفٰى بَحْرَ الْحَنَانِ

ہم نے اس کتاب میں وہ کلمے دیکھے جو غصہ دلانے والے تھے اور دیکھا کہ اس شخص نے رسول اللہؐ کو گالیاں نکالی ہیں جو بخشائش کا دریا ہے۔

صَبَرْتُ عَلَيْهِ حَتّٰى عِيلَ صَبْرِي وَ نَارُ الْغَيْظِ ثَارَتْ فِي جَنَانِي

میں نے اس بات پر صبر کیا یہاں تک کہ صبر کرتا کرتا ہار گیا اور غصہ کی آگ مجھ میں بھڑکی۔

وَ تَأْتِي سَاعَةٌ اِنْ شَاءَ رَبِّي أُقِرُّ الْعَيْنَ بِالْخَصْمِ الْمُهَانِ

اور وہ گھڑی آتی ہے کہ انشاء اللہ تعالیٰ کہ ہم دشمنوں کی رسوائی دیکھ کر اپنی آنکھیں ٹھنڈی کریں گے۔

أَخَذْنَا السَّبَّ مِنْهُمْ مِّثْلَ دَيْنٍ وَ عِزَّتُنَا لَدَيْهِمْ كَالرِّهَانِ

ان کی گالیاں ہمارے ذمہ قرض کی طرح ہیں اور ہماری عزت ان کے پاس گرو کی طرح ہے۔

سَنَغْشَاهُمْ بِبُرْهَانٍ كَعَضْبٍ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ اَخِ السِّنَانِ

ہم عنقریب دلیل کی تلوار سے ان کے سر پر پہنچیں گے جو باریک کناروں والے نیزہ کا بھائی ہے۔

بِفَأْسٍ نَّخْتَلِي تِلْكَ الْخَلَا تَا وَ رُمْحٍ ذَابِلٍ وَ قَنَا الْبَيَانِ

ہم اس گھاس کو دلائل کے تبر کے ساتھ کاٹیں گے اور نیز برچھی باریک نوک والی اور بیان کے نیزوں سے۔

بِجُمْجُمَةِ الْعِدَا قَدْ حَلَّ غُوْلٌ فَنُخْرِجُهُ بِاٰيَاتِ الْمَثَانِي

ان دشمنوں کی کھوپڑی میں ایک بھوت داخل ہوگیا ہے سو ہم اس کو سورۃ فاتحہ سے نکالیں گے۔

لَنَا دِيْنٌ وَّ دُنْيَا لِلنَّصَارٰى وَ مَقْتُ الضَّرَّتَيْنِ مِنَ الْعِيَانِ

ہمارے حصہ میں دین آیا اور نصاریٰ کے حصہ میں دنیا سو یہ دوسوتوں کی دشمنی ہے جس کی حقیقت ہر یک کے چشم دید ہے۔

سَئِمْنَا كُلَّ نَوْعِ الضَّيْمِ مِنْهُمْ وَ لٰكِنْ سَبُّهُمْ صَلّٰى جَنَانِي

ہم نے ہر یک ظلم ان کا اٹھالیا مگر ان کی گالیوں نے ہمارا دل جلایا۔

سَعَوْا أَنْ يَّجْعَلُوْا أُسُدًا نِّعَاجًا وَلَيْثُ اللّٰهِ لَيْثٌ لَا كَضَأْنٍ

انہوں نے کوشش کی کہ تا کسی طرح شیروں کو بھیڑیں بنائیں اور شیر شیر ہی ہیں وہ بھیڑ کی طرح نہیں ہو سکتے۔

وَ وَثْبَتُهُمْ كَسِرْحَانٍ ضَرِيٍّ وَ صُوْرَتُهُمْ كَذِيْ حُبٍّ مُّقَانِيْ

اور ان لوگوں کا حملہ اسی بھیڑیئے کی طرح ہے جو شکار کا طالب ہے اور صورت ان کی ایک ملنسار دوست کی طرح ہے۔

وَ بَاطِنُهُمْ كَجَوْفِ الْعَيْرِ قَفْرٌ مِّنَ التَّقْوٰى وَ بَطْنٌ كَالْجِفَانِ

اور اندران کا گدھے کے پیٹ کی طرح تقویٰ سے خالی اور پیٹ ان پیالوں کی طرح ہے جو کھانے سے بھرے ہوئے ہوں۔

أَرٰى وَغْلًا جَهُوْلًا وَابْنَ وَغْلٍ يُرِىْ كَالْمُرْهَفَاتِ لَظَى اللِّسَانِ

میں ایک خسیس ابن خسیس جاہل کو دیکھتا ہوں جو تیز تلواروں کی طرح اپنی زبان کا شعلہ دکھاتا ہے۔

هَرِيْرُ الْكَلْبِ لَايَحْثُوْ بِنَبْحٍ عَلَى الْبَدْرِ الْمُطَهَّرِ مِنْ عُثَانِ

کتے کی آواز اس چاند پر خاک نہیں ڈال سکتی جس کو خدا نے گرد و غبار اور دھوئیں سے پاک پیدا کیا ہے۔

اَ لَايَا اَيُّهَا اللَّحِزُ الشَّحِيْحُ هَوَيْتَ كَذِى اللُّبَانَةِ فِى الْهَوَانِ

اے بخیل بدخلق اور حریص تو محتاجوں کی طرح ذلت کے گڑھے میں گر گیا۔

وَ مَا تَدْرِى الْهُدٰى وَحَمَلْتَ جَهْلاً اَنَاجِيْلَ النَّصَارٰى كَالْاَتَانِ

اور تو نہیں جانتا کہ ہدایت کیا شے ہے اور محض جہل سے تو نے انجیلوں کو اٹھا لیا جیسا کہ ایک گدھی بھار اٹھاتی ہے۔

تُنَضْنِضُ مِثْلَ نَضْنَضَةِ الْاَفَاعِىْ وَ تَهْذِىْ مِثْلَ عَادَاتِ الْاَدَانِىْ

اور تو اس طرح زبان ہلاتا ہے جیسے سانپ اور کمینوں اور سفلوں کی طرح بکواس کرتا ہے۔

هَلُمَّ اِلٰى كِتَابِ اللّٰهِ صِدْقًا وَ اِيْمَانًا بِتَصْدِيْقِ الْجَنَانِ

خدا کی کتاب کی طرف صدق اور دلی ایمان سے آجا۔

شَغَفْتُمْ اَيُّهَا النُّوْكٰى بِشَوْكٍ وَ اَعْرَضْتُمْ عَنِ الزَّهْرِ الْحِسَانِ

بے وقوفو! تم کانٹوں پر فریفتہ ہو گئے اور خوبصورت پھولوں سے کنارہ کیا۔

وَاٰثَرْتُمْ اَمَاعِزَ ذَاتَ صَخْرٍ　　عَلٰی مُخْضَرَّةٍ قَاعٍ هِجَانِ

اورتم نے کنکریوں اور بڑی پتھروں والی زمین جو بہت سخت ہے اختیار کی اور ایسی زمین کو چھوڑا جو پُر سبزہ اور نرم اور نہایت عمدہ اور قابل زراعت ہے۔

وَ مَا الْقُرْآنُ اِلَّا مِثْلَ دُرَرٍ　　فَرَائِدَ زَانَهَا حُسْنُ الْبَيَانِ

اور قرآن درحقیقت بہت عمدہ اور یکدانہ موتیوں کی طرح ہے جو حسنِ بیان سے اور بھی اس کی زینت اور خوبصورتی نکلی ہے۔

وَ مَا مَسَّتْ اَكُفُّ الْكَاشِحِيْنَا　　مَعَارِفَهُ الَّتِیْ مِثْلَ الْحِصَانِ

اور دشمنوں کی ہتھیلیاں ان معارف کو چھوئی بھی نہیں جو قرآن میں ایسے طور پر چھپے ہوئے ہیں جیسے پردہ نشین پارسا عورت چھپی ہوئی ہوتی ہے۔

بِهٖ مَا شِئْتَ مِنْ عِلْمٍ وَّعَقْلٍ　　وَ اَسْرَارٍ وَّ اَبْكَارِ الْمَعَانِیْ

اس میں ہر یک وہ علم اور عقل ہے جس کا تو طالب ہے اور انواع اقسام کے بھید اور نئی صداقتیں اس میں بھری ہیں۔

يُسَكِّتُ كُلَّ مَنْ يَّعْدُوْ بِضِغْنٍ　　يُبَكِّتُ كُلَّ كَذَّابٍ وَّجَانِیْ

ہر یک ایسے دشمن کا منہ بند کرتا ہے جو مخالفانہ طور پر دوڑ پڑتا ہے اور ہر یک ایسے شخص پر اتمام حجت کرتا ہے جو دروغ گو اور گناہ گار ہے۔

رَأَيْنَا دَرَّ مُزْنَتِهٖ كَثِيْرًا　　فَدَيْنَا رَبَّنَا ذَا الْاِمْتِنَانِ

ہم نے اس کے مینہ کا پانی بہت ہی دیکھا ہے سو ہم اس خدا پر قربان ہیں جس نے ایسے احسان کئے۔

وَ مَا اَدْرَاكَ مَا الْقُرْآنُ فَيْضًا　　خَفِيْرٌ جَالِبٌ نَحْوَ الْجِنَانِ

اور تو کچھ جانتا ہے کہ قرآن فیض کے رو سے کیا شے ہے وہ ایک راہبر ہے جو بہشت کی طرف کھینچتا ہے۔

لَهٗ نُوْرَانِ نُوْرٌ مِّنْ عُلُوْمٍ　　وَ نُوْرٌ مِّنْ بَيَانٍ كَالْجُمَانِ

اس میں دو نور ہیں ایک تو علوم کا نور اور دوسرے فصاحت اور بلاغت کا نور جو دانہ نقرہ کی طرح چمکتا ہے۔

كَلَامٌ فَائِقٌ مَّا رَاقَ طَرْفِیْ　　جَمَالٌ بَعْدَهٗ وَالنَّيِّرَانِ

وہ ایک ایسا کلام ہے جو ہر یک کلام سے فوقیت لے گیا اور اس کے بعد مجھے کوئی جمال اچھا معلوم نہ ہوا اور آفتاب اور قمر بھی اچھے دکھائی نہ دیئے۔

اَيَاةُ الشَّمْسِ عِنْدَ سَنَاهُ دَخْنٌ　　وَ مَا لِلَّعْلِ وَ السِّبْتِ الْيَمَانِیْ

آفتاب کی روشنی اس کی چمک کے آگے ایک دھواں سا ہے اور لعل سے نرمی کے سرخ چمڑے کو نسبت ہی کیا ہے گو یمن کی ساخت ہو۔

وَ أَیْنَ یَکُوْنُ لِلْقُرْآنِ مِثْلٌ   وَ لَیْسَ لَهٗ بِهٰذَا الْفَضْلِ ثَانِیْ

اورقرآن کی مثال کوئی دوسری چیز کیوں کر ہو کیونکہ وہ تو اپنے فضائل میں بے مثل ہے۔

وَرِثْنَا الصُّحُفَ فَاقَتْ کُلَّ کُتُبٍ   وَ سَبَقَتْ کُلَّ اَسْفَارٍ بِشَأْنٍ

ہم اس کتاب کے وارث بنائے گئے جو سب کتابوں پر فائق ہے ایسی کتاب جو اپنے کمالات میں تمام کتابوں پر سبقت لے گئی ہے۔

وَ جَاءَ تْ بَعْدَ مَاخَرَّتْ خِیَامٌ   وَ خُرِّبَتِ الْبُیُوْتُ مَعَ الْمَبَانِیْ

اور اس وقت آئی جب کہ سب پہلے خیمے منہ کے بل گر چکے تھے اور تمام گھر مع بنیاد کی جگہوں کے خراب ہو چکے تھے۔

مَحَتْ کُلَّ الطَّرَائِقِ غَیْرَ بِرٍّ   وَجَذَّتْ رَأْسَ بِدْعَاتِ الزَّمَانِ

ہر یک راہ کو بغیر نیکی کے راہ کے معدوم کر دیا اور ان تمام بدعتوں کا سر کاٹ دیا جو زمانہ میں شائع تھیں۔

کَاَنَّ سُیُوْفَهَا کَانَتْ کَنَارٍ   بِهَا حُرِقَتْ مَخَارِیْقُ الْاَدَانِیْ

گویا اس کی تلواریں ایک آگ کی طرح تھیں ان سے وہ تمام گد کے جل گئے جو سفلہ لوگوں کے ہاتھ میں تھے۔

اِذَا اسْتَدْعٰی کِتَابُ اللّٰهِ مِثْلًا   فَعَیَّ الْقَوْمُ وَاسْتَتَرُوْا کَفَانِیْ

جب کتاب اللہ نے اپنی مثل کا مطالبہ کیا تو قوم مقابلہ سے عاجز ہو گئی اور فنا شدہ چیز کی طرح چھپ گئی۔

وَ سُلِبَتْ جُرْءَۃُ الْاِسْنَافِ مِنْهُمْ   مِنَ الْهَوْلِ الَّذِیْ حَلَّ الْجَنَانِ

اور پیش قدمی کی ہمت ان سے مسلوب ہو گئی اور یہ ہیبتِ الٰہی تھی جو ان کے دل میں بیٹھ گئی۔

فَمِنْ عَجَبٍ اَکَبُّوْا مِثْلَ مَیْتٍ   وَ قَدْ مَرَنُوْا عَلٰی لُطْفِ الْبَیَانِ

سو یہ تعجب کی بات ہے کہ وہ مردہ کی طرح منہ کے بل جا پڑے حالانکہ وہ فصیح کلمات کی مشق اور عادت رکھتے تھے۔

وَ اَنْزَلَهٗ مُهَیْمِنُنَا حُدَیًّا   فَفَرُّوْا کُلُّهُمْ کَالْمُسْتَهَانِ

اور خدا تعالیٰ نے اس کو بے مثیل اور طالب معارض نازل کیا پس کفار اس کی مثل بنانے پر قادر نہ ہو سکے اور سرگرداں ہو کر بھاگ گئے۔

وَ صَارَتْ عُصْبُهُمْ فِرَقًا ثُبِیْنًا   فَمِنْهُمْ مَنْ اَتٰی بَعْدَ الْحُرَانِ

اور ان کی جماعتیں کئی فرقے متفرق ہو گئے پس بعض ان میں سے تو سرکشی سے باز آ گئے۔

وَ مِنهُم مَّن تَلَبَّبَ مُستَشِيطًا لِحَربِ الصَّادِقِينَ وَلِلطَّعَانِ

اور بعض نے قرآن کے مقابلہ سے عاجز آ کر ہتھیار باندھے اور غضب میں آ کر راستبازوں کے ساتھ جنگ کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔

فَأَنتُم قَد سَمِعتُم مَا أُصِيبُوا بِضَعضَعَةِ السُّيُوفِ مِنَ الهَوَانِ

سو تم سن چکے ہو کہ ان کو کیا کیا سزائیں ملیں اور تلواروں کی سرکوبی سے کیسی ذلت اٹھائی۔

وَكَانَ جَزَآءُ سَلِّ السَّيفِ سَيفًا فَذَاقُوا مَا اَذَاقُوا كَالجَبَانِ

اور تلوار کھینچنے کا بدلہ تلوار ہی تھی سو جو کچھ انہوں نے مسلمانوں کو چکھایا وہ آپ ہی بزدل ہو کر چکھنا پڑا یعنی تلوار کھینچنے والے تلوار ہی سے مارے گئے۔

اِذَا دَارَت رَحَى البَلوٰى عَلَيهِم فَكَانُوا لُهوَةً فَوقَ الدِّهَانِ

اور جبکہ سختی کی چکّی ان پر چلی سو ایسے ہو گئے جیسا کہ آٹے کی ایک مٹھی چکّی کے اس سرخ چمڑے پر ہوتی ہے جو چکّی کے نیچے بچھایا جاتا ہے۔

فَطَفِقُوا يَهرُبُونَ كَمِثلِ جُبنٍ فَأُخِذُوا ثُمَّ قُتِلُوا مِثلَ ضَأنِ

سو انہوں نے ایک نامرد کی طرح بھاگنا شروع کیا پس پکڑے گئے اور بھیڑوں کی طرح قتل کئے گئے۔

اِذَا مَا شَاهَدُوا قَتلٰى كَقُنَنٍ فَرَفَعُوا طَاعَةً عَلَمَ الاَمَانِ

اور جبکہ انہوں نے اپنے مقتولوں کو ٹیلوں کی طرح دیکھا تب انہوں نے امان طلب کرنے کے لئے جھنڈیاں اٹھائیں۔

سُرَاةُ الحَيِّ جَاءُوا نَادِمِينَا فَرَحِمَ المُصطَفٰى بَحرُ الحَنَانِ

اور قبیلہ کے سردار شرمندہ ہو کر آئے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دریائے بخشش ہے ان کا گناہ معاف کیا۔

وَ اَمَّا الجَاهِلُونَ فَمَا اَطَاعُوا فَاَعدَمَهُم فُئُوسُ الِاحتِفَانِ

مگر جاہلوں نے ان کا حکم نہ مانا سو بیخ کنی کے تبروں نے ان کو معدوم کیا۔

سُقُوا كَأسَ المَنَايَا ثُمَّ سِيقُوا إِلٰى نَارٍ تُلَوِّحُ وَجهَ جَانِى

موت کے پیالے ان کو پلائے گئے اور پھر وہ اس آگ کی طرف کھینچے گئے جو مجرم کا منہ جلاتی تھی۔

فَهٰذَا اَجرُ جَهلِ الجَاهِلِينَا مِنَ الرَّحمَانِ عِندَ الاِستِنَانِ

سو یہ جاہلوں کے جہل کی سزا تھی۔ یہ سزا خدا تعالیٰ کی طرف سے اس وقت ہوئی جب انہوں نے فسادوں اور ظلموں میں دوڑنا اختیار کیا۔

وَ مَـــا كَـــانَ الـرَّحِيـمُ مُـذِلَّ قَـوْمٍ   وَ لٰـكِـنْ بَـعْـدَ ظُـلْـمٍ وَّ افْتِـنَـــانِ

اور خدائے رحیم کسی قوم کو ذلیل نہیں کرتا مگر اس وقت جبکہ ظلم اور فتنہ اندازی اختیار کرے۔

وَ هَـلْ حُـدِّثْـتَ مِـنْ أَنْبَـاءِ اُمَـمٍ   رأَو قُبْـحًـا بِـأَفْـعَـالٍ حِسَـانِ

کیا ایسی قوموں کی تجھے کچھ خبر ہے جن کو نیکی کرتے کرتے بدی پیش آئے؟

وَ كُـلُّ الـنُّـوْرِ فِـى الْـقُـرْآنِ لٰـكِـنْ   يَـمِـيْـلُ الْـهَـالِـكُـوْنَ اِلَـى الـدُّخَـانِ

اور تمام اور ہر یک قسم کے نور قرآن ہی میں ہیں مگر مرنے والے دھوئیں کی طرف دوڑتے ہیں۔

بِــهٖ نِـلْـنَـا تُـرَاثَ الْـكَـامِلِـيْـنَـا   بِـهٖ سِـرْنَـا اِلٰـى اَقْـصَـى الْـمَـعَـانِـىْ

ہم نے اس کے وسیلہ سے کاملوں کی وراثت پائی ہم نے اس کے وسیلہ سے حقیقتوں کے اخیر تک سیر کیا۔

فَـقُـمْ وَاطْـلُـبْ مَـعَـارِفَـهٗ بِـجُـهْـدٍ   وَخَـفْ شَـرَّ الْـعَـوَاقِـبِ وَالْـهَـوَانِ

پس اٹھ اور کوشش کے ساتھ اس کے معارف طلب کر اور انجام بد اور ذلت کی بدیوں سے خوف کر۔

أَ تَـخْـطُـبُ عِـزَّةَ الـدُّنْـيَـا الـدَّنِـيَّـةْ   أَ تَـطْـلُـبُ عَـيْـشَـهَـا وَالْـعَـيْـشُ فَـانِـىْ

کیا تو اس دنیا ناکارہ کی عزتوں کا طالب ہے کیا تو اس دنیا کے عیشوں کو ڈھونڈتا ہے اور اس کے تمام عیش فانی ہیں۔

أَ تَـرْضٰـى يَـاأَخِـىْ بِـالْـخَـانِ حُـمْـقًـا   وَ تَـنْـسٰـى وَقْـتَ تَـبْـدِيْـلِ الْـمَـكَـانِ

اے بھائی! کیا تو سرائے میں رہنے میں اپنے حمق سے راضی ہو گیا اور اس وقت کو بھلا دیا جو تبدیلِ مکانی کا وقت ہے۔

عَـلٰـى بُـسْـتَـانِ هٰـذَا الـدَّهْـرِ فَـأْسٌ   فَـكَـمْ شَـجَـرٍ يُّـجَـاحُ مِـنَ الْاِهَـانِ

اس دنیا کے باغ پر تبر رکھا ہے سو بہت سے درخت جڑھ سے اکھیڑے جا رہے ہیں۔

وَ كَـمْ عُـنُـقٍ تُـكَـسِّـرُهَـا الْـمَـنَـايَـا   وَ كَـمْ كَـفٍ وَكَـمْ حُـسْـنِ الْـبَـنَـانِ

اور موتیں بہت سی گردنوں کو توڑ رہی ہیں اور بہت ہتھیلیاں اور بہت سے خوبصورت پوریں ٹوٹی چلی جاتی ہیں۔

تَـرٰى فِـىْ سَـاعَـةٍ سُـرُرًا لِّـرَجُـلٍ   وَ فِـى الْاُخْـرٰى تَـرَاهُ عَـلَـى الْاِرَانِ

اور تو یہ تماشا دیکھ رہا ہے کہ ایک گھڑی ایک مرد کے لئے کئی تخت بچھے ہوئے ہوتے ہیں اور پھر دوسری گھڑی میں وہی مرد تابوتِ مردہ پر پڑا ہوا ہوتا ہے۔

وَ اِنِّــــیْ نَــــــاصِـــحٌ خِــلٌّ أَمِیْــنٌ   وَ یَـدْرِیْ نُـوْرَ عِـلْـمِـیْ مَنْ یَّـرَانِـیْ

اور میں ایک نصیحت دینے والا دوست اور امین ہوں اور جو شخص مجھے دیکھے وہ میرے نورِ علم کو معلوم کرلے گا۔

یُــکَـــــرَّمُ جَــــاهِــلٌ قَبْـلَ ابْتِلَاءٍ   وَقَـدْرُ الْـحِـبْـرِ بَـعْـدَ الْاِمْتِحَــانِ

جاہل کی تعظیم آزمائش سے پہلے ہوتی ہے اور دانا آدمی کی تعظیم اس کے امتحان کے بعد کی جاتی ہے۔

وَ کَـفَّــرَنِــیْ عَـدُوُّ الْـحَقِّ حُـمْـقًـا   فَـقُـلْـتُ اخْسَأْ یَـرَانِـیْ مَنْ هَـدَانِـیْ

اور ایک سچ کے دشمن نے مجھے کافر ٹھہرایا سو میں نے کہا دفع ہو، جس نے مجھے ہدایت دی وہ مجھے دیکھ رہا ہے۔

صَــوَارِمُــــهٗ عَـلَـیَّ مُسَـلَّـــلَاتٌ   وَ إِنِّـیْ نَـحْـوَ وَجْـهِ الْـحِبِّ رَانِـیْ

اس دشمن کی تلواریں میرے پر کھینچی ہوئی ہیں اور میں اپنے پیارے اللہ کی طرف دیکھ رہا ہوں۔

وَ إِنِّــیْ قَـدْ وَصَـلْـتُ رِیَـاضَ حِبِّـیْ   وَ یَـطْـلُـبُـنِـیْ خَـصِیْـمِـیْ فِـی الْـمَحَانِـیْ

اور میں اپنے پیارے کے باغوں میں پہنچا ہوا ہوں اور دشمن مجھے جنگلوں میں تلاش کررہا ہے۔

هَـوِیْـتُ الْـحِبَّ حَتّٰـی صَارَ رُوْحِـیْ   وَ اَرَنَـــانِــیْ جِـنَـانِـیْ فِـیْ جَـنَــانِـیْ

میں نے اس پیارے سے محبت کی یہاں تک کہ وہ میری جان ہوگیا۔ اور میرا بہشت اس نے میرے دل میں ہی دکھا دیا۔

بِـوَجْـهِ الْـحِبِّ لَسْـتُ حَرِیْصَ مُلْکٍ   کَـفَـانِـیْ مَـا اَرٰی نَفْسِیْ کَـفَـانِـیْ

اس پیارے کی قسم ہے کہ میں کسی ملک کا حریص نہیں اور یہ میرے لئے کافی ہے کہ میں اپنے نفس کو فنا کی حالت میں دیکھتا ہوں۔

عُـمُـوْدَ الْـخَشْـبِ لَا أَبْـغِـیْ لِسَقْـفِـیْ   وَ حِبِّــیْ صَـــارَ لِــیْ مِثْـلَ الْبُـوَانِ

میں لکڑی کے ستون اپنے چھت کے لئے نہیں چاہتا اور میرا پیارا میرے لئے ایسا ہوگیا ہے جیسا کہ ستون۔

وَرِثْـنَـــا الْـمَـجْـدَ مِنْ ذِی الْمَجْدِ حَقًّـا   وَ صُبِّـغْـنَـــا بِـمَـحْـبُـوْبٍ مُّـقَـانِـیْ

ہم نے بزرگی کو خدائے ذی المجد سے پایا اور اس ملنے والے پیارے کے رنگ سے ہم رنگے گئے۔

دَخَـلْـتُ الـنَّـارَ حَتّٰـی صِرْتُ نَـارًا   وَ نَـخْـلِـیْ فَـاقَ أَفْـکَـارَ الْـأَفَـانِـیْ

میں آگ میں داخل ہوا یہاں تک کہ میں آگ ہی ہوگیا اور میری کھجور گھاس پات کے فکروں سے بہت بلند بڑھ گئی۔

خُـمُـوْرِیْ مُـنْـتَـقَـاۃٌ غَیْـرُ کَـدْرٍ   مُـشَـعْـشَـعَـۃٌ بِـمَـآءِ الْاِقْتِـرَانِ

اور میری شراب ایک چُنی ہوئی شراب اور مصفّا ہے جس میں الٰہی محبت کا پانی ملایا گیا ہے۔

وَ لَسْـتُ مُـوَارِیًـا عَـنْ عَیْنِ رَبِّـیْ   وَ اِنَّ الـلّٰـہَ خَـلَّـاقِـیْ یَـرَانِـیْ

اور میں اپنے رب کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہوں اور خدا جو میرا پروردگار ہے مجھے دیکھ رہا ہے۔

یُـدَھْـدِءُ رَأْسَ کَـذَّابٍ غَیُـوْرٌ   وَ یُھْـلِـکُـہٗ کَـصَیْـدٍ مُّسْتَھَـانِ

وہ جھوٹے کے سر کو خاک میں رولاتا ہے کیونکہ غیرتمند ہے اور اس کو اس شکار کی طرح ہلاک کرتا ہے جو سراسیمہ اور سرگرداں ہو۔

وَ اِنَّـا الـنَّـاظِـرُوْنَ اِلٰـی قَـدِیْـرٍ   قَـرِیْـبٍ قَـادِرٍ حِـبٍّ مُّـدَانِـیْ

اور ہم اس قدیر کی طرف دیکھ رہے ہیں جو قریب اور قادر ہے اور جو بندہ اور اس کے دل میں حائل ہو جاتا ہے۔

وَ اِنَّـا الشَّـارِبُـوْنَ کُـئُـوْسَ جِدٍّ   وَ اِنَّـا الْـکَـاسِـرُوْنُ فُئُـوْسَ خَانِـیْ

اور ہم پُرحکمت باتوں کے پیالے پی رہے ہیں اور ہم فضول گو کے تبروں کو توڑ رہے ہیں۔

وَ اِنَّـا الْـوَاصِـلُـوْنَ قُـصُـوْرَ مَـجْدٍ   وَ اِنَّـا الْـفَـاصِـلُـوْنَ مِنَ الْاَدَانِـیْ

اور ہم بزرگی کے محلوں تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نے ادنیٰ لوگوں سے جدائی اختیار کر لی ہے۔

وَ اَبْـدَرَنَـا مِـنَ الـرَّحْـمَـانِ بَدْرٌ   فَـنَـحْـنُ الْـمُـبْـدِرُوْنَ وَ لَا نُـمَـانِـیْ

اور ہمارے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک چاند نکلا ہے سو ہم چاند کو پانے والے ہیں اور انتظار ہی کرنے والے نہیں۔

وَ نَـحْـنُ الْـفَـائِـزُوْنَ کَـمَـالَ فَوْزٍ   وَ نَـحْـنُ الْـمُـنْـعَـمُـوْنَ وَ لَا نُـعَـانِـیْ

اور ہم کمال کامیابی تک پہنچ گئے ہیں اور ہم نعمتوں میں وقت بسر کرتے ہیں اور سختی نہیں اٹھاتے۔

وَ بَـارَزْنَـا الْـعِـدَا مُتَسَـلِّـحِیْـنَـا   وَ لَسْـنَـا قَـاعِـدِیْـنَ کَـمِثْـلِ وَانِـیْ

اور ہم مسلّح ہو کر مخالفوں کے مقابل پر کھڑے ہو گئے ہیں ایک سست آدمی کی طرح بیٹھنے والے نہیں ہیں۔

وَ مَـا جِـئْـنَـا الْـوَرٰی فِـیْ غَیْـرِ وَقْـتٍ   وَ ذُوْ حِـجْـرٍ یَّـرٰی وَقْـتَ الـرَّثَـانِ

اور ہم خلق اللہ کے پاس بے وقت نہیں آئے اور عقلمند جانتا ہے کہ بارش کا وقت کونسا ہے۔

كَـخُــذْرُوْفٍ نُـدَحْـرِجُ رَأْسَ عَـجْـزٍ　　　وَ تُبْـنَـا مِـنْ مَّـــلَاعِبِ صَوْلَـجَـانِ

اور ہم پھرکی کی طرح اپنے عاجزانہ سر کو گردش دے رہے ہیں اور صولجان کی بازی گاہ سے ہم دست بردار ہیں۔

عَـرِيْفٌ فَـرْسُ نَـفْسِـىْ عِـنْـدَ حَرْبٍ　　　وَ يَـدْرِى السِّــرَّ مِـنْ شَـدِّ الْبِطَـانِ

میرے نفس کا گھوڑا لڑائی کے وقت بڑی فراست رکھتا ہے اور تن کو مضبوط کھینچنے سے سمجھ جاتا ہے کہ مطلب کیا ہے۔

مِــكَــرٌّ يَـنْـزِلَـنَّ كَـمِثْـلِ بَـرْقٍ　　　وَ لَا تَـمْـضِـىْ عَـلَيْــهِ دَقِيْقَتَـانِ

بڑا حملہ آور ہے جو برق کی طرح اترتا ہے اور دو منٹ کا بھی توقف نہیں کرتا۔

وَ اِنَّـــا سَـوْفَ نُـوْجَـرُ مِنْ مَّلِيْكٍ　　　وَّ نُـعْـطٰـى مِـنْـهُ اَجْـرَ الْاِمْتِشَـانِ

اور ہم عنقریب اپنے بادشاہ سے پاداش پائیں گے اور اس سپاہیانہ خدمت کا اجر ہم کو دیا جائے گا۔

وَ كَـأْسٍ قَـدْ شَـرِبْـنَـا فِـىْ وِهَـادٍ　　　وَ اُخْـرٰى نَشْـرَبَـنْ فَوْقَ الْقِنَـانِ

کئی پیالے تو ہم نے نشیب میں پیئے اور کئی اور ہیں جو پہاڑوں کی چوٹیوں پر پئیں گے۔

وَ هٰـذَا كُـلُّـــهٗ مِـنْ فَـضْـلِ رَبِّـىْ　　　مَــلَاذِىْ عَـاصِـمِـىْ مِـمَّـنْ جَفَانِىْ

اور یہ سب میرے رب کا فضل ہے جو میری پناہ ہے اور ظالم سے مجھے بچانے والا ہے۔

اَرٰى اَشْـجَـارَ رَحْـمَتِــهٖ عِـظَـامًـا　　　مُـفَـرِّحَـةً كَـزَرْعِ الْـزَعْـفَـرَانِ

اس کی رحمت کے درختوں کو میں بڑے بڑے دیکھتا ہوں خوش کرنے والے جیسے زعفران کا کھیت ہوتا ہے۔

وَ قَـوْمِـىْ كَـفَّـرُوْنِـىْ مِنْ عِـنَـادٍ　　　وَالْـحَــادٍ وَ تَـحْـرِيْفِ الْبَيَـــانِ

اور میری قوم نے مجھے عناد سے کافر ٹھہرایا اور الحاد اور تحریف سے کافر بنانے میں کوشش کی۔

فَيَـــا لَـعَّــانِ لَا تَهْـلِكْ عَـجُـوْلًا　　　وَلَا تَهْـجُـرْ فَتَـرْجِعَ كَـالْـمُهَـانِ

پس اے مجھ پر لعنت کرنے والے جلدی سے ہلاک مت ہو اور مسلمانوں کو اپنے گروہ سے جدا نہ کر کہ اس میں تیری رسوائی ہے۔

وَ وَشْكُ الْبَيْـنِ صَـعْـبٌ عِـنْـدَ حُـرٍّ　　　وَ اِنَّ الْـحُـرَّ كَــالْـحَـانِىْ يُـقَـانِىْ

اور جلد جدا ہو جانا شریف آدمی کے نزدیک ایک سخت بات ہے اور شریف آدمی ایک مشفق مہربان کی طرح ملتا ہے۔

وَ لَا تَعْجَبْ لِقَوْلِیْ وَادِّعَائِیْ وَ قَدْ عُلِّمْتُ مِنْ اَخْفَی الْمَعَانِیْ

اور میرے قول اور میرے دعویٰ سے تعجب مت کر اور مجھے بہت پوشیدہ معنے بتلائے گئے ہیں۔

وَ لِلرَّحْمٰنِ فِیْ کَلِمٍ رُمُوْزٌ وَکَمْ قَوْلٍ اَسَرَّ کَمِثْلِ کَانِیْ

اور خدا تعالیٰ اپنے کلمات میں کئی بھید رکھتا ہے اور کئی قول اس کے ایسے ہیں جیسے کوئی اشارہ کنایہ سے باتیں کرتا ہے۔

وَ کَمْ کَلِمٍ مُّهَفْهَفَةٌ دِقَاقٌ هَضِیْمَ الْکَشْحِ کَالْغِیْدِ الْحِسَانِ

اور بہت سے کلمے نازک اور باریک ہیں بہت نازک جیسے نازک اندام اور خوبصورت عورتیں ہوتی ہیں۔

فَیَدْرِی الضَّامِرَاتِ ذَوُوالضُّمُوْرِ وَ لَا یَدْرِیْ سَفِیْهٌ کَالسِّمَانِ

پس باریک باتوں کو وہ لوگ سمجھتے ہیں جو مرتاض اور دقیق الفکر ہیں اور ان باتوں کو وہ شخص نہیں جانتا جو موٹی عقل والا' موٹی عورتوں کی طرح ہو۔

فَاِنْ تَبْغِی الدَّقَائِقَ مِثْلَ اِبَرٍ فَلِجْ فِیْ سَمِّهَا وَ دَعِ الْاَمَانِیْ

پس اگر تو ایسے باریک حقائق چاہتا ہے جیسے سوئیاں۔ سو تو سوئی کے ناکہ میں داخل ہو جا اور تمام نفسانی جذبات چھوڑ دے۔

وَ اِنْ تَسْتَطْلِعَنْ أَنْبَاءَ مَوْتٰی فَمُتْ کَالْمُحْرِقِیْنَ وَکُنْ کَفَانِیْ

اور اگر تو چاہتا ہے کہ مردوں کی خبریں تجھے معلوم ہوں۔ سو تو اُن مُردوں کی طرح مر جا جو جلائے گئے اور نابود ہو گئے۔

وَ بَذْلُ الْجُهْدِ قَانُوْنٌ قَدِیْمٌ مَنٰی لِلطَّالِبِیْنَ قَضَاءُ مَانِیْ

اور کوشش کرنا قانونِ قدیم ہے جو مقدر حقیقی نے ڈھونڈھنے والوں کے لئے بنایا ہے۔

وَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ وَّ السِّلْمُ دِیْنِیْ فَلَا تُکْفِرْ وَ خَفْ رَبَّ الزَّمَانِ

اور میں مسلمان ہوں اور اسلام میرا دین ہے۔ سو تو کافر مت ٹھہرا اور خدا تعالیٰ سے خوف کر۔

وَ اِنْ اَزْمَعْتَ تَکْفِیْرِیْ وَ عَذْلِیْ فَقُلْ مَا شِئْتَ مِنْ شَوْقِ الْجَنَانِ

اور اگر تو نے یہی قصد کیا ہے کہ مجھے کافر کہے اور ملامت کرے سو جو تیری مرضی ہو وہ شوق سے کہتا رہ۔

وَلَا نَخْشٰی سِهَامَ اللَّاعِنِیْنَا وَ لَا نَغْتَاظُ مِنْ تَکْفِیْرِ خَانِیْ

اور ہم لعنت کرنے والوں کے تیروں سے نہیں ڈرتے اور ایک بے ہودہ گو کی تکفیر سے ہم غصّہ نہیں کرتے۔

جَـنَـحْـنَـا كَـاهِلًا مِّـنَّـا ذَلُـوْلًا   لِاَثْـقَـالِ الْـمَـطَـاعِنِ وَاللِّعَـانِ

اور ہم نے اپنا ریاضت کش شانہ طعن اور لعنت کے بوجھوں کے لئے جھکا دیا ہے۔

فَـاِنْ شَـآءَ الْـمُهَيْـمِنُ ذُوْجَـلَالٍ   يُبَـرِّءُ رَحْـمَـةً مِّـمَّـا تَـرَانِـیْ

پس اگر خدائے بزرگ چاہے گا تو اپنی رحمت سے مجھے ان الزاموں سے بری کردے گا جو تو مجھ پر لگاتا ہے۔

وَ فِـیْ فَـمِّـیْ لِسَـانٌ غَيْـرَ اَنِّـیْ   اُحِـبُّ جَـوَابَ رَبٍّ مُّسْـتَـعَـانِ

اور میرے منہ میں بھی زبان ہے مگر میں چاہتا ہوں کہ خدائے مددگار تجھ کو جواب دے۔

وَ اٰخِـرُ كَـلِـمِـنَـا حَـمْـدٌ وَّ شُـكْـرٌ   لِـرَبٍّ مُّـحْـسِـنٍ ذِی الْاِمْـتِـنَـانِ

اور ہمارا آخر کلام حمد اور شکر ہے اس محسن رب کے لئے جس کے احسان مجھ پر ہیں۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۸۵ تا ۹۵)

۱۳

إِنِّی مِنَ اللّٰهِ الْعَزِیْزِ الْأَکْبَرِ حَقٌّ فَهَلْ مِنْ خَائِفٍ مُّتَدَبِّرِ

میں اس خدا کی طرف سے ہوں جو بزرگ اور عزت والا ہے یہی بات سچ ہے پس کوئی ہے! جو ڈرے اور سوچے۔

جَاءَ تْ مَرَابِیْعُ الْهُدٰی وَ رِهَامُهَا نَزَلَتْ وَجُوْدٌ بَعْدَهَا کَالْعَسْکَرِ

ہدایت کے بہاری مینہ آ گئے اور ہلکے ہلکے مینہ تو اُتر آئے اور بڑا مینہ اس کے بعد ایک لشکر کی طرح آنے والا ہے۔

جُعِلَتْ دِیَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ نُزُوْلِهَا نَصْرًا بِمَا صَارَتْ مَحَلَّ تَنَصُّرِ

ان مینہوں کے اترنے کی جگہ ہند کی زمین قرار دی گئی۔ مدد کے طور پر، کیونکہ عیسائی دین مسلمانوں میں پھیلنے کی یہی جگہ ہے۔

فِیْهَا جُمُوْعٌ یَّشْتِمُوْنَ نَبِیَّنَا فِیْهَا زُرُوْعٌ مِّنْ ضَلَالٍ مُّؤْثَرِ

اس ملک میں ایسے لوگ ہیں جو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دیتے ہیں اس ملک میں گمراہی کی کھیتیاں ہیں جو پسند کی گئی ہیں۔

قَوْمٌ یُّعَادُوْنَ التُّقٰی مِنْ خُبْثِهِمْ وَ یُؤَیِّدُوْنَ اُمُوْرَ ضِدَّ تَطَهُّرِ

وہ ایک قوم ہے جو بوجہ اپنے خبث کے پرہیزگاروں سے دشمنی رکھتی ہے اور ناپاکی کی باتوں کو شائع کر رہی ہیں۔

وَ تَکَنَّسَتْ ذَاتَ الْمِرَارِ ظِبِیُّهُمْ اِذْ صُلْتُ عِنْدَ تَنَاضُلٍ کَغَضَنْفَرِ

اور کئی مرتبہ ان کے ہرن مجھ سے چھپ گئے جب کہ میں نے لڑائی کے وقت شیر کی طرح حملہ کیا۔

مِنْهُمْ خَبِیْثٌ مُّفْسِدٌ مُّتَفَاحِشٌ اُخْبِرْتُ عَنْهُ وَ لَیْتَنِی لَمْ اُخْبَرِ

ان میں سے ایک خبیث، مفسد، بدگو، دشنام دہ ہے۔ مجھے اس کی اطلاع دی گئی ہے۔ کاش کہ نہ دی جاتی۔ یعنی اس کا وجود ہے نہ ہوتا۔

غُوْلٌ یَّسُبُّ نَبِیَّنَا خَیْرَ الْوَرٰی لُکَعٌ وَّ لَیْسَ بِعَالِمٍ مُّتَبَحِّرِ

ایک شیطان ہے جو ہمارے نبی افضل المخلوقات کو گالیاں دیتا ہے۔ سفلہ، نادان، فرومایہ ہے اور ایسا نہیں ہے کہ کوئی عالم متبحر حقائق کی تہہ تک پہنچنے والا ہو۔

يَا غُوْلَ بَادِيَةِ الضَّلَالَةِ وَ الْهَوٰى تَهْذِىْ هَوًا مِنْ غَيْرِ عَيْنِ تَبَصُّرِ

اے گمراہی اور حرص کے جنگل کے شیطان! تو محض ہوا پرستی سے بکواس کر رہا ہے اور معرفت کی آنکھ تجھ کو حاصل نہیں۔

قَطَّعْتَ قَلْبَ الْمُسْلِمِيْنَ جَمِيْعِهِمْ كَمْ صَارِمٍ لَّكَ يَاعَبِيْطُ وَ خَنْجَرِ

تو نے تمام مسلمانوں کا دل ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اے دروغگو جنگجو! ہمیں یہ تو بتلا کہ تیرے پاس کتنی تلواریں اور خنجر ہیں؟

إِنَّا تَصَبَّرْنَا عَلٰى اِيْذَآئِكُمْ وَ النَّفْسُ صَارِخَةٌ وَّ لَمْ تَتَصَبَّرِ

ہم نے تمہارے دکھ دینے پر بتکلّف صبر کیا مگر جان فریاد کر رہی ہے اور صبر نہیں کر سکتی۔

إِنَّا نَرٰى فِتَنًا تُذِيْبُ قُلُوْبَنَا اِنَّا نَرٰى صُوَرًا تَهُوْلُ بِمَنْظَرِ

ہم وہ فتنے دیکھ رہے ہیں جو دلوں کو گلاتے ہیں۔ ہم وہ منہ دیکھ رہے ہیں جو ہمیں ڈراتے ہیں۔

جَآءُوْا كَمُفْتَرِسٍ بِنَابٍ دَاعِسٍ دَحْسًا كَكَلْبٍ نَّابِحٍ مُّتَشَذِّرِ

وہ ایک شکار مارنے والے کی طرح نیزہ مارنے والے دانتوں کے ساتھ آئے قوم میں تفرقہ ڈالنے والے ہیں اس کتے کی طرح جو آواز کرتا اور حملہ کرنے کے لئے اپنی دم اکٹھی کر لیتا ہے

كَانُوْا ذِيَابًا ثُمَّ وَجَدُوْا سَخْلَةً فِى الْبَرِّ مُنْفَرِدًا اَسِيْرَ تَحَسُّرِ

وہ تو بھیڑیئے تھے سو انہوں نے جنگل میں ایک اکیلا برّہ پایا جو ماندگی کا مارا ہوا تھا۔

وَ تَرٰى بُطُوْنَ الْمُفْسِدِيْنَ كَاَنَّهَا قِرَبٌ بِمَا نَالُوْا كَمَالَ تَعَجُّرِ

اور مفسدوں کے پیٹوں کو تو دیکھتا ہے کہ گویا وہ مشکیں ہیں کیونکہ پیٹ اتنے بڑھ گئے کہ ان میں بل پڑتے ہیں۔

حَاذَتْ مَطَايَاهُمْ عَلٰى اَعْنَاقِنَا حَتّٰى تَكَسَّرْنَا كَعَظْمٍ اَنْخَرِ

انہوں نے اپنی سواریوں کو ہماری گردنوں پر سخت دوڑایا یہاں تک کہ ہم بوسیدہ ہڈی کی طرح ہو گئے۔

فَاضَ الْعُيُوْنُ مِنَ الْعُيُوْنِ كَاَنَّهَا مَآءٌ جَرٰى مِنْ عَنْدَمٍ مُّتَعَصِّرِ

آنکھوں سے چشمے جاری ہو گئے گویا کہ وہ دم الاخوین کا پانی ہے جو اس کے نچوڑنے کے وقت ٹپک رہا ہے۔

فَنَهَضْتُ اَنْصَحُهُمْ وَ كَيْفَ نَصَاحَتِىْ قَوْمًا اَوَابِدَ مُعْجِبِيْنَ كَضَيْطَرِ

پس میں گالیاں دینے والوں کو نصیحت کرنے کے لئے اٹھا اور میرا نصیحت دینا ایسی قوم کو کیا مفید ہو سکتا تھا جو ایک وحشی او خود بین اور فرومایہ اور بے خبر آدمی کی طرح ہے۔

قَدْ غُوْدِرَ الْاِسْلَامُ مِنْ جَهَلَاتِهِمْ وَخَلَتْ اَمَاعِزُ عَنْ سَحَابٍ مُّمْطِرٍ

عوام نادان نے ان کے باطل وساوس سے اسلام کو ترک کر دیا اور وہ پتھریلی زمین برسنے والے بادل سے محروم رہ گئی۔

شَاقَتْ قُلُوْبَ النَّاسِ ظُعْنُ جِيَاءِ هِمْ فَتَابَّطُوْا بُرَحَاءَ هُمْ بِتَخَيُّرِ

لوگوں کے دلوں کو ان ہودج نشینوں نے شوق دلایا جو ان کی ہنڈیوں کے سرپوش کے اندر تھیں سو انہوں نے ان کی بلا کو دیدہ دانستہ بغل میں لے لیا۔

زُجَلٌ عَمُوْنَ مُنَجِّسُوْ عَرَصَاتِنَا فَجِئَتْ طَوَائِحُهُمْ كَذِئْبٍ مُّبْكِرِ

اندھی جماعتیں ہیں جو ہمارے ملک کو پلید کر رہی ہیں ان کے حوادث ناگاہ ہم پر پڑے اور وہ ایسے آئے جیسا کہ بھیڑیا فجر کے وقت شکار کے لئے نکلتا ہے۔

وَالْعَيْنُ بَاكِيَةٌ وَّ لَيْسَ بُكَاءُ نَا شَيْئًا سِوَى الْفَضْلِ الْمُنِيْرِ الْمُسْفِرِ

آنکھ تو رو رہی ہے مگر ہمارا رونا کچھ حقیقت نہیں رکھتا بجز اس فضل کے جو روشن کرنے والا اور صبح کے وقت آنے والا ہے۔

اِنَّ الْبَلَايَا لَا يَرُدُّ رِكَابَهَا اِلَّا يَدَا مَلِكٍ قَدِيْرٍ اَكْبَرِ

بلاؤں کے اونٹ سواروں کو کوئی رد نہیں کر سکتا مگر اُس بادشاہ کے دونوں ہاتھ جو قدیر اور اکبر ہے۔

اِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَا يُضِيْعُ عِبَادَهٗ فَافْرَحْ وَ لَا تَحْزَنْ بِوَقْتٍ مُّضْجِرِ

خدا اپنے بندوں کو ضائع نہیں کرے گا سو تو خوش ہو اور ایسے وقت میں جو دل کو تکلیف دینے والا ہے غمگین مت ہو۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۱۹ تا ۱۲۱)

۱۴

أُنـظُـرۡ اِلَـی الۡـمُـتَـنَـصِّـرِیۡـنَ وَ ذَانِهِـمۡ　　وَ انـظُـرۡ اِلٰـی مَـا بَـدَا مِـنۡ اَدۡرَانِهِـمۡ

عیسائیوں کو دیکھو اوران کے عیبوں کو اوران مَیلوں کو دیکھ جو ان سے ظاہر ہوئیں۔

مِـنۡ کُـلِّ حَـدَبٍ یَّـنۡسِـلُوۡنَ تَشَـذُّرًا　　وَ یُـنَـجِّسُـوۡنَ الۡاَرۡضَ مِـنۡ اَوۡثَـانِهِـمۡ

وہ اپنی زیادتیوں اور تعدّیوں کی وجہ سے ہر یک بلندی سے دوڑے ہیں اور اپنے بتوں سے زمین کو ناپاک کررہے ہیں۔

نَشۡـکُـوۡ اِلَـی الـرَّحۡـمٰـنِ شَـرَّ زَمَـانِهِـمۡ　　وَ نَـعُـوۡذُ بِـالۡـقُـدُّوۡسِ مِـنۡ شَـیۡـطَـانِهِـمۡ

ہم ان کے زمانے کے شر سے خدا تعالیٰ کی طرف شکایت لے جاتے ہیں اوران کے شیطان سے پاک پروردگار کی پناہ میں آتے ہیں۔

هَـلۡ مِـنۡ صَـدُوۡقٍ یُّـوۡجَـدَنۡ فِـیۡ قَـوۡمِـهِـمۡ　　اَمۡ هَـلۡ عَـرَفۡـتَ الـصِّـدۡقَ فِـیۡ بُلۡـدَانِهِـمۡ

کیا کوئی راستباز ان کی قوم میں پایا جاتا ہے؟ یا تو نے شناخت کیا کہ ان کے شہروں میں سچائی بھی ہے؟

هُـمۡ یَـعۡـبُـدُوۡنَ الۡاٰدَمِـیَّ کَـمِـثۡـلِـهِـمۡ　　هُـمۡ یُـنۡـشِـرُوۡنَ الۡـفِـسۡـقَ فِـیۡ اَوۡطَـانِهِـمۡ

وہ اپنے جیسے آدمی کی پرستش کررہے ہیں وہ اپنے وطنوں میں بدکاری کو پھیلاتے ہیں۔

اَلۡـمَـاکِـرُوۡنَ الۡـکَـائِـدُوۡنَ مِـنَ الۡـهَـوٰی　　وَالـزُّوۡرُ کَـالۡاَثۡـمَـارِ فِـیۡ اَغۡـصَـانِهِـمۡ

حرص کی وجہ سے مکّار اور فریبی ہیں اوران کی شاخوں میں جھوٹ پھلوں کی طرح موجود ہے۔

اَلۡـعَـیۡـنُ بَـاکِـیَـةٌ عَـلٰـی حَـالَاتِهِـمۡ　　لِـلۡـعَـقۡـلِ حَـسَـرَاتٌ عَـلٰـی هَـذَیَـانِهِـمۡ

آنکھ ان کے حالات پر رَو رہی ہے اور عقل کو ان کے بکواس پر حسرتیں ہیں۔

مَـکۡـرٌ عَـلٰـی مَـکۡـرٍ خَـیَـالُ قُـلُـوۡبِـهِـمۡ　　کِـذۡبٌ عَـلٰـی کِـذۡبٍ بَـیَـانُ لِـسَـانِهِـمۡ

ان کے دلوں کے خیال مکر پر مکر ہے اوران کی زبان کا بیان جھوٹ پر جھوٹ ہے۔

إِنِّـیْ أَرَاهُـمْ کَـالْبَـنِیْـنَ لِغُوْلِهِمْ إِنَّ التَّـطَهُّـرَ لَا تَـحُـلُّ بِـخَـانِهِمْ

میں دیکھتا ہوں کہ وہ اپنے ابلیس کے لئے بطور بیٹوں کے ہیں اور پاکیزگی ان کے کاروان سرائے میں نہیں اترتی۔

کَیْفَ الـرَّجَـاءُ وَ قَـدْ تَـأَبَّطَ قَلْبُهُمْ شَـرًّا أَرَاهُ دَخِیْـلَ جَـذْرِجَـنَـانِهِمْ

کیونکر امید کریں حالانکہ ان کے دل شرارت کو اپنی بغل میں لئے بیٹھے ہیں اور وہ شرارت ان کے دلوں کے اندر گھسی ہوئی ہے۔

بَـلْ کَـذَّبُـوْا بِـالْحَقِّ لَـمَّا جَآءَ هُمْ وَ تَـمَـایَلُوْا حِقْدًا عَـلٰی بُهْتَانِهِمْ

بلکہ جب حق ان کے پاس آیا تو انہوں نے تکذیب کی اور کینہ سے اپنے بہتانوں کی طرف جھک پڑے۔

وَکَـمْ مِّنْ سُـمُـوْمٍ هَبَّ عِـنْدَ ظُهُوْرِهِمْ کَـمْ مِّنْ جَـهُـوْلٍ صِـیْـدَ مِنْ اَرْسَـانِهِمْ

ان کے ظاہر ہونے سے بہت سی گرم ہوائیں چلی ہیں اور ان کی رسیوں سے بہت جاہل شکار ہو گئے۔

هُـمْ اَنْـکَـرُوْا بَـحْـرَ الْـعُـلُوْمِ بِخُبْثِهِمْ وَاسْتَـغْـزَرُوْا مَـا کَـانَ فِیْ کِیْـزَانِهِمْ

انہوں نے اپنے خُبث سے علموں کے دریا سے انکار کیا اور جو کچھ ان کے پیالوں میں تھا ان کو بہت کچھ سمجھا۔

لَا یَـعْـلَـمُ الـنُّـوْکٰی دَخِیْـلَـةَ اَمْـرِهِـمْ مِـنْ غَیْـرِ رِقَّتِهِـمْ وَلِیْـنِ لِسَـانِهِمْ

بے وقوف لوگ ان کی اصل حقیقت کو نہیں جانتے بس اسی قدر جانتے ہیں کہ وہ زبان کے نرم ہیں۔

وَ الـلّٰـهِ لَـوْلَا ضَـنْـکُ عَـیْـشٍ مُّقْلِقٌ مَـا مَـالَ مُـرْتَـدٌّ اِلٰـی اَدْیَـانِهِمْ

اور بخدا! اگر تنگیٔ رزق کسی کو تکلیف نہ دیتی تو کوئی مرتد ان کے دین کی طرف مَیل نہ کرتا

قَـدْ جَـآءَ هُـمْ قَـوْمٌ بِـحِـرْصِ لَبَانِهِمْ وَ لِیَـنْـفُـضَـنْ مَـا کَـانَ فِیْ اَرْدَانِهِمْ

ایک قوم ان کے دودھ کی حرص سے ان کے پاس آئی تا کہ وہ جو کچھ ان کی آستینوں میں ہے جھاڑ لیں۔

کَـانُـوْا کَـذِئْـبِ الْـبَـرِّ مَکْلُوْمَ الْحَشَا مِنْ جُـوْعِهِـمْ فَسَعَـوْا اِلٰـی عُـمْـرَانِهِمْ

وہ جنگل کے بھیڑیئے کی طرح بھوک سے خستہ اندرون تھے پس وہ ان کی آبادی کی طرف دوڑے۔

قَـوْمٌ سَـقُـوْا کَـأْسَ الْـحُتُوْفِ بِوَعْظِهِمْ قَـوْمٌ خَـرُوْفٌ فِیْ یَـدَیْ سِـرْحَـانِهِمْ

ایک قوم نے تو موت کے پیالے ان کے وعظ سے پی لئے اور ایک دوسری قوم برّہ کی طرح اس بھیڑیئے کے ہاتھوں میں ہے۔

عَمَّتْ بَلَایَاھُمْ وَزَادَ فَسَادُھُمْ وَاشْتَدَّ سَیْلُ الْفِتَنِ مِنْ طُغْیَانِھِمْ

ان کی بلائیں عام ہوگئیں اوران کا فساد بڑھ گیا اورفتنوں کا سیلاب ان کی بے اعتدالیوں سے بہت سخت ہوگیا۔

یَارَبِّ خُذْھُمْ مِثْلَ اَخْذِکَ مُفْسِدًا قَدْ اَفْسَدَالْاٰفَاقَ طُوْلُ زَمَانِھِمْ

اے خداتوان کو پکڑ جیسا کہ تو ایک مفسد کو پکڑتا ہے۔ان کے طول زمانہ نے دنیا کو بگاڑ دیا۔

اَدْرِکْ رِجَالًا یَاقَدِیْرُ وَ نِسْوَۃً رُحْمًا وَّ نَجِّ الْخَلْقَ مِنْ طُوْفَانِھِمْ

اے قادرتو اپنے رحم سے مردوں اورعورتوں کی جلد خبر لے اورمخلوق کواس طوفان سے نجات بخش۔

حَلَّتْ بِاَرْضِ الْمُسْلِمِیْنَ جُنُوْدُھُمْ فَسَرَتْ غَوَائِلُھُمْ اِلٰی نِسْوَانِھِمْ

ان کے لشکر مسلمانوں کی زمین میں اتر آئے اوران کی بلاؤں نے مسلمانوں کی عورتوں تک سرایت کی۔

یَارَبَّ اَحْمَدَ یَا اِلٰہَ مُحَمَّدٍ اِعْصِمْ عِبَادَکَ مِنْ سُمُوْمِ دُخَانِھِمْ

اے احمد کے رب! اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اِلٰہ! اپنے بندوں کوان کے دھوؤں کی زہروں سے بچالے۔

یَاعَوْنَنَا انْصُرْ مَنْ سِوَاکَ مَلَاذُنَا ضَاقَتْ عَلَیْنَا الْاَرْضُ مِنْ أَعْوَانِھِمْ

اے ہمارے مددگار! تیرے سوا ہمارا کون جائے پناہ ہے ہم پر ان لوگوں کے مددگاروں سے زمین تنگ ہوگئی۔

کَسِّرْ زُجَاجَتَھُمْ اِلٰھِیْ بِالصَّفَا وَاعْصِمْ عِبَادَکَ مِنْ سُمُوْمِ بَیَانِھِمْ

اے خدا! پتھروں سے ان کے شیشے کو توڑ دے اوران کے بیان کی زہر سے اپنے بندوں کو بچالے۔

سَبُّوْا نَبِیَّکَ بِالْعِنَادِ وَکَذَّبُوْا خَیْرَ الْوَرٰی فَانْظُرْ اِلٰی عُدْوَانِھِمْ

تیرے نبی کوانہوں نے عناد سے گالیاں دیں اور جھٹلایا' وہ نبی جو افضل المخلوقات ہے سوتو ان کے ظلم کو دیکھ۔

یَارَبِّ سَحِّقْھُمْ کَسَحْقِکَ طَاغِیًا وَانْزِلْ بِسَاحَتِھِمْ لِھَدْمِ مَکَانِھِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ایسا پیس ڈال جیسا کہ تو ایک طاغی کو پیستا ہے اوران کی عمارتوں کو مسمار کرنے کے لئے ان کے صحنِ خانہ میں اتر آ۔

یَا رَبِّ مَزِّقْھُمْ وَ فَرِّقْ شَمْلَھُمْ یَارَبِّ قَوِّدْھُمْ اِلٰی ذَوْبَانِھِمْ

اے میرے ربّ! ان کو ٹکڑے ٹکڑے کراوران کی جمعیّت کو پاش پاش کردے۔اے میرے ربّ! ان کوان کے گداز ہونے کی طرف کھینچ۔

قَـدْ اَزْمَـعُـوْا اِضْلَالَـنَـا وَ وَبَـالَـنَـا　　فَـاضْـرِبْ مَـكَـائِـدَهُـمْ عَلٰى اَبْدَانِهِمْ

انہوں نے ہمارا گمراہ کرنا اور وبال میں ڈالنا دلوں میں ٹھان لیا ہے سو توان کے مکران ہی کے جسموں پر مار۔

وَاِذَا رَمَيْـتَ فَـاِنَّ سَـهْـمَـكَ قَـاتِـلٌ　　حَـدٌّ كَـاَسْيَـافٍ عَـلٰى شُجْعَانِهِمْ

اور جب تو تیر چلاوے تو تیر تیرا قتل کرنے والا ہے' تیز ہے اور تلواروں کی طرح ان کے بہادروں پر پڑتا ہے۔

صِرْنَـا حَـمُـوْلَـةَ جَـوْرِهِـمْ وَجَفَـاءِ هِـمْ　　زُمَّـتْ رِكَـابُ الْـهَـجْـرِ مِنْ وَّثَـبَـانِهِمْ

ہم ان کے ظلم کے شُتر بار برداری ہوگئے جدائی کے اونٹوں کو ان کے حملوں کے سبب سے مہار دی گئی۔

لَـوْلَا تَـعَـافِيْـنَـا تَـعَـاقُـبَ سَبِّـهِـمْ　　لَـرَمَيْـتُ سَهْـمَ الـنَّـارِ عِـنْـدَ عُثَانِهِمْ

اگر ہم ان کی گالیوں کا جواب دینے سے کراہت نہ کرتے تو میں ان کے دُخان کے مقابل پر آگ کے تیر چلاتا۔

مَـا يَـظْـلِـمُ الْاَشْـرَارُ اِلَّـا نَـفْـسَـهُـمْ　　سَـتَـرٰى بِـنَـدْمِ الْـقَـلْـبِ عَضَّ بَنَانِهِمْ

ظالم کسی پر ظلم نہیں کرتے مگر اپنے نفس پر سو تو عنقریب دیکھے گا کہ وہ دلی ندامت سے اپنی سرِ اُنگشت کاٹیں گے۔

ظَـنُّـوْا بِـاَنَّ الـلّٰـهَ مُـخْـلِفُ وَعْـدِهٖ　　فَـبَـغَـوْا بِـاَرْضِ الـلّٰـهِ مِـنْ طُـغْيَانِهِمْ

انہوں نے خیال کیا کہ خدا تعالیٰ اپنا وعدہ نہیں پورا کرے گا تب وہ خدا تعالیٰ کی زمین میں اپنی بے اعتدالی کی وجہ سے باغی ہوگئے۔

وَ قَـبُـوْلُ اَمْـرِ الْـحَـقِّ عَـارٌ عِـنْـدَهُـمْ　　صَـعْـبٌ عَـلَى السُّفَهَآءِ عَطْفُ عِنَانِهِمْ

سو حق کا قبول کرنا ان کے نزدیک عار ہے اور نادانوں پر حق کی طرف باگ پھیرنا سخت ہوگیا۔

سُـوْدٌ كَـخَـافِـيَـةِ الْـغُـرَابِ قُـلُـوْبُـهُـمْ　　وَالْـخَـلْـقُ مَـخْـدُوْعُـوْنَ مِـنْ لَّـمَعَانِهِمْ

ان کے دل ایسے سیاہ ہیں جیسے کوّے کے وہ پر جو پیٹھ کی طرف ہوتے ہیں اور خلقت ان کی ظاہری چمک سے دھوکا کھا رہی ہے۔

فَـارْقَـبْ اِذَا صَـاحَـبْـتَـهُـمْ بِـمَـحَـبَّـةٍ　　فِتَـنًـا بِـدِيْـنِـكَ عِـنْـدَ اِسْتِحْسَانِهِمْ

پس جب تو ان کی صحبت اختیار کرے تو تجھے بباعث ان کے پسند رکھنے کے اپنے دین کے فتنوں کا امیدوار رہنا چاہئے۔

وَ لَـقَـدْ دَعَـوْتُ الـرَّبَّ عِـنْـدَ تَـنَـاضُـلِيْ　　وَالـلّٰـهُ تُـرْسِـيْ عِـنْـدَ ضَـرْبِ سِنَانِهِمْ

اور میں نے اپنے مقابلہ کے وقت اپنے رب کو بلایا اور ان کے نیزوں سے بچنے کے لئے خدا میری ڈھال ہے۔

یَـامُسْتَعَـانِیْ لَیْسَ دُوْنَکَ مَلْجَأِیْ فَـانْـصُـرْ وَ اَیِّدْنَـا لِهَدْمِ قِنَـانِهِمْ

اے میرے مددگار! تیرے سوا میری کوئی پناہ نہیں پس مدد کر اور ان کے پہاڑوں کے توڑنے کے لئے ہماری تائید فرما۔

یَــامَـنْ یُّعَیِّـرُنِـیْ بِمَـوْتِ اِلٰهِهِمْ اَ فَـلَا تَـرٰی مَـاجَذَّ اَصْلَ اِهَانِهِمْ

اے وہ شخص جو مجھے اس لئے سرزنش کرتا ہے کہ میں ان کے مصنوعی خدا یعنی حضرت عیسٰے کی موت کا قائل ہوں کیا تو دیکھتا نہیں کہ کس اعتقاد نے ان کی بیخ کنی کی ہے۔

وَالـلّٰــهِ اِنَّ حَیَـاتَ عِیْسٰـی حَیَّـةٌ تَسْعٰی لِتُهْلِکَ کُلَّ مَنْ فِیْ خَانِهِمْ

بخدا! حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی ایک سانپ ہے۔ وہ سانپ دوڑتا ہے تا ان سب کو قتل کرے جو ان کی سرائے میں ہیں۔

جَعَلَ الْـمُهَیْـمِنُ حِکْـمَـةً مِنْ عِنْدِهٖ فِیْ مَوْتِ عِیْسٰی قَطْعُ عِرْقِ جِرَانِهِمْ

خداتعالیٰ نے اس بات میں حکمت رکھی ہے کہ حضرت عیسیٰ کی موت سے ان کا مذہب ذبح کیا جائے۔

کَیْفَ الْـحَیَـاةُ وَ قَـدْ تُـوُفِّیَ مِثْلُـهٗ حِـزْبٌ وَّخَیْـرُ الْـخَلْقِ بَعْدَ زَمَـانِهِمْ

یہ کیونکر ہوسکتا ہے کہ حضرت عیسٰے زندہ ہوں حالانکہ ان سے پہلے جتنے نبی آئے وہ فوت ہوگئے ہیں اور جو سب سے بہتر تھا اور پیچھے آیا وہ بھی فوت ہوگیا۔

هَلْ غَـادَرَ الْـحَتْفُ الْـمُفَاجِیءُ مُرْسَلًا اَمْ هَـلْ سَـمِعْـتَ الْـحَیَّ مِنْ اَقْرَانِهِمْ

کیا اچانک پکڑنے والی موت نے کسی رسول کو بھی چھوڑا یا تو نے کبھی سنا کہ ان ہم مرتبوں میں سے کوئی زندہ رہا؟

اَ تُـغِیْـظُ رَبَّکَ لِابْـنِ مَـرْیَمَ حِشْـنَـةً وَ تَـحِیْـدُ عَنْ مَّـوْلٰی اِلٰی اِنْسَانِهِمْ

کیا تو اپنے رب کو ابن مریم کے لئے غصہ دلاتا ہے؟ کیا کچھ کینہ ہے اور مولیٰ کریم سے تو دور ہو کر عیسائیوں کے انسان کی طرف جاتا ہے۔

فَـاطْلُـبْ هُـدَاهُ وَ مَـا اَخَـالُکَ تَطْلُبُ فَـاخْسَـأْ وَکُـنْ مِّـنْهُـمْ وَمِـنْ اِخْـوَانِهِمْ

سو تو اللہ کی ہدایت کو ڈھونڈ اور مجھے امید نہیں کہ تو ڈھونڈے پس دفع ہو اور عیسائیوں میں سے اور ان کے بھائیوں میں سے ہوجا۔

یَــامَــنْ تَـظَـنَّـی الْبَـوْلَ مَـاءً بَـارِدًا اَخْـطَـاْتَ مِنْ جَهْلٍ بِـاِسْتِسْـمَـانِهِمْ

اے وہ شخص جس نے بول کو ٹھنڈا پانی سمجھ لیا تو نے اپنی نادانی سے خطا کی اور لاغروں کو موٹا خیال کیا۔

یَــارَبِّ اَرِنِــیْ یَــوْمَ کَسْـرِ صَلِیْبِهِمْ یَــارَبِّ سَـلِّـطْـنِیْ عَـلٰی جُدْرَانِهِمْ

اے میرے ربّ! صلیب کا ٹوٹنا مجھے دکھلا۔ اے میرے ربّ! ان کی دیواروں پر مجھ کو مسلط کر۔

فَاِذَا تَکَلَّمْنَا فَسَیْفٌ قَوْلُنَا   رُمْحٌ مُّبِیْدٌ لَا کَمِثْلِ بَیَانِھِمْ

اور جب ہم کلام کریں تو ہماری کلام ایک تلوار ہے‘ ایک نیزہ ہلاک کرنے والا ہے نہ ان کے بیان کی طرح۔

وَ لَقَدْ اُمِرْتُ مِنَ الْمُھَیْمِنِ بَعْدَ مَا   ھَاجَتْ دُخَانُ الْفِتَنِ مِنْ نِیْرَانِھِمْ

اور میں خدا کی طرف سے مامور ہوں اس وقت کے بعد جو پادریوں کی آگ سے دھوئیں اٹھے۔

مَا قُلْتُ بَلْ قَالَ الْمُھَیْمِنُ ھٰکَذَا   مَاجِئْتُھُمْ بَلْ جَآءَ وَقْتُ ھَوَانِھِمْ

یہ میں نے نہیں کہا بلکہ خدا تعالیٰ نے اسی طرح کہا میں ان کے پاس نہیں آیا بلکہ ان کی ذلّت کا وقت آ گیا۔

طَوْرًا اُحَارِبُ بِالسِّھَامِ وَ تَارَۃً   اَھْوٰی بِاَسْیَافٍ اِلٰی اِثْخَانِھِمْ

کبھی میں ان سے تیروں کے ساتھ جنگ کرتا ہوں اور کبھی میں اپنی تلوار کے ساتھ ان کے قتلِ کثیر کی طرف توجہ کرتا ہوں۔

بِمُھَنَّدٍ صَافِ الْحَدِیْدِ جَذَمْتُھُمْ   وَ عَصَایَ قَدْ اَفْنَتْ قُوٰی ثُعْبَانِھِمْ

نہایت عمدہ تلوار سے میں نے ان کو کاٹ دیا ہے اور میرے عصا نے ان کے سانپ کی تمام قوتیں فنا کر دیں۔

رُوْحِیْ بِرُوْحِ الْاَنْبِیَاءِ مُضَمَّخٌ   جَادَتْ عَلَیَّ الْجَوْدُ مِنْ فَیْضَانِھِمْ

میرا روح انبیاء کی روح سے معطر کیا گیا ہے اور ان کے فیضان کا ایک بڑا مینہ میرے پر برسا۔

اِنَّا نُرَجِّعُ صَوْتَنَا بِغِنَائِھِمْ   اِنَّا سُقِیْنَا مِنْ کُئُوْسِ دِنَانِھِمْ

ہم انہی کے گیت کو سُروں کے ساتھ گاتے ہیں ہم انہی کے پیالوں میں سے پلائے گئے ہیں۔

قَوْمٌ فَنَوْا فِیْ سُبُلِ مَرْبَعِ رَبِّھِمْ   وَالْعُمْیُ لَا یَدْرُوْنَ مَطْلَعَ شَأْنِھِمْ

وہ ایک قوم ہے جو خدا کی راہ میں فنا ہو گئی اور اندھے ان کی شان کے مَطلَع کو نہیں دیکھتے۔

کَمْ مِّنْ شَرِیْرٍ اُھْلِکُوْا بِعِنَادِھِمْ   وَ رَأَوْ مُدٰی نَحْرٍ وَّرَاءَ کَبَانِھِمْ

بہت شریر ہیں جو بوجہ ان کے عناد کے ہلاک کئے گئے اور اپنی بیماری کے بعد ذبح کرنے کی کاردیں انہوں نے دیکھ لیں۔

وَ سَیُرْغِمُ اللّٰہُ الْقَدِیْرُ اُنُوْفَھُمْ   وَ یُرِی الْمُھَیْمِنُ ذُلَّ دَاءِ خُنَانِھِمْ

عنقریب خدا تعالیٰ ان کی ناکوں کو خاک میں ملائے گا اور ان کی ناک کی بیماری کی ذلت دکھاوے گا۔

اَلْیَـوْمَ قَـدْ فَـرِحُـوْا بِـرِجْـسِ تَـنَـصُّـرٍ وَالْـحَـقُّ لَا یَـخْـطُـوْ اِلٰـی اٰذَانِهِمْ

آج وہ لوگ نصرانیت کی ناپاکی سے خوش ہو رہے ہیں اور سچائی ان کے کانوں کی طرف قدم نہیں بڑھاتی۔

قَـوْمٌ تَـمِـیْـلُ مَـعَ الْهَـوَا اَفْـکَـارُهُـمْ وَعَـفَـتْ نُـقُـوْشُ الصِّدْقِ مِنْ حِیْطَانِهِمْ

یہ ایک قوم ہے جن کے فکر نفسانی خواہش کے ساتھ جھک پڑتے ہیں اور سچائی کے نقش ان کی دیواروں سے مٹ گئے ہیں۔

ظَهَـرَتْ کَـأَثْـرِ السَّمِّ ثَوْرَةُ وَعْظِهِمْ رَحَلَتْ تُقَاةُ الْخَلْقِ مِنْ اِدْجَانِهِمْ

زہر کے اثر کی طرح ان کے وعظ کا جوش ظاہر ہے ان کے مقام سے لوگوں کی پرہیزگاری کوچ کر گئی۔

هَلْ شَاهَدَتْ عَیْـنَـاکَ قَوْمًا مِّثْلَهُمْ اَمْ هَلْ سَمِعْتَ نَظِیْرَهُمْ فِیْ ذَانِهِمْ

کیا ایسی قوم تو نے کوئی اور بھی دیکھی یا ان کے عیب میں ان کی کوئی دوسری نظیر بھی سنی؟

بِـطَـرِیْـقَـةٍ سَـنَّـتْ لَهُمْ اٰبَـآءُ هُمْ یَدْعُوْا اِلَی الْجَهْلَاتِ صَوْتُ کِرَانِهِمْ

اس طریق سے جو ان کے باپ دادوں نے مقرر کیا ہے ان کا طنبور باطل باتوں کی طرف بلا رہا ہے۔

فَـکَـأَنَّ أَبْـوَابَ الْـمَـکَـائِدِ کُلِّهَـا فُـتِـحَـتْ لِـفِـتْـنَـتِـنَـا عَـلٰـی رُهْبَانِهِمْ

پس گویا کہ تمام فریبوں کے دروازے ان پر اس لئے کھولے گئے کہ تا ہمارا امتحان ہو۔

قَـدْ اٰثَـرُوْا طُـرُقَ الضَّلَالِ تَعَمُّدًا مَـازَادَ خُسْـرَانٌ عَـلٰـی خُسْـرَانِهِمْ

انہوں نے گمراہی کی تمام راہوں کو پسند کر لیا جس ٹوٹے میں وہ پڑے ہیں اس سے بڑھ کر کوئی اور ٹوٹا نہیں۔

اِنَّ الـصَّـلِـیْـبَ سَیُکْسَرَنْ وَّ یُدَقَّقَنْ جَـاءَ الْجِیَـادُ وَ زَهَقَ وَقْتُ اَتَانِهِمْ

صلیب تو عنقریب ٹوٹ جائے گا۔ گھوڑے آئے اور گدھیاں بھاگیں۔

اَلْـکِـذْبُ مَـجْـنَـبَـةٌ لِّکُلِّ مُبَاحِثٍ لٰـکِـنَّـهُـمْ تَـرَکُـوْا حَیَـاءَ جَنَـانِهِمْ

جھوٹ بولنا ہر یک بحث کرنے والے کے لئے بددلی کا باعث ہوتا ہے مگر انہوں نے تو اپنے دل کا حیا ترک کر دیا۔

سَـمٌّ مُّبِـیْـدٌ مُّهْـلِـکٌ فِـیْ لَبَـنِهِـمْ مَـکْـرٌ مُّضِلُّ الْخَلْقِ فِیْ هَدَجَانِهِمْ

ان کے دودھ میں زہر ہے جو ہلاک کرنے والی اور مارنے والی ہے۔ ان کی پیرانہ رفتار میں ایک مکر ہے جو خلقت کو گمراہ کرنے والا ہے۔

فَـارْبَـأْ بِـدِيْـنِکَ عِـنْـدَ رُؤْيَـةِ وَجُـهِهِـمْ   وَاقْـنَـعْ بِشَـوْکٍ مِّـنْ جَـنٰـى بُسْتَـانِهِـمْ

پس جب تو ان کو ملے تو اپنے دین کی نگرانی رکھ اور ان کے باغ کے پھل سے بیزار ہو کر کانٹے پر قناعت کر۔

اَلْـمَـوْتُ خَيْـرٌ لِّـلْـفَتٰـى مِـنْ خُبْـزِهِـمْ   فَـاصْبِـرْ وَلَا تَـجْـنَـحْ اِلٰـى تَهْتَـانِهِـمْ

جواں مرد کے لئے مرنا ان کی روٹی سے بہتر ہے پس صبر کر اور ان کے ایک ساعت کے مینہ کی طرف مت جھک۔

وَ نَـضَـارَةُ الـدُّنْـيَـا تَـزُوْلُ بِطَـرْفَـةٍ   فَـاقْـنَـعْ وَ لَا تَـنْـظُـرْ اِلٰـى اَفْـنَـانِهِـمْ

اور دنیا کی تازگی ایک دم میں دور ہو جاتی ہے سو قناعت کر اور ان کی شاخوں کی طرف نظر مت کر۔

اَلـنَّـارُ تَسْـقُـطُ كَـالـصَّـوَاعِـقِ عِنْـدَهُـمْ   فَتَـجَـافَ يَـامَـغْـرُوْرُ عَنْ اَحْضَـانِهِـمْ

آگ ان کے پاس بجلی کی طرح گر رہی ہے پس ان کے کناروں سے اے دھوکا کھانے والے ایک طرف ہو جا۔

أَيْـنَ الْـمَـفَـرُّ مِـنَ الْـقَـضَـاءِ إِذَا دَنَـا   اِلَّـا اِلٰـى رَبٍّ مُّـزِيْـلِ قِـنَـانِهِـمْ

تقدیر سے کہاں بھاگیں جب آ گئی صرف خدا تعالیٰ کی پناہ ہے جو ان کے ٹیلوں کو دور کرے گا۔

يَسْبُـوْنَ جُهَّـالًا بِـرِقَّـةِ لَـفْـظِهِـمْ   يُصْبُوْنَ قَلْـبَ الْـخَلْـقِ مِنْ اِحْسَانِهِـمْ

جاہلوں کو اپنی نرمی سے غلام بنا لیتے ہیں اور اپنے احسانوں سے خلقت کے دل اپنی طرف کھینچتے ہیں۔

فَـلِـذَا يُـحِـبُّ مُـزَوِّرٌ أَدْيَـارَهُـمْ   مِـنْ شُـحِّـهِ مَيْلًا اِلٰـى مَـرْجَـانِهِـمْ

اسی لئے ایک مکار ان کے گرجاؤں سے پیار کرتا ہے اپنے لالچ سے ان کے موتی کی خواہش سے۔

وَ لَـوِ انْـتَـقَـدْتَّ جُـمُـوْعَـهُـمْ فِـىْ دَيْـرِهِـمْ   لَـوَجَـدْتَّ سِـقْـطًـا شَـيْـخَـهُـمْ كَعَوَانِهِـمْ

اور اگر تو ان کے گرجاؤں میں ان کی جماعتوں کو پرکھے۔ تو ان کے بڈھے کو ایسا ہی رڈی پائے گا جیسا کہ ان کے درمیانی عمر والے کو۔

مَـا الْـفَرْقُ بَيْـنَ الْـمُشْـرِكِـيْـنَ وَ بَيْنَهُـمْ   بَـلْ هُـمْ بَـنَـوْا قَـصْـرًا عَـلٰـى بُنْيَـانِهِـمْ

ان میں اور مشرکین میں فرق کیا ہے؟۔ بلکہ انہوں نے تو مشرکوں کی بنیاد کو ایک محل بنا دیا۔

يَهْـوِىْ اِلَيْـهِـمْ كُـلُّ نِـكْـسٍ فَـاسِـقٍ   لِيَبِيْـتَ شَبْـعَـانًـا بِـلَـحْـمِ جِفَـانِهِـمْ

ہر ایک ضعیف فاسق ان کی طرف گرتا ہے۔ تا ان کے پیالوں کے گوشت سے پیٹ بھر کے رات گزارے۔

فِیْ قَلْبِنَا وَجْعٌ وَ شَوْکُ دُعَابَۃٍ　　　مِنْ نَخْزِھِمْ خُبْثًا وَ طُوْلِ لِسَانِھِمْ

ہمارے دل میں ایک درد اوران کے ٹھٹھوں کی وجہ سے ایک کانٹا ہے۔ کیونکہ انہوں نے اپنی زبان درازی اور خبث سے ہمارے دل کو خستہ کیا۔

مَا اِنْ اَرٰی اَثَرَ الدَّلَائِلِ عِنْدَھُمْ　　　اَصْبَوْا قُلُوْبَ الْخَلْقِ مِنْ عِقْیَانِھِمْ

میں ان کے پاس دلائل کا نشان نہیں دیکھتا۔ انہوں نے لوگوں کے دل اپنے سونے کی وجہ سے کھینچ لئے ہیں۔

قَدْ عَاثَ　فِی الْاَقْوَامِ ذِئْبُ شُیُوْخِھِمْ　　　حَدَثَتْ فُنُوْنُ الْفِسْقِ مِنْ حِدْثَانِھِمْ

ان کے بڈھوں کے بھیڑیئے نے قوموں میں تباہی ڈالی۔ اوران کے جوانوں سے طرح طرح کے فسق پھیلے۔

تَعْرِیْسُھُمْ اٰثَارُ عَزْمِ رَحِیْلِھِمْ　　　یُخْفُوْنَ فِی الْاَرْدَانِ حَبْلَ ظِعَانِھِمْ

رات کو اترنا ان کے کوچ کی نشانی ہے۔ انہوں نے اپنی آستینوں میں لمبے رسے اسباب باندھنے کے چھپا رکھے ہیں۔

عَارٌ عَلَی الْفَطِنِ الزَّکِیِّ طَعَامُھُمْ　　　ضَارٌ لِّخَلْقِ اللّٰہِ مَاءُ شِنَانِھِمْ

ایک دانا پاک طبع پر عار ہے کہ ان کا کھانا کھاوے۔ اور خلق اللہ کے لئے ان کی پرانی مشکوں کا پانی مُضِر ہے۔

لِلْمَرْءِ قُرْبُ الْمُوْذِیَاتِ جَمِیْعِھَا　　　خَیْرٌ لِّحِفْظِ الدِّیْنِ مِنْ قُرْبَانِھِمْ

انسان کے لیے تمام موذی جانوروں کا قرب۔ ان کے قرب سے اپنا دین بچانے کے لئے بہتر ہے۔

لَکَ کُلَّ یَوْمٍ رَبِّ! شَأْنٌ مُعْجِبٌ　　　فَانْصُرْ عِبَادَکَ رَبِّ! فِیْ مَیْدَانِھِمْ

اے میرے ربّ! ہر یک دن تیری عجیب شان ہے۔ سوتُو اپنے بندوں کی ان کے میدان میں مدد کر۔

نَقْنِی التَّضَرُّعَ وَالْبُکَآءَ تَصَبُّرًا　　　نَأْوِیْ اِلَی الرَّحْمَانِ مِنْ رُکْبَانِھِمْ

ہم صبر کر کے تضرّع اور رونے کو لازم پکڑتے ہیں۔ اوران کے سواروں سے ہم خدائے تعالیٰ کی پناہ لیتے ہیں۔

لِلّٰہِ سَھْمٌ لَایَطِیْشُ اِذَا رَمٰی　　　لِلْحَقِّ سُلْطَانٌ عَلٰی سُلْطَانِھِمْ

خدا کا تیر وہ ہے کہ جب چھوٹا تو خطا نہیں جاتا۔ اور خدا کا قہر ان کے قہر پر غالب ہے۔

أَنْزِلْ جُنُوْدَکَ یَاقَدِیْرُ لِنَصْرِنَا　　　إِنَّا لَقِیْنَا الْمَوْتَ مِنْ لُقْیَانِھِمْ

اے قادر! ہمارے لئے اپنا لشکر اتار۔ کیونکہ ہم ان کے ملنے سے موت کو ملے۔

يَــارَبِّ قَــدْ بَلَغَ الْقُلُوْبُ حَنَاجِرًا　　　يَــارَبِّ نَـجِّ الْخَلْقَ مِنْ ثُعْبَــانِهِمْ

اے میرے ربّ! دل حلق کو پہنچ گئے۔ اے میرے ربّ! خلقت کو ان کے سانپ سے نجات دے۔

اِنَّ الْقُلُوْبَ مِنَ الْكُـرُوْبِ تَقَطَّعَتْ　　　فَارْحَمْ وَ خَلِّصْ رُوْحَنَا مِنْ جَانِّهِمْ

دل بیقراریوں سے ٹکڑے ہوگئے۔ سو رحم کر اور ہماری جان کو ان کے دیو سے رہائی بخش۔

وَدَعِ الْـعِـدَا جَزَرَالسِّبَاعِ يَنْشُنَهُمْ　　　وَاشْفِ الْقُلُوْبَ بِخِزْيِهِمْ وَ هَوَانِهِمْ

اور دشمنوں کو بھیڑیوں کی بکری بنا، تا ان کو پکڑیں اور نوچ نوچ کر کھاویں۔ اور ہمارے دلوں کو ان کی رسوائی اور ذلّت سے شفا بخش۔

(نورالحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۲۳ تا ۱۳۱)

۱۵

القَصِيدَ ةُ فِیْ فَضَائِلِ الْقُرْاٰنِ وَ شَأْنِ كِتَابِ اللهِ الرَّحْمٰنِ

قصیدہ قرآن کے فضائل اور کتاب اللہ کی شان میں

لَمَّا اَرَى الْفُرْقَانُ مِيْسَمَهُ تَرَدَّى مَنْ طَغٰى

جب قرآن نے اپنی شکل دکھلائی تو ہر یک طاغی نیچے گر گیا۔

مَنْ كَانَ نَابِغَ وَقْتِهِ جَاءَ الْمَوَاطِنَ اَلْثَغَا

جو شخص اپنے وقت کا فصیح اور جلد گو تھا وہ کند زبان ہو کر میدان میں آیا۔

وَ اِذَا أَرٰى وَجْهًا بِأَنْوَارِ الْجَمَالِ مُصَبَّغَا

اور جب قرآن نے اپنا ایسا چہرہ دکھایا جو انوارِ جمال سے رنگین تھا

فَدَرَى الْمُعَارِضُ اَنَّهُ أَلْغَا الْفَصَاحَةَ اَوْ لَغَا

تو معارض سمجھ گیا کہ وہ قرآن کے معارضہ میں فصاحت بلاغت سے دور ہے اور لغو بک رہا ہے۔

مَنْ كَانَ ذَاعَيْنِ النُّهٰى فَاِلٰى مَحَاسِنِهِ صَغٰى

جو شخص عقلمند تھا وہ قرآن کے محاسن کی طرف مایل ہو گیا۔

اِلَّا الَّذِیْ مِنْ جَهْلِهِ أَبْغَى الضَّلَالَةَ اَوْ بَغٰى

ہاں وہ باقی رہا جو گمراہی کا مددگار بنا اور ظلم اختیار کیا۔

عَيْنُ الْمَعَارِفِ كُلِّهَا اٰتَاهُ حِبٌّ مُبْتَغٰى

تمام معارف کا چشمہ خدا تعالیٰ نے قرآن کو دیا

لَا يُنْبَئَنَّ بِبَحْرِهِ الذَّخَّارِ كَلْبًا مُّوْلَغَا

اور اس کے بحرِ زخّار سے اس کتے کو خبر نہیں دی جاتی جس کو تھوڑا سا پانی پلایا جاتا ہے۔

اِقْبَلْ عُيُوْنَ عُلُوْمِهِ اَوْ اَعْرِضَنْ مُسْتَوْلِغَا

اس کے علموں کے چشمے قبول کر۔ یا بے حیا بے باک کی طرح کنارہ کر۔

وَاتْبَعْ هُدَاهُ اَوِ اعْصِهِ اِنْ كُنْتَ مُلْغًا مُّتْغَا

اوراس کی ہدایت کا فرمانبردار ہو جایا اگر تو احمق فحش گو اور دین کو تباہ کرنے والا ہے تو نافرمان بن جا۔

مَا غَادَرَ الْقُرْاٰنُ فِی الْمَيْدَانِ شَابًّا بُزْرَغَا

قرآن نے میدان میں کسی ایسے جوان کو نہ چھوڑا جو جوانی میں بھرا ہوا تھا۔

قَتَلَ الْعِدَا رُعْبًا وَّ اِنْ بَارَى الْعَدُوُّ مُسَبِّغَا

دشمنوں کو اپنے رعب سے قتل کیا اگرچہ دشمن زرہ پہن کر آیا۔

قَدْ اَنْكَرُوْا جَهْلًا وَّ مَا بَلَغُوْهُ عِلْمًا مَّبْلَغَا

مخالفوں نے جہل سے انکار کیا اور اس کے مقامِ بلند تک ان کا علم نہ پہنچ سکا۔

حَتّٰى انْثَنَوْا كَالْخَائِبِيْنَ وَاَضْرَمُوْا نَارَ الْوَغَا

یہاں تک کہ مقابلہ سے نومید ہو گئے اور جنگ کی آگ کو بھڑکایا۔

نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ هُدىً يَوْمًا فَيَوْمًا فِی الثَّغَا

اس کی ہدائتیں نورٌ علیٰ نور ہیں۔ اور دن بدن وہ نور زیادتی میں ہے۔

مَنْ كَانَ مُنْكِرَ نُوْرِهٖ قَدْ جِئْتُهُ مُتَفَرِّغَا

جو شخص اس کے نور کا منکر ہے میں اسی کے لئے فارغ ہو کر آیا ہوں۔

فِيْهَا الْعُلُوْمُ جَمِيْعُهَا وَحَلِيْبُهَا لِمَنِ ارْتَغَا

اور اس میں تمام علم ہیں اور اس میں علوم کا دودھ ہے اس کے لئے جو اوپر کا حصہ کھا رہا ہے۔

فِيْهَا الْمَعَارِفُ كُلُّهَا وَقَلِيْبُهَا بَلْ اَبْلَغَا

اور اس میں تمام معارف اور انکا کنواں بلکہ اس سے زیادہ ہے۔

اَعْطَی الْوَرٰی بِدِلَائِہٖ مَاءً مَّعِیْنًا سَیِّغَا

اس نے اپنے بوکوں کے ساتھ خلقت کو پانی خوشگوار پلایا۔

اَرْوَی الْخَلَآئِقَ کُلَّھُمْ اِلَّا لَئِیْمًا اَبْدَغَا

اور تمام خلقت کو سیراب کیا بجز اس کے جو لئیم اور بدی سے آلودہ تھا۔

مَنْ جَاءَہٗ مُتَبَخْتِرًا وَاَرٰی مُدٰی اَوْ مِبْذَغَا

جو شخص اس کے آگے تکبّر سے خراماں آیا اور اپنی کاردیں اور نشتر دکھلائے۔

فَتَرَاہُ مَغْلُوْبًا عَلٰی تُرْبِ الْھَوَانِ مُمَرَّغَا

پس تو اس کو دیکھے گا کہ وہ مغلوب ہو گیا اور ذلّت کے خاک پر لیٹا۔

سَیْفٌ یُّکَسِّرُ ضِرْسَ مَنْ بَارٰی وَجَاءَ مُثَغْثِغَا

وہ ایک تلوار ہے جو اس کے دانت توڑتی ہے جو اس کے مقابل پر آیا۔

اَسَدٌ یُّمَذِّقُ صَوْلُہٗ اِنْ رَاغَ جَمَلٌ اَوْ رَغَا

وہ ایک شیر ہے جو اس کا حملہ اس اونٹ کو ٹکڑے ٹکڑے کرتا ہے جس نے اس کی طرف منہ کیا یا آواز کی۔

وَیْلٌ لِّکَفَّارٍ لَّدِیْغٍ لَّایُفَارِقُ مَلْدَغَا

اس کافر مارگزیدہ پر واویلا ہے، جو اس جگہ سے علیحدہ نہیں ہوتا جہاں سے کاٹا گیا۔

وَیْلٌ لِّمَنْ بَزَغَتْ لَہٗ شَمْسٌ فَعَادٰی مَبْزَغَا

اس شخص پر واویلا ہے جس کے لئے سورج چمکا اور پھر وہ مطلع الشّمس سے دشمنی کرنے لگا۔

مَنْ فَرَّ مِنْ فَیْضَانِہِ الْاَعْلٰی وَ مِمَّا اَفْرَغَا

جو شخص اس کے فیضان سے اور فیضان شدہ باتوں سے بھاگا

مَا کَانَ قَلْبًا تَائِبًا بَلْ کَانَ لَحْمًا اَسْلَغَا

وہ رجوع کرنے والا دل نہیں تھا بلکہ وہ ایک ایسا گوشت تھا جو گداز نہ ہوا۔

(نور الحق جلد اوّل۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۶۴۔۱۶۵)

۱۶

أَلْقَصِیْدَۃُ الْفَرِیْدَۃُ الَّتِیْ یَھُدُّ الْأَحْقَافَ وَیُزِیْلُ غَیْنَ الْعَیْنِ وَیَأْخُذُ الصَّادَّ وَلَوْ عَلَا الْقَافَ

قصیدہ نادرہ جوریت کے تودوں کو ویران کرتا ہے اور آنکھ کی تاریکی کو دور کرتا ہے اور منہ پھیرنے والے کو پکڑ لیتا ہے اگرچہ کوہ قاف پر چڑھ جائے۔

تَرَکْتُمْ اَیُّھَا النُّوْکٰی طَرِیْقَ الرُّشْدِ تَزْوِیْرَا

اے نادانو! تم نے رُشد کا طریق محض دروغ آرائی کی جہت سے چھوڑ دیا

عَلٰی عِیْسَی افْتَرَیْتُمْ مِّنْ ضَلَالَتِکُمْ دَقَارِیْرَا

اور عیسےٰ علیہ السلام پر تم نے اپنی گمراہی سے کئی جھوٹ باندھے

فَقُلْتُمْ اِنَّہُ الْمُخْتَارُ اِحْیَاءً وَّ تَدْمِیْرَا

پس تم نے کہا کہ وہی مارنے اور زندہ کرنے کا مختار ہے

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ قَدْ قَدَّرَ الْأَشْیَاءَ تَقْدِیْرَا

وہی خدا ہے جس نے تمام چیزوں کی تقدیریں مقرر کیں

قَـدِ اغْتَـاظَ الْـأَبُ الْـحَـاضِـیْ فَقَـامَ الإِبْـنُ تَـذْکِیْـرَا

باپ نے اپنے غصّہ کوافروختہ کیا ' پس بیٹانصیحت دینے کے لئے اٹھا۔

فَـمَـا نَـفَـعَـتْ نَـصَـائِحُـهُ فَقَبِلَ الْـإِبْـنُ تَعْزِیْرَا

مگر بیٹے کی نصیحت نے اس کوکچھ فائدہ نہ پہنچایااور بیٹے نے تکلیف کومنظور کیا۔

اَحَـبَّ الْـوَالِـدُ الْـمُـغْتَـالُ اِهْلَاکًـا وَّ تَـخْسِیْـرَا

باپ خونی نے لوگوں کو مارنااور ہلاک کرناپسند کیا۔

فَـجَـاءَ الِابْـنُ کَـالْـمُـنْجِیْ وَ نَـادَی الْـخَلْقَ تَبْشِیْرَا

پس بیٹانجات دہندہ آیااوراس نے لوگوں کوخوشخبری سنائی۔

فَـقُـلْتُـمْ اِنَّـهُ رَدَّ الْأُمُـوْرَ اِلَیْـهِ تَـوْقِیْـرَا

اورتم نے کہا کہ سب اختیارات اسکودیئے گئے۔

کَـاَنَّ اَبَـاهُ قَـدْ شَـاخَـا وَ نَـابَ الِابْـنَ تَـخْیِیْـرَا

گویااس کاباپ بوڑھاہوگیااور بیٹے کواپنا قائم مقام کردیا۔

وَ قُـلْتُـمْ اِنَّـهُ الْـحَـامِـیْ وَ نَبْـغِـیْ مِـنْـهُ تَـخْفِیْـرَا

اورتم نے کہاوہی مددگارہےاورہم اس سے مدد مانگتے ہیں۔

وَ هٰـذَا کُـلُّـهُ شِـرْکٌ فَـدَعْ کِـذْبًـا وَّ تَسْحِیْـرَا

اور یہ سب شرک ہے۔پس جھوٹ اوردھوکا دینے کوچھوڑ دو۔

وَمَـافِـیْ نُـوْرِنَـا رَیْـبٌ وَلَـنْ تَـخْـفُـوْهُ تَـغْیِیْـرَا

اور ہمارے نور میں کوئی دخان نہیں۔پس تم ان کوایسا پوشیدہ نہیں کرسکتے جیسے کہ ایک شے پوشیدہ کی جاتی ہے۔

فَهَـلْ حُـرٌّ یَـخَـافُ اللّٰهَ لَـمَّـا جِـئْـتُ تَـحْـذِیْـرَا

اورکیاتم میں کوئی آزاد ہے کہ اللہ سے ڈرے جبکہ میں ڈرانے کے لئے آیا۔

وَهٰذَا قَوْلُنَا حَقٌّ وَطَهَّرْنَاهُ تَطْهِيْرًا

اور یہ ہماری بات حق ہے اور پاک کی گئی ہے۔

وَلٰكِنَّ النَّصَارٰی آثَرُوْا خُبْثًا وَّخِنْزِيْرًا

مگر نصاریٰ نے خبث اور خنزیر کو اختیار کیا ہے

وَمِنْ تَلْبِيْسِهِمْ قَدْ حَرَّفُوا الْاَلْفَاظَ تَفْسِيْرًا

اور ان کی ایک تلبیس یہ ہے کہ تفسیر میں تحریف کرتے ہیں۔

وَقَدْ بَانَتْ ضَلَالَتُهُمْ وَلَوْ اَلْقَوا الْمَعَاذِيْرًا

اور ان کی گمراہی ظاہر ہو چکی اگرچہ اب عذر پیش کریں۔

(نور الحق جلد اوّل۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۷۷۔۱۷۸)

۱۷

إِتَّـــقِ اللهَ يَــــا عَـــدُوَّ حُسَيْـــنِ   إِتَّـــقِ اللهَ يَـــاغَـــرِيْـــقَ الْـــمَيْـــنِ

اے عدوّ حسین! اللہ سے ڈر۔ اے جھوٹ میں ڈوبے ہوئے! اللہ سے ڈر

قُـلْـتَ اَنَـا عَـالِـمٌ فَـارِ عِـلْـمَکْ   إِنَّ دَعْـوَی الْـعُـلُـوْمِ لَیْـسَ بِهَیْـنِ

تو نے کہا کہ میں عالم ہوں سو اپنا علم دکھا۔ بے شک علوم کا دعویٰ کرنا آسان نہیں۔

(نور الحق جلد ثانی۔ ٹائٹل پیج۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۷)

۱۸

اَلْقَصِيْدَةُ فِى الْخُسُوفِ وَالْكُسُوفِ
وَاقْتَضَبْتُهَا لِقَتْلِ السِّرْحَانِ وَتَنْجِيَةِ الْخَرُوْفِ

خسوف وکسوف کے بارہ میں ایک قصیدہ

جس کو میں نے بھیڑیئے کے قتل کرنے اور برّہ کو بچانے کے لئے بے تامّل کہہ دیا ہے

غَسَا النَّيِّرَانِ هِدَايَةً لِّلْكَوْدَنِ　　　يَقُوْلَانِ لَا تَتْرُكْ هُدًى وَّ تَدَيَّنِ

سورج اور چاند کم عقل آدمی کی رہنمائی کیلئے تاریک ہوگئے۔اور بزبانِ حال کہہ رہے ہیں کہ ہدایت کومت چھوڑ اور راستبازی اختیار کر۔

وَاِنَّهُمَا كَالشَّاهِدَيْنِ تَظَاهَرَا　　　هُمَا الْعَدْلُ قَدْ قَامَا فَهَلْ مِنْ مُّؤْمِنِ

اور وہ دونوں گواہوں کی طرح ایک دوسرے کوقوت دیتے ہیں۔وہی گواہ صادق ہیں جوشہادت دینے کی لئے کھڑے ہوگئے پس کیا کوئی ایماندار ہے جوتوجہ کرے؟

وَقَدْ فَرَّ قَوْمِىْ نَخْوَةً وَّ تَعَصُّبًا　　　وَّاَيْنَ الْمَفَرُّ مِنَ الدَّلِيْلِ الْبَيِّنِ

اور میری قوم نے محض نخوت اور تعصب سے گریز کی۔مگر روشن دلیل سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔

وَتَرَكُوْا حَدِيْثَ الْمُصْطَفٰى خَيْرِالْوَرٰى　　　فَسَادًا وَّ كِبْرًامَّعَ دَعَاوِى التَّسَنُّنِ

اورانہوں نے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کو چھوڑ دیا۔اور یہ چھوڑ نا محض فساد اور تکبّر سے تھا باوجود اس کے جو اہل سنّت ہونے کا دعوٰی کرتے تھے۔

وَمَابَقِىَ لِلنُّوْكٰى مَفَرٌّ بَعْدَهٗ　　　وَاِنِّىْ أَرَاهُمْ كَالْأَسِيْرِالْمُقَرَّنِ

اور اس کے بعد نادانوں کے لئے کوئی گریزگاہ باقی نہ رہا۔میں ان کو اس قیدی کی طرح دیکھتا ہوں جو پابزنجیر ہو۔

وَقَدْ نَبَذُوا التَّقْوٰى وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ　　　وَاَلْهَتْهُمُ الدُّنْيَا عَنِ الْمَوْلَى الْغَنِىْ

اورانہوں نے تقوٰی کو اپنی پیٹھ کے پیچھے ڈال دیا۔اور دنیا نے ان کو خدا تعالیٰ سے غافل کر دیا۔

وَوَاللهِ اِنَّ الْیَوْمَ یَوْمٌ مُّبَارَکٌ　　یُذَکِّرُنَا اَیَّامَ نَصْرِ الْمُھَیْمِنِ

اور بخدا یہ دن مبارک دن ہے۔ جو ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد کا زمانہ یاد دلاتا ہے۔

وَھٰذَا عَطَآءٌ مِّنْ قَدِیْرٍ مُّکَوِّنٍ　　وَفَضْلٌ مِّنَ اللهِ النَّصِیْرِ الْمُھَوِّنِ

اور یہ اس قادر کی عطا ہے جو نیست سے ہست کرنے والا ہے۔ اور یہ اس اللہ کا فضل ہے جو مددگار اور مشکلات کو آسان کرنے والا ہے۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَأَثُّرًا　　اِذَامَا رَاَیْتُ حَنَانَ رَبٍّ مُّحْسِنِ

سو متأثر ہونے کی وجہ سے میرے آنسو جاری ہوگئے۔ جبکہ میں نے خدائے محسن کی یہ بخشایش دیکھی۔

قَدِ انْکَسَفَتْ شَمْسُ الضُّحٰی لِضِیَآءِ نَا　　لِیَظْھَرَضَوْءُ ذُکَائِنَا عِنْدَ مُمْعِنِ

سورج ہماری روشنی کے لئے کسوف پذیر ہوا۔ تا کہ ہمارے آفتاب کی روشنی ان لوگوں پر ظاہر ہو۔

تَرٰی اَنْوَارَ الدِّیْنِ فِیْ ظُلُمَاتِھَا　　وَلُمَّاتِھَا کَاَنَّھَا اَرْضُ مَخْزَنِ

تو اس کی تاریکی میں دین کے نور دیکھتا ہے۔ اور ایسا ہی اس کے اس حادثہ میں جو اس پر پڑ رہا اور وہ ایسا ویرانہ سا ہو گیا ہے، جیسا کہ وہ ویرانہ زمین ہوتی ہے جسکے نیچے خزانہ ہو۔

وَلَیْسَ کُسُوْفًا مَاتَرٰی مِثْلَ عَنْدَمٍ　　بَلِ احْمَرَّوَجْهُ الشَّمْسِ غَضْبًا عَلَی الدَّنِیْ

اور یہ کسوف نہیں جو دمُ الاخوین کی طرح تجھے نظر آتا ہے۔ بلکہ ایک کمینہ پر غصّہ کرنے کی وجہ سے سورج کا چہرہ سرخ ہوگیا۔

وَحُمْرَتُھَا غَیْظٌ تَرٰی فِیْ خَدِّھَا　　عَلٰی جَھَلَاتِ الْقَوْمِ فَانْظُرْ وَاَمْعِنِ

اور اس کی سرخی ایک غصّہ ہے جو اس کے رخساروں میں نمودار ہے۔ اور یہ غصّہ قوم کی بیہودگیوں پر ہے، پس دیکھ اور غور سے دیکھ۔

ظَلَامٌ مُّنِیْرٌ یَمْلَأُ الْعَیْنَ قُرَّۃً　　وَیَسْقِیْ عِطَاشَ الْحَقِّ کَأْسَ التَّیَقُّنِ

ایک روشن کرنے والا اندھیرا ہے جو آنکھ کو ٹھنڈک کے ساتھ پُر کر دیتا ہے۔ اور حق کے طالبوں کو یقین کے پیالے پلاتا ہے۔

وَلَوْ قَبْلَ رُؤْیَتِهٖ اَنَابَ مُخَالِفِیْ　　لَھُدِیَ اِلَی الْاَسْرَارِ قَبْلَ التَّفَکُّنِ

اور اگر اس سے پہلے میرا مخالف حق کی طرف رجوع کرتا۔ تو شرمندہ ہونے سے پہلے حقّانی بھیدوں کو پالیتا۔

وَلٰکِنَّهٗ عَادٰی وَقَفَّلَ قَلْبَهٗ　　فَقُلْنَا اھْلِکَنْ فِیْ جَھْلِکَ الْمُتَمَکِّنِ

مگر اس نے حق سے مخالفت کی اور اپنے دل کو مُقفّل کر دیا۔ سو ہم نے کہا کہ اپنے مستحکم جہل میں مرجا۔

رَأَیۡتُ ذَوِی الۡاٰرَاءِ لَایُنۡکِرُوۡنَنِیۡ   وَ ذِیۡ لُوۡثَۃٍ یَعۡوِیۡ لِوَجۡعِ التَّسَکُّنِ

میں نے اہل الرائے لوگوں کو دیکھا کہ وہ تو میرا انکار نہیں کرتے۔ اور ایک غبی آدمی جو عقل کی دولت سے محروم ہے اسی ناداری کے درد سے بھیڑیئے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

فَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی اللّٰہَ فَاطۡلُبۡ رِضَاءَہٗ   وَاِنۡ کُنۡتَ تَبۡغِی النَّحۡرَ فِی الۡحَجِّ فَامۡتَنِ

سو اگر تو خدا تعالیٰ کی رضا چاہتا ہے تو اس کی رضا ڈھونڈ۔ اور اگر تو حج میں قربانی کرنا چاہتا ہے تو منیٰ میں جا۔

یَقِیۡ خَاطِبُ الدُّنۡیَا الدَّنِیَّۃِ مَالَھَا   وَمَنۡ اَزۡمَعَ الۡعُقۡبٰی فَلِلّٰہِ یَقۡتَنِیۡ

دنیا نابکار کا طالب دنیا کے مال کو نگہ رکھتا ہے۔ اور جو عاقبت کا قصد کرے وہ عاقبت کے لئے ذخیرہ اکٹھا کرتا ہے۔

وَقَدۡ ظَھَرَ الۡحَقُّ الصَّرِیۡحُ وَ نُوۡرُہٗ   فَلَا تَتۡبَعُوۡا جَھۡلًا عَمَایَاتِ ضَیۡزَنِیۡ

حق صریح اور اس کا نور ظاہر ہو چکا۔ سو تم اپنی جہالت سے دشمن کی باطل باتوں کی پیروی مت کرو۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۸۹ تا ۱۹۱)

۱۹

اَیْضًا فِی الْخُسُوْفِ وَالْکُسُوْفِ لِدَعْوَۃِ الضَّآلِیْنَ وَالْاَمْرِ بِالْمَعْرُوْفِ

چاند گرہن اور سورج گرہن کے بارہ میں ایک قصیدہ
گمراہوں کی دعوت اور امر بالمعروف کے لئے

ظَھَرَ الْخُسُوْفُ وَفِیْہِ نُوْرٌ وَّالْھُدٰی　　خَیْرٌ لَّنَا وَ لِخَیْرِنَا اَمْرٌ بَدَا

خسوف ظاہر ہو گیا اور اس میں نور اور ہدایت ہے۔ یہ ہمارے لئے بہتر ہے اور ہماری بھلائی کے لئے ایک امر ظاہر ہوا ہے۔

ھَبَّتْ رِیَاحُ النَّصْرِ مِنْ مَّحْبُوْبِنَا　　مَشْمُوْلَۃً قَدْ بَرَّدَتْ حَرَّالْعِدَا

مدد کی ہوائیں ہمارے دوست کی طرف سے چلیں۔ یہ شمالی ہوائیں ہیں جنہوں نے دشمنوں کی گرمی کو ٹھنڈا کر دیا۔

فِیْ لَیْلَۃٍ قُدَّتْ ثِیَابُ غَمَامِھَا　　بَرْقُ الرَّوَاعِدِ کَانَ فِیْھَا مُرْجِدَا

اس رات میں خسوف ہوا جس کے بادل کے کپڑے پھاڑے گئے۔ اور بادلوں کی چمک جوان میں تھی وہ دلوں کو ہلا رہی تھی۔

قَمَرٌ مُّعِیْنُ الصَّادِقِیْنَ مُبَارَکٌ　　حَکَمٌ مُّھِیْنُ الْکَاذِبِیْنَ تَھَدُّدَا

ایک ایسا چاند ہے جو سچوں کی مدد کرتا ہے۔ ہم میں اور ہمارے دشمنوں میں ثالث ہے جو جھوٹوں کو دھمکی دے کر رُسوا کر رہا ہے۔

رَدِفَ الْکُسُوْفُ خُسُوْفَہُ مِنْ رَّبِّنَا　　لِیُھِیْنَ فَتَّانًا شَرِیْرًا مُّفْسِدَا

خسوف کے بعد ایک ہی مہینہ میں کسوف آیا۔ تا کہ خدا تعالیٰ مفسد، شریر، فتنہ گر کو رُسوا کرے۔

شَمْسُ الضُّحٰی بَرَزَتْ بِرُعْبٍ مُبَارِزٍ   اَفَتِلْکَ اَمْ سَیْفٌ مُّبِیْدٌ جُرِّدَا

سورج ایک رعب ناک شکل میں سپاہیوں کی طرح ظاہر ہوا۔کیا یہ سورج ہے یا ایک تلوار ہے جو کھینچی گئی؟

سَقَطَتْ عَلٰی رَأْسِ الْمُخَالِفِ صَخْرَۃٌ   کَالسَّمْهَرِیَّۃِ شَجَّہٗ اَوْ کَالْمُدٰی

مخالف کے سر پر ایک پتھر پڑا۔جس نے نیزے کی طرح یا کاردوں کی طرح اس کے سر کو توڑ دیا۔

اِنَّا صَفَحْنَا عَنْ تَفَاحُشِ قَوْلِهٖ   قُلْنَا جَهُوْلٌ قَدْ هٰذٰی مُتَجَلِّدَا

ہم نے اس کی بدگوئی سے اعراض کیا۔ہم نے کہا کہ ایک بے وقوف ہے۔جوشتاب کاری سے بک رہا ہے۔

لٰکِنْ مُؤَیِّدُنَا الَّذِیْ هُوَ نَاظِرٌ   مَاشَآءَ اَنْ یُّؤْذِی الْعَبِیْطُ مُؤَیَّدَا

مگر وہ مؤیّد جو دیکھ رہا ہے۔اس نے نہ چاہا جو ایک دروغگو اس کے تائید یافتہ کو دکھ دیوے۔

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ الْقَرِیْبِ بِفَضْلِهٖ   اِنَّ الْمُهَیْمِنَ لَایُؤَخِّرُ مَوْعِدَا

یہ خداتعالیٰ کی طرف سے مدد ہے جو قریب ہے۔خداتعالیٰ اپنے وعدہ کو پس انداز نہیں کرتا۔

قُضِیَ النِّزَاعُ وَشَاهِدَانِ تَظَاهَرَا   لِیُبَکِّتَ الْمَوْلٰی اَلَدَّ وَ اَسْمَدَا

فیصلہ ہوگیا اور دو گواہوں نے گواہی دی جو ایک دوسرے کو قوت دیتے ہیں۔تا خداتعالیٰ ایک بڑے جھگڑالو اور متکبّر کو ملزم کرے۔

قَمَرٌ کَمِثْلِ حَمَامَۃٍ بِدَلَالِهٖ   شَمْسٌ بِتَبْشِیْرٍ تُشَابِهُ هُدْهُدَا

چاند اپنے ناز میں کبوتر کی طرح ہے۔آفتاب بشارت دینے میں ہدہد سے مشابہ ہے۔

قَطَعَاتُهَا تَهْدِی الْقُلُوْبَ کَاَنَّهَا   زُبُرٌ تُجِدُّ نُقُوْشَ شَمْسٍ مُّقْتَدَا

اس کے ٹکڑے دلوں کو ہدایت کرتے ہیں گویا وہ کتابیں ہیں جو ہمارے آفتاب یعنی رسول اللہ صلعم کے نقشوں کو تازہ کرتے ہیں۔

أَوْمِثْلُ وَاشِمَۃٍ أُسِفَّ نَئُوْرُهَا   خَدًّا کَمَخْدُوْدٍ وَّ وَجْهًا اَغْیَدَا

یا اس عورت نگار بند کی طرح جس کا نقش کرنے کا دھوآں۔اس رخسار پر بُرکا گیا جو بوجہ نشان نقش داغ دار رخسار کی طرح ہوا اور نرم منہ پر بُرکا گیا ہے۔

یَا اَیُّهَا الْمُتَجَرِّمُوْنَ بِعُجْلَۃٍ   حَسَدًا تَجَرَّمَ غَیْمُکُمْ وَ تَقَدَّدَا

اے وَے لوگو! جوشتاب کاری اور حسد سے باطل الزام لگاتے ہو۔تمہارا بادل نابود ہوگیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا۔

کُنَّا نَرٰی اَسَفًا تَاَجُّلَ بَهْمِکُمْ　　فَالْیَوْمَ صَفُّ الْمُفْسِدِیْنَ تَبَدَّدَا

ہم افسوس سے تمہارے بزغالوں کی جماعتوں کو دیکھا کرتے تھے۔ پس آج مفسدوں کی صفیں متفرق ہوگئیں۔

وَقَدِ اسْتَبَاحَ الْغُوْلُ جَوْهَرَ عَقْلِهٖ　　حَتّٰی انْثَنٰی مِنْ أَمْرِهٖ مُتَرَدِّدَا

اور ایک دیوانے نے اپنے جوہرِ عقل کا استیصال کرلیا۔ یہاں تک کہ وہ اپنے مطلوب کے بارے میں تردّد میں پڑ گیا۔

اِنَّ السَّعِیْدَ یَجِیْءُ مُلْتَقِطَ النُّهٰی　　وَلَقِیْطَةُ الشَّیْطَانِ یُزْرِیْ مُلْحِدَا

سعید آدمی عقل حاصل کرنے کے لئے آتا ہے۔ اور شیطان کا پروردہ مُلحِدانہ طور پر عیب جوئی کرتا رہتا ہے۔

اِنَّا سَلَخْنَا شَهْرَ رَمَضَانَ الَّذِیْ　　فِیْهِ الْخُسُوْفِ مَعَ الْکُسُوْفِ تَفَرَّدَا

ہم اس رمضان کے اخیر تک پہنچ گئے۔ جس کا خسوف اور کسوف بے مثل ہے۔

اَلْقَمَرُ سَارِیَةٌ وَّ مِثْلُ عَشِیَّةٍ　　وَالشَّمْسُ غَادٍ مُدْجِنٌ قَطْرُ النَّدَا

رمضان کا چاند اس بادل کی طرح ہے جو سرِ شام آتا ہے اور نیز رات کے بادل کی طرح۔ اور سورج اس بادل کی طرح ہے جو صبح آتا ہے اور محیط ہوتا ہے۔ جو بخشش کا بادل ہے۔

هٰذَا مِنَ اللّٰهِ الْمُهَیْمِنِ اٰیَةٌ　　لِیُبِیْدَ مَنْ تَرَکَ الْهُدٰی مُتَعَمِّدَا

یہ خدا تعالیٰ کی طرف سے ایک نشان ہے۔ تاکہ اس کو ہلاک کرے جو عمدًا ہدایت کو چھوڑتا ہے۔

فَاسْعَوْا زَرَافَاتٍ وَّ وُحْدَانًا لَّهٗ　　مُتَنَدِّمِیْنَ وَ بَادِرِیْنَ اِلَی الْهُدٰی

پس ٹولے ٹولے اور اکیلے اکیلے اس کی طرف دوڑو۔ اور چاہیئے کہ تمہارا دوڑنا شرمندگی کی حالت میں ہو اور ہدایت کی طرف جلدی قدم اٹھے۔

ظَهَرَتْ خَطَایَاکُمْ وَ حَصْحَصَ صِدْقُنَا　　فَابْکُوْا کَثَکْلٰی فِی الزَّوَایَا سُجَّدَا

تمہاری خطا ظاہر ہوگئی اور ہمارا سچ کھل گیا۔ پس اس عورت کی طرح، جس کا لڑکا مرجاتا ہے، گوشوں میں سجدہ کرتے ہوئے آہ و نالہ کرو۔

صَارَتْ دِیَارُ الْهِنْدِ اَرْضَ ظُهُوْرِهَا　　لِیُسَکِّتَ الرَّحْمٰنُ غُوْلًا مُّفْنِدَا

ہند کی زمین اس نشان کے ظاہر ہونے کا مقام قرار پائی۔ تاکہ خدا تعالیٰ دروغگو کو ملزم کرے۔

فَأَذِبَّةُ الْاَوْهَامِ قُصَّ جَنَاحُهَا　　رُحْمًا عَلٰی قَوْمٍ اَطَاعُوْا اَحْمَدَا

پس وہموں کی مکھیوں کے پر کاٹ دیئے گئے۔ اس قوم پر رحم کرکے جنہوں نے نبی صلعم کی فرمانبرداری اختیار کی۔

فَتَجَافَ عَنْ اَیَّامِ فَیْجٍ اَعْوَجٍ حِجَجٌ خَلَوْنَ تَغَافُلًا وَّ تَمَرُّدًا

پس ٹیڑھے گروہ کے زمانہ سے الگ ہو۔ وہ برس ایسے ہیں جو تغافل اور سرکشی میں گذر گئے۔

کَانَتْ شَرِیْعَتُنَا کَزَرْعٍ مُّعْجِبٍ فِیْهَا تَعَرَّتْ مِثْلَ اَزْعَرَ اَرْبَدًا

ہماری شریعت ایک تعجب انگیز کھیتی تھی۔ مگر ان برسوں میں ایسی برہنگی اس کی ظاہر ہوئی جیسے وہ جانور جس پر بال نہ ہوں اور خاکی رنگ ہو۔

اَلْعَیْنُ بَاکِیَۃٌ عَلٰی اَطْلَالِهَا یَارَبِّ فَاعْمُرْ خَرْبَهَا مُتَوَحِّدًا

آنکھ اس کی آثارِ عمارت پر رو رہی ہے۔ اے میرے ربّ! اب تُو ہی اس کے ویرانہ کو پھر آباد کر۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۱۹۱ تا ۱۹۳)

۲۰

عَلٰی اَ نَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْہِرَالْہُدٰی　　وَاُلْحَقَ بِالدَّجَّالِ ظُلْمًا مِّنَ الْعِدٰی

اوران سب باتوں کے ساتھ میں راضی ہوں کہ ہدایت کوظاہر کروں خواہ دشمنوں کے ظلم سے مجھے دجال کے ساتھ ملایا جائے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۱)

۲۱

اَیَـامَـنْ یَّـدَّعِـیْ عَـقْـــلًا وَّفَـهْـمًـا اِلٰـی مَـا تُـؤْثِـرُوْنَ وَعْـثًـا وَّ وَهْـمًـا

اے وہ آدمی جو عقل اور فہم کا دعوٰی کرتا ہے! کب تک تو وہم اور پھسلنے کی جگہ کو اختیار کرے۔

اَتَـحْـسَــبُ نَـارَغَـضْـبِ اللّٰـهِ رِزْقًـا اَتَـجْـعَـلُ سَهْـمَ قَهْـرِ اللّٰـهِ سَهْـمًـا

کیا تو خدا تعالیٰ کے غضب کی آگ کو ایک رزق خیال کرتا ہے۔ کیا تو خدا تعالیٰ کے قہر کے تیر کو ایک حصہ خیال کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۲)

۲۲

وَكَمْ مِنْ نَّدَامٰى اَدَارُوا الْكُئُوْسَا وَفِیْ اٰخِرِ الْاَمْرِ شَجُّوا الرُّؤُوْسَا

اور بہت سے ندیمانِ شراب ہیں جو آپس میں پیالے پھیرتے تھے اور آخر میں انہوں نے ایک دوسرے کے سر توڑے۔

اِلٰی مَا تُدَاجِیْ شَرِیْرًا عَمُوْسَا فَدَعْ وَاذْكُرَنْ قَمْطَرِیْرًا عَبُوْسَا

کہاں تک تو شریر ظالم سے مدارات کرے گا۔ سو چھوڑ اور اس دن کو یاد کر جو منحوس اور تُرش رُو ہے۔

وَ لَا تَخْشَ قَوْمًا یُبِیْدُوْنَ جِسْمًا وَخَفْ قَهْرَ رَبٍّ یُبِیْدُ النُّفُوْسَا

اور ان لوگوں سے مت ڈر جو جسم کو مارتے ہیں اور اس ربّ سے ڈر جو جانوں کو ہلاک کرتا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۰۴)

۲۳

قَضٰی بَیۡنَنَا الۡمَوۡلٰی فَلَا تَعۡصِ قَاضِیَا   وَاَطۡفِئۡ لَظَی الطَّغۡوٰی وَفَارِقۡ حَاضِیَا

خدا تعالیٰ نے ہم میں فیصلہ کر دیا۔ پس فیصلہ کرنے والے کی نافرمانی مت کر اور زیادتی کے شعلہ کو بجھا اور جو لڑائی کی آگ بھڑکانے والا ہو اس سے جدا ہو جا۔

وَ وَدِّعۡ وُجُوۡدَ الظَّالِمِیۡنَ وَجُوۡدَهُمۡ   وَلَا تَذۡكُرَنۡ یُسۡرًا وَّ عُسۡرًا مَّاضِیَا

اور ظالموں کے وجود اور ان کی بخشش کو رخصت کر دے یعنی چھوڑ دے اور گزشتہ تنگی فراخی کو یاد مت کر۔

وَغَادِرۡ ذَرَا اَهۡلِ الۡهَوَا وَ رِضَاءَ هُمۡ   وَبَادِرۡ اِلَی الرَّحۡمٰنِ وَاطۡلُبۡ تَرَاضِیَا

اور اہل ہوا کی پناہ اور رضامندی کو چھوڑ دے اور رحمان کی طرف جلد قدم اٹھا اور کوشش کر کہ وہ تجھ سے راضی ہو اور تو اس سے راضی۔

وَلَاتَشۡظَیَنۡ مِثۡلَ الشَّذَا اَوۡضَالِعٍ   وَكُنۡ فِیۡ شَوَارِعِهٖ ضَلِیۡعًا نَاضِیَا

اور چلنے سے مت عاری ہو جیسے کتے کی مکھی اور وہ گھوڑا جو پیر میں لنگ رکھتا ہے اور خدا تعالےٰ کی راہوں میں ایک مضبوط گھوڑا اور سب سے آگے نکلنے والا ہو۔

وَاِنۡ لَّعَنَكَ السُّفَهَآءُ مِنۡ طَلَبِ الۡهُدٰی   فَكُنۡ فِیۡ مَرَاضِی اللّٰهِ بِاللَّعۡنِ رَاضِیَا

اور اگر سفیہ لوگ بوجہ طلبِ ہدایت تیرے پر لعنت کریں۔ سو خدا تعالیٰ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے لعنت پر راضی ہو جا۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۲۔ ۲۱۳)

۲۴

اَلْقَصِیْدَۃُ

بُشْریٰ لَکُمْ یَا مَعْشَرَ الْاِخْوَانِ طُوْبیٰ لَکُمْ یَا مَجْمَعَ الْخُلَّانِ

تمہیں اے جماعت برادران! بشارت ہو تمہیں اے جماعت دوستان! مبارک ہو۔

ظَھَرَتْ بُرُوْقُ عِنَایَۃِ الْحَنَّانِ وَبَدَا الصِّرَاطُ لِمَنْ لَہُ الْعَیْنَانِ

خدا تعالیٰ کی عنایت کی چمک ظاہر ہوگئی اور جو شخص دو آنکھیں رکھتا ہے اس کے لئے راہ کھل گیا۔

اَلنَّیِّرَانِ بِھٰذِہِ الْبُلْدَانِ خُسِفَا بِاِذْنِ اللّٰہِ فِیْ رَمَضَانِ

سورج اور چاند کو ان ملکوں میں باذن اللہ رمضان میں گرہن لگ گیا۔

وَبِشَارَۃٌ مِنْ سَیِّدٍ خَیْرِ الْوَرٰی ظَھَرَتْ مُطَھَّرَۃً مِّنَ الْاَدْرَانِ

اور ایک بشارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایسے پاک طور پر ظاہر ہوگئی کہ کوئی میل اس کے ساتھ نہیں۔

وَلَھَا کَصَاعِقَۃِ السَّمَآءِ مَھَابَۃٌ وَتَشَذُّرٌ کَتَشَذُّرِ الْفُرْسَانِ

اور ان میں صاعقہ کی طرح ایک ہیبت ہے اور سواروں کی طرح ایک رعب ناک گردن کشی ہے۔

اَلْیَوْمَ یَوْمٌ فِیْہِ حَصْحَصَ صِدْقُنَا قَدْ مَاتَ کُلُّ مُکَذِّبٍ فَتَّانِ

آج وہ دن ہے جس میں ہمارا صدق ظاہر ہوگیا اور ہر یک مکذب فتنہ انگیز مر گیا۔

اَلْیَوْمَ یَبْکِیْ کُلُّ اَھْلِ بَصِیْرَۃٍ مُتَذَکِّرًا لِمَرَاحِمِ الرَّحْمَانِ

آج ہر یک اہلِ بصیرت رو رہا ہے اور رونے کا سبب خدا تعالیٰ کی رحمتوں کو یاد کرنا ہے۔

وَمُصَدِّقًا اَنْوَارَ نَبَأِ نَبِیِّنَا وَ مُعَظِّمًا لِمَوَاھِبِ الْمَنَّانِ

اور دوسرے یہ سبب کہ رونے والے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی کو تصدیق کرتے ہیں۔ اور بخشائشِ محسنِ حقیقی کی عظمت کا تصور کر رہے ہیں۔

أَلْیَوْمَ کُلُّ مُبَایِعٍ ذِیْ فِطْنَۃٍ اِزْدَادَ اِیْمَانًا عَلٰی اِیْمَانِ

آج ہر یک دانا بیعت کرنے والا اپنے ایمان میں ایسا زیادہ ہو گیا کہ گویا نیا ایمان پایا۔

أَلْیَوْمَ مَنْ عَادٰی رَأٰی خُسْرَانَہٗ وَالْتَاحَ مَقْعَدُہٗ مِنَ النِّیْرَانِ

آج ہر یک دشمن نے اپنا نقصان دیکھ لیا اور اس کا آگ میں ٹھکانا ہونا ظاہر ہو گیا۔

أَلْیَوْمَ کُلُّ مُوَافِقٍ ذِیْ قُرْبَۃٍ قَدْ شَدَّ رَبْطَ جَنَانِہٖ بِجَنَانِیْ

آج ہر یک موافق ذی قربت نے اپنے دل کا ربط میرے دل سے زیادہ کر لیا۔

ظَھَرَتْ کَمِثْلِ الشَّمْسِ حُجَّۃُ صِدْقِنَا اَوْ کَالْخُیُوْلِ الصَّافِنَاتِ بِشَأْنِ

آفتاب کی طرح ہمارے صدق کی حجت ظاہر ہو گئی یا اپنی شان میں ان گھوڑوں کی طرح جب قدم کے مقابل پر ان کا قدم پڑتا ہے۔

مَاتَ الْعِدَا بِتَفَکُّنٍ وَّتَنَدُّمٍ وَالْحَقُّ بَانَ کَصَارِمٍ عُرْیَانِ

دشمن شرمندگی اور ندامت سے مر گئے اور حق ایسا کھل گیا جیسا کہ ننگی تلوار۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَیْفَ اَبْدٰی اٰیَۃً کَشَفَ الْغِطَاءَ بِإِنَارَۃِ الْبُرْھَانِ

کیا ہی بزرگ خدا ہے کیونکر اس نے نشان کو ظاہر کیا برہان کو روشن کر کے پردہ کو کھول دیا۔

ھَلْ کَانَ ھٰذَا فِعْلَ رَبٍّ قَادِرٍ اَمْ ھَلْ تَرَاہُ مَکَائِدَ الْاِنْسَانِ

کیا یہ خدا تعالیٰ کا فعل ہے یا تو اس کو انسان کا فریب سمجھتا ہے؟

ھٰذَا نُجُوْمٌ اَوْ مِنَ الْجَفْرِ الَّذِیْ فَکَّرْتَ فِیْہِ کَمُفْتَرٍ فَتَّانِ

کیا یہ نجوم ہے یا وہ جفر ہے جس میں تو نے مفتریوں فتنہ انگیزوں کی طرح فکر سے کام لیا ہے۔

فَارْجِعْ اِلَی الْحَقِّ الَّذِیْ اَخْزَی الْعِدَا وَاَهَانَ کُلَّ مُکَفِّرٍ لَعَّانِ

سواس خدا کی طرف رجوع کر جس نے دشمنوں کو رسوا کیا اور ہر ایک کافر ٹھہرانے والے لعنت کرنے والے کو بے عزت کر دیا۔

اَلْیَوْمَ بَعْدَ مُرُوْرِ شَهْرِ صِیَامِنَا عِیْدٌ لِّاَ قْوَامٍ لَّنَا عِیْدَانِ

آج رمضان کے گزرنے کے بعد اور لوگوں کے لئے ایک عید ہے اور ہمارے لئے دو عیدیں۔

اَلْیَوْمَ یَوْمٌ طَیِّبٌ وَّمُبَارَکٌ یُخْزِیْ بِاٰیَتِهٖ ذَوِی الطُّغْیَانِ

آج دن پاک اور مبارک ہے اپنے نشانوں کے ساتھ رسوا کر رہا ہے سرکشوں کو۔

مَنْ حَارَبَ الْمَقْبُوْلَ حَارَبَ رَبَّهٗ فَهَوٰی شَقًا فِیْ هُوَّةِ الْخُسْرَانِ

جس نے مقبول سے جنگ کیا اس نے اپنے رب سے جنگ کیا سو وہ بدبختی سے زیاں کاری کے گڑھے میں گرا۔

مَنْ کَانَ فِیْ حِفْظِ الْاِلٰهِ وَعَوْنِهٖ مَنْ یُّهْلِکَنْهُ وَاِنْ سَعَی الثَّقَلَانِ

جو شخص خدا تعالیٰ کی حفاظت اور مدد میں ہو اس کو کون ہلاک کر سکتا ہے اگرچہ جنّ وانس کوشش کریں۔

کِیْدُوْا جَمِیْعًا کُلُّکُمْ لِاِ هَانَتِیْ ثُمَّ انْظُرُوْا اِکْرَامَ مَنْ صَافَانِیْ

تم سب مل کر میری اہانت کے لئے کوشش کرو پھر دیکھو کہ کیونکر مجھے وہ بزرگی دیتا ہے جس نے مجھے اپنی دوستی کے لئے خالص کیا ہے۔

قُوْمُوْا لِتَحْقِیْرِیْ بِعَزْمٍ وَّاحِدٍ ثُمَّ انْظُرُوْا اِعْظَامَ مَنْ وَّالَانِیْ

تم میرے حقیر کرنے کے لئے ہی قصد کے ساتھ اٹھ کھڑے ہو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ مجھے عزت بخشتا ہے جس نے مجھے دوست پکڑا ہے۔

کُوْنُوْا کَذِئْبٍ ثُمَّ صُوْلُوْا بِالْمُدٰی ثُمَّ انْظُرُوْا اِقْدَامَ مَنْ نَّاجَانِیْ

تم بھیڑیئے ہو جاؤ پھر کاردوں کے ساتھ حملہ کرو پھر دیکھو کہ کیونکر وہ میدان میں آتا ہے جو میرا ہمراز ہے۔

هَلْ یَسْتَوِیْ اَهْلُ السَّعَادَةِ وَالشَّقَا اَفَاَنْتَ اَعْمٰی اَوْ اَخُ الشَّیْطَانِ

کیا سعید اور بدبخت برابر ہو سکتا ہے کیا تو اندھا ہے یا شیطان کا بھائی؟

اَلْوَقْتُ یَدْعُو مُصْلِحًا وَّ مُجَدِّدًا فَارْنُوْا بِنَظْرٍ طَاهِرٍ وَّ جَنَانِ

وقت ایک مصلح اور مجدّد کو بلا رہا ہے سو تم پاک نظر اور پاک دل کے ساتھ دیکھو۔

أَ تَـظُـنُّ اَنَّ الـلّٰـــهَ يُـخْـلِفُ وَعْـدَهُ   أَفَـأَنْـتَ تُـنْـكِرُ مَوْعِدَ الْفُرْقَـانِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے وعدہ کو پورا نہیں کرے گا کیا تو فرقان کے وعدہ سے انکار کرتا ہے؟

يَـا اَيُّهَـا الـنَّـاسُ اتْـرُكُوْا طُرُقَ الْأَبَا   كُـوْنُـوْا لِـوَجْـهِ الـلّٰـهِ مِـنْ اَعْـوَانِـىْ

اے لوگو! سرکشی کی راہوں کو چھوڑ دو اور خالصتاً للہ میرے انصار میں سے بن جاؤ۔

يَـا اَيُّهَـا الْـعَـادُوْنَ فِـىْ جَهَـلَاتِهِـمْ   تُـوْبُـوْا مِـنَ الْـإِفْسَـادِ وَالطُّغْيَـانِ

اے وے لوگو جو باطل باتوں میں حد سے گزر گئے ہو! فساد اور بے اعتدالی سے توبہ کرو۔

لَا تُـغْـضِبُـوا الْـمَـوْلٰـى وَتُـوْبُـوْا وَاتَّقُوْا   وَكَـخَـائِـفٍ خِـرُّوْا عَـلَـى الْأَذْقَـانِ

اپنے مولیٰ کو غصہ مت دلاؤ اور توبہ کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور ڈرنے والوں کی طرح اپنی ٹھوڑیوں پر گرو۔

أَلْـقَـمَـرُ يَهْـدِيْـكُـمْ اِلٰـى نُـوْرِ الْهُـدٰى   وَالشَّـمْـسُ تَـدْعُـوْكُـمْ إِلَـى الْإِيْمَـانِ

چاند تمہیں ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اور سورج تمہیں ایمان کی طرف بلا رہا ہے۔

ظَهَـرَتْ لَـكُـمْ اٰيَـاتُ خَـلَّاقِ الْـوَرٰى   فِـىْ مُـلْـكِـكُـمْ لِـمُـؤَيَّـدٍ سُبْـحَـانِـىْ

تمہارے فائدہ کے لئے خدا تعالیٰ کی طرف سے نشان ظاہر ہو گئے وہ تمہارے ہی ملک میں مؤیّد سبحانی کے لئے ظاہر ہوئے۔

هَـلْ هٰـذِهٖ مِـنْ قِسْمِ عَـمَـلِ مُنَجِّمٍ   اَوْ اٰيَـةٌ عُـظْـمٰـى عَظِيْمُ الشَّـأْنِ

کیا یہ کسی نجومی کا کام ہے یا خدا تعالیٰ کا ایک عظیم الشان نشان ہے؟

هٰـذَا حَـدِيْثٌ مِـنْ نَّبِـيٍّ مُّـصْـطَـفٰـى   كَهْفِ الْاَنَـامِ وَسَيِّـدِ الشُّـجْـعَـانِ

یہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے پناہ خلقت کی اور سردار بہادروں کا۔

جَـلَـتِ الْـفُـتُـوْحُ وَبَـانَ صِدْقُ كَلَامِنَـا   وَتَبَـيَّـنَـتْ طُـرُقُ الْـهُـدٰى وَمَـكَـانِـىْ

فتوح ظاہر ہو گئی اور ہماری کلام کا صدق کھل گیا اور ہدایت کے رستے اور میرا مرتبہ نمودار ہو گیا۔

اَفَـبَـعْـدَ مَـا كُشِفَ الْـغِـطَـا بَقِـىَ الْإِبَـا   وَيْـلٌ لِّـمُـجْـتَـرِءٍ مُّـصِـرٍّ جَـانِـىْ

کیا پردہ کھلنے کے بعد پھر سرکشی باقی رہ گئی اس شک پر واویلا ہے جو گستاخ اصرار کرنے والا گنہگار ہو۔

مَـا کَـانَ قَـطُّ وَلَا یَـکُـوْنُ کَـمِثْـلِـهٖ　　شَـهْـرٌ بِهٰـذَا الْـوَصْفِ فِی الْاَزْمَـانِ

اس مہینے کی طرح نہ ہوااور نہ کبھی ہوگا۔اس صفت کا مہینہ کسی زمانہ میں نہیں پایا جاتا۔

شَهِدَتْ یَدُالْـمَوْلٰی فَهَلْ مِنکُمْ فَتًی　　یُبْـدِی الْـمَـحَبَّةَ بَعْدَ مَا عَادَانِیْ

خداتعالیٰ کے ہاتھ نے گواہی دے دی پس کیا کوئی مرد ہے جو عداوت کے بعد محبت کو ظاہر کرے؟

وَأَرَادَ رَبِّـیْ اَنْ یُّـرِیْ اٰ یَـا تِـهٖ　　وَیُـمَـزِّقُ الـدَّجَّـالَ ذَا الْهَذَیَـانِ

اور میرے رب نے ارادہ فرمایا ہے جو اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور دجّال فضول گو کو ٹکڑے ٹکڑے کر دے۔

إِنِّـیْ أَرٰی کَـالْـمَیْتِ مَنْ اٰذَانِـیْ　　لَا تَسْـمَـعَنْ اَصْوَاتَـهُ اٰذَانِـیْ

جس نے مجھے دکھ دیا میں اس کو مردے کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے کان اس کی آواز نہیں سنتے۔

هٰـذَا زَمَـانٌ قَـدْ سَـمِـعْتُـمْ ذِکْـرَهٗ　　مِـنْ خَیْـرِ خَـلْقِ اللّٰـهِ وَالْقُرْاٰنِ

یہ وہ زمانہ ہے جس کا تم ذکر سن چکے ہو۔کس سے؟ رسول اللہ ﷺ سے اور قرآن سے۔

مَـنْ فَـاتَـهُ هٰذَا الزَّمَانُ فَقَدْ هَوٰی　　وَاخْتَـارَ جَهْـلًا وَّادِیَ الْخِذْلَانِ

جس کا یہ زمانہ فوت ہوگیا پس وہ نیچے گرا اور اپنی جہالت سے وادی خذلان کو اس نے پسند کرلیا۔

کَـمْ مِّـنْ عَـدُوٍّ یَّشْتِـمُـوْنَ تَعَصُّبًـا　　وَیَـرَوْنَ اٰیَـاتِـیْ وَ نُوْرَ بَیَـانِـیْ

بہت ایسے دشمن ہیں کہ محض تعصب سے گالیاں نکالتے ہیں اور میرے نشان اور میرے بیان کا نور دیکھتے ہیں۔

وَ خَیَـالُهُـمْ یَـطْفُوْ کَحُوْتٍ مَیِّتٍ　　لَا یَـنْـظُـرُوْنَ مَـوَاقِـعَ الْـإِمْعَـانِ

اور ان کا خیال مردہ مچھلی کی طرح تیرتا ہے غور کے موقعوں کو وہ نہیں دیکھتے۔

شَهِدَتْ لَهُمْ شَمْـسُ السَّمَاءِ وَمِثْلُهَا　　قَـمَـرٌ فَیَـرْتَـابُوْنَ بَعْدَ عِیَـانِ

ان کے لئے آسمان کے سورج نے گواہی دی اور ایسا ہی چاند نے پس بعد مشاہدے کے شک کرتے ہیں۔

خَـرَجُـوْا مِنَ التَّقْوٰی وَ تَـرَکُوْا طُرُقَـهٗ　　بِـوَسَـاوِسٍ دَخَـلَـتْ مِنَ الشَّیْطَانِ

تقویٰ سے خارج ہوگئے اور تقویٰ کی راہ چھوڑ دی بباعث ان وسوسوں کے جو شیطان کی طرف سے اس میں داخل ہوئے۔

يَـامُكْـفِـرِىْ اَهْـلَ السَّعَـادَةِ وَالْهُدٰى　　اَلْيَـوْمَ اُنْــــزِلْتُـمْ بِـدَارِهَـوَانِ

اے وے لوگو جو اہل سعادت کو کافر ٹھہراتے ہو آج تم ذلت کے گھر میں اتارے گئے۔

تُـوْبُـوْا مِـنَ الْهَـفَـوَاتِ يُغْـفَـرْ ذَنْـبُـكُـمْ　　وَالـلّٰـــهُ بَــرٌّ وَاسِـعُ الـغُـفْـرَانِ

اپنی لغزشوں سے توبہ کرو تا تمہارے گناہ بخشے جاویں اور خدا تعالیٰ نکوکار، وسیع المغفرت ہے۔

قَـدْ جَـاءَ مَهْـدِيُـكُـمْ وَظَهَـرَتْ اٰيَـةٌ　　فَـاسْعَـوْا بِـصِدْقِ الْقَلْبِ يَا فِتْيَانِى

تمہارا مہدی آ گیا اور نشان ظاہر ہو گیا سواے میرے جوانو! دلی صدق سے کوشش کرو۔

عِـنْـدِىْ شَهَـادَاتٌ فَهَـلْ مِنْ مُّـؤْمِـنٍ　　نُـوْرٌ يَّـرَى الـدَّانِـىْ فَهَـلْ مِنْ دَانِـىْ

میرے پاس گواہیاں ہیں پس کوئی ایمان لانے والا ہے؟ ایک نور ہے جو نزدیک آنے والا اس کو دیکھتا ہے، پس کیا کوئی نزدیک آنے والا ہے؟

ظَهَـرَتْ شَهَـادَاتٌ فَبَعْـدَ ظُهُـوْرِهَـا　　مَـاعُـذْرُكُـمْ فِـىْ حَـضْـرَةِ السُّلْطَانِ

گواہیاں ظاہر ہو گئیں سو ان کے ظہور کے بعد اللہ تعالیٰ کی جناب میں کیا عذر کرو گے۔

هٰـذَا اَوَانُ الـنَّـصْـرِ مِنْ رَّبِّ السَّـمَـا　　ذِىْ مُـصْـمِـيَـاتٍ مُـوْبِـقِ الْفَتَّـانِ

یہ رب السماء کی طرف سے مدد کا وقت ہے جس کے تیر خطا نہیں کرتے اور فتنہ انگیز کو ہلاک کرتا ہے۔

نَـزَلَـتْ مَـلَائِـكَـةُ السَّـمَـاءِ لِنَصْـرِنَـا　　رُعِـبَ الْعِـدَا مِنْ عَسْكَـرٍ رُّوْحَـانِـىْ

ہماری مدد کے لئے آسمان سے فرشتے اتر آئے۔ لشکرِ روحانی سے دشمن ڈر گئے۔

دَخَـلَـتْ بُـرُوْقُ الدِّيْنِ فِى اَرْضِ الْعِدٰى　　وَبَـدَا الْهُـدٰى كَـالـدُّرَرِ فِـى اللَّمَعَانِ

دین کی روشنی دشمنوں کی زمین میں داخل ہو گئی اور ہدایت چمکنے والے موتیوں کی طرح ظاہر ہو گئی۔

اَفَتَـــرْقُبُـوْنَ كَـظَـالِـمِـيْـنَ جَهَـالَـةً　　رَجُلًا حَـرِيْـصَ السَّفْـكِ وَالْاِثْـخَـانِ

کیا تم ظالموں کی طرح محض اپنی جہالت سے ایسے آدمی کی انتظار کرتے ہو جو خونریزی کا حریص اور بہت خونریز ہو۔

لَسْتُـمْ بِـاَهْـلٍ لِّـلْـمَـعَـارِفِ وَالْهُـدٰى　　فَتَـلَاعَبُـوْا بِـالـدِّيْنِ كَـالـصِّبْيَـانِ

تم اس بات کے اہل نہیں ہو جو معارف اور ہدایت تمہیں معلوم ہو سو بچوں کی طرح دین کے ساتھ کھیلتے ہو۔

لَا تَعْرِفُوْنَ نِكَاتَ صُحُفِ اِلٰهِنَا ۔ تَتْلُوْنَ اَلْفَاظًا بِغَيْرِ مَعَانِىْ

تم ہمارے خدا کے صحیفوں میں جو معارف ہیں ان کو پہچانتے نہیں اور الفاظ کو بغیر معانی کے پڑھتے ہو۔

قَدْ جِئْتُكُمْ مِثْلَ ابْنِ مَرْيَمَ غُرْبَةً ۔ حَقٌّ وَّ رَبِّىْ يَسْمَعَنْ وَّيَرَانِىْ

میں ابن مریم کی طرح غریب ہو کر تمہارے پاس آیا ہوں یہ حق ہے اور میرا رب سنتا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

اَلسَّيْفُ اَنْفَاسِىْ وَرُمْحِىْ كَلِمَتِىْ ۔ مَاجِئْتُكُمْ كَمُحَارِبٍ بِسِنَانِ

میری انفاس میری تلوار ہیں اور میرے کلمات میرے نیزے ہیں اور میں جنگجو کی طرح نیزہ کے ساتھ نہیں آیا۔

حَقٌّ فَلَا يَسَعُ الْوَرٰى اِنْكَارُهُ ۔ فَاتْرُكْ مِرَاءَ الْجَهْلِ وَالْكُفْرَانِ

یہی سچ ہے پس انکار پیش نہیں جا سکتا سو جہالت اور ناسپاسی کی لڑائی کو چھوڑ دے۔

يَا طَالِبَ الرَّحْمٰنِ ذِى الْاِحْسَانِ ۔ قُمْ وَالِهًا وَّاطْلُبْهُ كَالظَّمْاٰنِ

اے خدائے ذوالاحسان کے طلب کرنے والے! شیفتہ کی طرح اٹھ اور پیاسے کی طرح اس کو ڈھونڈ۔

بَادِرْ اِلَىَّ سَاُخْبِرَنَّكَ مُشْفِقًا ۔ عَنْ ذٰلِكَ الْوَجْهِ الَّذِىْ اَصْبَانِىْ

میری طرف دوڑ کہ میں تجھے شفقت کی راہ سے خبر دوں گا اس منہ سے جس نے مجھے اپنی طرف کھینچا۔

اَحْرِقْ قَرَاطِيْسَ الْبَغَاوَةِ وَالْاِبَا ۔ وَارْكَنْ اِلَى الْاِيْقَانِ وَالْاِذْعَانِ

بغاوت اور سرکشی کے کاغذات جلا دے اور یقین کی طرف جھک جا۔

أُعْطِيْتُ نُوْرًا مِّنْ ذُكَاءِ مُهَيْمِنِىْ ۔ لِاُنِيْرَ وَجْهَ الْبَرِّ وَ الْعُمْرَانِ

مجھے اپنے خدا کے آفتاب سے ایک نور ملا ہے تا کہ میں جنگلوں اور آبادیوں کو روشن کروں۔

بَارَزْتُ لِلّٰهِ الْمُهَيْمِنِ غَيْرَةً ۔ اَدْعُوْ عَدُوَّ الدِّيْنِ فِى الْمَيْدَانِ

میں اللہ تعالیٰ کے لئے غیرت کی راہ سے میدان میں نکلا ہوں اور دشمن دین کو میدان میں بلاتا ہوں۔

وَاللّٰهِ اِنِّىْ اَوَّلُ الشُّجْعَانِ ۔ وَسَتَعْرِفَنَّ اِذَا الْتَقَى الْجَمْعَانِ

اور بخدا میں سب بہادروں سے پہلے ہوں اور عنقریب تجھے معلوم ہوگا جب دونوں لشکر ملیں گے۔

مَنْ کَانَ خَصْمِیْ کَانَ رَبِّیْ خَصْمَہٗ قَدْ بَارَزَ الْمَوْلٰی لِمَنْ بَارَانِیْ

جو شخص میرا دشمن ہو، خدا تعالیٰ اس کا دشمن ہوگا، خدا اس کے مقابلہ پر نکلا جس نے میرا مقابلہ کیا۔

اِنِّیْ رَأَیْتُ یَدَالْمُھَیْمِنِ حَافِظِیْ وَمُؤَیِّدِیْ فِیْ سَائِرِ الْأَحْیَانِ

میں نے خدا کا ہاتھ اپنا محافظ دیکھا اور ہر ایک وقت میں اپنا مؤیّد پایا۔

مِنْ فَضْلِہٖ إِنِّیْ کَتَبْتُ مَعَارِفًا اَدْخَلْتُ بَحْرَ الْعِلْمِ فِی الْکِیْزَانِ

اس کے فضل سے ہے جو میں نے معارف لکھے اور علم کا دریا کوزہ میں داخل کر دیا۔

یَاقَوْمِ فِیْ رَمَضَانَ ظَھَرَتْ اٰیَتِیْ مِنْ رَّبِّنَا الرَّحْمٰنِ وَالدَّیَّانِ

اے میری قوم! میرا نشان رمضان میں ظاہر ہوا خدائے رحمان اور جزا دہندہ سے۔

فَاقْرَءْ اِذَا مَا شِئْتَ اٰیَۃَ رَبِّنَا خَسَفَ الْقَمَرُ ، وَتَجَافَ عَنْ عُدْوَانِ

پس اگر تو چاہے تو ہمارے رب کی آیت کو پڑھ اور وہ آیت یہ ہے خَسَفَ الْقَمَرُ اور ظلم سے الگ ہو جا۔

ثُمَّ الْحَدِیْثَ حَدِیْثُ اٰلِ مُحَمَّدٍ شَرْحٌ لِّمَا یُتْلٰی مِنَ الْفُرْقَانِ

پھر حدیث، حدیث آل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی۔ قرآن شریف کی آیات کی شرح میں۔

ھٰذَا کَلَامُ نَبِیِّنَا وَحَبِیْبِنَا فَافْرُغْ اِلَیْہِ وَخَلِّ ذِکْرَادَانِیْ

یہ ہمارے نبی اور حبیب کا کلام ہے پس اس کی طرف متوجہ ہو اور ادنیٰ لوگوں کا ذکر چھوڑ دے۔

ھٰذَا اَشَدُّ عَلَی الْعِدَا وَ جُمُوْعِھِمْ مِنْ وَّقْعِ سَیْفٍ قَاطِعٍ وَّسِنَانِ

یہ پیشگوئی دشمنوں پر بہت سخت ہے۔ تلوار اور نیزہ سے بھی زیادہ سخت۔

وَالْحُرُّ بَعْدَ ثُبُوْتِ اَمْرٍقَاطِعٍ یُھْدٰی وَلَا یَصْغٰی اِلٰی بُھْتَانِ

اور ایک آزاد آدمی ثبوت قطعی کے بعد ہدایت دیا جاتا ہے اور بہتان کی طرف کان نہیں دھرتا۔

لَا تُعْرِضُوْا عَنِّیْ وَ کَیْفَ صُدُوْدُکُمْ عَنْ مُّرْسَلٍ یَّھْدِیْ اِلَی الْفُرْقَانِ

تم مجھ سے اعراض مت کرو اور کیونکر تم ایسے بھیجے ہوئے سے کنارہ کش ہوتے ہو جو فرقان کی طرف ہدایت دیتا ہے۔

مَـاجَـآءَ نِـىْ قَـوْمِـىْ شَقًا وَّ تَبَاعَدُوْا فَتَـرَكْتُهُـمْ مَّـعَ لَـوْعَـةِ الْهِـجْـرَانِ

میری قوم بوجہ بدبختی کے میرے پاس نہیں آئی اور دور ہوگئی پس میں نے باوجود سوزش جدائی انہیں چھوڑ دیا۔

اِنِّـىْ رَأَيْـتُ بِهِـجْـرِ قَوْمٍ فَـارَقُوْا حَـالًا كَـحَـالَـةِ مُرْسَلٍ كِنْعَانِىْ

میں نے اس قوم کی جدائی میں جو جدا ہوگئی وہ حالت دیکھی جو یعقوب علیہ السلام کی حالت سے مشابہ ہے۔

وَسَـأَلْتُ رَبِّىْ فَـاسْتَجَابَ لِىَ الدُّعَـا فَـرَجَـعْـتُ مَـجْـلُوًّا مِّنَ الْاَحْزَانِ

اور میں نے اپنے رب سے سوال کیا اور اس نے میری دعا قبول کی پس میں غموں سے نجات یافتہ ہوگیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا لَايَـفْـهَـمُـوْنَ مَـعَـارِفِـىْ وَيُـكَـذِّبُـوْنَ الْـحَـقَّ كَـالـنَّـشْـوَانِ

دشمن میرے معارف کو نہیں سمجھتے اور مستوں کی طرح حق کی تکذیب کر رہے ہیں۔

لَا يَـنْـظُـرُوْنَ تَـدَبُّـرًا وَّ تَـفَـكُّـرًا وَّ تَـا بَّـطُـوا الْأَوْهَـامَ كَـالْأَوْثَـانِ

اور تدبر اور تفکر سے نہیں سوچتے اور وہموں کو بتوں کی طرح اپنی بغل میں رکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعُـقُـوْلَ عَـلَى الـنُّـقُـوْلِ شَـوَاهِـدٌ تَـحْـتَـاجُ اَثْـقَـالٌ اِلٰـى مِـيْـزَانِ

عقلیں نقلوں پر گواہ ہیں بوجھ میزان کے محتاج ہوتے ہیں۔

اِنَّ الـنُّـهٰـى مَـلَـكَـتْ يَـدَاهُ قُـلُـوْبَـنَـا وَ نَـرٰى بَـرِيْـقَ الْـحَـقِّ بِـالْـبُـرْهَـانِ

عقل کے دونوں ہاتھ ہمارے دلوں کے مالک ہیں اور حق کی روشنی ہم برہان سے ہی دیکھتے ہیں۔

اِنَّ الْـعِـدَا يَـئِـسُوْا اِذَا كُشِفَ الْهُـدٰى فَـالْـيَـوْمَ لَـيْـسَ لَهُـمْ بِـذَاكَ يَـدَانِ

دشمن نومید ہوگئے جب کہ ہدایت کھل گئی پس آج ان کو اس کے ساتھ مقابلہ کے ہاتھ نہیں۔

يَـالَاعِـنِـىْ خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ وَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ مُـسْـلِـمٌ ذُوْشَـانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ کے قہر سے ڈر۔ اور بخدا میں ایک مسلمان ذی شان ہوں۔

وَالـلّٰـهِ اِنِّـىْ صَـادِقٌ لَّـآ كَـاذِبٌ شَهِـدَتْ سَـمَـآءُ اللّٰـهِ وَالْـمَـلَـوَانِ

اور بخدا میں صادق ہوں نہ کاذب آسمان اور رات دن نے گواہی دے دی۔

وَدَّعْتُ اَهْوَآئِیْ لِحُبِّ مُهَیْمِنِیْ وَتَرَکْتُ دُنْیَاکُمْ بِعَطْفِ عِنَانِیْ

حرص وہوا کو میں نے خدا تعالیٰ کے لئے رخصت کر دیا اور تمہاری دنیا کو چھوڑا اور اس سے منہ پھیر لیا۔

وَتَعَلَّقَتْ نَفْسِیْ بِحَضْرَةِ مَلْجَأِیْ وَتَبَرَّءَتْ مِنْ کُلِّ نَشْبٍ فَانِيْ

اور میرا نفس حضرت پروردگار سے تعلق پکڑ گیا اور ہر یک مال فانی سے بیزار ہو گیا۔

لَا تَعْجَلُوْا وَتَفَکَّرُوْا وَتَدَبَّرُوْا وَالْعَقْلُ کُلَّ الْعَقْلِ فِی الْاِمْعَانِ

مت جلدی کرو اور فکر کرو اور سوچو اور تمام عقل غور کرنے میں ہے۔

اِنْ کُنْتَ لَا تَبْغِی الْهُدٰی وَتُکَذِّبُ فَاَضَرَّنِیْ بِجَوَارِحٍ وَّ لِسَانِ

اور اگر تو ہدایت کو قبول نہیں کرتا اور تکذیب کرتا ہے سو مجھے اپنے ہاتھ پیر اور زبان سے دکھ پہنچا۔

وَالْعَنْ وَلَعْنُ الصَّادِقِیْنَ وَسَبُّهُمْ مُتَوَارَثٌ مِّنْ قَادِمِ الْاَزْمَانِ

اور لعنت کرتا رہ اور سچوں کو لعنت کرنا قدیم زمانہ سے لوگوں کا ورثہ چلا آیا ہے۔

لَنْ تُعْجِزُوْا بِمَکَائِدٍ رَبَّ السَّمَا لِلّٰهِ سُلْطَانٌ عَلَی السُّطَانِ

تم ہرگز اپنے فریبوں سے خدا تعالیٰ کو عاجز نہیں کر سکتے خدا تعالیٰ کا تسلط ہر یک تسلط پر غالب ہے۔

اُنْظُرْ ذُکَاءَ ثُمَّ قَمَرًا مُّنْصِفًا هٰذَا نِ لِلْکَذَّابِ یَنْخَسِفَانِ؟

سورج اور چاند کو مُنصف ہونے کی حالت میں دیکھ۔ کیا ان دونوں کو ایک کذّاب کے لئے گرہن لگا؟

یَا لَاعِنِیْ خَفْ قَهْرَ رَبٍّ شَاهِدٍ وَیُرِیْکَ اٰیَاتٍ مِّنَ الْاِحْسَانِ

اے میرے لعنت کرنے والے! خدا تعالیٰ سے جو گواہ ہے خوف کر اور وہ تجھے اپنے نشان دکھاتا ہے۔

قَمَرُ الْقَدِیْرِ وَشَمْسُهُ بِقَضَآءِهٖ خُسِفَا وَاَنْتَ تَصُوْلُ کَالسِّرْحَانِ

چاند اور سورج کو گرہن لگا۔ اور تو ابھی بھیڑیئے کی طرح حملہ کر رہا ہے۔

لِلّٰهِ اٰیَاتٌ یُّرِیْهَا بَعْدَهَا هٰذَانِ قَدْ جَاءٰکَ کَالْعُنْوَانِ

ان دونوں کسوفوں کے بعد خدا تعالیٰ کے اور بھی نشان ہیں یہ دونوں عنوان کی طرح ظاہر ہوئے ہیں۔

هٰـذَا مِـنَ اللّٰـهِ الۡـكَـرِيۡـمِ الۡـمُـحۡـسِنِ فَـاسۡتَيۡـقِـظُوۡا مِنۡ رَقۡدَةِ الۡـعِصۡيَانِ

یہ خدائے کریم محسن کی طرف سے ہے سوتم نافرمانی کی نیند سے بیدار ہو جاؤ۔

مَنۡ كَـانَ فِـىۡ بِـئۡـرِ الشَّقَا مُتَهَافِـتًا لَا يُـنۡـصَـرَنۡ بَـلۡ يُهۡـلَـكَـنۡ كَـالۡعَانِىۡ

جو شخص بدبختی کے کنوئیں میں گرنے والا ہو اس کو مدد نہیں دی جاوے گی بلکہ وہ قیدی کی طرح مرے گا۔

لَا تَـحۡسَبُـوۡا بَـرَّالۡـفَسَـادِ حَدِيۡقَةً عَـذۡبَ الۡـمَـوَارِدِ مُثۡمِرَ الۡاَغۡصَـانِ

تم ایسے باغ کو فساد کا جنگل مت خیال کرو جس کا میٹھا پانی اور شاخیں پھلدار ہیں۔

لَا تَـظۡـلِـمُـوۡا لَا تَـعۡتَـدُوۡا لَا تَـجۡـرَءُ وۡا وَتَبَـاعَـدُوۡا عَـنۡ ذَالِكَ الـلَّـهَبَـانِ

ظلم مت کرو، تجاوز مت کرو، دلیری مت کرو اور اس لہبان سے دور رہو۔

لَا تُـكۡـفِـرُوۡا يَاقَوۡمِ نَـاصِـرَ دِيۡـنِـكُـمۡ وَاخۡشُـوا الۡـمَـلِيۡكَ وَ سَـاعَـةَ اللُّقۡيَانِ

اے میری قوم دین کے حامی کو کافر مت ٹھہراؤ اور اس حقیقی بادشاہ سے ڈرو اور نیز ملاقات کے دن سے۔

قَـدۡ جِـئۡـتُـكُـمۡ يَـاقَـوۡمِ مِـنۡ رَّبِّ الۡـوَرٰى بُشۡـــرٰى لِـتَـوَّابٍ اِذَا لَاقَــانِـــىۡ

اے میری قوم! میں تمہاری طرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اس توبہ کرنے والے کو خوشخبری ہو جب وہ مجھ سے ملے۔

اُرۡسِـلۡـتُ مِـنۡ رَّبِّ الۡاَ نَـامِ فَـجِـئۡـتُـكُـمۡ فَـاسۡـعَـوۡا اِلٰـى بُسۡـتَـانِـهِ الـرَّيَّـانِ

میں خدا تعالیٰ کی طرف سے بھیجا گیا۔ پس تمہاری طرف آیا۔ پس خدا تعالیٰ کے تروتازہ باغ کی طرف دوڑو۔

هٰـذَا مَـقَـامُ الشُّـكۡـرِ اِنَّ مُـغِيۡـثَـكُـمۡ قَـدۡ خَـصَّـكُـمۡ بِـعِـنَـايَـةٍ وَّحَـنَـانِ

یہ شکر کا مقام ہے جو تمہارے فریادرس نے تم کو عنایت اور مہربانی کے ساتھ خاص کر دیا۔

يَـا قَـوۡمِ قُـوۡمُـوۡا طَـاعَـةً لِّـاِمَـامِـكُـمۡ وَتَبَـاعَـدُوۡا مِـنۡ مُّـعۡـتَـدٍ لَّـعَّـانِ

اے میری قوم اپنے امام کے لئے فرمانبردار بن کر کھڑے ہو جاؤ اور اس شخص سے دور رہو جو حد سے تجاوز کرنے والا اور لعنت کرنے والا ہے۔

قَـدۡ جَـآءَ يَـوۡمُ اللّٰـهِ فَـارۡنُـوۡا وَا تَّـقُـوۡا وَتَـسَـتَّـرُوۡا بِـمَـــــلَاحِفِ الۡاِيۡـمَـانِ

خدا کا دن آیا ہے سو سوچو اور ڈرو اور ایمان کی چادروں سے اپنی پردہ پوشی کر لو۔

لَا یُلْهِکُمْ غُوْلٌ دَنِیٌّ مُّفْسِدٌ   عَنْ رَّبِّکُمْ یَامَعْشَرَ الْحُدْثَانِ

تمہیں کوئی مفسد کمینہ اپنے رب سے مت روکے اے نوعمر لوگو!

قَدْ قُلْتُ مُرْتَجِلًا فَجَاءَ تْ هٰذِهٖ   کَالدُّرَرِ اَوْکَسْبِیْکَةِ الْعِقْیَانِ

میں نے یہ قصیدہ جلدی سے کہا ہے اور یہ قصیدہ موتی کی طرح ہے یا اس سونے کی طرح جو کٹھالی سے نکلتا ہے۔

مَاقُلْتُهَا مِنْ قُوَّتِیْ لٰکِنَّهَا   دُرَرٌ مِّنَ الْمَوْلٰی وَنَظْمُ بَنَانِیْ

میں نے اس کو اپنی قوت سے نہیں کہا مگر وہ موتی خدا تعالیٰ سے ہیں اور میرے ہاتھوں نے پروئے ہیں۔

یَارَبِّ بَارِکْهَا بِوَجْهِ مُحَمَّدٍ   رَیْقِ الْکِرَامِ وَ نُخْبَةُ الْاَعْیَانِ

اے خدا! محمدؐ کے منہ کے لئے اس میں برکت ڈال جو سب کریموں سے افضل اور برگزیدوں سے برگزیدہ ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۱۷ تا ۲۲۷)

۲۵

اَلْقَصِیْدَةُ
قصیدہ

قَدْ جَاءَ یَوْمُ اللّٰہِ یَوْمٌ اَطْیَبُ　　بُشْرٰی لِذِیْ رُشْدٍ یَّقُوْمُ وَیَطْلُبُ

خدا کا دن آ گیا جو پاک دن ہے اس رشید کو خوشخبری ہو جو کھڑا ہوتا ہے اور اس کو ڈھونڈتا ہے۔

سَبَقَتْ یَدَا جَبَّارِنَا سَیْفَ الْعِدَا　　فَتَرَی الْعَدُوَّ النِّکْسَ کَیْفَ یُتَرَّبُ

ہمارے جبّار کے ہاتھ دشمنوں کی تلوار سے بڑھ گئے پس تو دشمن ضعیف کو دیکھے گا کہ کیونکر خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَاَنَا الْمَسِیْحُ فَلَا تَظُنَّنْ غَیْرَہٗ　　قَدْ جَاءَکَ الْمَھْدِیُّ وَاَنْتَ تُکَذِّبُ

اور میں ہی مسیح موعود ہوں پس کوئی دوسرا خیال مت کر تیرے پاس مہدی موعود آیا اور تو تکذیب کرتا ہے۔

ھَلْ غَادَرَ الْکُفَّارُ مِنْ نَّوْعِ الْاَذٰی　　اَمْ لَا تَرَی الْاِسْلَامَ کَیْفَ یُذَوَّبُ

کیا کفار نے کسی قسم کا دکھ اٹھا رکھا ہے یا تو اسلام کو نہیں دیکھتا کہ کیونکر گداز کیا جاتا ہے؟

حَلَّتْ بِاَرْضِ الْمُسْلِمِینَ جُمُوْعُھُمْ وَ خَبِیْثُھُمْ یُؤْذِی النَّبِیَّ وَ یَاْشُبُ

مسلمانوں کی زمین میں ان کے گروہ نازل ہوئے اور ان میں سے جو پلید ہے وہ نبی ﷺ کو دکھ دیتا اور عیب نکالتا ہے۔

اِنِّیْ أَرٰی اِیْذَا ءَ ھُمْ وَ فَسَادَھُمْ وَیَذُوْبُ رُوْحِیْ وَالْوُجُوْدُ یُثَقَّبُ

میں ان کے ایذا اور فساد دیکھتا ہوں اور روح گداز ہوتی ہے اور وجود میں سوراخ ہوتا ہے۔

عَیْنٌ جَرَتْ مِنْ قَطْرِ دَمْعٍ عَیْنُھَا قَلْبٌ عَلٰی جَمْرِ الْغَضَا یَتَقَلَّبُ

آنکھ سے آنسوؤں کی بارش کے ساتھ چشمہ جاری ہے دل افروختہ کوئلوں پر، جو غضا کی لکڑی کے ہیں، لوٹ رہا ہے۔

مِنْ کُلِّ قُنَّاتٍ وَّجَبَلٍ شَاھِقٍ وَّ شَوَامِخٍ نَسَلُوْا وَ وُطِئَ الْمِجْنَبُ

تمام پہاڑوں کی چوٹیوں اور بلند پہاڑوں سے اور اونچے پہاڑوں سے دشمن دوڑے اور عرب کی سرحد تک پہنچ گئے۔

وَعَلٰی قِنَانِ الشَّامِخَاتِ مُصِیبَۃٌ عُظْمٰی فَاَیْنَ الْوَھْدُ مِنْھُمْ تَھْرُبُ

اور بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر ایک بڑی مصیبت ہے پس نشیب ان کے حملوں سے کہاں بھاگ جائیں۔

رِیْحُ الْمَصَائِفِ قَدْ اَطَالَتْ لَھْبَھَا مِنْ سَوْمِھَا وَ سَھَامِھَا نَتَعَجَّبُ

گرمی کی ہوا نے اپنے شعلے لمبے کر دیئے۔ اس کے چلنے اور اس کی لُو سے ہم تعجب کرتے ہیں۔

مَا بَقِیَ مِنْ سَبَبٍ وَّ لَا مِنْ رُمَّۃٍ اِلَّا الَّذِی ھُوَ قَادِرٌ وَّمُسَبِّبُ

کوئی پکاّ سبب اور کوئی کچاّ سبب باقی نہ رہا مگر وہ خدا جو سببوں کو پیدا کرتا ہے۔

شَبُّوْا لَظَی الطَّغْوٰی فَبَعْدَ ضِرَامِہٖ ھَاجَ الدُّخَانُ وَ کُلَّ طَرَفٍ یَّشْغَبُ

انہوں نے حد سے بڑھنے کی آگ کو بھڑکا دیا سو اس کے بھڑکنے کے بعد دھواں اٹھا اور ہر ایک طرف تباہی ڈالی۔

حَرَقٌ کَجَبَلٍ سَاطِعٍ اَسْنَامُہٗ فِتَنٌ تُبِیْدُ الْکَائِنَاتِ وَ تَنْھَبُ

یہ وہ آگ ہے جو بلند پہاڑ کی طرح اس کی چوٹی ہے۔ یہ وہ فتنے ہیں جو ہلاک کرتے جاتے اور لوٹتے جاتے ہیں۔

اِنِّیْ أَرٰی أَقْوَالَھُمْ کَاَسِنَّۃٍ تُؤْذِی الْقُلُوْبَ جُرُوْحُھَا وَ تُعَذِّبُ

میں ان کی باتوں کو برچھیوں کی طرح دیکھتا ہوں دلوں کو ان کے زخم دکھ دیتے ہیں اور عذاب پہنچاتے ہیں۔

اَوْ کَابْنِ عَمٍّ الْمُرْھَفَاتِ کَلَا لَۃً　　اَوْ کَالسِّھَامِ الْمُصْمِیَاتِ تُتَبِّبُ

یا وہ دور کے رشتہ سے تلواروں کے چچیرے بھائی ہیں یا وہ ان تیروں کی طرح جو خطا نہیں کرتے ہلاک کرنے والے ہیں۔

ظَلَعُوْا اِلٰی ظُلْمٍ وَّزَیْغٍ حِشْنَۃً　　وَّاِلٰی کَلَامٍ یُؤْذِیْنَ وَّیُحَرِّبُ

کینہ کی وجہ سے ظلم اور کجی کی طرف مائل ہوگئے اور اس کلام کی طرف مائل ہوئے جو دکھ دیتی اور غصہ دلاتی ہے۔

وَاَرَی الدَّنِیَّ الْغُوْلَ یَھْوِیْ نَحْوَھُمْ　　وَاِلٰی اَشَائِبِ قَوْمِھِمْ یَتَاشَّبُ

اور میں کمینہ دیو کو دیکھتا ہوں جو ان کی طرف جھکتا ہے اور ان جماعتوں میں ملتا ہے۔

اِبِلٌ مِّنَ الْفَاقَاتِ اَحْنَقَ صُلْبُھَا　　فَاخْتَارَ اَدْیَارًا لِّقُوْتٍ یَّکْسِبُ

ایک اونٹ ہے جو فاقوں سے اس کی کمر دبلی ہوگئی‘ سو اس نے گرجا اختیار کیا تا قوت حاصل کرے۔

لَیْسُوْا مِنَ الْاَسْرَارِ فِیْ شَیْءٍ ھُدًی　　مَا اِنْ اَرَی مَنْ بِالدَّقَائِقِ یَأْرَبُ

اسرار ہدایت میں سے ان کو کچھ بھی حصہ نہیں میں ان میں کوئی نہیں دیکھتا جو باریک باتوں کو شناخت کرنے والا ہو۔

مَا اٰمَنُوْا حَتّٰی اِذَا خَسَفَ الْقَمَرُ　　عَلِھَتْ قُلُوْبُ الْمُنْکِرِیْنَ وَاُنِّبُوْا

ایمان نہ لائے یہاں تک کہ چاند گرہن ہوا۔ منکروں کے دل حیران ہوگئے اور سرزنش کئے گئے۔

یَئِسُوْا مِنَ الرَّحْمَانِ وَالْکَلِمِ الَّتِیْ　　کَانُوْا عَلَیْھَا قَائِمِیْنَ وَ ثُرِّبُوْا

خدا تعالیٰ سے نومید ہوگئے اور نیز ان کلموں سے جن پر قائم تھے اور سرزنش کئے گئے۔

اَوَلَمْ تَکُنْ تَدْرِیْ قُلُوْبُ عِدَا الْھُدٰی　　اَنَّ الْمُھَیْمِنَ یُخْزِیَنْ مَّنْ یَّنْکَبُ

کیا وہ جو ہدایت کے دشمن ہیں ان کے دل نہیں جانتے۔ کہ خدا تعالیٰ راہ سے پھرنے والے کو رسوا کرتا ہے؟

اَوَلَمْ تَکُنْ عَیْنُ الْبَصِیْرِ رَقِیْبَنَا　　ھَلْ یَسْتَوِی الْاَتْقٰی وَ رَجُلٌ اَحْوَبُ

کیا دیکھنے والے کی آنکھ ہم کو تاڑ نہیں رہی کیا پرہیزگار اور گنہگار دونوں برابر ہوسکتے ہیں؟

ظَھَرَتْ عَلَامَاتُ الْخُسُوْفِ بِلَیْلَۃٍ　　طَلْقٍ لَذِیْذٍ وَ الرَّوَاعِدُ تَصْخَبُ

چاند گرہن کی علامات ایک رات خوشنما میں ظاہر ہوگئیں اور بادل آواز کر رہے ہیں۔

مُتَفَرِّقٌ غَیمُ السَّمَاءِ وَ زُجلُهُ   بِیضٌ کَاَنَّ نِعَاجَ وَادٍ تَسرَبُ

بادل الگ الگ ہیں اوران کی جماعتیں سفید ہیں گویا جنگل کی بھیڑیں ایک طرف چلی جارہی ہیں۔

طَورًا یُرٰی مِثلَ الظِّبَاءِ بِحُسنِهَا   اُخرٰی کَاٰرَامٍ تَمِیسُ وَتَهرُبُ

بعض وقت تو یہ بادلوں کے ٹکڑے ہرنوں کی طرح اپنے حسن میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی کم عمر ہرنوں کی طرح ناز سے چلتے اور بھاگتے ہیں۔

قَمَرٌ کَظُعُنٍ وَالسَّحَابُ قِرَامُهَا   وَالرِّیحُ کِلَّتُهَا لِیُنهٰی الْاَجنَبُ

چاند ہودج نشین عورتوں کی طرح ہے اور بادل اس ہودہ کا موٹا پردہ ہے اور ہوا اس کا باریک پردہ ہے تا کہ اجنبی کو روکا جاوے۔

صُبَّتُ عَلٰی قَمَرِ السَّمَاءِ مُصِیبَةٌ   وَکَمِثلِنَا بِزَوَالِ نُورٍ یُّرعَبُ

آسمان کے چاند پر مصیبت پڑگئی اور ہماری طرح نور کے زوال پر ڈرایا جاتا ہے۔

اِنِّیْ اَرٰی قَطرًا لَدَیهِ کَاَنَّهُ   یَبکِیْ کَرَجُلٍ یُّنهَبَنْ وَیَخُیَّبُ

میں مینہ اس کے پاس دیکھتا ہوں گویا کہ وہ اس شخص کی طرح روتا ہے جولوٹا جائے اور نومید کیا جائے۔

یَا قَمَرَ زَاوِیَةِ السَّمَآءِ تَصبَّرَنْ   مِثلِیْ فَیُدرِکَکَ النَّصِیرُ الْاَقرَبُ

اے گوشۂ آسمان کے چاند! میری مانند صبر کر پس خدا تیری مدد کرے گا۔

اَبشِرْ سَیَنحَسِرُ الظَّلَامُ بِفَضلِهِ   اِنَّ البَلِیَّةَ لَا تَدُومُ وَ تَذهَبُ

خوش ہو کہ عنقریب تاریکی دور ہو جائے گی مصیبت ہمیشہ نہیں رہتی اور چلی جاتی ہے۔

اِنَّ المُهَیمِنَ لَایُضِیعُ ضِیَآءَهٗ   فَلِکُلِّ نُورٍ حَافِظٌ وَّمُوَرِّبُ

خدا اپنی روشنی کو دور نہیں کرتا اور ہر یک نور کے لئے نگہبان ہے اور پورا کرنے والا۔

هٰذَا ظَلَامُ السَّاعَتَینِ وَاِنَّنِیْ   مِنْ بُرهَةٍ اَرنُوا الدُّجٰی وَاُعَذَّبُ

یہ تو دوگھڑی کا اندھیرا ہے اور میں ایک زمانہ سے اندھیرا دیکھ رہا ہوں اور دکھ اٹھا رہا ہوں۔

تَلِجُ السَّحَابَ لِتَبکِیَنَّ تَاَلُّمًا   وَالصَّبرُ خَیرٌ لِّلْمُصَابِ وَاَصوَبُ

تو بادل میں داخل ہوتا ہے تا کہ درد دل سے رودے اور مصیبت زدہ کے لئے صبر کرنا بہتر ہے۔

ذَرَفَتْ عُيُوْنُکَ وَالدُّمُوْعُ تَحَدَّرَتْ مِنْ مِّثْلِکَ الْاَوَّابِ هٰذَا اَعْجَبُ

تیرے آنسو جاری ہوگئے اور یہ تیرے جیسے اوّاب سے عجیب ہے۔

هَلَّا سَاَلْتَ مُجَرِّبًا عِنْدَ الْاَذٰی وَلِکُلِّ اَمْرٍ عُقْدَةٌ وَّ مُجَرِّبُ

تو نے دکھ کے وقت کسی تجربہ کار کو کیوں نہ پوچھا اور ہر یک امر میں ایک عقدہ ہوتا ہے اور ساتھ ہی ایک تجربہ کار۔

تَبْکِیْ عَلٰی هٰذَا الْقَلِیْلِ مِنَ الدُّجٰی سِرْنَا بِجَوْفِ اللَّیْلِ یَامُتَاَوِّبُ

تو تھوڑے سے اندھیرے کے لئے روتا ہے ہم تو رات کی وسط میں پھر رہے ہیں۔ اے رات کے ابتدا میں آنے والے!

اُثْنِیْ عَلٰی رَبِّ الْاَنَامِ فَاِنَّهٗ اَبْدٰی نَظِیْرِیْ فِی السَّمَآءِ فَاَطْرَبُ

میں خدا تعالیٰ کی تعریف کرتا ہوں جو اس نے آسمان میں میرا نظیر ظاہر کیا۔

قَمَرُ السَّمَآءِ مُشَابِهٌ بِقَرِیْحَتِیْ کَطَلِیْحِ اَسْفَارِ السُّرٰی یَتَطَرَّبُ

آسمان کا چاند میری طبیعت سے مشابہ ہے۔ اس اونٹ کی طرح جو رات چلنے کی مشق رکھتا ہے خوش ہے۔

نَصَعَتْ مَقَاصِدُ رَبِّنَا بِخُسُوْفِهٖ فَاطْلُبْ هُدٰیهُ وَمَا اَخَالُکَ تَطْلُبُ

اس کے گرہن سے ہمارے خداوند کے مقاصد ظاہر ہو گئے سو اس کی ہدایت کو ڈھونڈھ اور میں نہیں امید رکھتا کہ تو ڈھونڈے۔

ظَهَرَتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ فِیْ بُلْدَانِنَا اٰیَاتُهُ الْعُظْمٰی فَتُوْبُوْا وَارْهَبُوْا

خدا کے فضل سے اس کے بڑے نشان ہمارے ملک میں ظاہر ہو گئے پس توبہ کرو اور اس سے ڈرو۔

قَمَرٌ کَمِثْلِ ظَعِیْنَةٍ فِیْ ظَعْنِهَا شَاقَتْکَ جَلْوَتُهٗ وَفِیْهَا تَرْغَبُ

چاند ایسا ہے جیسے ہودہ میں ہودہ نشین عورت۔ اس کا جلوہ شوق بخش ہے اور رغبت دِہ ہے۔

وَدْقُ الرَّوَاعِدِ قَدْ تَعَرَّضَ حَوْلَهٗ اِرْزَامُهَا فِیْ کُلِّ حِیْنٍ یُّعْجِبُ

بادلوں کا مینہ اس کے گرداگرد ہے ان بادلوں کی آواز ہر وقت تعجب میں ڈالتی ہے۔

غَیْمٌ کَاَطْبَاقٍ تَصِرُّ خِیَامُهٗ رَعْدٌ کَمِثْلِ الصَّالِحِیْنَ یُاَوِّبُ

بادل طبق بر طبق سے اس کے خیموں کی آواز آرہی ہے اور بادل کی گرج نیک بختوں کی طرح تسبیح میں ہے۔

قَمَرٌ بِحِلْيَتِهِ مُشَاكِهَةُ الدَّمِ وَجْهٌ كَغَضْبَانٍ يَّهُوْلُ وَيُرْعِبُ

چاند اپنی شکل میں خون کے مشابہ ہو رہا ہے غصہ والوں کی طرح منہ ہے جو ڈراتا ہے۔

فِیْ جَلْهَتَیْهِ بَدَا السَّحَابُ كَاَنَّهٗ كَفَفٌ عَلٰی اَیْدِی الَّتِیْ هِیَ تَغْضَبُ

اس کے دونوں کناروں میں اس طور سے بادل ہے گویا وہ سوئی کے نقش کے دائرے ہیں اس عورت کے ہاتھ میں جو غصہ میں ہو۔

قَدْ صَارَ قَمَرُ اللّٰهِ مَطْعُوْنَ الدُّجٰی لَیْلٌ مُّنِیْرٌ كَافِرٌ فَتَعَجَّبُوْا

خداتعالیٰ کے چاند کو تاریکی کی تہمت لگائی گئی چاندنی رات اندھیری رات بن گئی۔ پس تعجب کرو۔

اِنِّیْ اَرَاهُ كَنُؤْیِ دَارٍ خَرِبَةٍ لَمْ یَبْقَ اِلَّا مِثْلَ طَلَلٍ یُّشْجِبُ

میں اس کو خراب شدہ گھر کی خندق کی طرح دیکھتا ہوں صرف نشان کی طرح باقی رہ گیا ہے جو غمگین کرتا ہے۔

كُسِفَتْ ذُكَاءُ اللّٰهِ بَعْدَ خُسُوْفِهِ اِنِّیْ أَرَاهَا مِثْلَ دَارٍ تُخْرَبُ

پھر سورج کو خسوف کے بعد گرہن لگا اور میں اس کو دیکھتا ہوں جیسا کہ گھر خراب شدہ۔

كُسِفَتْ وَظَهَرَ الْكَدْرُ فِیْ اَجْزَاءِهَا عَفَتِ الْاِ نَارَةُ مِثْلَ مَآءٍ یَّنْضُبُ

گرہن لگا اور اس کے تمام کناروں میں گرہن ظاہر ہو گیا اور روشنی اس طرح دور ہو گئی جیسا کہ پانی زمین کے نیچے چلا جاتا ہے۔

حَتّٰی انْثَنَتْ فِی السَّاعَتَیْنِ كَكَافِرٍ ضَاهَتْ نَذِیْرًا یُكْفَرُ وَیُكَذَّبُ

یہاں تک کہ دو گھنٹہ میں شب تاریک سے مشابہ ہو گیا اس نذیر سے مشابہ ہوا جس کو کافر ٹھہرایا گیا۔

وَتَبَیَّنَتْ صُوَرُ الظَّلَامِ كَاَنَّهَا اَلْقَتْ یَدًا فِی اللَّیْلِ اَوْ هِیَ كَوْكَبُ

اور اندھیرے کی کئی صورتیں ظاہر ہوئیں گویا کہ سورج نے اپنا ہاتھ رات میں ڈال دیا یا وہ ایک ستارہ ہے۔

اَلنَّیِّرَانِ تَجَاوَبَا فِیْ اَمْرِنَا قَامَا كَشُهَدَآءٍ وَّ زَالَ الْهَیْدَبُ

سورج اور چاند ہمارے امر میں متفق ہو گئے اور گواہوں کی طرح کھڑے ہو گئے اور شک کا بادل دور ہو گیا۔

لَمَّا رَأَیْتُ النَّیِّرَیْنِ تَكَسَّفَا وَاَنَارَ وَجْهُهُمَا وَ زَالَ الْغَیْهَبُ

جبکہ میں نے دیکھا کہ سورج گرہن اور چاند گرہن ہوا اور پھر دیکھا کہ ان دونوں کا منہ روشن ہو گیا اور تاریکی جاتی رہی۔

فَفَهِمتُ مَنْ لُطفِ الْکَرِیمِ بِخُطَّتِیْ   اَنَّ السَّنَا بَعدَ الدُّجٰی مُتَرَقَّبُ

پس میں خداوندکریم کے لطف سے اپنے کام میں سمجھ گیا کہ اندھیری کے بعد روشنی امید کی گئی ہے۔

اَلنَّیِّرَانِ یُبَشِّرَانِ بِنَصرِنَا   غَرُبَا وَ نَیِّرُ دِیْنِنَا لَا یَغرُبُ

سورج اور چاند ہماری فتح کی خوشخبری دے رہے ہیں وہ دونوں غروب ہوگئے اور ہمارے دین کا نیّر غروب نہیں ہوگا۔

یَا مَعشَرَ الْاَعدَاءِ تُوبُوا وَ اتَّقُوا   وَاللّٰہِ اِنِّیْ مُرسَلٌ وَّمُقَرَّبُ

اے دشمنوں کے گروہو! توبہ کرو اور بچو۔ اور بخدا میں بھیجا گیا ہوں اور قریب کیا گیا ہوں۔

اِنْ کَانَ زَعمُ الْعِلمِ عِلَّۃَ کِبرِکُم   فَاْتُوا بِمِثلِ قَصِیدَتِیْ وَ تَعَرَّبُوا

اگر تمہارے تکبر کا سبب علم کا زُعم ہو۔ تو میرے قصیدہ جیسا بنا کر لاؤ اور عرب بن کر دکھاؤ۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۳۸ تا ۲۴۳)

٢٦

اَلْقَصِیْدَۃُ
قصیدہ

فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ رَأَیْنَا نُوْرَ نَبْأِکَ فِی الظَّلَامِ

تیرے پر جان قربان ہوا ے بہتر مخلوقات! ہم نے تیری خبر کا نُور اندھیرے میں دیکھ لیا۔

رَأَیْنَا اٰیَۃً تَسْقِیْ وَتُرْوِیْ وَتَشْفِی الْغَافِلِیْنَ مِنَ السَّقَامِ

ہم نے وہ نشان دیکھ لیا جو پلاتا ہے اور سیراب کرتا ہے۔ اور غافلوں کو مرض سے شفا بخشتا ہے۔

رَأَیْنَا النَّیِّرَیْنِ کَمَآ اَشَرْتَا قَدِ انْخَسَفَا لِتَنْوِیْرِ الْاَنَامِ

ہم نے سورج اور چاند کو دیکھ لیا جیسا کہ تُو نے اشارہ کیا تھا۔ بہ تحقیق دونوں کو گرہن لگ گیا تا خلقت منّور رہو۔

بِحَمْدِ اللّٰہِ قَدْ خَسَفَا وَکَانَا شَرِیْکَیْ مِحَنِ اَیَّامِ الصِّیَامِ

شکر خدا تعالیٰ کا کہ دونوں کو گرہن لگ گیا۔ اور دونوں رمضان کی تکالیف کے شریک ہو گئے۔

اَتَـانَـا الـنَّـصْـرُ بَعْدَ ثَلٰثِ مِـأَةٍ　　وَبَـعْـدَ مُـرُوْرِ مُـدَّةِ اَلْفِ عَـامِ

ہمیں خدا تعالیٰ کی مدد۔ تیرہ سو برس گذرنے کے بعد آئی۔

بَـدَا اَمْـرٌ يُـعِيْـنُ الـصَّـادِقِيْـنَـا　　وَ لَايُبْقِـىْ شُكُـوْكَ ذَوِى الْخِصَامِ

وہ امر ظاہر ہوا جو صادقوں کی مدد کرتا ہے۔اور جھگڑنے والوں کے شکوں کو باقی نہیں رکھتا۔

بَـدَا بَـطَـلٌ يُـحَـارِبُ كُـلَّ خَـصْـمٍ　　وَيَـضْـرِبُ بِـالـصَّـوَارِمِ وَالسِّهَـامِ

وہ دلیر ظاہر ہوا جو ہر یک دشمن سے لڑائی کرتا ہے۔اور تلواروں اور تیروں کے ساتھ مارتا ہے۔

فَـلَيْـسَ لِـمُـنْـكِـرٍ عُـذْرٌ صَحِيْحٌ　　سِوَى التَّسْوِيْلِ زُوْرًا كَـالْحَرَامِىْ

پس منکر کو کوئی صحیح عذر نہیں ہے۔سوائے اُس کے جو چوروں کی طرح جھوٹی باتیں آراستہ کرے۔

فَهٰـذَا يَـوْمُ تَهْـنِيَـةٍ وَّ فَتْـحٍ　　وَتَـنْـجِيَـةِ الْـخَـلَائِقِ مِنْ اٰثَـامِ

پس یہ دن مبارک بادی اور فتح کا ہے۔اور خلقت کو گناہ سے نجات دینے کا دن ہے۔

اِذَا مَـا عَـىَّ قَـوْمِـىْ مِنْ جَـوَابٍ　　فَـمَـالُوْا نَـحْوَ هٰذِىْ كَـالْجَهَـامِ

جس وقت میری قوم جواب دینے سے عاجز آ گئی۔سو بکواس کی طرف مائل ہوگئی جیسے وہ بادل کہ جس میں پانی نہ ہو۔

وَقَـالُوْا اٰيَـةٌ لِّـبَـنِـىْ حُسَيْـنٍ　　وَ مِنْهُـمْ تَـرْقُبُـنْ بَـعْـثَ الْاِمَـامِ

اور بولے کہ یہ ایک نشان بنی حُسین کے لئے ہے۔اور انہیں میں سے امام کے پیدا ہونے کی امید کی جاتی ہے۔

فَـقُـلْـتُ اخْشَـوْا اِلٰـهًـا ذَاجَلَالٍ　　وَ فِـرُّوْا نَـحْـوَ عَيْـنِـىْ بِـالْاُوَامِ

پس میں نے کہا کہ خدائے بزرگ سے ڈرو۔اور میرے چشمہ کی طرف پیاس کے ساتھ دوڑو۔

وَلَا يَـدْرِى الْـخَـفَـايَـا غَيْـرُ رَبِّـىْ　　وَ مَـا الْاَقْـوَامُ اِلَّا كَـالْاَسَـامِىْ

اور پوشیدہ باتوں کو میرے ربّ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔اور قومیں صرف نام ہیں۔

وَنَـحْـنُ الْـوَارِثُـوْنَ كَـمِثْـلِ وُلْـدٍ　　وَرِثْـنَـا كُـلَّ اَمْـوَالِ الْـكِـرَامِ

اور ہم بیٹوں کی طرح وارث ہیں۔اور بزرگوں کے تمام مال کے ہم وارث ہوگئے۔

وَ اَیُّ ثُــــبُـوْتِ نَسَـبٍ عِـنْـدَ قَوْمٍ سِـوَی الـدَّعْـوٰی کَاَوْهَامِ الْـمَنَامِ

اور کس قوم کے پاس اپنے نسب کا ثبوت ہے۔ بجز دعویٰ کے جو خواب کے وہموں کی طرح ہے۔

فَتُـوْبُـوْا وَاتَّـقُـوْا رَبًّـا قَـدِیْـرًا مَـلِیْکَ الْخَـلْقِ وَالرُّسُلِ الْعِظَامِ

پس توبہ کرو اور اُس ربّ قادر سے ڈرو۔ جو خلقت اور (عظیم) رسولوں کا بادشاہ ہے۔

وَمَـنْ رَامٰـی فَـاَیْـنَ یَـفِـرُّ مِـنَّـا وَاِنَّـا الـنَّـازِلُوْنَ بِـاَرْضِ رَامِـیْ

اور جو شخص ہم سے تیر اندازی کرے ہم سے کہاں بھاگے گا۔ کیونکہ ہم تیر چلانے والوں کی زمین پر اُتریں گے۔

وَرَدْنَـا الْـمَـاءَ صَـفْـوًا غَیْـرَ کَـدْرٍ وَیَشْـرَبُ غَیْـرُنَـا وَشْلَ الْاَجَامِ

ہم پانی میں وارد ہوگئے جو مصفّا اور غیر مکدّر رہے۔ اور ہمارے مخالف تھوڑا سا جنگلوں کا پانی پی رہے ہیں۔

اَ تَـانِـی الـصَّـالِـحُوْنَ فَبَایَعُوْنِیْ وَخَـافُـوْا رَبَّهُـمْ یَـوْمَ الْـقِیَـامِ

نیک لوگ میرے پاس آئے اور اُنہوں نے بیعت کی۔ اور خدا تعالیٰ سے اور جزا سزا کے دن سے ڈرے۔

وَ اَمَّـا الـطَّـالِحُوْنَ فَـاَ کْـفَرُوْنِیْ وَلَـعَـنُـوْنِیْ وَمَا فَهِمُوْا کَـلَامِیْ

جو تباہ کار تھے سو انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور میرے پر لعنتیں کیں اور میرے کلام کو نہ سمجھا۔

وَاَفْتَـوْا بِـالْهَـوٰی مِـنْ غَیْـرِ عِلْـمٍ وَقَـالُـوْا کَـافِرٌ لِلْکُفْرِ کَـامِیْ

اور بغیر بصیرتِ علم کے اور ہوا و ہوس کے (ساتھ) فتویٰ لکھا۔ اور کہا کہ کافر ہے اور کفر کے لئے گواہی کو چھپانے والا۔

وَ صَـالُـوْا کَـالْاَفَـاعِـیْ اَوْ ذِیَـابٍ وَاِنَّ اللّٰهَ لِـلـصِّـدِّیْـقِ حَـامِـیْ

اور سانپوں کی طرح انہوں نے حملہ کیا یا بھیڑیوں کی طرح۔ اور راستباز کے لئے خدا تعالیٰ حمایت کرنے والا ہے۔

لَـقَـدْ کَـذَبُـوْا وَخَـلَّاقِـیْ یَـرَاهُـمْ وَلِـلشَّیْـطَـانِ صَـارُوْا کَـالْغُـلَامِ

اُنہوں نے جھوٹ بولا اور میرا خدا اُن کو دیکھ رہا ہے۔ اور شیطان کے لئے غلام کی طرح ہوگئے۔

فَــلَا وَاللّٰهِ لَسْـتُ کَـکَـافِرِیْـنَـا فَـدَتْ نَـفْـسِـیْ نَبِیًّـا ذَاالْـمَقَـامِ

پس یہ بات نہیں اور بخدا میں کافر نہیں۔ میری جان اُس نبی پر قربان ہے جو صاحبِ مقامِ محمود ہے۔

وَاَصْبَانِی النَّبِیُّ بِحُسْنِ وَجْہٍ اَرٰی قَلْبِیْ لَہٗ کَالْمُسْتَہَامِ

اور میرا دل نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ میں اپنے دل کو آپ کے لئے سراسیمہ دیکھتا ہوں۔

وَذِکْرُ الْمُصْطَفٰی رَوْحٌ لِّقَلْبِیْ وَصَارَ لِمُھْجَتِیْ مِثْلَ الطَّعَامِ

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ذکر میرے دل کے لئے آرام ہے۔ اور میری جان کے لئے مثل طعام کے ہے۔

وَخَصْمِیْ یَجْلَعَنْ مِّنْ غَیْرِ حَقٍّ وَّیَامَنْ مَکْرَ رَبٍّ ذِی انْتِقَامِ

اور میرا دشمن بے شرمی سے ناحق بدگوئی کر رہا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے مکر سے، جو ذوانتقام ہے، اپنے تئیں امن میں سمجھتا ہے۔

سَیَبْکِیْ حِیْنَ یُضْحِکُنَا الْقَدِیْرُ وَقُلْنَا الْحَقَّ مِنْ غَیْرِ احْتِشَامِ

سو وہ اس دن روئے گا جس دن خدا تعالیٰ ہمیں ہنسائے گا۔ اور ہم نے بغیر کسی سے شرم کرنے کے سچی بات کہی ہے۔

یُخَیِّبُنِیْ عَدُوِّیْ مِنْ وَّرَائِیْ یُبَشِّرُ ذُوالْعَجَائِبِ مِنْ قُدَامِیْ

میرے پیچھے سے دشمن مجھے نومید کرتا ہے۔ اور میرے آگے سے میرا ربّ مجھے خوشی دے رہا ہے۔

وَاِنِّیْ سَوْفَ یُدْرِکُنِیْ اِلٰہٌ عَلِیْمٌ قَادِرٌ کَھْفِیْ مُرَامِیْ

اور عنقریب خدا تعالیٰ میری مدد کرے گا۔ اور وہ دانا قادر اور میری پناہ اور میرا مقصود ہے۔

أَاَنْتَ تُکَذِّبَنْ اٰیَاتِ رَبِّیْ أَاَنْتَ تُعَادِیَنْ سُبُلَ السَّلَامِ

کیا تُو خدا تعالیٰ کے نشانوں کی تکذیب کرتا ہے؟ کیا تُو اسلام کی راہوں کا دشمن ہے؟

لَنَا مِنْ رَّبِّنَا نُوْرٌ عَظِیْمٌ نُرِیْکَ کَمَا یُرٰی بَرْقُ الْحُسَامِ

ہمارے لئے ہمارے ربّ کی طرف سے نُورِ عظیم ہے ہم تجھے دکھائیں گے جیسا کہ تلوار کی چمک دکھلائی جاتی ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۵۶ تا ۲۵۸)

۲۷

مَــــالِـلْـعِـدَا مَــــالُـوْا اِلَـى الْاَهْـوَآءِ   مَــــالُـوْا اِلٰـى اَمْـوَالِـهِـمْ وَعَـلَـــاءِ

دشمنوں کو کیا ہو گیا ہے کہ وہ خواہشاتِ نفسانی کی طرف مائل ہو گئے۔ وہ اپنے مالوں اور عزّت کی طرف جھک گئے ہیں۔

عَــــادَوْا اِلٰـهًــــا وَّاسِــعَ الْاٰلَـــاءِ   مَـوْلًـــى وَّدُوْدًا حَــــاسِـمَ اللَّـــاوَاءِ

انہوں نے وسیع نعمتوں والے معبود سے دشمنی کی ہے جو مددگار، بہت محبت کرنے والا اور مصائب کی بیخ کنی کرنے والا ہے۔

مَـلِکَ الْـعُـلٰـى وَمُـطَـهِّـرَ الْاَسْـمَـآءِ   اَهْـلَ السَّـمَـاحِ وَاَهْـلَ كُـلِّ عَـطَـاءِ

جو رفعت وشرف کا بادشاہ ہے اور پاک صفات والا ہے سخاوت والا اور ہر ایک عطاء والا ہے۔

(نور الحق جلد ثانی۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۶۰)

۲۸

هَـدَاکَ اللّٰہُ هَـلْ تُـرْضِـی الْعَـوَامَـا　　لِـکَـیْ تَسْتَـجْـلِبَنْ مِنْهُمْ حُـطَامَـا

اللہ تجھے ہدایت دے۔ کیا تو عوام کو خوش کرنا چاہتا ہے تا کہ تو ان سے دنیوی سامان حاصل کرے۔

وَهَـلْ فِـیْ مِـلَّـةِ الْاِسْـلَامِ اَثَـرٌ　　مِـنَ الْـکَـلِـمِ الَّتِیْ تُبْرِیْ خِـصَامَـا

اور کیا ملّتِ اسلامیہ میں کوئی ایسی روایت موجود ہے روایتوں میں سے؟ جو جھگڑے سے نجات دے۔

اَعِـنْـدَکَ حُـجَّـةٌ اِجْـمَـاعُ قَـوْمٍ　　اَضَـاعُـوا الْـحَقَّ جَهْـلًا وَّاهْتِضَامَـا

کیا دلیل کے طور پر تیرے پاس ایسے لوگوں کا اجماع ہے جنہوں نے حق کو جہالت اور ظلم سے ضائع کر دیا۔

وَمِثْـلُکَ اُمَّـةٌ قَتَلَـتْ حُسَیْـنًـا　　اِذَا وَجَـدَتْ کَـمُـنْـفَـرِدٍ اِمَـامَـا

اور تیرے جیسا ہی ایک گروہ تھا جس نے حسین کو قتل کیا جب انہوں نے (اُسے) امام ہونے کی حالت میں اکیلا پایا۔

(اتمام الحجّة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۲۹۰)

۲۹

کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا فَنَحْمَدُ بَارِءَ نَا عَلٰی مَا اَسْعَدَا

یہ غالب، محکم کتاب ہے جو دشمنوں کا منہ بند کر دیتی ہے۔ پس ہم اپنے پیدا کرنے والے خدا کی حمد کرتے ہیں کہ اس نے ہماری مدد فرمائی۔

وَسَمَّیْتُهٗ سِرَّ الْخِلَافَةِ حُجَّةً بِمَا جَاءَ فِیْ تِلْکَ الْمَقَاصِدِ اَرْشَدَا

میں نے حجت کے طور پر اس کا نام سِرّ الخلافة رکھا ہے بوجہ ان مضامین کے جو ان مقاصد کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

(سِرُّ الخلافة ٹائٹل پیج۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۱۵)

۳۰

اَلْقَصِیْدَۃُ فِی مَدْحِ اَبِیْ بَکْرِ الصِّدِّیْقِ وَ عُمَرَ الْفَارُوْقِ وَ غَیْرِھِمَا مِنَ الصَّحَابَۃِ رَضِیَ اللہُ عَنْھُمْ اَجْمَعِیْنَ

حضرت ابوبکر صدیق، عمر فاروق اور دوسرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین
کی مدح میں قصیدہ

رُوَیْدَکَ لَا تَھْجُ الصَّحَابَۃَ وَاحْذَرِ وَ لَا تَقْفُ کُلَّ مُزَوِّرٍ وَّ تَبَصَّرِ

سنبھل جا۔ صحابہ کی ہجو نہ کر اور ڈر اور ہر فریبی کے پیچھے نہ چل اور بصیرت سے کام لے۔

وَلَا تَتَخَیَّرْ سُبُلَ غَیٍّ وَّ شِقْوَۃٍ وَ لَا تَلْعَنَنْ قَوْمًا اَنَارُوْا کَنَیِّرِ

گمراہی اور بدبختی کے راستوں کو اختیار نہ کر اور ایسے لوگوں پر لعنت نہ کر جو آفتاب کی طرح روشن ہوئے۔

اُولٰئِکَ اَھْلُ اللہِ فَاخْشَ فِنَاءَ ھُمْ وَلَا تَقْدَحَنْ فِیْ عِرْضِھِمْ بِتَھَوُّرِ

یہ لوگ اہل اللہ ہیں۔ سو ان کے صحن میں داخل ہونے سے ڈر اور دیدہ دلیری سے ان کی عزّت وآبرو پر طعنہ زنی نہ کر۔

اُولٰئِکَ حِزْبُ اللہِ حُفَّاظُ دِیْنِہٖ وَ اِیْذَآءُ ھُمْ اِیْذَآءُ مَوْلًی مُّؤْثِرِ

یہ سب اللہ کے گروہ ہیں اور اس کے دین کے محافظ ہیں اور ان کو ایذا دینا انہیں پسند کرنے والے مولیٰ کو ایذا دینا ہے۔

تَصَدَّوْا لِدِیْنِ اللہِ صِدْقًا وَّ طَاعَۃً لِکُلِّ عَذَابٍ مُّحْرِقٍ اَوْ مُدَمِّرِ

وہ تیار ہوگئے دینِ الٰہی کی خاطر صدق اور اطاعت سے، ہر جلانے والے یا مہلک عذاب کے اٹھانے کے لئے۔

وَ طَھَّرَ وَادِی الْعِشْقِ بَحْرَ قُلُوْبِھِمْ فَمَا الزَّبْدُ وَالْغُثَّاءُ بَعْدَ التَّطَھُّرِ

عشق کی وادی نے ان کے دلوں کے سمندر کو پاک کر دیا پس جھاگ اور میل کچیل پاک ہو جانے کے بعد باقی نہیں رہی۔

وَجَآءُوْا نَبِیَّ اللہِ صِدْقًا فَنُوِّرُوْا وَلَمْ یَبْقَ اَثَرٌ مِّنْ ظَلَامٍ مُّکَدِّرِ

اور وہ اللہ کے نبی کے پاس صدقِ دل سے آئے تو روشن کر دیئے گئے اور کدورت پیدا کرنے والی تاریکی کا کوئی اثر باقی نہ رہا۔

بِاَجْنِحَۃِ الْاَشْوَاقِ طَارُوْا اِطَاعَۃً وَصَارُوْا جَوَارِحَ لِلنَّبِیِّ الْمُوَقَّرِ

وہ فرمانبرداری کرتے ہوئے شوق کے پروں کے ساتھ اڑے اور نبی محترم کے لئے وہ دست و بازو بن گئے۔

وَ نَحْنُ وَاَنْتُمْ فِی الْبَسَاتِیْنِ نَرْتَعُ وَھُمْ حَضَرُوْا مَیْدَانَ قَتْلٍ کَمَحْشَرِ

ہم اور تم تو (آج) باغوں میں مزے کرتے ہیں حالانکہ وہ قتل کے میدان میں روزِ محشر کی طرح حاضر ہوئے تھے۔

وَتَرَکُوْا ھَوَی الْاَوْطَانِ لِلّٰہِ خَالِصًا وَجَآؤُا الرَّسُوْلَ کَعَاشِقٍ مُّتَخَیِّرِ

اور انہوں نے خلوصِ نیت سے اللہ کے لئے وطن کی محبت چھوڑ دی اور رسولِ کریم صلی اللہ علیہ وسلّم کے پاس ایک عاشق شیدا کی طرح آئے۔

عَلَی الضُّعْفِ صَوَّالُوْنَ مِنْ قُوَّۃِ الْھُدٰی عَلَی الْجُرْحِ سَلَّالُوْنَ سَیْفَ التَّشَذُّرِ

وہ باوجود ضعف کے ہدایت کی قوت کے ساتھ حملہ آور تھے۔ مجروح ہو جانے پر بھی ٹکڑے ٹکڑے کرنے والی تلوار سونتنے والے تھے۔

اَتُکْفِرُ خُلَفَآءَ النَّبِیِّ تَجَاسُرًا اَتَلْعَنُ مَنْ ھُوَ مِثْلَ بَدْرٍ مُّنَوَّرِ

اے مخاطب! کیا تو جسارت سے نبی کے خلفاء کی تکفیر کرتا ہے؟ کیا تو ان پر لعنت کرتا ہے جو کامل چاند کی طرح روشن ہیں؟

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ سَاءَ تْکَ اَمْرُ خِلَافَۃٍ فَحَارِبْ مَلِیْکًا اِجْتَبَاھُمْ کَمُشْتَرِیْ

اور اگر تجھ کو (ان کی) خلافت کا معاملہ بُرا لگتا ہے تو اس بادشاہ سے لڑائی کر جس نے انہیں خریدار کی طرح پسند کر لیا ہے۔

فَبِاِذْنِہٖ قَدْ وَقَعَ مَاکَانَ وَاقِعًا فَلَا تَبْکِ بَعْدَ ظُھُوْرِ قَدْرٍ مُّقَدَّرِ

اُسی بادشاہ کے اِذن سے واقع ہونے والا امر واقعہ ہو چکا ہے پس مقدّر تقدیر کے ظاہر ہو جانے کے بعد مت رو۔

وَمَا اسْتَخْلَفَ اللہُ الْعَلِیْمُ کَذَاھِلٍ وَمَا کَانَ رَبُّ الْکَائِنَاتِ کَمُھْتَرِ

اور انہیں خداوند علیم نے بھولنے والے کی طرح خلیفہ نہیں بنایا اور ربّ کائنات غلط بات کہنے والے کی طرح نہ تھا۔

وَقُضِیَتْ اُمُوْرُ خِلَافَۃٍ مَّوْعُوْدَۃٍ وَفِیْ ذَاکَ اٰیَاتٌ لِّقَلْبٍ مُّفَکِّرِ

اور خلافتِ موعودہ کے کام پورے ہوگئے اور اس میں سوچنے والے دل کے لئے نشانات ہیں۔

وَاِنِّیْ اَرَی الصِّدِّیْقَ کَالشَّمْسِ فِی الضُّحٰی　　مَاٰثِرُہٗ مَقْبُوْلَۃٌ عِنْدَ ھُوْجِرِ

میں (ابوبکر) صدیق کو چاشت کے سورج کی طرح پاتا ہوں آپ کے مناقب واخلاق ایک روشن ضمیر انسان کی نگاہ میں مقبول ہیں۔

وَکَانَ لِذَاتِ الْمُصْطَفٰی مِثْلَ ظِلِّہٖ　　وَمَھْمَا اَشَارَ الْمُصْطَفٰی قَامَ کَالْجَرِیْ

وہ مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لئے آپ کے سائے کی مثل تھا اور جب بھی مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اشارہ کیا تو وہ بہادر کی طرح اٹھ کھڑا ہوا۔

وَاَعْطٰی لِنَصْرِ الدِّیْنِ اَمْوَالَ بَیْتِہٖ　　جَمِیْعًا سِوَی الشَّیْءِ الْحَقِیْرِ الْمُحَقَّرِ

اور اس نے دین کی نصرت کے لئے اپنے گھر کے سب اموال دے دیئے سوائے ناچیز اور معمولی اشیاء کے۔

وَلَمَّا دَعَاہُ نَبِیُّنَا لِرِفَاقَۃٍ　　عَلَی الْمَوْتِ اَقْبَلَ شَائِقًا غَیْرَ مُدْبِرِ

اور جب ہمارے نبی نے اسے رفاقت کے لئے بلایا تو وہ موت پر شوق کے ساتھ آگے بڑھا اس حال میں کہ وہ پیٹھ پھیرنے والا نہ تھا۔

وَلَیْسَ مَحَلَّ الطَّعْنِ حُسْنُ صِفَاتِہٖ　　وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ جَوْرًا فَعَیِّرِ

اور اس کی اچھی صفات طعن کا محل نہیں۔ اگر تو نے ظلم سے ارادہ کیا ہے تو عیب لگا تا رہ۔

اَبَادَ ھَوَی الدُّنْیَا لِاِحْیَاءِ دِیْنِہٖ　　وَجَاءَ رَسُوْلَ اللّٰہِ مِنْ کُلِّ مَعْبَرِ

اس نے دنیا کی خواہشات کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے احیاء کی خاطر مٹا دیا اور رسول اللہ کے پاس ہر گذرگاہ سے آیا۔

عَلَیْکَ بِصُحُفِ اللّٰہِ یَاطَالِبَ الْھُدٰی　　لِتَنْظُرَ اَوْصَافَ الْعَتِیْقِ الْمُطَھَّرِ

اے طالب ہدایت! اللہ کے صحیفوں کو لازم پکڑتا تو اس پاک شریف النفس کے اوصاف دیکھے۔

وَمَآ اِنْ أَرَی وَاللّٰہِ فِی الصَّحْبِ کُلِّھِمْ　　کَمِثْلِ اَبِیْ بَکْرٍ بِقَلْبٍ مُّعَطَّرِ

اور خدا کی قسم! میں تمام کے تمام صحابہ میں کوئی شخص ابوبکر کی طرح معطّر دل والا نہیں پاتا۔

تَخَیَّرَہُ الْاَصْحَابُ طَوْعًا لِّفَضْلِہٖ　　وَلِلْبَحْرِ سُلْطَانٌ عَلٰی کُلِّ جَعْفَرِ

صحابہ نے بخوشی اس کی بزرگی کی وجہ سے اس کا انتخاب کیا۔ اور سمندر کو غلبہ حاصل ہے ہر دریا پر۔

وَیُثْنِیْ عَلَی الصِّدِّیْقِ رَبٌّ مُّھَیْمِنٌ　　فَمَآ اَنْتَ یَامِسْکِیْنُ اِنْ کُنْتَ تَزْدَرِیْ

اور ربّ مھیمن صدّیق کی مدح کررہا ہے۔پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے؟ اگر تو عیب لگاتا ہے۔

لَهُ بَاقِيَاتٌ صَالِحَاتٌ كَشَارِقٍ لَهُ عَيْنُ اٰيَاتٍ لِّهٰذَا التَّطَهُّرِ

سورج کی طرح اس کے باقیات صالحات موجود ہیں اس پاکیزگی کی وجہ سے اس کے لئے نشانات کا ایک چشمہ موجود ہے

تَصَدَّى لِنَصْرِ الدِّيْنِ فِيْ وَقْتِ عُسْرِهِ تَبَدّٰى بِغَارٍ بِالرَّسُوْلِ الْمُؤَزَّرِ

دین کی تنگی کے وقت اس نے اس کی مدد کی ذمہ داری لی اور تائید یافتہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے ساتھ غار میں جانے میں پہل کی۔

مَكِيْنٌ اَمِيْنٌ زَاهِدٌ عِنْدَ رَبِّهٖ مُخَلِّصُ دِيْنِ الْحَقِّ مِنْ كُلِّ مُهْجِرِ

وہ اپنے ربّ کے حضور میں صاحبِ مرتبہ، امانتدار اور تارکِ دنیا ہے۔دینِ حق کو خلاصی دینے والا ہے ہر ایک بیہودہ گو سے

وَمِنْ فِتَنٍ يُّخْشٰى عَلَى الدِّيْنِ شَرُّهَا وَمِنْ مِّحَنٍ كَانَتْ كَصَخْرٍ مُّكَسِّرِ

اور خلاصی دینے والا ہے دین کو ایسے فتنوں سے جن کے شر سے دین کو خوف تھا اور ایسے دکھوں سے جو توڑنے والے پتھر کی طرح تھے

وَلَوْ كَانَ هٰذَا الرَّجُلُ رَجُلًا مُّنَافِقًا فَمَنْ لِلنَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى مِنْ مُّعَزِّرِ

اگر یہ آدمی کوئی منافق آدمی تھا تو پھر نبی مصطفیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مددگار کون تھا؟

اَتَحْسَبُ صِدِّيْقَ الْمُهَيْمِنِ كَافِرًا لِقَوْلِ غَرِيْقٍ فِي الضَّلَالَةِ اَكْفَرِ

کیا تُو خدائے مھیمن کے صدّیق کو کافر خیال کرتا ہے ایسے شخص کے کہنے پر جو گمراہی میں غرق اور سب سے بڑا کافر ہے

وَكَانَ كَقَلْبِ الْاَنْبِيَآءِ جَنَانُهٗ وَهِمَّتُهٗ صَوَّالَةٌ كَالْغَضَنْفَرِ

اس کا دل تو انبیاء کے دل کی طرح تھا اور اس کی ہمت شیر کی طرح خوب حملہ کرنے والی تھی

أَرَى نُوْرَ وَجْهِ اللّٰهِ فِيْ عَادَاتِهٖ وَجَلْوَاتِهٖ كَاَنَّهٗ قِطْعُ نَيِّرِ

میں تو اس کی عادات میں اللہ کے چہرے کا نور پاتا ہوں اور اس کے جلووں میں بھی۔گویا کہ وہ آفتاب کے ٹکڑوں کی طرح تھا۔

وَاِنَّ لَهٗ فِيْ حَضْرَةِ الْقُدْسِ دَرَجَةً فَوَيْلٌ لِّاَلْسِنَةٍ حِدَادٍ كَخَنْجَرِ

اور اسے جنابِ الٰہی میں ایک مرتبہ حاصل ہے۔پس ہلاکت ہے ان زبانوں کو جو خنجر کی طرح تیز ہیں

وَخِدْمَاتُهٗ مِثْلُ الْبُدُوْرِ مُنِيْرَةٌ وَثَمَرَاتُهٗ مِثْلُ الْجَنَا الْمُسْتَكْثَرِ

اوراس کی خدمات کامل چاندوں کی طرح روشن ہیں اوراس کے پھل کثرت سے چنے ہوئے میووں کی طرح ہیں

وَ جَـآءَ لِتَـنْـضِيْرِ الـرِّيَـاضِ مُبَشِّرًا فَـلِـلّٰـهِ دَرُّ مُـنَـضِّـرٍ وَّ مُبَشِّـرِ

اوروہ باغوں کی شادابی کے لئے بشیر ہوکر آیا۔پس خدا بھلا کرے اس شاداب کرنے والے اور بشارت دینے والے کا

وَ شَـابَهَـهُ الْـفَـارُوْقُ فِىْ كُلِّ خُطَّةٍ وَ سَاسَ الْبَـرَايَا كَـالْـمَلِيْكِ الْمُدَبِّرِ

اور (عُمر) فاروق ہر فضیلت میں ان کے مشابہ ہوا اوراس نے ایک مدبّر بادشاہ کی طرح رعایا کا انتظام کیا

سَعٰى سَعْـىَ اِخْلَاصٍ فَظَهَرَتْ عِـزَّةٌ وَشَـأْنٌ عَـظِيْمٌ لِلْـخِلَا فَةِ فَـانْـظُـرِ

اس نے اخلاص سے کوشش کی تو ظاہر ہوگئی خلافت کے لئے عزّت اور شانِ عظیم۔سو دیکھ تو سہی

وَ صَبَّغَ وَجْـهَ الْاَرْضِ مِنْ قَتْلِ كَفْـرَةٍ فَيَـاعَـجَبًـا مِنْ عَـزْمِـهِ الْـمُتَشَـمِّرِ

اوراس نے زمین کی سطح کو کفّار کو قتل کر کے رنگ دیا پس اس کا عزم مصمّم کیا ہی عجیب تھا

وَ صَـارَ ذُكَـاءً كَـوْكَـبٌ فِىْ وَقْتِـهِ فَـوَاهًـا لَّـهُ وَ لِـوَقْتِـهِ الْـمُتَـطَهِّرِ

اوراس کے عہد میں ستارہ سورج بن گیا تھا۔پس آفرین ہے اس پر بھی اوراس کے پاک وقت پر بھی۔

وَبَارٰى مُلُوكَ الْكُفْرِ فِىْ كُلِّ مَعْرِكٍ وَاَهْـلَـكَ كُـلَّ مُبَـارِزٍ مُّتَـكَبِّـرِ

اوراس نے کافر بادشاہوں سے ہر معرکے میں مقابلہ کیا اور ہر متکبّر جنگجو کو ہلاک کردیا

أَرَى اٰ يَـةً عُـظْـمٰـى بِـاَيْـدٍ قَوِيَّةٍ فَـوَاهًـا لِّهٰذَا الْعَبْـقَرِىِّ الْـمُـظَـفَّرِ

اس نے قوی ہاتھوں سے بڑا نشان دکھایا۔پس آفرین ہے اس فتح مند جوانمرد پر

اِمَـامُ اُنَـاسٍ فِـىْ بِـجَـادٍ مُّـرَقَّعٍ مَـلِيْكُ دِيَـارٍ فِـىْ كِسَـاءٍ مُّغَبَّـرِ

وہ پیوند شدہ کمبل میں لوگوں کا امام تھا اور غبار آلود چادر میں ملکوں کا بادشاہ تھا

وَاُعْـطِـىَ اَنْـوَارًا فَـصَـارَ مُحَدَّثًـا وَكَـلَّـمَـهُ الـرَّحْـمٰنُ كَـالْـمُتَخَيَّـرِ

اوراسے انوارِ الٰہی دیئے گئے سو وہ خدا کا محدّث بن گیا اور خدائے رحمان نے اس سے برگزیدوں کی طرح کلام کیا

مَـاٰثِـرُهُ مَـمْـلُوَّةٌ فِـىْ دَفَـاتِـرِ فَـضَـائِـلُـهُ اَجْـلٰـى كَبَدْرٍ اَنْـوَرِ

اس کی خوبیوں سے دفاتر بھرے پڑے ہیں اوراس کے فضائل بدرِانور کی طرح زیادہ روشن ہیں

فَوَاهًا لَّهُ وَلِسَعْيِهِ وَلِجُهْدِهِ وَكَانَ لِدِيْنِ مُحَمَّدٍ خَيْرَ مِغْفَرِ

پس آفرین ہے اس کے لئے اوراس کی کوشش اور جدوجہد کے لئے وہ دینِ محمّد صلی اللہ علیہ وسلّم کے لئے بہترین خود تھا

وَفِيْ وَقْتِهِ أَفْرَاسُ خَيْلِ مُحَمَّدٍ أَثَرْنَ غُبَارًا فِيْ بِلَادِ التَّنَصُّرِ

اوراس کے عہد میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شاہسواروں کے گھوڑوں نے عیسائیوں کے ملک میں غبار اُڑائی

وَكَسَّرَ كِسْرٰى عَسْكَرُ الدِّيْنِ شَوْكَةً فَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ غَيْرُ صُوَرِ التَّصَوُّرِ

اور دین کے لشکر نے کسریٰ کو شوکت کے لحاظ سے توڑ ڈالا پس ان (اکاسرہ) میں سے خیالی صورتوں کے سوا کچھ باقی نہ رہا

وَكَانَ بِشَوْكَتِهِ سُلَيْمَانُ وَقْتِهِ وَجُعِلَتْ لَهُ جِنُّ الْعِدَا كَالْمُسَخَّرِ

اور وہ اپنی شوکت میں اپنے زمانہ کا سلیمان تھا اور دشمنوں کے جنّ اس کے لئے مسخر کر دیئے گئے تھے۔

رَأَيْتُ جَلَالَةَ شَأْنِهِ فَذَكَرْتُهُ وَمَا اَمْدَحُ الْمَخْلُوْقَ اِلَّا لِجَوْهَرِ

میں نے اس کی بزرگ شان کو دیکھا سواس کا ذکر کیا اور میں مخلوق کی مدح وثناء صرف اس کی خوبی کی وجہ سے کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَخَافُ الْخَلْقَ عِنْدَ نَصَاحَةٍ وَاِنَّ الْمَرَارَةَ يَلْزَمَنْ قَوْلَ مُنْذِرِ

اور نصیحت کے وقت مَیں مخلوق سے نہیں ڈرتا اور انذار کرنے والے کی بات کو تلخی تو لازم ہی ہوتی ہے

فَلَمَّا اَجَازَتْ حُلَلُ قَوْلِيْ لُدُوْنَةً وَغَارَتْ دَقَائِقُهُ كَبِئْرٍ مُّقَعَّرِ

جب میرے قول کے لباس (الفاظ) نرمی سے تجاوز کر گئے اوران کی باریکیاں گہرے کنوئیں کی طرح گہری ہوگئیں

فَافْتَوْا جَمِيْعًا اَنَّ كُفْرَكَ ثَابِتٌ وَقَتْلُكَ عَمَلٌ صَالِحٌ لِّلْمُكَفِّرِ

توان سب نے فتویٰ دے دیا کہ تیرا کفر تو ثابت ہے اور مُکفّر کے لئے تجھے مار ڈالنا عملِ صالح ہے

لَقَدْ زَيَّنَ الشَّيْطَانُ اَوْهَامَهُمْ لَهُمْ فَتَرَكُوا الصَّلَاحَ لِاَجْلِ غَيٍّ مُّدْخِرِ

یقیناً شیطان نے انسان کے وہموں کو ان کے لئے خوبصورت کر دکھایا ہے۔ پس انہوں نے نیکی کو چھوڑ دیا ہے ذلیل کرنے والی گمراہی کی خاطر

وَقَدْ مَسَخَ الْقَهَّارُ صُوَرَ قُلُوْبِهِمْ وَفَقَدُوْا مِنَ الْاَهْوَآءِ قَلْبَ التَّدَبُّرِ

اور خدائے قہّار نے ان کی اندرونی صورتوں کو مسخ کر دیا ہے اور ہوا و ہوس کی وجہ سے انہوں نے سوچنے والا دل کھو دیا ہے

مَا بَقِيَتْ فِیْ طِيْنِهِمْ رِيْحُ عِفَّةٍ فَذَرْهُمْ يَسُبُّوْا كُلَّ بَرٍّ مُّوَقَّرِ

اور ان کی سرشت میں عفّت کی بُو بھی باقی نہیں رہی۔ پس چھوڑ ان کو اس حالت میں کہ وہ ہر باعزّت نیک شخص کو گالیاں دیتے رہیں۔

وَقَدْ كُفِّرَتْ قَبْلِیْ صَحَابَةُ سَيِّدِیْ وَقَدْ جَآءَكَ الْاَخْبَارُ مِنْ كُلِّ مُخْبِرِ

اور مجھ سے پہلے میرے آقا کے صحابہ کی تکفیر کی گئی ہے اور ہر مخبر کی طرف سے تجھے ایسی خبریں مل چکی ہیں۔

يُسِرُّوْنَ اِيْذَائِیْ لِجُبْنٍ قُلُوْبِهِمْ وَمَا اِنْ اَرٰی فِيْهِمْ خَصِيْمًا يَّنْبَرِیْ

وہ اپنی بزدلی کی وجہ سے میری ایذاء کو چھپاتے ہیں اور میں ان میں کوئی ایسا مدمقابل نہیں پاتا جو سامنے آئے۔

يَفِرُّوْنَ مِنِّیْ كَالثَّعَالِبِ خَشْيَةً يَخَافُوْنَ اَسْيَافِیْ وَرُمْحِیْ وَ خَنْجَرِیْ

وہ ڈر کے مارے مجھ سے لومڑیوں کی طرح بھاگتے ہیں، وہ میری تلواروں، نیزے اور خنجر سے ڈرتے ہیں۔

وَمِنْهُمْ حِرَاصٌ لِلنِّضَالِ عَدَاوَةً غِلَاظٌ شِدَادٌ لَوْ يُطِيْقُوْنَ عَسْكَرِیْ

اور بعض ان میں سے عداوت کی وجہ سے مقابلہ کیلئے حریص ہیں۔ وہ سخت دشمن ہیں۔ کاش وہ میرے لشکر سے مقابلہ کی طاقت رکھتے۔

قَدِاسْتَتَرَتْ اَنْوَارُهُمْ مِّنْ تَعَصُّبٍ وَاِنِّیْ اَرَاهُمْ كَالدَّمَالِ الْمُعَفَّرِ

اور ان کے انوار تعصّب کی وجہ سے چھپ گئے اور میں ان کو خاک آلود اُپلے کی طرح پاتا ہوں۔

فَاَعْرَضْنَا عَنْهُمْ وَعَنْ اَرْجَائِهِمْ كَاَنَّا دَفَنَّاهُمْ بِقَبْرٍ مُّقَعَّرِ

پس ہم نے ان سے اور ان کے اطراف و جوانب سے منہ پھیر لیا ہے گویا کہ ہم نے ان کو گہری قبر میں دفن کر دیا ہے۔

وَ وَاللّٰهِ اِنَّا لَانَخَافُ شُرُوْرَهُمْ نَقَلْنَا وَضِيْعَتَنَا اِلٰی بَيْتِ اَقْدَرِ

اور خدا کی قسم! ہم ان کی شرارتوں سے نہیں ڈرتے اور ہم نے اپنا قیمتی متاع خدائے قادر کے گھر منتقل کر دیا ہے۔

وَمَا اِنْ اَخَافُ الْخَلْقَ فِیْ حُكْمِ خَالِقِیْ وَقَدْ خَوَّفُوْا وَاللّٰهُ كَهْفِیْ وَمَاْزَرِیْ

اور میں خالق کے حکم کے بارہ میں خلقت سے نہیں ڈرتا حالانکہ انہوں نے مجھے خوف دلایا ہے اور اللہ میری پناہ اور جائے امان ہے۔

وَاِنَّ الْمُهَيْمِنَ يَعْلَمَنْ كُلَّ مُضْمَرِیْ فَدَعْنِیْ وَرَبِّیْ يَاخَصِيْمِیْ وَ مُكْفِرِیْ

اور خدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کو جانتا ہے۔ پس مجھے میرے رب کے حوالہ کردے۔ اے میرے دشمن اور مکفّر!

وَلَوْ کُنْتُ مُفْتَرِیًا کَذُوْبًا لَضَرَّنِیْ عَدَاوَةُ قَوْمٍ جَرَّدُوْا کُلَّ خَنْجَرِ

اور اگر میں مفتری کاذب ہوتا تو ضرور مجھے نقصان دیتی ان لوگوں کی عداوت جنہوں نے ہر خنجر کو نکال لیا ہے۔

بِوَجْهِ الْمُهَیْمِنِ لَسْتُ رَجُلًا کَافِرًا وَاِنَّ الْمُهَیْمِنَ یَعْلَمَنْ کُلَّ مُضْمَرِیْ

خدائے مُہیمن کی ذات کی قسم! میں کافر آدمی نہیں اور یقیناً خدائے مُہیمن میرے تمام اندرونے کو جانتا ہے۔

وَلَسْتُ بِکَذَّابٍ وَّ رَبِّیْ شَاهِدٌ وَیَعْلَمُ رَبِّیْ کُلَّ مَا فِیْ تَصَوُّرِیْ

اور میں کذّاب نہیں اور میرا ربّ گواہ ہے اور میرا ربّ جو کچھ میرے تصوّر میں ہے خوب جانتا ہے۔

وَ اُعْطِیْتُ اَسْرَارًا فَلَا یَعْرِفُوْنَهَا وَ لِلنَّاسِ اٰرَاءٌ بِقَدْرِ التَّبَصُّرِ

اور مجھے کچھ اسرار دیئے گئے ہیں سو وہ ان کو نہیں جانتے اور لوگوں کی رائیں ان کی بصیرت کے مطابق ہی ہوتی ہیں۔

فَسُبْحَانَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا تَقَوَّلُوْا عَلَیْهِ بِاَقْوَالِ الضَّلَالِ کَمُفْتَرِیْ

ربّ العرش پاک ہے اس سے جو انہوں نے ایک مفتری کی طرح اس پر گمراہی کے اقوال گھڑ لئے ہیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُسْلِمٌ تَابِعُ الْهُدٰی فَیَا صَاحِ لَا تَعْجَلْ هَوًی وَّ تَدَبَّرِ

اور میں تو صرف ایک مسلمان ہوں جو ہدایت کے تابع ہے پس اے دوست! ہوائے نفس کی وجہ سے جلدی نہ کر اور سوچ سے کام لے۔

وَلٰکِنْ عُلُوْمِیْ قَدْ بَدَا لُبُّ لُبِّهَا لِمَا رَدِفَتْهَا ظُفُرُ کَشْفٍ مُّقَشِّرِ

اور میرے علوم کا یہ حال ہے کہ ان کا خلاصۂ مغز ظاہر ہو چکا ہے کیونکہ ان علوم کے پیچھے چھلکا اتار دینے والی وضاحت کے ناخن چلے آ رہے ہیں۔

لَقَدْ ضَلَّ سَعْیًا مَنْ اَتَانِیْ مُخَالِفًا وَ رَبِّیْ مَعِیْ وَاللّٰهُ حِبِّیْ وَ مُؤْثِرِیْ

بے شک اس کی کوشش ضائع ہوگئی جو مخالف ہو کر میرے پاس آیا اور میرا ربّ میرے ساتھ اور اللہ تعالیٰ میرا دوست اور مجھے پسند کرنے والا ہے۔

وَیَعْلُوْ اُولُو الطَّغْوٰی بِاَوَّلِ اَمْرِهِمْ وَاَهْلُ السَّعَادَةِ فِی الزَّمَانِ الْمُؤَخَّرِ

اور ابتدائے امر میں تو سرکش لوگ اوپر چڑھ آتے ہیں اور سعادتمند لوگ بالآخر بلند ہوتے ہیں۔

وَلَوْ کُنْتَ مِنْ اَهْلِ الْمَعَارِفِ وَالْهُدٰی لَصَدَّقْتَ اَقْوَالِیْ بِغَیْرِ تَحَیُّرِ

اور اگر تُو اہلِ معرفت اور اہلِ ہدایت سے ہوتا تو تُو میرے اقوال کی، کسی حیرانی کے بغیر، تصدیق کرتا۔

وَلَوْ جِئْتَنِیْ مِنْ خَوْفِ رَبٍّ مُّحَاسِبٍ لَّأَصْبَحْتَ فِیْ نَعْمَائِهِ الْمُسْتَكْثَرِ

اگر ربِّ محاسب کے خوف سے تو میرے پاس آتا تو تُو اس کی بہت بڑی نعمت میں رہتا۔

اَ لَا لَا تُضِعْ وَقْتَ الْاِنَابَةِ وَالْهُدٰی صُدُوْدُكَ سَمٌّ یَاقَلِیْلَ التَّفَكُّرِ

خبردار! رجوع الی اللہ اور ہدایت کے وقت کو ضائع نہ کر۔ تیرا رک جانا، اے کم سوچنے والے! ایک زہر ہے

وَاِنْ كُنْتَ تَزْعَمُ صَبْرَ جِسْمِكَ فِی اللَّظٰی فَجَرِّبْهُ تَمْرِیْنًا بِحَرْقٍ مُّسَعِّرِ

اگر تیرا خیال ہے کہ تیرا جسم آگ کے شعلے کو برداشت کر سکتا ہے تو اس کا تجربہ کر۔ بھڑکنے والی آگ کی جلن کی مشق کرتے ہوئے۔

وَمَالَكَ لَاتَبْغِی الْمُعَالِجَ خَائِفًا وَاِنَّكَ فِیْ دَاءٍ عُضَالٍ كَمُحْصَرِ

اور تجھے کیا ہو گیا ہے کہ تو ڈر کر معالج کی خواہش نہیں کرتا حالانکہ تو قولنج کے مریض کی طرح سخت بیماری میں مبتلا ہے۔

فَیَا اَیُّهَا الْمُرْخِیْ عِنَانَ تَعَصُّبٍ خَفِ اللّٰهَ وَاقْبَلْ تُحَفَ وَعْظِ الْمُذَكِّرِ

پس اے تعصّب کی باگ کو ڈھیلا کرنے والے! اللہ سے ڈر اور نصیحت کرنے والے کے وعظ کے تحفوں کو قبول کر لے

وَخَفْ نَارَیَوْمٍ لَایَرُدُّ عَذَابَهَا تَدَلُّلُ شَیْخٍ اَوْتَظَاهُرُ مَعْشَرِ

اور اس دن کی آگ سے ڈر جس کے عذاب کو نہیں ہٹا سکے گا شیخ کا ناز و نخرہ اور نہ ہی قبیلہ کی باہمی امداد

سَئِمْنَا تَكَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّ فَانْصُرِ

ہم دشمنوں کی دست درازی کی تکلیفوں سے اکتا چکے ہیں۔ ظلم کی راتیں لمبی ہو گئی ہیں۔ اے میرے ربّ! تو مدد کر

وَاَنْتَ رَحِیْمٌ ذُوْحَنَانٍ وَّ رَحْمَةٍ فَنَجِّ عِبَادَكَ مِنْ وَّ بَالٍ مُّدَمِّرِ

اور تو رحیم ہے، مہربان اور صاحبِ رحمت ہے سو اپنے بندوں کو مہلک وبال سے بچا لے

رَأَیْتَ الْخَطَایَا فِیْ اُمُوْرٍ كَثِیْرَةٍ وَاِسْرَافَنَا فَاغْفِرْ وَ اَیِّدْ وَعَزِّرِ

تو نے بہت سے معاملات میں (ہماری) خطائیں دیکھی ہیں اور ہماری زیادتیوں کو بھی۔ پس بخش دے اور مدد فرما اور تقویت دے

وَ اَنْتَ كَرِیْمُ الْوَجْهِ مَوْلٰی مُجَامِلٌ فَلَا تَطْرُدِ الْغِلْمَانَ بَعْدَ التَّخَیُّرِ

اے کریم ومہربان! تُوحسن سلوک فرمانے والا آقا ہے۔پس تو ان غلاموں کو منتخب فرمانے کے بعد نہ دھتکار

وَجِئْنَاکَ کَالْمَوْتٰی فَاحْیِ اُمُوْرَنَا　　وَنَسْتَغْفِرَنَّکَ مُسْتَغِیْثِیْنَ فَاغْفِرِ

ہم تیرے پاس مُردوں کی طرح آئے ہیں پس ہمارے معاملات کو زندگی بخش۔ہم تجھ سے بخشش مانگتے ہیں مدد کی درخواست کرتے ہوئے۔پس معاف فرما

اِلٰی اَیِّ بَابٍ یَااِلٰھِیْ تَرُدُّنِیْ　　اَ تَتْرُکُنِیْ فِیْ کَفِّ خَصْمٍ مُخَسِّرِ

کس دروازے کی طرف اے میرے معبود! تو مجھے دھکیلے گا؟ کیا تو مجھے نقصان رساں دشمن کے ہاتھوں میں چھوڑ دے گا؟

اِلٰھِیْ فَدَتْکَ النَّفْسُ اَنْتَ مَقَاصِدِیْ　　تَعَالَ بِفَضْلٍ مِّنْ لَّدُنْکَ وَبَشِّرِ

اے میرے معبود! میری جان تجھ پر فدا ہو۔تو ہی تو میرا مقصود ہے۔اپنے فضل کے ساتھ آ اور مجھے خوشخبری دے

أَ اَعْرَضْتَ عَنِّیْ لَا تُکَلِّمُ رَحْمَۃً　　وَقَدْ کُنْتَ مِنْ قَبْلِ الْمَصَائِبِ مُخْبِرِیْ

کیا تو نے مجھ سے منہ پھیر لیا ہے(جو) تو شفقت کے ساتھ مجھ سے کلام نہیں فرماتا۔تُو تو ان مصائب سے پہلے میرا مخبر تھا

وَکَیْفَ اَظُنُّ زَوَالَ حُبِّکَ طَرْفَۃً　　وَیَأْطِرُ قَلْبِیْ حُبُّکَ الْمُتَکَثِّرِ

اور میں تیری محبت کے زوال کا ایک لحظہ کے لئے بھی کیسے گمان کر سکتا ہوں جب کہ تیری بہت بڑی محبت میرے دل کو (تیری طرف) جھکا رہی ہے

وَجَدْتُّ السَّعَادَۃَ کُلَّھَا فِیْ اِطَاعَۃٍ　　فَوَفِّقْ لِاٰخَرِمِنْ خُلُوْصٍ وَّ یَسِّرِ

اے خدا! میں نے ساری کی ساری خوش بختی اطاعت میں پائی ہے۔پس دوسروں کو بھی خلوص کی توفیق دے اور آسانی پیدا کر۔

اِلٰھِیْ بِوَجْھِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَۃً　　تَعَالَ اِلٰی عَبْدٍ ذَلِیْلٍ مُّکَفَّرِ

اے میرے خدا! اپنی ذات کے طفیل اس بندے کی رحم کے ساتھ دستگیری فرما اور (اپنے) کمزور اور عاجز بندے کی طرف جو تکفیر کیا گیا ہے، آ جا

وَمِنْ قَبْلِ ھٰذَا کُنْتَ تَسْمَعُ دَعْوَتِیْ　　وَقَدْ کُنْتَ فِی الْمِضْمَارِ تُرْسِیْ وَ مَأْزَرِیْ

اور اس سے پہلے تو میری دعائیں سنتا رہا ہے اور تو میدان میں میری ڈھال اور پناہ بنا رہا ہے

اِلٰھِیْ اَغِثْنِیْ یَااِلٰھِیْ اَمِدَّنِیْ　　وَبَشِّرْ بِمَقْصُوْدِیْ حَنَانًا وَّ خَبِّرِ

اے میرے خدا! میری فریادرسی کر۔اے میرے خدا! میری مدد کر اور مہربانی سے میرے مقصود کی بشارت دے اور آگاہ کر

اَنِرْنِیْ بِنُوْرِکَ یَا مَلَاذِیْ وَ مَلْجَأِیْ　　نَعُوْذُ بِوَجْھِکَ مِنْ ظَلَامٍ مُّدَعْثِرِ

مجھے اپنے نور سے منوّر کردے۔اے میرے ملجا و ماویٰ! ہم تیری ذات کی پناہ لیتے ہیں چھا جانے والی تاریکی سے

وَخُذْ رَبِّ مَنْ عَادَی الصَّلَاحَ وَ مُفْسِدًا   وَ نَزِّلْ عَلَيْهِ الرِّجْزَ حَقًّا وَّ دَمِّرِ

اور اے میرے رب! نیکی کے دشمن اور مفسد کو گرفتار کر۔اور حق کی خاطر اس پر عذاب نازل کر اور اسے تباہ کر

وَكُنْ رَبِّ حَنَّانًا كَمَا كُنْتَ دَائِمًا   وَاِنْ كُنْتُ قَدْ غَادَرْتُ عَهْدًا فَذَكِّرِ

اور اے میرے ربّ! تو مہربان رہ جیسا کہ تو ہمیشہ مہربان تھا اور اگر میں ذمہ داری کو چھوڑ چکا ہوں تو یاد دلا۔

وَاِنَّكَ مَوْلٰى رَاحِمٌ ذُوْكَرَامَةٍ   فَبَعِّدْ عَنِ الْغِلْمَانِ يَوْمَ التَّشَوُّرِ

اور یقیناً تو رحم کرنے والا آقا اور صاحبِ کرم ہے سو تو اپنے غلاموں سے شرمندگی کے دن کو دور کردے

أَرَى لَيْلَةً لَيْلَاءَ ذَاتَ مَخَافَةٍ   فَهَنِّئْ وَ بَشِّرْنَا بِيَوْمٍ عَبْقَرِىْ

میں بہت سیاہ خوفناک رات کو دیکھ رہا ہوں پس تو مبارک بادی دے اور ہمیں شاندار دن کی بشارت دے

وَفَرِّجْ كُرُوْبِىْ يَا كَرِيْمِىْ وَنَجِّنِىْ   وَمَزِّقْ خَصِيْمِىْ يَا اِلٰهِىْ وَعَفِّرِ

اور اے میرے کریم! میرے دکھوں کو دور کردے اور مجھے نجات دے اور اے میرے خدا! میرے دشمن کو پارہ پارہ کردے اور خاک آلود کردے۔

وَلَيْسَتْ عَلَيْكَ رُمُوْزُ اَمْرِىْ بِغُمَّةٍ   وَتَعْرِفُ مَسْتُوْرِىْ وَ تَدْرِىْ مُقَعَّرِىْ

اور میرے کام کے رموز تجھ پر مخفی نہیں ہیں اور تو میری پوشیدہ باتوں کا علم رکھتا ہے اور میرے دل کی گہرائی کو جانتا ہے

زُلَالُكَ مَطْلُوْبٌ فَاَخْرِجْ عُيُوْنَهُ   جَلَالُكَ مَقْصُوْدٌ فَاَيِّدْ وَاَظْهِرِ

تیرا آبِ زلال مجھے مطلوب ہے سو اس کے چشموں کو جاری کر۔تیرا جلال مقصود ہے پس تائید کر اور اپنا جلال ظاہر کر

وَجَدْنَاكَ رَحْمَانًا فَمَا الْهَمُّ بَعْدَهُ   نَعُوْذُ بِنُوْرِكَ مِنْ زَمَانٍ مُّكَوَّرِ

جب ہم نے تجھ کو رحمان پایا ہے تو اس کے بعد کیا غم ہوسکتا ہے۔ہم تاریک زمانہ سے تیرے نور کی پناہ لیتے ہیں۔

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ كُلُّهُ   لِرَبٍّ كَرِيْمٍ قَادِرٍ وَّ مُيَسِّرِ

اور ہماری آخری پکار یہ ہے کہ تمام کی تمام حمد ربِّ کریم' قادر اور آسانی پیدا کرنے والے کے لئے ہے۔

(سِرُّالخلافۃ ۔روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۸۶ تا ۳۹۱)

۳۱

قَصِیْدَۃٌ فِیْ مَدْحِ الصَّحَابَۃِ رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی مدح میں قصیدہ

اِنَّ الصَّحَابَۃَ کُلَّھُمْ کَذُکَاءِ   قَدْ نَوَّرُوْا وَجْہَ الْوَرٰی بِضِیَاءِ

یقیناً صحابہ سب کے سب سورج کی مانند ہیں۔انہوں نے مخلوقات کا چہرہ اپنی روشنی سے منوّر کر دیا

تَرَکُوْا اَقَارِبَھُمْ وَحُبَّ عِیَالِھِمْ   جَاءُوْا رَسُوْلَ اللّٰہِ کَالْفُقَرَاءِ

انہوں نے اپنے اقارب کو اور عیال کی محبت کو بھی چھوڑ دیا اور رسول اللہ کے حضور میں فقراء کی طرح حاضر ہو گئے

ذُبِحُوْا وَمَا خَافُوا الْوَرٰی مِنْ صِدْقِھِمْ   بَلْ اٰثَرُوا الرَّحْمَانَ عِنْدَ بَلَاءِ

وہ ذبح کئے گئے اور اپنے صدق کی وجہ سے مخلوق سے نہ ڈرے بلکہ مصیبت کے وقت انہوں نے خدائے رحمٰن کو اختیار کیا

تَحتَ السُّیُوفِ تَشَھَّدُوا لِخُلُوصِھِمْ　　شَھِدُوا بِصِدقِ الْقَلْبِ فِی الْاَمْلَاءِ

اپنے خلوص کی وجہ سے وہ تلواروں کے نیچے شہید ہو گئے اور مجالس میں انہوں نے صدقِ قلب سے گواہی دی

حَضَرُوا الْمَوَاطِنَ کُلَّھَا مِنْ صِدْقِھِمْ　　حَفَدُوْا لَھَا فِیْ حَرَّةٍ رَجْلَاءِ

اپنے صدق کی وجہ سے وہ تمام میدانوں میں حاضر ہو گئے۔ وہ ان میدانوں کی سنگلاخ سخت زمین میں جمع ہو گئے

اَلصَّالِحُوْنَ الْخَاشِعُوْنَ لِرَبِّھِمْ　　اَلْبَائِتُوْنَ بِذِکْرِہٖ وَبُکَاءِ

وہ صالح تھے، اپنے رب کے حضور عاجزی کرنے والے تھے وہ اس کے ذکر میں رو رو کر راتیں گذارنے والے تھے

قَوْمٌ کِرَامٌ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَھُمْ　　کَانُوْا لِخَیْرِ الرُّسُلِ کَالْاَعْضَاءِ

وہ بزرگ لوگ ہیں۔ ہم ان کے درمیان تفریق نہیں کرتے۔ وہ خیر الرسل کے لئے بمنزلہ اعضاء کے تھے

مَا کَانَ طَعْنُ النَّاسِ فِیْھِمْ صَادِقًا　　بَلْ حِشْنَةٌ نَشَأَتْ مِنَ الْاَھْوَاءِ

لوگوں کے طعن ان کے بارے میں سچے نہ تھے بلکہ وہ ایک کینہ ہے جو ہوا و ہوس سے پیدا ہوا ہے

اِنِّیْ اَرٰی صَحْبَ الرَّسُوْلِ جَمِیْعَھُمْ　　عِنْدَ الْمَلِیْکِ بِعِذَّةٍ قَعْسَاءِ

میں رسول ﷺ کے تمام کے تمام صحابہ کو خدا کے حضور میں دائمی عزت کے مقام پر پاتا ہوں۔

تَبِعُوا الرَّسُوْلَ بِرَحْلِهٖ وَ ثَوَاءِ　　صَارُوْا بِسُبُلِ حَبِیْبِھِمْ کَعَفَاءِ

انہوں نے رسول ﷺ کی پیروی کی سفر اور حضر میں اور وہ اپنے حبیب کی راہوں میں خاکِ راہ ہو گئے۔

نَھَضُوْا لِنَصْرِ نَبِیِّنَا بِوَفَاءِ　　عِنْدَ الضَّلَالِ وَفِتْنَةٍ صَمَّاءِ

وہ ہمارے نبی صلّی اللہ علیہ وسلّم کی مدد کے لئے وفاداری کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے گمراہی اور سخت فتنہ کے وقت میں

وَ تَخَیَّرُوْا لِلّٰهِ کُلَّ مُصِیْبَةٍ　　وَتَھَلَّلُوْا بِالْقَتْلِ وَالْاِجْلَاءِ

اور انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت کو اختیار کر لیا اور قتل اور جلا وطنی کو بھی بخوشی قبول کر لیا

اَنْوَارُھُمْ فَاقَتْ بَیَانَ مُبَیِّنٍ　　یَسْوَدُّ مِنْھَا وَجْهُ ذِی الشَّحْنَاءِ

ان کے انوار بیان کرنے والے کے بیان سے بھی بالا ہو گئے۔ کینہ ور کا چہرہ ان انوار کے مقابلہ میں سیاہ ہو رہا ہے

فَانْظُرْ اِلٰی خِدْمَاتِهِمْ وَثَبَاتِهِمْ　　وَدَعِ الْعِدَا فِیْ غُصَّةٍ وَّ صَلَاءِ

تو ان کی خدمتوں اور ثابت قدمی کو دیکھ اور دشمن کو ان کے غصّہ اور جلن میں چھوڑ دے

یَارَبِّ فَارْحَمْنَا بِصَحْبِ نَبِیِّنَا　　وَاغْفِرْ وَاَنْتَ اللّٰہُ ذُوْ اٰلَاءِ

اے میرے ربّ! ہم پر بھی نبی ﷺ کے صحابہ کے طفیل رحم کر اور ہماری مغفرت فرما اور تو ہی نعمتوں والا اللہ ہے

وَ اللّٰہُ یَعْلَمُ لَوْ قَدَرْتُ وَلَمْ اَمُتْ　　لَاَشَعْتُ مَدْحَ الصَّحْبِ فِی الْاَعْدَاءِ

اللہ جانتا ہے اگر میں قدرت رکھتا اور مجھے موت کا سامنا نہ ہوتا تو میں صحابہ کی تعریف ان کے تمام دشمنوں میں خوب پھیلا کر چھوڑتا

اِنْ کُنْتَ تَلْعَنُهُمْ وَ تَضْحَکُ خِسَّةً　　فَارْقُبْ لِنَفْسِکَ کُلَّ اِسْتِهْزَاءِ

اگر تو ان کو لعنت کرتا رہا اور کمینگی سے ہنستا رہا تو اپنے لئے ہر استہزاء کا انتظار کر

مَنْ سَبَّ اَصْحَابَ النَّبِیِّ فَقَدْ رَدٰی　　حَقٌّ فَمَا فِی الْحَقِّ مِنْ اِخْفَاءِ

جس نے نبی کریم ﷺ کے اصحاب کو گالی دی تو بے شک وہ ہلاک ہو گیا۔ یہ ایک سچائی ہے سو اس سچائی میں کوئی اخفاء نہیں۔

(سِرُّ الخلافة۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۳۹۷)

۳۲

اَلْقَصِیْدَۃُ فِیْ مَدْحِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

قصیدہ

نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ ہَاشِمِیٍّ عَرَبِیْ　　وَدَادُہٗ قُرْبٌ نَاہِیْکَ عَنْ قُرَبِ

میری جان فدا ہو اس کامل چاند پر جو ہاشمی عربی ہے۔ آپ کی محبت قربتوں کا ایسا ذریعہ ہے جو تجھے باقی قربت کے ذرائع سے بے نیاز کر دینے والا ہے

نَجَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ زُوْرٍ وَّ مَعْصِیَۃٍ　　وَمِنْ فُسُوْقٍ وَّمِنْ شِرْکٍ وَّمِنْ تَبَبِ

آپ نے مخلوق کو ہر جھوٹ اور گناہ سے نجات دی اور فسق سے، شرک سے، اور ہلاکت سے بھی

فَنُوِّرَتْ مِلَّۃٌ کَانَتْ کَمَعْدُوْمٍ　　ضُعْفًا وَّ رُجِّمَتْ ذَرَارِی الْجَآنِّ بِالشُّھُبِ

پس منور ہو گئی وہ ملّت جو معدوم کی طرح تھی ضعف میں۔ اور شیطان کی ذریّت شہابوں سے سنگسار کی گئی۔

وَزَحْزَحَتْ دُخْنًا غَشَّی عَلٰی مِلَلٍ　　وَسَاقَطَتْ لُؤْلُؤًا رَطْبًا عَلٰی حَطَبِ

اور اس ملّت نے ان تاریکیوں کو دور کر دیا جو قوموں پر چھائی ہوئی تھیں اور سوکھی لکڑیوں پر تر و تازہ موتی برسا دیئے

وَنَضَّرَتْ شَجَرَ ذِکْرِ اللّٰہِ فِیْ زَمَنٍ　　مَحْلٍ یُمِیْتُ قُلُوْبَ النَّاسِ مِنْ لَعِبِ

اور اس ملّت نے شاداب کر دیا اللہ کے ذکر کے درخت کو ایسے خشک سالی کے زمانے میں جو دلوں کو کھیل کود سے مردہ کر رہا تھا

فَلَاحَ نُوْرٌ عَلٰی اَرْضٍ مُکَدَّرَۃٍ　　حَقًّا وَّمُزِّقَتِ الْاَشْرَارُ بِالْقُضُبِ

پس ظاہر ہوا ایک نور تاریک زمین پر یقینی طور پر اور پارہ پارہ کر دیئے گئے شریر کاٹنے والی تیز تلواروں سے

وَمَا بَقٰی اَثَرٌ مِنْ ظُلْمٍ وَّبِدْعَاتٍ　　بِنُوْرِ مُھْجَۃِ خَیْرِ الْعُجْمِ وَالْعَرَبِ

اور ظلم اور بدعات کا کوئی نشان باقی نہ رہا عرب و عجم میں سے بہترین شخص کی جان کے نور کی وجہ سے

وَكَـــانَ الْـــوَرٰى بِـصَـفَــاءِ نِيَّــاتٍ　　مَعَ رَبِّهِمُ الْعَلِىْ فِىْ كُلِّ مُنْقَلَبِ

اورمخلوق نیّتوں کی صفائی کی وجہ سے اپنی حالت میں اپنے بلندشان والے رب کے ساتھ ہوگئی

لَـهُ صَـحْـبٌ كِـرَامٌ رَّاقَ مِيْسَمُهُمْ　　وَ جَلَّتْ مَحَاسِنُهُمْ فِىْ الْبَدْءِ وَالْعَقِبِ

آپ کے کچھ بزرگ صحابی ہیں جن کے فضائل دلکش ہیں۔اورشاندار ہیں ان کی خوبیاں ابتدااورآخر میں

لَهُمْ قُـلُوْبٌ كَـلَيْثٍ غَيْرِ مُكْتَرِثٍ　　وَ فَضْلُهُمْ مُسْتَبِيْنٌ غَيْـرُ مُحْتَجِبِ

ان کے دل ایک بے پرواہ شیر کی طرح ہیں اوران کا کمال ظاہر ہے،چھپاہوانہیں

وَقَدْ اَتَـتْ مِنْـهُ فِىْ تَفْضِيْلِهِمْ تَتْرًا　　مِنَ الْأَحَادِيْثِ مَا يُغْنِى مِنَ الطَّلَبِ

اورنبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی طرف سے ان کے فضائل کے بارے میں تواتر کے ساتھ آتی ہیں ایسی حدیثیں جومزید تفتیش سے بے نیاز کردیتی ہیں

وَقَدْ اَنَـارُوْا كَـمِثْلِ الشَّمْسِ اِيْمَانًا　　فَاِنْ فَخَرْنَـا فَمَا فِى الْفَخْرِ مِنْ كَذِبِ

اوروہ سورج کی طرح ایمان سے روشن ہوگئے۔پس اگرہم ان پرفخرکریں توفخر میں کوئی جھوٹ نہیں

فَتَعْسًــا لِّقَومٍ اَنْكَرُوْا شَانَ رُتْبَتِهِمْ　　وَلَا يَرْجِعُوْنَ اِلٰى صُحُفٍ وَّلَا كُتُبِ

پس بُراہوان لوگوں کا جنہوں نے ان کے مرتبہ بلندشان کاانکارکردیااوروہ قرآن کریم اورکتب (حدیث) کی طرف رجوع نہیں کرتے

وَلَا خُـرُوْجَ لَهُمْ مِّنْ قَبْرِ جَهَـــلَاتٍ　　وَلَا خَـــلَاصَ لَهُمْ مِّنْ اَمْنَعِ الْحُجُبِ

اوران کے لئے جہالتوں کی قبر سے نکلناممکن نہیں اورنہ انہیں سخت ترین پردوں سے چھٹکاراممکن ہے

وَالْيَـوْمَ تَسْخَرُ بِـالْاَحْبَابِ مِنْ قَوْمٍ　　وَتَبْكِيَـنْ يَـوْمَ جِدِّالْبَيْنِ بِـالْكُرَبِ

آج تُوقوم کے دوستوں کامذاق اڑارہاہے۔اوریقینی جدائی کے دن تُو دکھوں کے ساتھ ضروروروئے گا

وَمَنْ يُّوْثِرَنْ ذَنْبـاً وَّلَمْ يَخْشَ رَبَّهُ　　فَـــلَا الْـمَــرْءُ بَلْ ثَوْرٌ بِلَا ذَنَبِ

اورجوشخص گناہ کوپسندکرےاوراپنے رب سے نہ ڈرے تووہ آدمی نہیں ہے بلکہ بیل ہے بغیردُم کے

اُنْـظُـرْ مَـعَـارِفَـنَا وَانْظُرْ دَقَائِقَـنَا　　فَعَـافِ كَـرَمًـا اِنْ اَخْلَلْتُ بِـالْاَدَبِ

توہمارے معارف کوبھی دیکھ اوردقائق کوبھی دیکھ اگر(تیرے نزدیک) میں نے ادب میں کچھ خلل اندازی کی ہے توازراہِ کرم درگذرفرما

وَاَعَانَنِیْ رَبِّیْ لِتَجْدِیْدِ مِلَّةٍ　　وَاِنْ لَّمْ یُعِنْ فَمَنْ یَّنْجُوْمِنَ الْعَطَبِ

اور میرے ربّ نے مجھے تجدید دین کے لئے مدد دی ہے اور اگر وہ مدد نہ کرے تو ہلاکت سے کون نجات پا سکتا ہے

وَقُلْتُ مُرْتَجِلًا مَّاقُلْتُ مِنْ نَّظْمٍ　　وَقَلَمِیْ مُسْتَهِلُّ الْقَطْرِ کَالسُّحُبِ

اور جو نظم میں نے کہی ہے فی البدیہ کہی ہے اس حال میں کہ میرا قلم بارش لانے والا ہے بادلوں کی طرح

وَکَفٰی لَنَا خَالِقٌ ذُوالْمَجْدِ مَنَّانٌ　　فَمَالَنَا فِیْ رِیَاضِ الْخَلْقِ مِنْ اَرَبِ

ہمارے لئے خدائے خالق و بزرگ و محسن کافی ہے پس ہمیں مخلوق کے باغوں کی کوئی حاجت نہیں ہے

وَقَدْ جَمَعَ هٰذَا النَّظْمُ مِنْ مُلَحٍ وَّمِنْ نُّخَبٍ　　بِیُمْنِ سَیِّدِنَا وَنُجُوْمِهِ النُّجُبِ

اور یقیناً اس نظم نے جمع کر لئے ہیں دلکش معانی اور عمدہ نکتے بطفیل برکت ہمارے سردار صلّی اللہ علیہ وسلّم اور آپ کے نجیب ستاروں (اصحاب) کے

وَاِنِّیْ بِاَرْضٍ قَدْ عَلَتْ نَارُ فِتْنَتِهَا　　وَالْفِتَنُ تَجْرِیْ عَلَیْهَا جَرْیَ مُنْسَرِبِ

اور میں ایسے ملک میں ہوں جس میں اس کے فتنہ کی آگ بلند ہوئی اور فتنے اس میں اس طرح چل رہے ہیں جس طرح تیز رفتار پانی چلتا ہے۔

وَمَنْ جَفَانِیْ فَلَا یَرْتَاعُ تَبْعَتَهُ　　بِمَا جَفَا بَلْ یَرَاهُ اَفْضَلَ الْقُرَبِ

اور جو شخص مجھ پر ظلم کرتا ہے وہ اس ظلم کے انجام سے نہیں ڈرتا بوجہ اس ظلم کے جو اس نے کیا بلکہ اسے بڑی فضیلت والا اقرب سمجھتا ہے۔

فَاَصْبَحَتْ مُقْلَتَیْ عَیْنَیْنِ مَاءُ هُمَا　　یَجْرِیْ مِنَ الْحُزْنِ وَالْاَلَمِ وَالشَّجَبِ

(میری) دونوں آنکھوں کے دو ڈیلوں کی یہ حالت ہوگئی کہ غم، دکھ اور رنج سے ان دونوں کا پانی جاری تھا

اُرْجِلْتُ ظُلْمًا وَّ اَرْضُ حِبِّیْ بَعِیْدَةٌ　　فَیَا لَیْتَنِیْ کُنْتُ فَوْقَ الرَّحْلِ وَالْقَتَبِ

میں ظلم سے پیادہ پا کر دیا گیا جب کہ میرے محبوب کی سرزمین دور ہے۔ کاش کہ میں اونٹ کے کجاوے اور پالان پر سوار ہوتا۔

(سِرُّ الخلافۃ۔ روحانی خزائن جلد ۸ صفحہ ۴۳۰۔۴۳۱)

۳۳

اَلۡقَصِیۡدَہُ فِیۡ حَمۡدِ حَضۡرَۃِ الۡعِزَّۃِ وَنَعۡتِ خَیۡرِالبَرِیَّۃِ

قصیدہ

جنابِ باری کے حمد اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف میں

(یہ قصیدہ بروز دوشنبہ ۱۵؍جولائی ۱۸۹۵ء قریباً آٹھ بجے دن شروع کیا گیا اور اسی دن بوقت عصر پانچ بجے سے پہلے سو شعر تیار ہوگیا۔ فَذَالِکَ فَضۡلُ اللّٰہِ وَ تَائِیۡدُہُ الۡخَارِقُ لِلۡعَادَۃِ۔منہ)

یَــا مَــنۡ أَحَــاطَ الۡـخَـلۡقَ بِـالۡاٰلَاءِ　　نُثۡـنِـیۡ عَـلَیۡکَ وَلَیۡـسَ حَـوۡلُ ثَـنَاءِ

اے وہ ذات جس نے (اپنی) نعمتوں سے مخلوق کا احاطہ کیا ہوا ہے ہم تیری تعریف کرتے ہیں اور تعریف کی طاقت نہیں ہے

أُنۡـظُـرۡ اِلَـیَّ بِـرَحۡـمَـۃٍ وَّعُـطُـوۡفَـۃٍ　　یَـا مَـلۡـجَـأِیۡ یَـا کَـاشِفَ الۡغَـمَّـاءِ

مجھ پر رحمت اور شفقت کی نظر کر، اے میری پناہ! اَے حزن وکرب کو دور فرمانے والے!

أَنۡـتَ الۡـمَلَاذُ وَأَنۡـتَ کَهۡفُ نُـفُـوۡسِنَـا　　فِـیۡ هٰـذِہِ الـدُّنۡـیَـا وَ بَـعۡـدَ فَـنَـاءِ

تو ہی جائے پناہ ہے اور تو ہی ہماری جانوں کی پناہ گاہ ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

اِنَّـا رَأَیۡـنَـا فِـی الظَّـلَامِ مُـصِیۡبَـۃً　　فَـارۡحَـمۡ وَأَنۡـزِلۡـنَـا بِـدَارِضِیَـاءِ

ہم نے تاریکی کے زمانہ میں مصیبت دیکھی ہے۔تو رحم فرما اور ہمیں نور کے گھر میں اتار دے۔

تَـعۡـفُـوۡا عَنِ الـذَّنۡبِ الۡعَـظِیۡمِ بِتَـوۡبَـۃٍ　　تُـنۡـجِـیۡ رِقَـابَ النَّـاسِ مِنۡ اَعۡبَـاءِ

تو توبہ سے بڑے گناہوں کو (بھی) معاف فرما دیتا ہے تو (ہی) لوگوں کی گردنوں کو بھاری بوجھوں سے نجات دیتا ہے۔

أَنۡـتَ الۡـمُـرَادُ وَأَنۡـتَ مَـطۡـلَبُ مُهۡجَتِیۡ　　وَعَـلَیۡکَ کُـلُّ تَـوَکُّـلِیۡ وَرَجَـائِیۡ

تو ہی مراد ہے اور تو ہی میری روح کا مطلوب ہے اور تجھ پر ہی میرا سارا بھروسہ اور امید ہے۔

اَعۡطَیۡتَنِیۡ کَأۡسَ الۡمَحَبَّۃِ رَیۡقَھَا فَشَرِبۡتُ رَوۡحَاءً عَلٰی رَوۡحَاءِ

تو نے مجھے محبت کی بہترین مے کا ساغر عطا کیا تو میں نے جام پر جام پیا۔

اِنِّی أَمُوۡتُ وَلَا تَمُوۡتُ مَحَبَّتِیۡ یُدۡرٰی بِذِکۡرِکَ فِی التُّرَابِ نِدَائِیۡ

میں تو مرجاؤں گا لیکن میری محبت نہیں مرے گی۔ (قبر کی) مٹی میں بھی تیرے ذکر کے ساتھ ہی میری آواز جانی جائے گی۔

مَاشَاھَدَتۡ عَیۡنِیۡ کَمِثۡلِکَ مُحۡسِنًا یَا وَاسِعَ الۡمَعۡرُوۡفِ ذَا النُّعۡمَاءِ

میری آنکھ نے تجھ سا (کوئی) محسن نہیں دیکھا۔ اے احسانات میں وسعت پیدا کرنے والے اور اے نعمتوں والے!

أَنۡتَ الَّذِیۡ قَدۡ کَانَ مَقۡصِدَ مُھۡجَتِیۡ فِیۡ کُلِّ رَشۡحِ الۡقَلَمِ وَالۡإِمۡلَاءِ

تُو ہی تو میری جان کا مقصود تھا قلم کے ہر قطرہ (روشنائی) اور لکھائی ہوئی تحریر میں۔

لَمَّا رَأَیۡتُ کَمَالَ لُطۡفِکَ وَالنَّدَا ذَھَبَ الۡبَلَاءُ فَمَا أُحِسُّ بَلَائِیۡ

جب میں نے تیرے لطف کا کمال اور بخششیں دیکھیں تو مصیبت دور ہوگئی اور (اب) میں اپنی مصیبت کو محسوس ہی نہیں کرتا۔

إِنِّیۡ تَرَکۡتُ النَّفۡسَ مَعَ جَذۡبَاتِھَا لَمَّا أَتَانِیۡ طَالِبُ الطُّلَبَاءِ

میں نے نفس کو اس کے جذبات سمیت چھوڑ دیا جب میرے پاس طالبوں کا طالب آیا۔

مُتۡنَا بِمَوۡتٍ لَایَرَاہُ عَدُوُّنَا بَعُدَتۡ جَنَازَتُنَا مِنَ الۡاَحۡیَاءِ

ہم ایسی موت سے مرچکے ہیں جس کو ہمارا دشمن نہیں دیکھ سکتا۔ ہمارا جنازہ زندوں سے بہت دور ہوگیا ہے۔

لَوۡلَمۡ یَکُنۡ رُحۡمُ الۡمُھَیۡمِنِ کَافِلِیۡ کَادَتۡ تُعَفِّیۡنِیۡ سُیُوۡلُ بُکَائِیۡ

اگر خدائے مہیمن کی شفقت میری کفیل نہ ہوتی تو قریب تھا کہ میری گریہ وزاری کے سیلاب میری ہستی کو مٹا دیتے۔

نَتۡلُوۡ ضِیَاءَ الۡحَقِّ عِنۡدَ وُضُوۡحِہٖ لَسۡنَا بِمُبۡتَاعِ الدُّجٰی بِبَرَاءِ

ہم حق تعالیٰ کے نور کی اس کے ظاہر ہونے کے وقت پیروی کرتے ہیں ہم مہینہ کی پہلی رات کے بدلے تاریکی کے خریدار نہیں ہیں۔

نَفۡسِیۡ نَأَتۡ عَنۡ کُلِّ مَاھُوَ مُظۡلِمٌ فَأَنَخۡتُ عِنۡدَ مُنَوِّرِیۡ وَجۡنَائِیۡ

میری جان ہر اس چیز سے دور ہے جو تاریک ہے۔ میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے روشن کرنے والے کے پاس بٹھا دیا ہے۔

لَمَّارَأَیْتُ النَّفْسَ سَدَّ مَحَجَّتِیْ　　　أَسْلَمْتُهَا کَالْمَیْتِ فِی الْبَیْدَاءِ

جب میں نے دیکھا کہ نفس نے میرا راستہ روک رکھا ہے تو میں نے اس کو (اس طرح) چھوڑ دیا جیسے مردہ بیابان میں پڑا ہوا ہو۔

إِنِّیْ شَرِبْتُ کُئُوْسَ مَوْتٍ لِلْھُدٰی　　　فَرَأَیْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَیْنَ بَقَائِی

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے جام نوش کئے پس میں نے موت کے بعد (ہی) اپنی بقاء کا چشمہ دیکھا۔

فُقِدَتْ مُرَادَاتِیْ بِزَمَنِ لَذَاذَۃٍ　　　فَوَجَدْتُّھَا فِیْ فُرْقَۃٍ وَصِلَاءِ

لذّت کے زمانہ میں میری مرادیں گم ہوگئیں پھر میں نے ان کو فرقت اور سوز کے اوقات میں پایا۔

لَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ مِصْبَاحُ الْھُدٰی　　　کَانَتْ زُجَاجَتُنَا بِغَیْرِ صَفَاءِ

اگر خدائے رحمٰن کی طرف سے ہدایت کی قندیل نہ ہوتی تو ہمارا شیشہ صفائی کے بغیر ہی رہ جاتا۔

إِنِّی أَرَی فَضْلَ الْکَرِیْمِ أَحَاطَنِیْ　　　فِی النَّشْأَۃِ الْاُخْرٰی وَفِی الْاِبْدَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدائے کریم کے فضلوں نے مجھے اپنے احاطہ میں لے رکھا ہے۔ نشأۃِ ثانیہ میں بھی اور نشأۃِ اولیٰ میں بھی۔

اَللّٰہُ أَعْطَانِیْ حَدَائِقَ عِلْمِہٖ　　　لَوْلَا الْعِنَایَۃُ کُنْتُ کَالسُّفَھَاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغات عطا کئے ہیں اگر یہ عنایت نہ ہوتی تو میں نادانوں کی طرح ہوتا۔

وَقَدِاقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضٰی مَقْدَمِیْ　　　فَحَضَرْتُ حَمَّالًا کُئُوْسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میرے آنے کا تقاضا کیا ہے پس میں شفا کے جام اٹھا کر حاضر ہوا ہوں۔

اَللّٰہُ خَلَّاقِیْ وَمُھْجَۃُ مُھْجَتِیْ　　　حِبٌّ فَدَتْہُ النَّفْسُ کُلَّ فِدَاءِ

اللہ ہی میرا خالق اور میری جان کی جان ہے وہ ایسا محبوب ہے کہ میری روح اس پر تمام تر فدا ہے۔

وَلَہُ التَّفَرُّدُ فِی الْمَحَامِدِ کُلِّھَا　　　وَلَہُ عَلَاءٌ فَوْقَ کُلِّ عَلَاءِ

اس کو تمام قابلِ تعریف صفات میں یکتائی حاصل اور اسی کو برتری حاصل ہے تمام بلندیوں پر۔

فَانْھَضْ لَہُ إِنْ کُنْتَ تَعْرِفُ قَدْرَہُ　　　وَاسْبِقْ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْإِعْدَاءِ

اگر تُو اس کی قدر پہچانتا ہے تو تُو اس کی خاطر اٹھ کھڑا ہو اور اپنی جان کو فدا کر کے اور تیز دوڑ کر آگے بڑھ۔

مَلَکُوتُهُ تبقٰی بِقُوَّةِ ذَاتِهِ   وَلَهُ التَّقَدُّسُ وَالعُلٰی بِغنَاءِ

اس کی ملکوت اس کی ذات کی قوت سے قائم ہے اور اسی کو غناء کے ساتھ تقدس اور برتری حاصل ہے۔

غَلَبَتْ عَلٰی قَلْبِیْ مَحَبَّةُ وَجْهِهِ   حَتّٰی رَمَیْتُ النَّفْسَ بِالْإِلْغَاءِ

میرے دل پر اس کے چہرے کی محبت غالب آ گئی یہاں تک کہ میں نے اپنے نفس کو اور اس کی خواہشات کو باطل اور کالعدم بنا کر پھینک دیا۔

وَأَرَی الوِدَادَ أَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِیْ   وَأَرَی التَّعَشُّقَ لَاحَ فِیْ سِیْمَائِیْ

میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کے باطن کو منوّر کر دیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر ظاہر ہو گیا ہے۔

مَابَقِیَ فِیْ قَلْبِیْ سِوَاهُ تَصَوُّرٌ   غَمَرَتْ اَیَادِی اللّٰهِ وَجْهَ رَجَائِیْ

میرے دل میں اس کے سوا کوئی تصوّر باقی نہیں رہا۔ خدا تعالیٰ کے احسانات نے میری خواہشوں کے منہ کو ڈھانپ لیا ہے۔

هَوْجَاءُ اُلْفَتِهِ اَثَارَتْ حُرَّتِیْ   فَفَدَا جَنَانِیْ صَوْلَةَ الْهَوْجَاءِ

اس کی الفت کی تیز ہواؤں نے میری خاک اڑا دی پس میرا دل ان ہواؤں کی شدت پر قربان ہو گیا۔

أُبْرِیْ الْهُمُوْمَ بِمَشْرَفِیَّةِ فَضْلِهِ   وَاللّٰهُ کَافٍ لِیْ وَنِعْمَ الرَّاعِیْ

میں غموں کا علاج اس کے فضل کی تلواروں سے کرتا ہوں اور اللہ ہی میرے لئے کافی ہے اور کیا خوب نگہبان ہے۔

مَاشَمَّ اَنْفِیْ مَرْغَمًا فِی مَشْهَدٍ   وَأَثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِی الْاَعْدَاءِ

میرے ناک نے کسی مقام پر بھی ذلّت کی بو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔

یَا رَبِّ اٰمَنَّا بِأَنَّکَ وَاحِدٌ   رَبُّ السَّمَآءِ وَخَالِقُ الْغَبْرَاءِ

اے میرے ربّ! ہم ایمان لائے کہ تو واحد ہے۔ آسمان کا پروردگار اور (خاکستری) زمین کا خالق۔

اٰمَنْتُ بِالْکُتُبِ الَّتِیْ أَنْزَلْتَهَا   وَبِکُلِّ مَا أَخْبَرْتَ مِنْ أَنْبَاءِ

میں ان تمام کتابوں پر ایمان لایا جو تو نے نازل فرمائیں اور ان تمام پیشگوئیوں پر بھی جن کی تو نے خبر دی ہے۔

یَا مَلْجَأِیْ أَدْرِکْ فَإِنَّکَ مَوْئِلِیْ   یَا کَهْفِیْ اِعْصِمْنِیْ مِنَ الشَّغْبَاءِ

اے میری پناہ! مجھے سنبھال کہ تُو ہی میری سپر ہے۔ اے مری جائے پناہ! مجھے (کمینوں کے) شور و شر سے بچا لے۔

يَـا رَبِّ أَيِّـدْنِیْ بِفَـضْلِکَ وَانْتَقِمْ مِـمَّـنْ يَدُسُّ الدِّيْنَ تَحْتَ عَفَاءِ

اے میرے رب! اپنے فضل سے مجھے قوّت وطاقت بخش اوراُس سے انتقام لے جو دین کو مٹی میں دبا تا ہے۔

لَايَعْلَمُوْنَ نِکَاتِ دِيْنِ الْمُصْطَفٰی وَتَهَـالَـكُوْا فِی بُخْلِهِمْ وَ رِيَاءِ

لوگ مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کے دین کے نکات کونہیں جانتے اوراپنے ہی بخل اور ریا میں ہلاک ہورہے ہیں۔

يُـؤْذُوْنَـنِـیْ قَـوْمٌ اَضَـاعُوْا دِيْنَهُمْ نَـجْسُ الْـمَقَاصِدِ مُظْلِمُ الْاٰرَاءِ

وہ مجھے اذیت دیتے ہیں۔وہ ایسی قوم ہیں جنہوں نے اپنا دین ضائع کردیا۔ناپاک مقاصد اورتاریک آراء والے۔

خَشُّوا وَلَايَخْشَی الرِّجَالُ شَجَاعَةً فِـیْ نَـائِبَـاتِ الـدَّهْرِ وَالْهَيْجَاءِ

انہوں ڈرایا مگر مردان خدا اپنی بہادری کی وجہ سے نہیں ڈرتے زمانے کے مصائب اور جنگ میں۔

زَمَعُ الْاُنَاسِ يُحَمْلِقُوْنَ كَثَعْلَبٍ يُـؤْذُوْنَـنِـیْ بِتَـحَـوُّبٍ وَمُـوَاءِ

عوام میں سے کمینہ لوگ مجھے لومڑی کی طرح گھورتے ہیں۔وہ مجھے بلّی اور لومڑی کی آوازوں سے اذیت دیتے ہیں۔

حَسَـدُوْا فَسَبُّوْا حَاسِدِيْنَ وَلَمْ يَزَلْ ذُوالْـفَـضْلِ يَحْسُدُهٗ ذَوُوْالْاَهْوَاءِ

انہوں نے حسد کیااور حاسد بن کرگالیاں دیں اورایسا ہمیشہ ہوتا آیا ہے کہ صاحبِ فضیلت سے ہواوہوس والے حسد کرتے ہیں۔

صَالُوْا بِـاَبْدَاءِ النَّوَاجِذِ كَالْعِدَا لِـمَـقَـالَـةِ ابْنِ بَطَالَةَ وَشَّـاءِ

انہوں نے دشمنوں کی طرح اپنی کچلیاں دکھا کر حملہ کیا۔بطالت اور چغل خوری کے فرزند کے اقوال سے۔

إِنَّ الـلِّـئَـامَ يُـكَـفِّـرُوْنَ وَ ذَمُّهُمْ مَـازَادَنِـیْ إِلَّـا مَـقَـامَ سَنَـاءِ

کمینے کافر قرار دیتے ہیں اوران کی مذمت نے تو مجھے بلندمرتبہ اور برتری میں اور بھی بڑھایا ہے۔

نَـضَّـوْاالثِّيَابَ ثِيَابَ تَقْوٰی كُلُّهُمْ مَـابَقِـیَ إِلَّـآ لِبْسَةَ الْاِغْوَاءِ

ان سب نے اپنے تقوی کے تمام کپڑے اتاردیئے ہیں اب ان کے پاس کچھ نہیں رہا سوائے گمراہ کن لباس کے۔

مَـا إِنْ أَرٰی غَيْـرَالْعَمَـائِمِ وَاللُّحٰی اَوْ اٰ نُـفًـا زَاغَـتْ بِـفَـرْطِ مِـرَاءِ

میں سوائے پگڑیوں اور ڈاڑھیوں کے کچھ نہیں دیکھتا یا پھر ایسے ناک جو کج بحثی کی افراط سے ٹیڑھے ہوگئے ہیں۔

وَأَرَی تَغَیُّظَهُمْ یَفُوْرُ کَلُجَّةٍ　　مَوْجٌ کَمَوْجِ الْبَحْرِ فِی الْغَلْوَاءِ

میں ان کے غصّے کو دیکھتا ہوں کہ وہ منجدھار کی طرح جوش مار رہا ہے۔سمندر کی موجوں کی طرح گمراہی کی موجیں۔

کَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّةٌ مَذْرُوْبَةٌ　　أَعْرَی بَوَاطِنَهُمْ لِبَاسُ عُوَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز کئے گئے نیزے ہیں بھونکنے کے لباس نے ان کے اندرونے کو ننگا کر دیا ہے۔

مَنْ مُخْبِرٌ عَنْ ذِلَّتِیْ وَمُصِیْبَتِیْ　　مَوْلَایَ خَتْمَ الرُّسْلِ أَهْلَ رَجَاءِ

میری ذلّت اور میری مصیبت کی خبر کون دے گا میرے آقا، خاتم الرسل، صاحبِ احسان وفضیلت کو۔

یَا طَیِّبَ الْأَخْلَاقِ وَالْأَسْمَاءِ　　جِئْنَاکَ مَظْلُوْمِیْنَ مِنْ جُهَلَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے ہم جاہلوں کے ظلموں سے مظلوم ہو کر تیرے پاس آئے ہیں۔

إِنَّ الْمَحَبَّةَ لَا تُضَاعُ وَ تُشْتَرٰی　　إِنَّا نُحِبُّکَ یَاذُکَاءَ سَخَاءِ

یقیناً محبت نہ تو ضائع کی جاسکتی ہے اور نہ خریدی جاسکتی ہے۔اے آفتابِ سخاوت! ہم تجھ سے محبت کرتے ہیں۔

أَنْتَ الَّذِیْ جَمَعَ الْمَحَاسِنَ کُلَّهَا　　أَنْتَ الَّذِیْ قَدْجَاءَ لِلْاِحْیَاءِ

تو ہی ہے جس نے تمام محاسن جمع کر لئے ہیں۔تو ہی ہے جو احیاء کے لئے آیا ہے۔

أَنْتَ الَّذِیْ تَرَکَ الْهُدُوْنَ لِرَبِّهٖ　　وَتَخَیَّرَ الْمَوْلٰی عَلَی الْحَوْبَاءِ

تو ہی ہے جس نے اپنے رب کیلئے (دشمنوں سے) صلح جوئی کو چھوڑ دیا اور اپنی جان پر اپنے مولیٰ کو مقدم کر کے اختیار کر لیا۔

یَا کَنْزَ نِعَمِ اللّٰهِ وَالْاٰلَاءِ　　یَسْعٰی إِلَیْکَ الْخَلْقُ لِلْإِرْکَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کی نعمتوں اور بخششوں اور عطایا کے خزانے! مخلوق تیری طرف پناہ لینے کے لئے دوڑی آرہی ہے۔

یَابَدْرَ نُوْرِ اللّٰهِ وَالْعِرْفَانِ　　تَهْوِیْ اِلَیْکَ قُلُوْبُ أَهْلِ صَفَاءِ

اے اللہ تعالیٰ کے نور وعرفان کے بدرِ کامل! اہلِ صفا کے دل تیری طرف ٹوٹے پڑتے ہیں۔

یَا شَمْسَنَا یَا مَبْدَءَ الْاَنْوَارِ　　نَوَّرْتَ وَجْهَ الْمُدْنِ وَالْبَیْدَاءِ

اے ہمارے آفتاب اور اے منبع الانوار! تو نے شہروں اور ویرانوں کے چہرے منوّر کر دیئے۔

إِنِّـیْ أَرَی فِـیْ وَجْهِکَ الْـمُتَهَـلِّلِ   شَــانًــا یَفُوْقُ شُیُوْنَ وَجْـهِ ذُکَـاءِ

میں تیرے دمکتے ہوئے چہرے میں ایسی شان دیکھتا ہوں جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بڑھ کر ہے۔

مَـاجِـئْتَـنَـا فِیْ غَیْرِ وَقْتِ ضَرُوْرَةٍ   قَدْ جِئْتَ مِثْلَ الْمُزْنِ فِیْ الرَّمْضَاءِ

تو ہمارے پاس بے وقت اور بے ضرورت نہیں آیا تو ایسے آیا ہے جیسے شدید گرما میں بارش آ جائے۔

إِنِّـیْ رَأَیْتُ الْـوَجْـهَ وَجْـهَ مُحَمَّـدٍ   وَجْـهٌ کَبَدْرِ الـلَّیْلَـةِ الْبَلْـمَاءِ

میں نے وہ چہرہ دیکھا ہے جو محمدؐ کا چہرہ ہے۔ ایسا چہرہ جیسا چودھویں رات کا چاند ہو۔

شَمْـسُ الْهُدٰی طَلَعَتْ لَنَامِنْ مَکَّةَ   عَیْـنُ الـنَّـدَانَبَـعَـتْ لَـنَـا بِـحِـرَاءِ

ہدایت کا آفتاب ہمارے لئے مکّہ سے طلوع ہوا۔ بخششوں کا چشمہ ہمارے لئے حراء سے پھوٹ پڑا۔

ضَاهَتْ أَیَاةُ الشَّـمْـسِ بَعْضَ ضِیَائِهِ   فَـإِذَا رَأَیْـتُ فَهَــاجَ مِنْـهُ بُکَـائِیْ

سورج کی شعاعیں اسکی ضیاء کے ایک حصّہ سے مشابہ ہیں جب میں نے (اس سورج کو) دیکھا تو اس سے میرے رونے میں ہیجان پیدا ہو گیا۔

أَعْلَـی الْـمُهَیْمِنُ هِـمَـمَنَا فِیْ دِیْنِهِ   نَبْـنِـیْ مَـنَـازِلَـنَـا عَلَـی الْـجَوْزَاءِ

خدائے مہیمن نے اپنے دین کے بارہ میں ہماری ہمتوں کو بلند کیا (چنانچہ) ہم اپنی منزلیں ستارہ جوزاء پر بنا رہے ہیں۔

نَسْعٰـی کَـفِتْیَــانٍ بِـدِیْنِ مُـحَمَّـدٍ   لَسْـنَــا کَـرَجُـلٍ فَـاقِـدِ الْاَعْـضَـاءِ

ہم محمدؐ کے دین کے لئے نوجوانوں کی طرح سعی وکوشش کرتے ہیں۔ ہم اس آدمی کی طرح نہیں جس کے اعضاء ہی مفقود ہو گئے ہوں۔

نِـلْـنَــاثُرَیَّـاءَ السَّـمَـآءِ وَسَـمْـکَـهُ   لِـنَـرُدَّ اِیْـمَــانًــا إِلَـی الصَّـیْـدَاءِ

ہم آسمان کے ثریا اور اس کی بلندیوں تک پہنچ گئے تا کہ ہم ایمان کو زمین پر واپس لے آئیں۔

إِنَّـا جُـعِـلْـنَـا کَـالسُّیُوْفِ فَـنَـدْمَـغُ   رَأْسَ الـلِّـئَـامِ وَ هَــامَــةَ الْأَعْـدَاءِ

ہمیں تلواروں کی طرح بنایا گیا ہے سو ہم کمینوں کے سر اور دشمنوں کی کھوپڑیاں توڑ ڈالتے ہیں۔

وَاهًــا لِأَ صْـحَــابِ النَّبِیِّ وَجُنْدِهِ   حَـفَـدُوْا اِلَیْــهِ بِشِـدَّةٍ وَرَخَــاءِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب اور لشکروں پر آفرین ہو جو دکھ میں بھی اور سکھ میں بھی آپکی خدمت میں حاضر رہتے ہیں۔

غُـمِسُـوا بِبَـرَكَاتِ النَّبِيِّ وَفَيْضِـهِ فِـي الـنُّـوْرِ بَـعْدَ تَـمَزُّقِ الْأَهْوَاءِ

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی برکات اور فیض سے خواہشاتِ نفسانی کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کے بعد نور میں ڈوب گئے۔

قَـامُـوْا بِـأَقْـدَامِ الرَّسُوْلِ بِغَزْوَةٍ حَـضَـرُوْا جَـنَـابَ اِمَامِنَا لِفِدَآءِ

وہ غزوات میں رسول کے قدموں میں کھڑے رہے وہ ہمارے امام کے حضور فدا ہونے کے لئے حاضر ہوئے۔

فَـدَمُ الـرِّجَالِ لِصِدْقِهِمْ فِي حُبِّهِمْ تَـحْـتَ السُّيُوْفِ أُرِيقَ كَالْأَطْـلَاءِ

اپنی محبت میں ان کے صدق کی وجہ سے ان مردوں کا خون تلواروں کے نیچے اس طرح بہایا گیا جیسے ہرن کے نوزائیدہ بچے (کو ذبح کیا جائے)۔

بَلَغَ الْقُلُوْبُ إِلَى الْحَنَاجِرِ كُرْبَةً فَتَـخَيَّـرُوْا لِـلّٰـهِ كُـلَّ عَـنَـاءِ

(جب) کرب سے دل ہنسلیوں (حلق) تک پہنچ گئے تو انہوں نے اللہ کی خاطر ہر مصیبت اختیار کر لی۔

دَخَـلُـوْا حَـدِيْـقَـةَ مِـلَّـةٍ غَـرَّاءِ عَـذْبَ الْـمَوَارِدِ مُثْمِرَ الشَّجْرَاءِ

وہ داخل ہو گئے ملّت غرّاء کے باغ میں جو چشموں والا اور ثمر دار درختوں والا ہے۔

وَفَنُوا بِحُبِّ الْمُصْطَفٰى فَبِحُبِّهِ قُـطِـعُـوْا مِـنَ الْاٰبَـاءِ وَالْاَبْـنَـاءِ

وہ مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں فنا ہو گئے اور اس کی محبت کے باعث اپنے باپ دادوں اور بیٹوں سے منقطع ہو گئے۔

قَبِلُوْا لِدِيْنِ اللّٰـهِ كُلَّ مُصِيْبَةٍ حَتّٰى رَضُوْا بِمَصَائِبِ الْإِجْلَاءِ

انہوں نے اللہ کے دین کے لئے ہر مصیبت قبول کر لی حتّٰی کہ وہ جلاوطنی کے مصائب پر بھی راضی ہو گئے۔

قَدْ اٰثَـرُوْا وَجْـهَ الـنَّبِـيِّ وَنُـوْرَهُ وَتَبَـاعَـدُوْا مِـنْ صُحْبَةِ الرُّفَقَاءِ

انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے اور اس کے نور کو ترجیح دی اور اپنے ساتھیوں کی صحبت سے دور چلے گئے۔

فِيْ وَقْتِ ظُلُمَاتِ الْمَفَاسِدِ نُوِّرُوْا وَجَدُوْا السَّنَا فِي اللَّيْلَةِ اللَّيْلَاءِ

مفاسد کی تاریکیوں کے وقت ان کو منوّر کیا گیا۔ انہوں نے انتہائی تاریک رات میں روشنی کو پالیا۔

نَهَبَ اللِّئَامُ نُشُوْبَهُمْ فَمَلِيْكُهُمْ أَعْـطَـى جَـوَاهِـرَ حِـكْـمَـةٍ وَضِيَاءِ

کمینہ لوگوں نے ان کی جائیدادیں چھین لیں تو ان کے (آسمانی بادشاہ نے ان کو) حکمت اور نور کے جواہرات عطا کئے۔

وَاهًــالَهُــمْ قُتِلُــوْا لِــعِزَّةِ رَبِّهِــمْ   مَــاتُــوْا لَــهُ بِــصَــدَاقَــةٍ وَصَفَــاءِ

آفرین ہوان پر۔وہ اپنے ربّ کی عزّت کی خاطر قتل کئے گئے انہوں نے اس کے لئے صدق وصفا سے جان دے دی۔

شَهِدُوْا الْـمَعَارِکَ کُلَّهَا حَتّٰی قَضَوْا   لِـرِضَــا الْـمُهَيْـمِنِ نَـحْبَهُـمْ بِـوَفَـاءِ

وہ تمام معرکوں میں حاضر رہے یہاں تک کہ انہوں نے خدائے مُہیمن کی رضا کی خاطر پوری وفاداری کے ساتھ اپنے عہد کو پورا کردیا۔

مَــافَــارَقُوْا سُبُلَ الْهُدٰى وَتَـخَيَّـرُوْا   جَــوْرَ الْـعِدَا وَ بَــوَائِـقَ الْهَيْـجَــاءِ

انہوں نے ہدایت کے راستوں کو ہرگز نہ چھوڑا اور دشمنوں کا ظلم اور بیابانوں کے مصائب کوخوشی خوشی اختیار کرلیا۔

هٰــذَا رَسُــوْلٌ قَــدْ أَتَيْـنَــا بَــابَــهُ   بِــمَــحَبَّــةٍ وَّإِطَــاعَــةٍ وَّرِضَــاءِ

یہی وہ رسول ہے جس کے دروازے پر ہم آئے ہیں۔محبت‘ اطاعت اور رضامندی کے ساتھ۔

يَــالَيْــتَ شُــقَّ جَـنَــانِیَ الْـمُتَمَوِّجُ   لِأُرِی الْـخَــلَا ئِقَ بَحْرَهَــا كَــالْمَاءِ

کاش میرا لہریں مارتا ہوا دل چیرا جاتا تا میں لوگوں کو پانی کی طرح اس کا سمندر دکھا دیتا۔

إِنَّــا قَــصَــدْنَــا ظِــلَّــهُ بِهَــوَاجِــرٍ   كَــالـطَّيْــرِاِذْ يَــأْوِیْ إِلَــى الـدَّفْوَاءِ

ہم نے دوپہروں کی گرمی میں اس کے سایہ کا قصد کیا ہے اس پرندہ کی طرح جب وہ بڑ کے درخت کی پناہ لیتا ہے۔

يَــامَــنْ يُــكَــذِّبُ دِيْــنَــنَــا وَنَبِيَّــنَــا   وَتَسُــبُّ وَجْــدَ الْــمُــصْطَفٰى بِجَفَــاءِ

اے وہ شخص! جو ہمارے دین اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی تکذیب کرتا ہے اور مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ پاک کو ازراہِ جفا گالیاں دیتا ہے

وَالـلّٰــهِ لَسْــتُ بِبَاسِلٍ يَوْمَ الْـوَغٰی   إِنْ لَــمْ أَشُــنَّ عَــلَيْکَ يَــا ابْــنَ بِغَــاءِ

خدا کی قسم! میں جنگ کے دن بہادر نہیں ہوں گا۔اگر میں تجھ پر یکبارگی حملہ نہ کروں اے سرکش انسان!

إِنَّــا نُشَــاهِــدُ حُسْـنَــهُ وَجَــمَــالَــهُ   وَمَــلَاحَــةً فِــیْ مُقْلَــةٍ كَــحْــلَاءِ

ہم تو اس کا حسن اور اس کا جمال مشاہدہ کررہے ہیں اور سُرمگیں آنکھوں میں ملاحت بھی۔

بَــدْرٌ مِّــنَ الــلّٰــهِ الْـكَرِيْـمِ بِفَضْـلِــهِ   وَالْبَــدْرُ لَا يَــغْسُــوْبِــلَــغْــيِ ضِــرَاءِ

وہ بدر ہے خداوند کریم کی طرف سے اور اس کے فضل سے۔اور بدر کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہو جاتا۔

لَا یُبْصِرُ الْکُفَّارُ نُوْرَ جَمَالِهٖ وَالْمَوْتُ خَیْرٌ مِنْ حَیَاۃِ غِشَاءِ

کفاراس کے جمال کا نور نہیں دیکھ سکتے۔ بے ہوشی کی زندگی سے تو موت بہتر ہے۔

اِنَّا بُرَاءٌ فِیْ مَنَاهِجِ دِیْنِهٖ مِنْ کُلِّ زِنْدِیْقٍ عَدُوِّ دَهَاءِ

ہم اس کے دین کے راستوں میں (چلتے ہوئے) ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

نَخْتَارُ اٰثَارَ النَّبِیِّ وَاَمْرَهٗ نَقْفُوْ کِتَابَ اللّٰهِ لَا الْاٰرَاءِ

ہم نبی صلی اللہ وسلم کے آثار اور احکام کو اختیار کرتے ہیں ہم اللہ کی کتاب کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ آراء کی۔

یَامُکْفِرِیْ اِنَّ الْعَوَاقِبَ لِلتُّقٰی فَانْظُرْ مَآلَ الْاَمْرِ کَالْعُقَلَاءِ

اے میری تکفیر کرنے والے! انجام بخیر تو متقی کا ہوتا ہے پس عقلمندوں کی طرح کاموں کے انجام پر نظر رکھ۔

اِنِّیْ اَرَاکَ تَمِیْسُ بِالْخُیَلَاءِ أَنَسِیْتَ یَوْمَ الظَّعْنِ وَالْاِسْرَاءِ

میں تجھے دیکھتا ہوں کہ تو مٹک کرناز سے چلتا ہے کیا تو سفر کا دن اور رات کی روانگی بھول گیا ہے۔

تُبْ اَیُّهَا الْغَالِیْ وَتَأْتِیْ سَاعَةٌ تُمْسِیْ تَعَضُّ یَمِیْنَکَ الشَّلَّاءِ

اے حد سے گذر جانے والے! توبہ کر۔ وہ گھڑی آتی ہے کہ تو اپنے بے حس ہاتھ کو دانتوں سے کاٹے گا۔

اَفَتَضْرِبَنَّ عَلَی الصَّفَاۃِ زُجَاجَةً هَوِّنْ عَلَیْکَ وَلَا تَمُتْ بِاِبَاءِ

کیا تو پتھر کی سل پر شیشہ کو مارتا ہے۔ اپنے پر رحم کر متکبّرانہ انکار سے ہلاک مت ہو۔

غَرَّتْکَ اَقْوَالٌ بِغَیْرِ بَصِیْرَۃٍ سُتِرَتْ عَلَیْکَ حَقِیْقَةُ الْاَنْبَاءِ

بے بصیرت اقوال نے تجھے دھوکہ دیا ہے تجھ پر پیشگوئیوں کی حقیقت پوشیدہ کردی گئی ہے۔

اِنَّ السُّمُوْمَ لَشَرُّمَا فِی الْعَالَمِ وَمِنَ السُّمُوْمِ غَوَائِلُ الْاٰرَاءِ

یقیناً زہر دنیا میں سب سے بُری چیز ہیں اور گمراہ آراء بھی زہروں میں سے ایک زہر ہیں۔

جَاوَزْتَ بِالتَّکْفِیْرِ عَرَصَاتِ التُّقٰی أَشَقَقْتَ قَلْبِیْ أَوْ رَأَیْتَ خَفَائِیْ

تکفیر کر کے تو تقویٰ کے میدانوں کو پھلانگ گیا ہے۔ کیا تو نے میرا دل چیرا ہے یا میرا کوئی پوشیدہ گناہ دیکھا ہے۔

تَأْتِیکَ اٰیَاتِی فَتَعْرِفُ وَجْهَهَا　　فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُکْ طَرِیْقَ حَیَاءِ

تیرے پاس میرے نشان آئیں گے اور تو ان کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کی راہ کو ترک نہ کر۔

إِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا یُضَاعُ بِفِتْنَةٍ　　وَالْاَجْرُ یُکْتَبُ عِنْدَ کُلِّ بَلَاءِ

مقرّب آزمائش سے ضائع نہیں کیا جاتا اور ہر بلا کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

یَارَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا بِکَرَامَةٍ　　یَامَنْ یَرَی قَلْبِی وَلُبَّ لِحَائِی

اے ہمارے رب! تُو ہمارے درمیان باعزت فیصلہ فرما۔ اے وہ ذات جو میرے دل کو اور میرے ظاہر کی اندرونی حقیقت کو دیکھ رہی ہے۔

یَامَنْ أَرَی أَبْوَابَهُ مَفْتُوحَةً　　لِلسَّائِلِیْنَ فَلَا تَرُدَّ دُعَائِی

اے وہ ذات! جس کے دروازے مَیں سائلوں کے لئے کھلے دیکھتا ہوں۔ میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

(مِنَنُ الرَّحْمٰنِ۔ روحانی خزائن جلد ۹ صفحہ ۱۶۹ تا ۱۷۳)

۳۴

أَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ وَخَفْ قَهْرَهُ وَاتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے ربّ کی، جو جبّار اور احکام دینے کا حقدار ہے' اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور بے جا دلیری کا طریق چھوڑ دے

وَکَیْفَ عَلٰی نَارِالنَّهَابِرِ تَصْبِرُ وَاَنْتَ تَاَذّٰی عِنْدَ حَرِّ الْهَوَاجِرِ

اور تو جہنّم کی آگ پر کیسے صبر کر سکے گا حالانکہ تو دو پہروں کی تپش سے بھی تکلیف محسوس کرتا ہے

وَحُبُّ الْهَوٰی وَاللّٰهِ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور ہوا و ہوس کی محبت' خدا کی قسم! ایک مہلک سانپ ہے جو سانپ کی کینچلی کی طرح بظاہر نرم دکھائی دیتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُوْا الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰهَنَا غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِهٖ غَیْرُ قَاصِرِ

تم سرکشی اختیار نہ کرو کیونکہ ہمارا معبود اپنی حرمتوں کی حفاظت پر غیرت مند ہے اور کوتاہی کرنے والا نہیں۔

وَلَا تَقْعُدَنْ یَا ابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ فَتَرْجِعَ مِنْ حُبِّ الشَّرِیْرِ کَخَاسِرِ

اے بزرگوں کے بیٹے! مفسد کے ساتھ مت بیٹھ ورنہ تو شریر کی محبت کی وجہ سے خسارہ پانے والے کی طرح لوٹے گا

وَلَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِیْرًا کَهَیِّنٍ فَاِنَّ وِدَادَ اللَّمَمِ اِحْدَی الْکَبَائِرِ

اور تو چھوٹے سے گناہ کو بھی معمولی مت سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہ کی محبت بھی بڑے گناہوں میں سے ایک گناہ ہے۔

وَاٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَةٌ ثُمَّ تَوْبَةٌ وَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّهٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر' پھر توبہ کر اور گناہوں میں مبتلا ہونے کی نسبت جوان کا مرجانا بہتر ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۳۶۔۱۳۷)

۳۵

لَمَّارَأَی النُّوْکٰی خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ　　فَرُّوْا وَ وَلُّوا الدُّبُرَ کَالْمُتَشَوِّرِ

جب بیوقوفوں نے میرے زرِخالص کو دیکھا وہ بھاگ گئے اور انہوں نے شرمندہ شخص کی طرح پیٹھ پھیر لی۔

اِنْ یَّشْتُمُوْا فَلَقَدْ نَزَعْتُ ثِیَابَھُمْ　　وَتَرَکْتُھُمْ کَالْمَیِّتِ الْمُتَنَکِّرِ

اگر وہ گالیاں دیتے ہیں تو میں نے بھی ان کو ان کے کپڑے اتار کر ان کا ننگ ظاہر کر دیا ہے اور ان کو ایسے مردے کی طرح بنا چھوڑا ہے جس کی پہچان ہی نہ ہو سکے۔

ھُمْ یَشْتِمُوْنَ وَلَا اَخَافُ لِسَانَھُمْ　　اِنِّیْ اَرَی اَلْطَافَ رَبٍّ! اَکْبَرِ

گالیاں دیتے ہیں اور میں ان کی زبان درازی سے نہیں ڈرتا کیونکہ میں ربّ اکبر کی مہربانیوں کو دیکھ رہا ہوں۔

نَزَلَتْ مَلَامَةُ لَائِمِیْ مِنْ حُبِّہٖ　　مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ الْمُحِبِّ الْمُؤْثَرِ

خدا کی محبت کی وجہ سے ملامت کرنے والے کی ملامت میرے لئے پسندیدہ دوست کی طرح ہے۔

یَالَائِمِیْ دَعْ کُلَّ لَوْمٍ وَّانْتَظِرْ　　سَتَرٰی بُرُوْقَ الْحَقِّ بَعْدَ تَبَصُّرِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! ملامتوں کو چھوڑ دے اور انتظار کر۔ تو ضرور بینا ہو جانے کے بعد سچائی کی چمک دیکھ لے گا۔

جَلَّتْ وَصَایَانَا ھُدًی لٰکِنَّھَا　　کَبُرَتْ عَلَیْکَ وَلَیْتَھَا لَمْ تَکْبُرِ

ہماری نصیحتیں ہدایت کے لحاظ سے شاندار ہیں لیکن وہ تجھ پر شاق ہیں۔ کاش کہ وہ شاق نہ گذرتیں۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۵۷۔۱۵۸)

۳۶

اَلَا یَـــا اَیُّهَـــا الْـحُـرُّ الْـکَـرِیْـمُ تَـدَبَّـرْ یَهْـدِکَ الْـمَوْلٰی الرَّحِیْمُ

اے آزاد کریم مرد! تدبّر کر۔مولائے رحیم تجھے ہدایت دے گا۔

وَ لَا تَبْـخَـلْ وَ لَا تَـقْـصُـدْ فَسَـادًا اَ تُـطْفِیءُ مَا حَضَا الرَّبُّ الْعَظِـیْمُ

بخیل مت بن اور فساد کا ارادہ بھی نہ کر۔کیا تو بجھا سکتا ہے جسے ربِّ عظیم نے روشن کیا ہے۔

وَمَـا جِـئْـنَـا الْـوَرٰی فِیْ غَیْـرِ وَقْـتٍ وَقَـدْ هَبَّـتْ لِـقَـارِئِهَـا النَّسِیْـمُ

اور ہم مخلوق کے پاس بے وقت نہیں آئے۔اپنے وقت پر بادِ نسیم چلی ہے۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۶۶)

۳۷

اَحَــاطَ النَّــاسَ مِنْ طَغْـوَی ظَــلَامٌ   عَـــلَامَــاتٌ بِهَــا عُـرِفَ الْاِمَـامُ

سرکشی کی وجہ سے تاریکی نے لوگوں کوگھیرلیاہے۔ یہ وہ نشانیاں ہیں جن سے امامِ وقت کی نشان دہی کی گئی ہے۔

فَــلَا تَـعْـجَـبْ بِـمَـا جِـئْـنَـا بِـنُـوْرٍ   بَــدَتْ عَـيْــنٌ اِذَا اشْـتَــدَّ الْاُوَامُ

پس تعجب نہ کراس نور پر جوہم لائے ہیں۔کیونکہ غیب سے ایک چشمہ ظاہرہوتارہاہے جب بھی پیاس شدّت اختیار کرتی رہی۔

(انجام آتھم۔روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۱۷۴)

(لُجَّۃُ النُّور ٹائیٹل پیج۔روحانی خزائن جلد ۱۶ صفحہ ۳۳۵)

۳۸

تَـــذَكَّـــرُ مَــوُتَ دَجَّـــالٍ رُذَالٍ   وَقُــوُدِ الـنَّــارِ اٰ تَـمَ ذِی الُـخَبَــالِ

اس کمینے دجّال کی موت کو یاد کر جو آ گ کا ایندھن (اور) مفسد آتھم ہے۔

اَ تَــاهُ الُـمَــوُتُ بَـعُدَ كَـمَـالِ دَجُلٍ   وَاِنُـكَــارٍ وَّ مَـكُـرٍ فِـی الُـمَـقَـالِ

انتہائی دھوکہ بازی اور انکار اور گفتگو میں چالبازی کے بعد اسے موت آ گئی۔

اَرَاهُ الـلّٰـــهُ هَـــاوِيَـــــةً وَّ ذُلّاً   وَفِـی الـنِّيُـرَانِ اُلُـقِـیَ كَـالـدَّمَـالِ

خدا نے اسے جہنم اور ذلّت دکھا دی اور وہ آ گ میں ڈال دیا گیا خشک گوبر کی طرح۔

كَـمِثُـلِــیُ كَــانَ فِـیُ عُـمُـرٍ وَّسِنٍّ   سَـمِـيُـنَ الُـجِسُـمِ اَبُـعَدَ مِنُ هُزَالِ

وہ عمر اور سِن میں میری مانند تھا' فربہ جسم رکھنے والا (اور) لاغری سے دور تھا

وَمَـــا اَرُدَاهُ اِلَّـــاحُـــبُّ كُـفُـــرٍ   وَاَحُـبَـــابٍ وَّ اَمُـــــلَاكٍ وَّمَـــالِ

اور نہیں ہلاک کیا اسے مگر کفر' دوستو' املاک اور مال کی محبت نے۔

فَــرَی اَرُضًـــا بِـخَـوفٍ بَـعُدَ اَرُضٍ   فَـمَــــا نَـفَـعَـتُـــهُ حِيَـلُ الُاِنُتِـقَــالِ

اس نے خوف کی وجہ سے ایک جگہ کے بعد دوسری جگہ کو طے کیا۔ سو ایک جگہ سے دوسری جگہ جانے کے حیلوں نے اسے کوئی نفع نہ دیا

وَدُقَّـــتُ هَـــامَـــةُ الُـكَـذَّابِ حَـقًّــا   بِــاَطُـرَافِ الـزِّجَــاجِ اَوِ الُـعَـوَالِـیُ

اور کذّاب کی کھوپڑی درحقیقت خوب کوٹ دی گئی نیزوں کے دستوں یا پھلوں سے

وَقَدْ هَابَ الْمَنَايَا ثُمَّ اَنْسٰی زَمَانَ الْمَوْتِ مِنْ زَهْوِ الضَّلَالِ

اور وہ موتوں سے ڈرا پھر اس نے بھلا دیا موت کے وقت کو گمراہی سے پیدا ہونے والے تکبّر کی وجہ سے۔

فَفَکِّرْ کَیْفَ اَدْرَکَهُ الْمَنِیَّه مُقَدَّرَةً لَّهُ بَعْدَ الْخَبَالِ

پس تو سوچ کہ موت نے اسے کس طرح آ لیا جو اس کے لئے اس کی عقل کی خرابی کے بعد مقدّر تھی۔

تَوَفَّاهُ الْمُهَیْمِنُ عِنْدَ خُبْثٍ وَاِصْرَارٍ عَلٰی سُبُلِ الْوَبَالِ

خدائے مُھیمن نے اس کو خباثت (کے اظہار) اور وبال کی راہوں پر مُصِرّ ہونے پر وفات دیدی۔

فَاَیْنَ الْیَوْمَ اٰتَمُ یَاعَدُوِّیْ اَلَمْ یَرْحَلْ اِلٰی دَارِ النَّکَالِ

اے میرے دشمن! آج آتھم کہاں ہے؟ کیا وہ عبرتناک سزا کے گھر کی طرف کوچ نہیں کر گیا؟

اَلَمْ یَثْبُتْ بِفَضْلِ اللّٰهِ صِدْقِیْ اَلَمْ یَظْهَرْ جَزَآءُ الْاِفْتِعَالِ

کیا اللہ کے فضل سے میرا صدق ظاہر نہیں ہو گیا؟ کیا بہتان باندھنے اور جھوٹ بولنے کی سزا ظاہر نہیں ہوگئی۔

وَمَا نَجَّاهُ عِیْسٰی وَالصَّلِیْبُ وَلَمْ یَعْصِمْهُ اَحَدٌ مِّنْ عِیَالِ

اور نہ اسے عیسیٰ نے نجات دی ہے اور نہ صلیب نے اور نہ اس کو کنبے میں سے کسی نے بچایا ہے۔

تَجَلَّتْ اٰیَةُ الرَّبِّ الْعَظِیْمِ فَاَیْنَ الطَّاعِنُوْنَ مِنَ الدَّلَالِ

خدائے بزرگ کا نشان خوب ظاہر ہو گیا۔ پس وہ کہاں ہیں جو ناز سے طعنہ دیتے ہیں؟

وَاَیْنَ اللَّاعِنُوْنَ بِصَدْرِ نَادٍ وَاَیْنَ الضَّاحِکُوْنَ مِنَ الْحَوَالِیْ

اور بھری مجلس میں ملامت کرنے والے کہاں ہیں اور (اس کے) حاشیہ نشینوں میں سے ہنسنے والے کہاں ہیں؟

وَاَیْنَ السَّاخِرُوْنَ مِنَ الْاَدَانِیْ وَمِنْ اَهْلِ الْمَطَابِعِ کَالرِّئَالِ

اور کہاں ہیں تمسخر کرنیوالے کمینے لوگوں میں سے؟ کہاں ہیں چھاپہ خانوں والے جو شتر مرغ کے بچوں کی طرح تیز رفتار تھے۔

فُؤَادِیْ قَدْ تَاَذّٰی مِنْ اَذَاهُمْ وَقَلْبِیْ دُقَّ مِنْ قِیْلٍ وَّقَالِ

میرے دل نے ان کے ایذا سے دکھ اٹھایا ہے اور میرا دل ان کی قیل وقال سے توڑ دیا گیا ہے۔

اَطَالُوْا اَلْسُنَ التَّذْمِیْمِ ظُلْمًا　　فَاُمْرِرْنَا کَاِمْرَارِ الْحِبَالِ

انہوں نے از راہِ ظلم مذمّت کی زبانوں کو دراز کیا ہے۔ سو ہم رسیوں کو بل دینے کی طرح بل دیئے گئے ہیں

وَقَالُوْا کَاذِبٌ یُؤْذِی الْاُنَاسَا　　وَ یَعْلَمُ مَنْ یَّرَانِیْ سِرَّ حَالِیْ

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا ہے جو لوگوں کو ایذا دیتا ہے۔ حالانکہ مجھے دیکھنے والا خدا میرے حال کے راز سے خوب واقف ہے۔

وَ مَلَأُوْا کُلَّ قِرْطَاسٍ بِذَمِّیْ　　فَاَصْبَحْنَا کَمَجْرُوْحِ الْقِتَالِ

اور انہوں نے ہر کاغذ کو میری بدگوئی سے بھر دیا ہے پس ہم جنگ کے زخمی کی طرح ہو گئے۔

وَمَا خَافُوْا عِقَابَ اللّٰہِ رَبِّیْ　　اِذَا مَا جَاوَزُوْا سُبُلَ اعْتِدَالِ

اور وہ میرے ربّ اللہ کی سزا سے نہیں ڈرے جب کہ انہوں نے اعتدال کی راہ سے تجاوز اختیار کر لیا۔

فَسَلْ ھُمْ اَیْنَ اٰتَمُ فِی النَّصَارٰی　　اَرُوْنِیْ فِی الْجُمُوْعِ اَوِالْعِیَالِ

پس ان سے پوچھ کہ عیسائیوں میں آتھم کہاں ہے؟ مجھے (وہ) مجمعوں میں یا (اس کے) کنبے میں دکھاؤ۔

اَمَا مَاتَ الَّذِیْ زَعَمُوْہُ حَیًّا　　اَمَا دُفِنَ الْمُکَذِّبُ فِی الدِّحَالِ

آیا وہ مر نہیں گیا جس کو انہوں نے زندہ خیال کیا تھا؟ کیا مکذب گڑھے میں دفن نہیں کر دیا گیا؟

اَمَا شَاھَتْ وُجُوْہُ الْمُنْکِرِیْنَا　　فَقُوْمُوْا وَاشْھَدُوْا لِلّٰہِ لَا لِیْ

کیا منکروں کے چہرے سیاہ نہیں ہو گئے؟ تم اٹھو اور خدا کے لئے گواہی دو نہ کہ میرے لئے۔

وَلَمْ یَقْتُلْہُ مِنْ اَمْرِیْ ثُبُوْنٌ　　وَلٰکِنْ جَذَّہٗ حِبٌّ قَلَا لِیْ

اسے کسی گروہ نے میرے حکم سے قتل نہیں کیا۔ لیکن اس کی بیخ کنی کر دی ہے (میرے) محبوب نے جو میری خاطر اس کا دشمن ہوا۔

بَدَتْ اٰیَاتُ رَبِّیْ مِثْلَ شَمْسٍ　　فَمَا بَقِیَ الظَّلَامُ وَلَا اللَّیَالِیْ

میرے رب کے نشانات سورج کی طرح ظاہر ہو گئے ہیں پس نہ تاریکی باقی رہی ہے نہ ہی راتیں۔

سِھَامُ الْمَوْتِ مَاطَاشَتْ بِمَکْرٍ　　وَاِنَّ اللّٰہَ یُخْزِیْ کُلَّ غَالِیْ

موت کے تیر کسی حیلے سے خطا نہیں گئے۔ اور خدا ہر غلو کرنے والے کو رُسوا کیا کرتا ہے۔

تَـــوَفّٰــی کَـــاذِبًـــا رَبٌّ غَیُــوْرٌ وَمَـــا اٰوَاہُ اَحَــدٌ مِّــنْ مَّــوَالِــیْ

غیرت مند ربّ نے جھوٹے کو موت دے دی اور اس کے دوستوں میں سے کوئی اسے پناہ نہ دے سکا۔

تُــوُفِّــیَ وَالسُّیُــوْفُ مُسَــلَّـــلَاتٌ عَــلٰــی اَمْثَـالِـہٖ مِنْ ذِی الْجَـــلَالِ

وہ مرگیا اس حال میں کہ (موت) کی تلواریں اس جیسوں پر ذوالجلال خدا کی طرف سے کھنچی ہوئی ہیں۔

تَـجَـلّٰـی صِـدْقُـنَـا وَالـصِّـدْقُ یَـجْـلُـوْ فَــاَشْــرَقْــنَـــا کَــاِشْـرَاقِ اللَّـــالِـیْ

ہمارا صدق ظاہر ہو گیا اور سچائی ظاہر ہو کر ہی رہتی ہے۔ سو ہم موتیوں کے چمکنے کی طرح روشن ہو گئے۔

فَـــلَا تَـعْـجَـلْ عَـلَـیْـنَـا یَـا ابْـنَ ضِـغْـنٍ وَخَفْ سُـوْءَ الْـعَـوَاقِـبِ وَالْـمَـاٰ لِ

پس اے کینہ ور! ہمارے خلاف جلدی نہ کر اور بُرے نتائج اور بُرے انجام سے ڈر۔

نَــزَلْــنَـــا مَــنْــزِلَ الْاَضْیَــافِ مِـنْـکُـمْ فَـنَـــرْجُـوْا اَنْ تَـقُـوْلُـوْا لِـیْ نَـزَالِ

ہم تمہارے پاس مہمانوں کی طرح اترے ہیں پس ہم امید رکھتے ہیں کہ تم لوگ مجھے کہو ’’آیئے تشریف لائیے‘‘۔

وَلِـیْ فِـیْ حَـضْـرَ ۃِ الْــمَـوْلٰـی مَـقَـامٌ وَشَـــأْنٌ قَــدْ تَـبَــاعَــدَ مِــنْ خَـیَـــالِ

اور میرا، مولیٰ کریم کی جناب میں، ایک بلند مقام ہے اور ایسی شان ہے کہ خیال سے بلند تر ہے۔

وَصَـــافَـــانِــیْ وَ وَافَـــانِــیْ حَـبِـیْـبِـیْ وَاَرْوَانِـــیْ بِـکَـــأْسَـــاتِ الْـوِصَـالِ

میرے حبیب نے مجھ سے محبت کی اور وہ مجھے ملا اور مجھے وصال کے پیالوں سے سیراب کیا۔

اَرَانِـیْ الْـحُـبُّ مَـوْتِـیْ بَـعْـدَ مَـوْتِـیْ وَاَنْـــأَی تُـــرْبَـتِـــیْ فَـبَـدَا زُلَالِـــیْ

(خدا کی) محبت نے مجھے موت کے بعد موت دکھائی اور میری گرد کو (مجھ سے) دور کر دیا ہے تو میرا آبِ زلال ظاہر ہو گیا۔

وَجَــدْنَـــا مَـــاوَجَــدْنَـــا بَــعْــدَ وَجْــدٍ وَاِقْـبَـــالِــیْ اَتٰـــی بَـــعْـــدَ الــزَّوَالِ

ہم نے جو کچھ بھی پایا ہے، غم کے بعد ہی پایا ہے اور میرا اقبال (میرے) مٹنے کے بعد آیا ہے۔

اِذَا اَنْــکَــرْتُ مِــنْ نَّــفْــسِــیْ بِـصِـدْقٍ فَــوَافَـــانِــیْ حَـبِـیْـبِـیْ رَوْحُ بَـــالِـیْ

جس وقت صدق کے ساتھ میں نے نفس کی (اطاعت) سے انکار کر دیا تو میرا حبیب، جو میرے دل کا آرام ہے، میرے پاس آ گیا۔

اَطَعْتُ النُّوْرَ حَتّٰی صِرْتُ نُوْرًا   وَلَایَدْرِیْ خَصِیْمٌ سِرَّحَالِيْ

میں نے نور کی اطاعت کی یہاں تک کہ خود نور ہو گیا اور جھگڑنے والا دشمن میرے حال کے بھید سے واقف نہیں۔

طَلَعْتُ الْیَوْمَ مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ   وَجَلَّتْ شَمْسُ بَعْثِیْ فِي الْکَمَالِ

میں نے آج ربِّ رحیم کی جانب سے طلوع کیا ہے اور میری بعثت کا آفتاب کامل ہو کر روشن ہوا ہے۔

فَلَا تَقْنُطْ مِنَ اللّٰہِ الرَّءُوْفِ   وَقُمْ وَبِتَوْبَۃٍ نَحْوِیْ تَعَالِ

پس خدائے مہربان کی طرف سے ناامید مت ہو۔ اٹھ اور توبہ کے ساتھ میری طرف آ۔

قَرَیْنَا مِنْ کَمَالِ النُّصْحِ فَاقْبَلْ   قِرَانَا بِالتَّھَلُّلِ کَالرِّجَالِ

ہم نے کمال خیرخواہی سے تمہاری ضیافت کی ہے پس تو ہماری مہمانی کو مردوں کی طرح خندہ پیشانی کے ساتھ قبول کر۔

وَخَیْرُ الزَّادِ تَقْوَی الْقَلْبِ لِلّٰہِ   فَخُذْ اِیَّاہُ قَبْلَ الْاِرْتِحَالِ

اور بہترین توشۂ دل کا خدا سے ڈرنا ہے پس (دنیا سے) کوچ کرنے سے پہلے اسے لے لے۔

وَفَکِّرْ فِیْ کَلَامِیْ ثُمَّ فَکِّرْ   وَلَا تَسْلُکْ کَمَرْءٍ لَا یُبَالِیْ

اور میرے کلام میں غور کر پھر غور کر اور ایسے آدمی کا طریق اختیار نہ کر جو لاپرواہی کرتا ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۰۶ تا ۲۱۰)

۳۹

بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجٰی الْاِئْتِلَافُ   وَکَیْفَ الْاِئْتِلَافُ بِمَنْ یَّعَافُ

جنگل کے جانوروں سے دوستی کی امید کی جاسکتی ہے۔اور اُس سے کیونکر دوستی ہوسکے جو کراہت رکھتا ہے۔

قَرَیْنَا الْمُعْرِضِیْنَ بِطَیِّبَاتٍ   فَرَدُّوْا مَاقَرَیْنَاھُمْ وَعَافُوْا

ہم نے اِعراض کرنے والوں کی طیّب چیزوں سے ضیافت کی۔سوانہوں نے ہماری ضیافت کو ردّ کردیا اور کراہت کی۔

بِحُمْقٍ یَّحْسَبُوْنَ الدَّرَّ ضَرًّا   وَاَجْیَافُ الْفَسَادِ لَھُمْ جُوَافُ

حماقت سے وہ دودھ کو ضرررساں خیال کرتے ہیں اور فساد کے مردار ان کے نزدیک مچھلی ہیں۔

فَمَا اَرْدَی الْعِدَا اِلَّا اِبَاءٌ   وَظَنُّ السَّوْءِ فِیْنَا وَاعْتِسَافُ

سوائے انکار اور ہم سے بدظنّی اور ظلم کے دشمنوں کو کسی چیز نے ہلاک نہیں کیا۔

کِلَابُ الْحَیِّ قَدْ نَبَحُوْا عَلَیْنَا   وَلَا یَدْرُوْنَ حِقْدًا مَّا الْعَفَافُ

قبیلے کے کتے ہم پر بھونکے اور وہ کینے کی وجہ سے نہیں جانتے کہ پرہیزگاری کیا چیز ہے۔

وَقَدْ صِرْنَا حُدَیَّا النَّاسِ طُرًّا   وَبُرْھَانِیْ لِمُرَّانِیْ ثِقَافُ

ہم بطریق مقابلہ ومعارضہ تمام لوگوں کے لئے آمادہ ہوگئے اور میری دلیل میرے نیزوں کے لئے سیدھا کرنے کا آلہ بن گئی۔

اَرٰی ذُلًّا بِسُبْلِ الْحَقِّ عِزًّا   وَوَھْدِیْ فِیْ رِضَا الْمَوْلٰی شِعَافُ

میں ذلّت کو خداتعالیٰ کی راہ میں عزّت خیال کرتا ہوں اور مولیٰ کی رضا میں میری پست زمین پہاڑ کی چوٹیوں (کی طرح) ہے۔

وَاِنَّ اللّٰـــــهَ لَایُـخْــزِیْــنِ اَبَدًا   اَ نَــا الْبَــازِی الْـمُـوَقَّرُ لَا الْغُدَافُ

اور بے شک اللہ مجھے ہرگز رسوانہیں کرے گا (کیونکہ) میں باعزّت باز ہوں نہ کہ سیاہ کوّا۔

فَـمَــا لِـلْعَـالِمِیْنَ نَسُوْا مَقَامِیْ   قُــلُــوْبٌ فِـیْ صُدُوْرٍ اَوْ وِحَــافُ

علماء کو کیا ہو گیا ہے کہ میرا مقام بھول گئے۔ان کے سینوں میں دل ہیں یا کالے پتھر؟

وَقَــامُوْا کَــالسِّبَاعِ لِهَتْکِ عِرْضِیْ   وَمَـــابَقِـیَ الْـوِفَـاقُ وَلَا الْـوِلَافُ

وہ میری ہتکِ عزّت کے لئے درندوں کی طرح کھڑے ہوئے اور نہ ان میں موافقت باقی رہی اور نہ ہی اُلفت۔

وَلَا یَـدْرُوْنَ مَـــاحَـــالِیْ وَقَـالِیْ   فَـــاِنَّ مَـقَـــامَـنَـــا قَصْـرٌنِیَـافُ

اور وہ میرے حال اور قال کو نہیں جانتے کیونکہ ہمارا مقام ایک بلند محل ہے۔

تَــرَاهُــمْ مُّـفْسِـدِیْـنَ مُـکَـذِّبِیْـنَـا   وَسِیْــرَتُهُــمْ عُـنُـوْدٌ وَّانْتِسَــافُ

تُو ان کو مفسد اور مکذّب پاتا ہے اور ان کی سیرت بے راہ ہونا اور ناتمام گفتگو کرنا ہے۔

فَـمِـنْ کُـفْـرَانِهِمْ ظَهَرَ الْـبَــلَایَا   وَقَـحْــطٌ ثُـمَّ ذَافٌ وَّانْـجِـعَــافُ

ان کی ناشکری کی وجہ سے بلائیں اور قحط ظاہر ہوئے پھر وبا اور بیخ کنی۔

وَاِنَّ الْــمُـلْکَ اَجْـدَبَ مَـعَ وَبَــاءٍ   وَیُــرْجَــی بَـعْـدَهُ سَبْعٌ عِجَــافُ

اور بے شک ملک میں قحط پڑ گیا ہے اور وبا بھی ہے اور اس کے بعد سات سالہ قحط کا اندیشہ ہے۔

اِذَا مَـــاجَـــاءَ اَمْـرُ الـلّٰــهِ مَـقْتًــا   فَــــلَا اَعْـنَـابَ فِیْــهِ وَلَا السُّــلَافُ

جب خدا کا حکم (اس کی) ناراضگی کی وجہ سے آئے گا تو نہ ملک میں انگور رہیں گے اور نہ شیرۂ انگور۔

وَهٰـذَا کُـلُّـــهُ مِـنْ سُـوْءِ عَـمَـلٍ   وَبِــرٍّضَیَّـعُـوْهُ وَمَـا تَـــلَافُـوْا

اور یہ سب بدعملی اور اس بات کا نتیجہ ہے کہ انہوں نے نیکی کو ضائع کر دیا اور تلافی نہ کی۔

فَــتُـوْبُـوْا اَیُّهَــا الْغَـالُوْنَ تُوْبُوْا   وَاَرْضُــوْا رَبَّـکُـمْ تَـوْبًـا وَّ صَـافُـوْا

پس اے غلو کرنے والو! توبہ کرو، توبہ کرو اور توبہ سے خدا کو راضی کرو اور مخلص بن جاؤ۔

وَخَافَ اللّٰهَ اَهْلُ الْعِلْمِ لٰكِنْ غَوِیٌّ فِی الْبَطَالَةِ لَا يَخَافُ

اہل علم خدا سے ڈرتے ہیں لیکن شہر بٹالہ میں ایک گمراہ ہے جو نہیں ڈرتا۔

لَهُ شِيَمٌ كَاَنَّ الْبِيْشَ فِيْهَا وَمَعَهَا عُجْبُهُ سَمٌّ زُعَافُ

اس کی ایسی خصلتیں ہیں گویا اس میں میٹھے تیلیے (بیش) کا زہر ہے اور اس کے ساتھ ہی اس کی خود پسندی ایک زہر قاتل ہے۔

لَهُ عِنْدَ اللُّبَانَةِ كُلُّ مَيْلٍ وَ تَلْبِيَةٌ بِطَوْعٍ وَّالطَّوَافُ

حاجت کے وقت تو اس میں پورا میلان ہے اور رضامندی سے لَبَّیک کہنا اور طواف کرنا بھی۔

وَلَمَّا حَازَ مَطْلَبَهُ وَاَقْنٰى فَبَارَی كَالْعِدَا وَ بَدَ الْخِلَافُ

جب اس نے اپنا مطلب نکال لیا اور اسے حاصل کر لیا تو دشمن کی طرح مقابلہ پر آ گیا اور مخالفت ظاہر ہوگئی۔

عَلَى الْاِسْلَامِ هٰذَا الرَّجُلُ رُزْءٌ وَمَقْصَدُهُ فَسَادٌ وَّازْدِهَافُ

یہ شخص اسلام پر ایک مصیبت بنا ہوا ہے اور اس کا مقصد فساد اور جھوٹ بولنا ہے۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۲۹ تا ۲۳۱)

۴۰

اَلَا اَیُّھَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ اِلَامَ تُرِیْ کِبْرًا وَّ لَیَّ الشَّوَارِبِ

اے بچھوؤں کی طرح نیش زن! تو کب تک ظاہر کرتا رہے گا تکبّر اور مونچھوں کو تاؤ دینا۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا قَطْرَۃٌ تَحْتَ وَھْدَۃٍ فَلَا تَتَصَادَمْ بِالْبُحُوْرِ الزَّغَارِبِ

تُو تو غار کی تہ میں صرف ایک قطرے کی حیثیت رکھتا ہے۔ سو بڑے دریاؤں سے متصادم مت ہو۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۳۷)

۴۱

اَلَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْہِ الْمُشَارِزِ وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَبَارِزِ

خبردار! نادان جنگجو کی طرح مجھے عیب نہ لگا اور اگر تُو نے مجھ سے جنگ کرنے کا ارادہ کر لیا ہے تو میدان میں نکل۔

وَاِنَّکَ تَذْکُرُنِیْ کَرَجُلٍ مُّحَقِّرٍ وَتَلْمِزُنِیْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ کَمَارِزِ

اور بے شک تو میرا ذکر ایک حقارت کرنے والے آدمی کی طرح کرتا رہتا ہے اور مجھے ہر لحظہ عیب جُو کی طرح عیب لگاتا رہتا ہے۔

وَاِنَّا سَمِعْنَا کُلَّ مَا قُلْتَ نَخْوَۃً اَتَحْسَبُ خَضْرَائِیْ بِحُمْقٍ کَتَارِزِ

اور بے شک ہم نے سن لیا ہے جو کچھ تو نے تکبّر سے کہا ہے۔ کیا تو میرے سبزہ کو حماقت سے خشک چیز کی طرح سمجھتا ہے۔

وَمَا کُنْتُ صَوَّالًا وَّلٰکِنْ دَعَوْتَنِیْ وَقَدْ بَانَ اَنَّکَ تَزْدَرِیْنِیْ کَغَارِزِ

اور میں حملہ کرنا نہیں چاہتا تھا لیکن تو نے مجھے دعوت دی اور بے شک ظاہر ہو چکا ہے کہ سوئی چبھونے والے کی طرح تو مجھے عیب لگا کر (دکھ دیتا) ہے۔

وَ لَاخَیْرَ فِیْ طَغْوَاکَ یَا ابْنَ تَکَبُّرٍ وَیَفْقَأُ رَبِّیْ عَیْنَ دُوْنٍ مُّعَارِزِ

اے متکبّر! تیرے حد سے تجاوز کرنے میں کوئی بھی بھلائی نہیں اور میرا رب کمینے معاند کی آنکھ پھوڑ دے گا۔

فَحَرِّجْ عَلٰی نَفْسٍ تُبِیْدُکَ وَاجْتَنِبْ مَنَاھِجَ فَقْأٍ فَاجَئَتْکَ کَفَارِزِ

پس اپنے نفس کو، جو تجھے ہلاک کر دے گا، خوب قابو کر اور نابینائی کے راستوں سے گریز کر جو جدا کر دینے والے صحرائی راستہ کی طرح اچانک تیرے سامنے آ جائیں گے۔

وَ لَا تَنْتَھِجْ سُبُلَ الْغَوَایَۃِ وَاکْتَئِبْ عَلٰی مَاعَرَاکَ وَتُبْ بِقَلْبٍ اٰرِزِ

اور تو گمراہی کے راستوں پر نہ چل اور غمگین ہو اس مصیبت پر جو تجھے لاحق ہوئی اور مضبوط دل کے ساتھ توبہ کر۔

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۰)

۴۲

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰلَاءِ　　بِاللّٰہِ حُزْتُ الْفَضْلَ لَا بِدَھَاءِ

میرا علم خدائے رحمان کی طرف سے ہے جو نعمتوں والا ہے۔ میں نے خدا کے ذریعہ فضلِ الٰہی کو حاصل کیا ہے نہ کہ عقل کے ذریعہ۔

کَیْفَ الْوُصُوْلُ اِلٰی مَدَارِجِ شُکْرِہٖ　　نُثْنِیْ عَلَیْہِ وَلَیْسَ حَوْلُ ثَنَاءِ

ہم اس کے شکر کی منزلوں تک کیسے پہنچ سکتے ہیں کہ ہم اس کی ثنا کرتے ہیں اور ثنا کی طاقت نہیں۔

اَللّٰہُ مَوْلَانَا وَکَافِلُ اَمْرِنَا　　فِیْ ھٰذِہِ الدُّنْیَا وَبَعْدَ فَنَاءِ

خدا ہمارا مولیٰ ہے اور ہمارے کام کا متکفّل ہے اس دنیا میں بھی اور فنا کے بعد بھی۔

لَوْلَا عِنَایَتُہٗ بِزَمَنِ تَطَلُّبِیْ　　کَادَتْ تُعَفِّیْنِیْ سُیُوْلُ بُکَاءِ

اگر میری جستجوئے پیہم کے دور میں اس کی عنایت نہ ہوتی تو قریب تھا کہ آہ وزاری کے سیلاب مجھے نابود کر دیتے۔

بُشْرٰی لَنَا اِنَّا وَجَدْنَا مُوْنِسًا　　رَبًّا رَّحِیْمًا کَاشِفَ الْغَمَّاءِ

ہمارے لئے خوشخبری ہے کہ ہم نے مونس وغم خوار پالیا ہے جو ربِّ رحیم ہے اور غم ومصیبت کا دور کرنے والا ہے۔

أُعْطِیْتُ مِنْ اِلْفٍ مَعَارِفَ لُبَّھَا　　اُنْزِلْتُ مِنْ حِبٍّ بِدَارِ ضِیَاءِ

مجھے محبوب کی طرف سے معارف کا مغز عطا کیا گیا ہے اور میں اپنے محبوب کی طرف سے روشنی کی جگہ میں اتارا گیا ہوں۔

نَتْلُوْ ضِیَاءَ الْحَقِّ عِنْدَ وُضُوْحِہٖ　　لَسْنَا بِمُبْتَاعِ الدُّجٰی بِبَرَاءِ

ہم حق کی روشنی کی، اس کے ظاہر ہوتے ہی، پیروی کرتے ہیں۔ چاند طلوع ہو جانے کے بعد ہم تاریکی کے خریدار نہیں۔

نَفْسِیْ نَأَتْ عَنْ کُلِّ مَا ھُوَ مُظْلِمٌ　　فَاَنَخْتُ عِنْدَ مُنَوِّرِیْ وَجْنَائِیْ

میرا نفس ہر تاریک چیز سے دور ہے۔ پس میں نے اپنی مضبوط اونٹنی کو اپنے منوّر کرنے والے کے پاس بٹھا دیا۔

غَـلَبَتْ عَلٰی نَفْسِیْ مَحَبَّۃُ وَجْھِہٖ حَتّٰی رَمَیْتُ النَّفْسَ بِالْاِلْغَاءِ

میرے نفس پر اس کی ذات کی محبت غالب ہوئی یہاں تک کہ میں نے نفس کو بیکار کر کے نکال پھینکا۔

لَمَّا رَأَیْتُ النَّفْسَ سَدَّتْ مُھْجَتِیْ اَلْقَیْتُھَا کَالْمَیْتِ فِی الْبَیْدَاءِ

اور جب میں نے دیکھا کہ نفس میری روح کی راہ میں روک ہے تو میں نے اسے اس طرح پھینک دیا جیسے کہ مردار بیابان میں (پڑا ہو)۔

اَللّٰہُ کَھْفُ الْاَرْضِ وَالْخَضْرَاءِ رَبٌّ رَّحِیْمٌ مَّلْجَأُ الْاَشْیَاءِ

اللہ ہی پناہ ہے زمین اور آسمان کی۔ وہ ربِّ رحیم ہے اور سب چیزوں کی جائے پناہ۔

بَرٌّ عَطُوْفٌ مَأْمَنُ الْغُرَمَاءِ ذُوْ رَحْمَۃٍ وَّ تَبَرُّعٍ وَّ عَطَاءِ

وہ حسنِ سلوک کرنے والا مہربان، مصیبت زدوں کے لئے جائے امن ہے۔ وہ رحمت واحسان اور بخشش والا ہے۔

اَحَدٌ قَدِیْمٌ قَائِمٌ بِوُجُوْدِہٖ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَا الشُّرَکَاءِ

وہ یگانہ، قدیم اور بغیر سہارے کے بخود قائم دائم ہے۔ نہ اس نے کوئی بیٹا بنایا ہے اور نہ ہی (اپنے) شریک۔

وَلَہُ التَّفَرُّدُ فِی الْمَحَامِدِ کُلِّھَا وَلَہٗ عَلَاءٌ فَوْقَ کُلِّ عَلَاءِ

اور اسے تمام صفات میں یگانگت حاصل ہے اور اسے ہر بلندی سے بڑھ کر بلندی حاصل ہے۔

اَلْعَاقِلُوْنَ بِعَالَمِیْنَ یَرَوْنَہٗ وَالْعَارِفُوْنَ بِہٖ رَأَوْا اَشْیَاءِ

عقلمند لوگ تو کائنات کے ذریعہ اسے دیکھتے ہیں اور عارفوں نے اس کے ذریعہ اشیاء کو دیکھا ہے۔

ھٰذَا ھُوَ الْمَعْبُوْدُ حَقًّا لِّلْوَرٰی فَرْدٌ وَّحِیْدٌ مَّبْدَءُ الْاَضْوَاءِ

یہی مخلوقات کے لئے معبودِ برحق ہے، وہ ایک یگانہ ویکتا ہے اور سب روشنیوں کا مبدأ ہے۔

ھٰذَا ھُوَ الْحِبُّ الَّذِیْ اٰثَرْتُہٗ رَبُّ الْوَرٰی عَیْنُ الْھُدٰی مَوْلَائِیْ

یہی وہ محبوب ہے جسے میں نے (سب پر) ترجیح دی ہے۔ مخلوقات کا ربّ، سرچشمۂ ہدایت اور میرا مولا ہے۔

ھَاجَتْ غَمَامَۃُ حُبِّہٖ فَکَاَنَّھَا رَکْبٌ عَلٰی عُسْبُوْرَۃِ الْحَدْوَاءِ

اس کی محبت کا بادل اٹھا پس گویا وہ بادل بادِ شمالی کی تیز رو اونٹنی پر سواروں کی طرح ہے۔

نَدْعُوْهُ فِیْ وَقْتِ الْکُرُوْبِ تَضَرُّعًا　　نَرْضٰی بِهٖ فِیْ شِدَّةٍ وَّ رَخَاءِ

بے قراری کے وقت ہم اسے عاجزی سے پکارتے ہیں اور سختی اور نرمی میں اسی پر خوش ہیں۔

هَوْجَاءُ الْفَتِهٖ أَثَارَتْ جُرَّتِیْ　　فَفَدٰی جَنَانِیْ صَوْلَةَ الْهَوْجَاءِ

اس کی الفت کے بگولے نے میری خاک اڑادی۔ پس میرا دل اس بگولے پر فدا ہوگیا۔

اَعْطٰی فَمَا بَقِیَتْ اَمَانِیْ بَعْدَهُ　　غَمَرَتْ اَیَادِی الْفَیْضِ وَجْهَ رَجَائِیْ

اس نے مجھے اتنا دیا کہ اس کے بعد کوئی آرزو باقی نہ رہی۔ اس کے فیض کے احسانات (کی کثرت) میری امید کی انتہائی بلندی پر بھی چھا گئی۔

اِنَّا غُمِسْنَا مِنْ عِنَایَةِ رَبِّنَا　　فِی النُّوْرِ بَعْدَ تَمَزُّقِ الْاَهْوَاءِ

ہواوہوس کے پارہ پارہ ہوجانے کے بعد ہم اپنے ربّ کی عنایت سے نور میں غوطہ زن کئے گئے ہیں۔

اِنَّ الْمَحَبَّةَ خُمِّرَتْ فِیْ مُهْجَتِیْ　　وَاَرَی الْوَدَادَ یَلُوْحُ فِیْ اَهْبَائِیْ

یقیناً محبت میری روح میں خمیر کردی گئی ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت میرے تمام ذرّاتِ وجود میں چمک رہی ہے۔

اِنِّیْ شَرِبْتُ کُئُوْسَ مَوْتٍ لِّلْهُدٰی　　فَوَجَدْتُ بَعْدَ الْمَوْتِ عَیْنَ بَقَاءِ

میں نے ہدایت کی خاطر موت کے پیالے پیئے۔ پس موت کے بعد میں نے بقا کا چشمہ پالیا۔

اِنِّیْ اُذِبْتُ مِنَ الْوَدَادِ وَ نَارِهٖ　　فَاَرَی الْغُرُوْبَ تَسِیْلُ مِنْ اِهْرَائِیْ

میں محبت اور اس کی آگ سے پگھلایا گیا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں کہ میرے آنسو گداز ہوجانے کی وجہ سے رواں ہیں۔

اَلدَّمْعُ یَجْرِیْ کَالسُّیُوْلِ صَبَابَةً　　وَالْقَلْبُ یُشْوٰی مِنْ خَیَالِ لِقَاءِ

عشق کی وجہ سے آنسو سیلابوں کی طرح رواں ہیں اور دل ملاقات کے خیال سے بریاں ہے۔

وَاَرَی الْوَدَادَ اَنَارَ بَاطِنَ بَاطِنِیْ　　وَاَرَی التَّعَشُّقَ لَاحَ فِیْ سِیْمَائِیْ

اور میں دیکھتا ہوں کہ محبت نے میرے باطن کی گہرائی کو روشن کردیا ہے اور میں دیکھتا ہوں کہ عشق میرے چہرے پر نمودار ہے۔

اَلْخَلْقُ یَبْغُوْنَ اللَّذَاذَةَ فِی الْهَوٰی　　وَوَجَدْتُّهَا فِیْ حُرْقَةٍ وَّ صَلَاءِ

لوگ تو حرص وہوا میں لذّت تلاش کرتے ہیں اور میں نے اسے پایا ہے سوزش اور جلنے میں۔

اَللّٰہُ مَقْصِدُ مُھْجَتِیْ وَ اُرِیْدُہٗ   فِیْ کُلِّ رَشْحِ الْقَلَمِ وَالْاِمْلَاءِ

اللہ میری جان کا مقصود ہے اور میں اسی کو چاہتا ہوں قلم کے ہر قطرۂ (روشنائی) اور ہر املاء میں۔

یَااَیُّھَا النَّاسُ اشْرَبُوْا مِنْ قِرْبَتِیْ   قَدْ مُلِئَ مِنْ نُّوْرِ الْمُفِیْضِ سِقَائِیْ

اے لوگو! میری مَشک سے پیو کیونکہ فیّاضِ حقیقی کے نور سے میری مَشک پُر کی گئی ہے۔

قَوْمٌ اَطَاعُوْنِیْ بِصِدْقِ طَوِیَّۃٍ   وَالْاٰخَرُوْنَ تَکَبَّرُوْا لِغِطَاءِ

ایک قوم نے میری صدقِ نیّت سے اطاعت کی ہے اور دوسروں نے نفس کے پردے کی وجہ سے تکبّر کیا ہے۔

حَسَدُوْا فَسَبُّوْا حَاسِدِیْنَ وَلَمْ یَزَلْ   حَسَدَتْ لِئَامٌ کُلَّ ذِیْ نُعَمَاءِ

انہوں نے حسد کیا سو حسد کرتے ہوئے گالیاں دیں اور ایسا ہی ہوتا رہا ہے کہ کمینوں نے ہر صاحب نعمت کا حسد کیا ہے۔

مَنْ اَنْکَرَ الْحَقَّ الْمُبِیْنَ فَاِنَّہٗ   کَلْبٌ وَّعَقَبَ الْکَلْبِ سِرْبُ ضِرَاءِ

جس نے کھلے کھلے حق کا انکار کیا تو وہ کتا ہے اس حالت میں کہ اس کتّے کے پیچھے شکاری کتّوں کا ایک گروہ چلا آ رہا ہے۔

اٰذَوْا وَ سَبُّوْنِیْ وَ قَالُوْا کَافِرٌ   فَالْیَوْمَ نَقْضِیْ دَیْنَھُمْ بِرِبَاءِ

انہوں نے مجھے ایذا دی اور گالیاں دیں اور کہا کہ یہ کافر ہے۔ آج ہم ان کا قرضہ مع سود ادا کر رہے ہیں۔

وَاللّٰہِ نَحْنُ الْمُسْلِمُوْنَ بِفَضْلِہٖ   لٰکِنْ نَرٰی جَھْلٌ عَلَی الْعُلَمَاءِ

خدا کی قسم! ہم اس کے فضل سے مسلمان ہیں لیکن جہالت علماء کے سر پر سوار ہوگئی ہے۔

نَخْتَارُ اٰثَارَ النَّبِیِّ وَاَمْرَہٗ   نَقْفُوْ کِتَابَ اللّٰہِ لَا الْاٰرَاءِ

ہم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلّم کے آثار اور آپ کے حکم کو اختیار کر رہے ہیں۔ ہم کتاب اللہ کی پیروی کرتے ہیں نہ کہ دوسری آراء کی۔

اِنَّا بُرَآءٌ فِیْ مَنَاھِجِ دِیْنِہٖ   مِنْ کُلِّ زِنْدِیْقٍ عَدُوِّ دَھَاءِ

ہم اس کے دین کی راہوں میں ہر زندیق اور عقل کے دشمن سے بیزار ہیں۔

اِنَّا نُطِیْعُ مُحَمَّدًا خَیْرَ الْوَرٰی   نُوْرَ الْمُھَیْمِنِ دَافِعَ الظَّلْمَاءِ

ہم محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کرتے ہیں جو مخلوق میں سب سے بہتر ہیں، خدائے مہیمن کا نور ہیں اور ظلمتوں کو دور کرنے والے ہیں۔

اَ فَنَحْنُ مِنْ قَوْمِ النَّصَارٰی اَ کْفَرُ وَیْلٌ لَّکُمْ وَلِھٰذِہِ الْاٰرَاءِ

تو کیا ہم قوم نصاریٰ سے بھی زیادہ کافر ہیں۔تُف ہے تم پر اور تمہاری ان آراء پر۔

یَا شَیْخَ اَرْضِ الْخُبْثِ اَرْضِ بَطَالَۃٍ کَفَّرْتَنِیْ بِالْبُغْضِ وَالشَّحْنَاءِ

اے بٹالہ کی خبیث زمین کے شیخ! تو نے کینہ اور بغض سے میری تکفیر کی ہے۔

اٰذَیْتَنِیْ فَاخْشَ الْعَوَاقِبَ بَعْدَہٗ وَالنَّارُ قَدْ تَبْدُوْ مِنَ الْاِیْرَاءِ

تو نے مجھے ایذا دی ہے پس اب تو اس کے بعد عواقب سے ڈر اور آگ سلگانے سے اکثر بھڑک ہی اٹھتی ہے۔

تَبَّتْ یَدَاکَ تَبِعْتَ کُلَّ مَفَاسِدٍ زَلَّتْ بِکَ الْقَدَمَانِ فِی الْاَنْحَاءِ

تیرے دونوں ہاتھ ٹوٹ جائیں۔تو نے ہر قسم کے فساد کی پیروی کی۔مختلف اطراف میں تیرے قدموں نے لغزش کھائی۔

اَوْدٰی شَبَابُکَ وَالنَّوَائِبُ اَخْرَفَتْ فَالْوَقْتُ وَقْتُ الْعَجْزِ لَا الْخُیَلَاءِ

تیری جوانی ضائع ہوگئی اور حوادث نے تیری عقل ماردی ہے۔سو یہ وقت عاجزی کا ہے نہ کہ تکبّر کا۔

تَبْغِیْ تَبَارِیْ وَالدَّوَائِرَ مِنْ ھَوٰی فَعَلَیْکَ یَسْقُطُ حَجْرُ کُلِّ بَلَاءِ

تو ہوائے نفس سے میری تباہی اور گردشیں چاہتا ہے‘ سو تجھ پر ہر مصیبت کا پتھر پڑ رہا ہے اور پڑے گا۔

اِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی فَکَیْفَ اُتَبَّرُ فَاخْشَ الْغَیُوْرَ وَ لَا تَمُتْ بِجَفَاءِ

میں تو خدا کی جانب سے ہوں پس میں کس طرح ہلاک ہوسکتا ہوں۔تو غیوّر خدا سے ڈر اور (اپنے) ظلم سے ہلاک نہ ہو۔

اَفَتَضْرِبَنَّ عَلَی الصَّفَاتِ زُجَاجَۃً لَا تَنْتَحِرْ وَ اطْلُبْ طَرِیْقَ بَقَاءِ

کیا تو پتھر پر شیشے کو مار رہا ہے؟ خودکشی نہ کر اور زندگی کی راہ تلاش کر۔

اُتْرُکْ سَبِیْلَ شَرَارَۃٍ وَّخَبَاثَۃٍ ھَوِّنْ عَلَیْکَ وَلَا تَمُتْ بِعَنَاءِ

تو شرّ اور خباثت کا راستہ چھوڑ دے۔ہوش سے کام لے اور مشقت سے ہلاک نہ ہو۔

تُبْ اَیُّھَا الْغَالِیْ وَ تَأْتِیْ سَاعَۃٌ تُمْسِیْ تَعَضُّ یَمِیْنَکَ الشَّلَّاءِ

اے غلو کرنے والے! توبہ کر۔جب کہ وہ گھڑی آرہی ہے کہ تو اپنے مفلوج دائیں ہاتھ کو دانتوں سے کاٹنے لگے گا۔

يَـالَيْـتَ مَـا وَلَـدَتْ كَمِثْلِکَ حَـامِلٌ   خُـفَّـاشَ ظُـلُـمَـاتٍ عَـدُوَّ ضِيَـاءِ

کاش کہ کوئی ماں تیرے جیسا ظلمتوں کا چمگادڑ اور روشنی کا دشمن نہ جنتی۔

تَسْعٰی لِتَأْخُذَنِی الْحُکُومَةُ مُجرِمًا   وَیْـلٌ لِّـکُـلِّ مُـزَوِّرٍ وَّشَّـاءِ

تو کوشش کررہا ہے کہ حکومت مجھے مجرم سمجھ کر گرفتار کرے۔ ہر فریبی، چغل خور پر پھٹکار ہے۔

لَـوْکُـنْـتُ اُعْـطِیْتُ الْـوَلَاءَ لَعِفْتُـهُ   مَـالِـیْ وَ دُنْیَـاکُـمْ کَفَانِ کِسَائِیْ

اگر مجھے حکومت بھی دی جاتی تو میں اسے ناپسند کرتا۔ میرا تمہاری دنیا سے کیا تعلق ہے؟ میرے لئے تو میری کملی ہی کافی ہے۔

مِتْـنَـا بِـمَـوْتٍ لَـاّ یَـرَاهُ عَـدُوُّنَـا   بَـعُـدَتْ جَـنَـازَ تُـنَـا مِنَ الْاَحْیَـاءِ

ہم تو ایسی موت مر گئے ہیں جس کی حقیقت ہمارا دشمن نہیں جانتا اور ہمارا جنازہ زندوں (کی نگاہوں) سے دور پڑا ہوا ہے۔

تُـغْـرِیْ بِـقَـوْلٍ مُفْتَرًی وَّ تَـخَرُّصٍ   حُکَّـامَـنَـا الظَّـآنِیْنَ کَـالْجُهَـلَاءِ

تو افتراء اور اٹکل سے اُکسا رہا ہے ہمارے ان حکّام کو جو ناواقفوں کی طرح بدظن ہیں۔

یَـااَیُّهَـا الْاَعْـمٰـی اَتُـنْـکِـرُ قَـادِرًا   یَـحْـمِـیْ اَحِبَّـتَـهُ مِنَ الْاِیْـوَاءِ

اے اندھے! کیا تو اس قادر کا انکار کرتا ہے جو اپنے پاس جگہ دے کر اپنے محبوں کی حمایت کرتا ہے۔

اَنَسِیْتَ کَیْفَ حَمَـا الْقَدِیْرُ کَلِیْمَهُ   اَوَمَـا سَمِعْـتَ مَاٰلَ شَمْـسِ حِرَاءِ

کیا تو بھول گیا ہے کہ کس طرح قادر خدا نے اپنے کلیم موسیٰ کی حمایت کی۔ اور کیا تو نے غار حراء کے سورج کے انجام کو نہیں سنا۔

نَـحْـوَالسَّـمَـاءِ وَاَمْرِهَا لَاتَـنْـظُـرَنْ   فِی الْاَرْضِ دُسَّتْ عَیْنُکَ الْعَمْیَاءِ

تیری نگاہ آسمان اور اس کے حکم کی طرف ہرگز نہیں جائے گی کیونکہ تیری نابینا آنکھ تو زمین میں دھنسی ہوئی ہے۔

غَـرَّتْکَ اَقْـوَالٌ بِـغَـیْـرِ بَـصِیْـرَةٍ   سُتِـرَتْ عَـلَیْکَ حَـقِیْقَـةُ الْاَنْبَـاءِ

تجھے عدمِ بصیرت کی وجہ سے بعض باتوں نے دھوکہ دیا ہے اور تجھ پر آئندہ کی خبروں کی حقیقت پوشیدہ ہوگئی ہے۔

اَدْخَلْتَ حِزْبَکَ فِیْ قَلِیْبِ ضَلَالَةٍ   اَفَهٰـذِهٖ مِنْ سِیْـرَةِ الصُّـلَحَـاءِ

تو نے اپنے گروہ کو ضلالت کے کنوئیں میں ڈال دیا ہے۔ کیا نیکوں کی سیرت ایسی ہی ہوتی ہے؟

جَاوَزْتَ بِالتَّکْفِیْرِ مِنْ حَدِّ التُّقٰی اَشَقَقْتَ قَلْبِیْ اَوْ رَأَیْتَ خِفَائِیْ

تو تکفیر کر کے تقویٰ کی حد سے تجاوز کر گیا ہے کیا تو نے میرا دل پھاڑ کر دیکھا ہے یا میرے اندرونے کو دیکھ لیا ہے؟

کَمِّلْ بِخُبْثِکَ کُلَّ کَیْدٍ تَقْصِدُ وَاللّٰہُ یَکْفِیْ الْعَبْدَ لِلْاَرْزَاءِ

ہر مکر جو تو کرنا چاہتا ہے اپنی خباثت سے کمال تک پہنچا دے۔ اور اپنے بندے کو پناہ دینے کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔

تَأْتِیْکَ اٰیَاتِیْ فَتَعْرِفُ وَجْھَھَا فَاصْبِرْ وَلَا تَتْرُکْ طَرِیْقَ حَیَاءِ

میرے نشان تیرے پاس آئیں گے پس تو ان کی حقیقت کو پہچان لے گا۔ پس صبر کر اور حیا کا طریق نہ چھوڑ۔

اِنِّیْ کَتَبْتُ الْکُتُبَ مِثْلَ خَوَارِقٍ اُنْظُرْ اَعِنْدَکَ مَا یَصُوْبُ کَمَائِیْ

میں نے معجزات کے رنگ میں کتابیں لکھی ہیں۔ دیکھ کیا تیرے پاس ایسا پانی ہے جو میرے پانی کی طرح برسے۔

اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ یَاخَصِیْمِ کَقُدْرَتِیْ فَاکْتُبْ کَمِثْلِیْ قَاعِدًا بِحِذَائِیْ

اے میرے مخاصم! اگر تو میری طرح قدرت رکھتا ہے تو میری طرح میرے سامنے بیٹھ کر لکھ۔

مَاکُنْتَ تَرْضٰی اَنْ تُسَمّٰی جَاھِلًا فَالْآنَ کَیْفَ قَعَدْتَّ کَاللَّکْنَاءِ

تُو تو جاہل کہلانے پر راضی نہ تھا سو اب تو ژولیدہ زبان عورت کی طرح کیسے بیٹھ گیا ہے۔

قَدْ قُلْتَ لِلسُّفَھَاءِ اِنَّ کِتَابَہٗ عَفْصٌ یَّھِیْجُ الْقَیْءَ مِنْ اِصْغَاءِ

تو نے بیوقوفوں سے کہا کہ اس کی کتاب بدمزہ ہے جس کے سننے سے قے آتی ہے۔

مَا قُلْتَ کَالْاُدَبَاءِ قُلْ لِّیْ بَعْدَمَا ظَھَرَتْ عَلَیْکَ رَسَائِلِیْ کَقُیَاءِ

مجھے بتا کہ تو نے ادیبوں کی طرح کیا کہا ہے اس کے بعد کہ تجھے میرے رسالے قے کی طرح دکھائی دیئے۔

قَدْ قُلْتَ اِنِّیْ بَاسِلٌ مُتَوَغِّلٌ سَمَّیْتَنِیْ صَیْدًا مِّنَ الْخُیَلَاءِ

تو نے دعویٰ کیا ہے کہ میں دلاور ہوں اور علم میں مہارت رکھنے والا ہوں اور تکبّر سے تو نے میرا نام شکار رکھا تھا۔

اَلْیَوْمَ مِنِّیْ قَدْ ھَرَبْتَ کَاَرْنَبٍ خَوْفًا مِّنَ الْاِخْزَاءِ وَالْاِعْرَاءِ

آج تو تُو میرے مقابلے میں خرگوش کی طرح بھاگا ہے۔ رُسوا اور ننگا ہونے کے خوف سے۔

فَكِّرْ اَمَا هٰذَا التَّخَوُّفُ اٰيَةً   رُعُبًا مِّنَ الرَّحْمٰنِ لِلْاِدْرَاءِ

سوچ کہ کیا تیرا یہ مرعوب ہو کر ڈرنا تجھے سمجھانے کے لئے خدائے رحمان کی طرف سے نشان نہیں ہے۔

كَيْفَ النِّضَالُ وَاَنْتَ تَهْرُبُ خَشْيَةً   اُنْظُرْ اِلٰى ذُلٍّ مِنِ اسْتِعْلَاءِ

تُو مجھ سے کس طرح مقابلہ کرسکتا ہے حالانکہ تو مجھ سے ڈر کر بھاگ رہا ہے۔ دیکھ اس ذلّت کی طرف جو تکبّر کرنے کی وجہ سے تجھے پہنچی ہے۔

اِنَّ الْمُهَيْمِنَ لَايُحِبُّ تَكَبُّرًا   مِنْ خَلْقِهِ الضُّعَفَاءِ دُوْدِ فَنَاءِ

بے شک خدائے مہیمن تکبّر کو پسند نہیں کرتا اپنی کمزور مخلوق کی طرف سے، جو فنا کا کیڑا ہے۔

عُفِّرْتَ مِنْ سَهْمٍ اَصَابَكَ فَاجِئًا   اَصْبَحْتَ كَالْاَمْوَاتِ فِى الْجَهْرَاءِ

تُو خاک آلود کر دیا گیا ہے اس تیر سے جو اچانک تجھے آلگا ہے تو بیابان میں مُردوں کی طرح ہو گیا ہے۔

أَلَا نَ اَيْنَ فَرَرْتَ يَا ابْنَ تَصَلُّفٍ   قَدْ كُنْتَ تَحْسَبُنَا مِنَ الْجُهَلَاءِ

اے لاف زن! اب تو کہاں بھاگ گیا ہے؟ تُو تو ہمیں جاہلوں میں سے خیال کیا کرتا تھا۔

يَامَنْ اَهَاجَ الْفِتَنَ قُمْ لِنِضَالِنَا   كُنَّا نَعُدُّكَ نَوْجَةَ الْحَثْوَاءِ

اے وہ شخص جس نے فتنے برپا کئے؟ ہمارے مقابلے کے لئے اٹھ۔ ہم تو تجھے غبار والی زمین کا طوفان سمجھتے ہیں۔

نُطْقِىْ كَمَوْلِيِّ الْاَسِرَّةِ جَنَّةً   قَوْلِىْ كَقِنْوِ النَّخْلِ فِى الْخَلْقَاءِ

میرا نطق اس باغ کی طرح ہے جس کی وادیوں میں دوسری بار بارش ہوئی ہو۔ اور میرا قول کھجور کے خوشے کی طرح ہے جو زرخیز زمین میں ہو۔

مُزِّقْتَ لٰكِنْ لَّا بِضَرْبِ هَرَاوَةٍ   بَلْ بِالسُّيُوْفِ الْجَارِيَاتِ كَمَاءِ

تُو پارہ پارہ کر دیا گیا ہے لیکن ڈنڈے کی ضرب سے نہیں بلکہ تلواروں سے جو آبِ رواں کی طرح (تیز) تھیں۔

اِنْ كُنْتَ تَحْسُدُنِىْ فَاِنِّىْ بَاسِلٌ   اُصْلِىْ فُؤَادَ الْحَاسِدِ الْخَطَّاءِ

اگر تو مجھ سے حسد کرتا ہے تو میں ایک دلاور آدمی ہوں حاسد خطا کار کے دل کو جلاتا ہوں۔

كَذَّبْتَنِىْ كَفَّرْتَنِىْ حَقَّرْتَنِىْ   وَاَرَدْتَّ اَنْ تَطَأَنِّىْ كَعَفَاءِ

تو نے میری تکذیب کی، مجھے کافر کہا اور مجھے حقیر سمجھا اور تو نے ارادہ کیا ہے کہ مجھے مٹی کی طرح ضرور پامال کر دے۔

هٰـذَا اِرَادَتُکَ الْـقَـدِیْـمَـةُ مِنْ هَـوًی   وَالـلّٰـــهُ کَهْـفِـیْ مُهْلِکُ الْاَعْـدَاءِ

یہ حرص وہوا کی وجہ سے تیرا پرانا ارادہ ہے اور اللہ میری پناہ ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرنے والا ہے۔

اِنِّــیْ لَشَــرُّ الـنَّـاسِ اِنْ لَّمْ یَـأْتِـنِـیْ   نَـصْــرٌ مِّنَ الـرَّحْـمٰـنِ لِـــلْاِعْلَاءِ

میں بدترین مخلوق ہوں گا اگر خدائے رحمان کی مدد مجھے غالب کرنے کے لئے نہ آئے۔

مَــاکَــانَ اَمْــرٌ فِــیْ یَـدَیْکَ وَاِنَّـــهُ   رَبٌّ قَـدِیْــرٌ حَــافِـظُ الـضُّعَـفَـاءِ

تیرے ہاتھ میں تو کوئی اختیار نہیں اور خدا کی یہ شان ہے کہ وہ ربّ قدیر اور کمزوروں کا محافظ ہے۔

اَلْکِبْرُ قَدْ اَلْقَاکَ فِیْ دَرْکِ اللَّظٰی   اِنَّ الـتَّـــکَبُّــرَ اَرْدَءُ الْاَشْیَـــاءِ

تکبّر نے تجھے دوزخ کے نچلے طبقہ میں ڈال دیا ہے۔ یقیناً تکبّر ہر ایک چیز سے بدتر ہے۔

خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ ذِی الْـجَــلَالِ اِلٰی مَتٰی   تَـقْـفُـوْ هَـوَاکَ وَ تَـنْـزُوْنَ کَظِبَـاءِ

خدائے ذوالجلال کے قہر سے ڈر۔ کب تک تو اپنی خواہش کی پیروی کرے گا اور ہرنوں کی طرح چوکڑیاں بھرتا رہے گا۔

تَبْـغِـیْ زَوَالِـیْ وَالْـمُهَیْـمِنُ حَافِظِـیْ   عَـــادَیْــتَ رَبًّـــا قَــادِرًا بِـمِـرَائِــیْ

تو میرا زوال چاہتا ہے جب کہ خدائے نگہبان میرا محافظ ہے مجھ سے جھگڑا کرنے میں تُو نے ربّ قدیر کی دشمنی مول لے لی۔

اِنَّ الْـمُـقَــرَّبَ لَا یُـضَـــاعُ بِـفِتْـنَـةٍ   وَالْاَجْـرُ یُـکْتَـبُ عِـنْـدَ کُلِّ بَـــلَاءِ

(خدا کا) مقرّب کسی فتنے سے ضائع نہیں ہوتا۔ ہر مصیبت کے وقت اس کا اجر لکھا جاتا ہے۔

مَـاخَـابَ مَنْ خَـافَ الْـمُهَیْـمِنَ رَبَّـهُ   اِنَّ الْـمُهَیْـمِـنَ طَـالِــبُ الطُّلَبَـاءِ

جو اپنے ربّ مھیمن سے ڈرے وہ نامراد نہیں ہوتا کیونکہ یقیناً نگران خدا تو اپنے طالبوں کا طالب ہے۔

هَـلْ تَـطْـمَـعُ الـدُّنْیَـا مَـذَلَّـةَ صَـادِقٍ   هَیْـهَــاتَ ذَاکَ تَـخَـیُّـلُ السُّـفَهَـاءِ

کیا دنیا صادق کی ذلت کی طمع رکھتی ہے؟ ایسا ہرگز نہیں ہوسکتا۔ یہ تو بے وقوفوں کا خیال ہے۔

اِنَّ الْـعَـوَاقِــبَ لِـلَّـذِیْ هُـوَ صَـالِـحٌ   وَالْـکَـرَّةُ الْاُوْلٰـی لِاَهْـلِ جَـفَـاءِ

لڑائی کا انجام نیکوکار کے حق میں ہی نکلتا ہے البتہ پہلا حملہ اہلِ جفا کا ہوتا ہے۔

شَہِدَتْ عَلَيْہِ خَصِيْمُ سُنَّۃُ رَبِّنَا فِی الْاَنْبِيَاءِ وَ زُمْرَۃِ الصُّلَحَاءِ

اے مخاصم! اسی امر پر ہمارے رب کی سنّت گواہ ہے جو انبیاء اور صلحاء کے گروہ میں (جاری) ہے۔

مُتْ بِالتَّغَيُّظِ وَاللَّظٰی يَا حَاسِدِیْ اِنَّا نَمُوْتُ بِعِزَّۃٍ قَعْسَاءِ

اے میرے حاسد! تو غضب اور آگ کی لپٹ سے مر جا، ہم تو قائم ودائم عزّت کے ساتھ مریں گے۔

اِنَّا نَرٰی كُلَّ الْعُلٰی مِنْ رَّبِّنَا وَالْخَلْقُ يَاْتِيْنَا لِبَغْيِ ضِيَاءِ

ہم تو یہی پاتے ہیں کہ تمام بلندیاں ہمارے رب سے ہی ملتی ہیں اور مخلوق روشنی کی طلب میں ہمارے پاس آتی ہے۔

هُمْ يَذْكُرُوْنَکَ لَاعِنِيْنَ وَذِكْرُنَا فِی الصَّالِحَاتِ يُعَدُّ بَعْدَ فَنَاءِ

(اے حاسد) لوگ تیرا ذکر تو لعنت سے کریں گے اور نیک کاموں کے بارے میں ہمارا ذکر فنا کے بعد بھی ہوتا رہے گا۔

هَلْ تَهْدِمَنَّ الْقَصْرَ قَصْرَ اِلٰهِنَا هَلْ تُحْرِقَنْ مَّا صَنَعَهُ بَنَّائِیْ

کیا تو اس محل کو گرادے گا جو ہمارے معبود کا محل ہے؟ کیا تو اس چیز کو جلا ڈالے گا جسے میرے معمار (اللہ تعالیٰ) نے بنایا ہے؟

يَرْجُوْنَ عَثْرَۃَ جَدِّنَا حُسَدَائُنَا وَنَذُوْقُ نَعْمَاءً عَلٰی نَعْمَاءِ

ہمارے حاسد چاہتے ہیں کہ ہمارا نصیب جاتا رہے حالانکہ ہم نعمت پر نعمت چکھ رہے ہیں۔

لَا تَحْسَبَنْ اَمْرِیْ كَاَمْرٍ غُمَّۃٍ جَاءَتْ لَکَ الْاٰيَاتُ مِثْلَ ذُكَاءِ

میرے کام کو مشتبہ کام کی طرح نہ جان۔ تیرے پاس تو سورج کی طرح روشن نشان آچکے ہیں۔

جَاءَتْ خِيَارُ النَّاسِ شَوْقًا بَعْدَمَا شَمُّوْا رِيَاحَ الْمِسْکِ مِنْ تِلْقَائِیْ

نیک آدمی میرے پاس شوق سے آئے ہیں بعد اس کے کہ میری جانب سے انہوں نے کستوری کی خوشبو سونگھی۔

طَارُوْا اِلَیَّ بِاُلْفَۃٍ وَّ اِرَادَۃٍ كَالطَّيْرِ اِذْ يَاْوِیْ اِلَی الدَّفْوَاءِ

وہ میری طرف الفت اور ارادت سے پرواز کرکے آئے اس پرندے کی طرح جو بڑے درخت پر پناہ لیتا ہے۔

لَفَظَتْ اِلَیَّ بِلَادُنَا اَكْبَادَهَا مَابَقِیَ اِلَّا فَضْلَۃُ الْفُضَلَاءِ

ہمارے ملک نے ہماری طرف اپنے جگر گوشوں کو پھینک دیا ہے اور اب فاضلوں میں سے صرف بچے کھچے ہی باقی رہ گئے ہیں۔

اَوْ مِـنْ رِجَـالِ اللّٰـهِ اُخْفِیَ سِرُّهُـمْ　　　　یَـاْ تُـوْنَـنِیْ مِنْ بَعْدُ کَـالشُّهَدَاءِ

یاوہ مردانِ خدا باقی رہ گئے ہیں جن کے حالات پوشیدہ ہیں اور وہ ان کے بعد میرے پاس گواہوں کی طرح آئیں گے۔

ظَهَرَتْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اٰیَاتُ الْهُدٰی　　　　سَـجَـدَتْ لَهَـا اُمَـمٌ مِّنَ الْعُرَفَـاءِ

خدائے رحمان کی طرف سے ہدایت کے نشان ظاہر ہوگئے اور ان نشانوں کی وجہ سے عارفوں کے گروہ (خدا کے حضور) سجدہ ریز ہوگئے۔

اَمَّـا الـلِّـئَـامُ فَیُنْکِرُوْنَ شَقَـاوَۃً　　　　لَایَهْتَـدُوْنَ بِهٰـذِهِ الْاَضْـوَاءِ

مگر بدبخت لوگ اپنی بدبختی کی وجہ سے انکار کررہے ہیں وہ ان روشنیوں سے ہدایت نہیں پا رہے۔

هُمْ یَـاْکُلُوْنَ الْجِیْفَ مِثْلَ کِـلَابِنَا　　　　هُمْ یَشْـرَهُوْنَ کَـاَنْسُـرِ الصَّحْرَاءِ

ہمارے کتوں کی طرح مردار کھا رہے ہیں وہ صحراء کے گدھوں کی طرح (مردار کے) حریص ہیں۔

خَشَّوْا وَ لَا تَـخْشَـی الرِّجَالُ شَجَاعَۃً　　　　فِیْ نَـائِبَـاتِ الـدَّهْرِ وَالْهَیْـجَـآءِ

انہوں نے (مجھے) ڈرایا حالانکہ بہادر مرد شجاعت کی وجہ سے زمانے کے حوادث اور لڑائی میں ڈرا نہیں کرتے۔

لَـمَّـارَاَیْتُ کَـمَـالَ لُطْفِ مُهَیْـمِنِیْ　　　　ذَهَبَ الْبَـلَاءُ فَمَـا اُحِسُّ بَـلَائِیْ

جب میں نے اپنے نگہبان خدا کی کمال مہربانی کو دیکھا تو مصیبت جاتی رہی سو میں اپنی کوئی مصیبت محسوس نہیں کرتا۔

مَـاخَـابَ مِثْلِیْ مُؤْمِنٌ بَلْ خَصْمُنَـا　　　　قَـدْ خَـابَ بِـالتَّکْفِیْـرِ وَالْاِفْتَـاءِ

میرے جیسا مومن نامراد نہیں رہا بلکہ ہمارا دشمن تکفیر اور فتویٰ بازی میں نامراد ہوگیا۔

اَلْـغُـمْـرُ یُبْـدِیْ نَـاجِذَیْـهِ تَغَیُّظًـا　　　　اُنْـظُـرْ اِلٰـی ذُوْلَـوْثَـۃٍ عَجْمَـاءِ

جاہل آدمی غصّے سے اپنے دانت دکھاتا ہے (تو) اس احمق چوپائے کی طرف نگاہ کر۔

قَدْ اَسْخَطَ الْمَوْلٰی لِیُرْضِیَ غَیْرَهٗ　　　　وَاللّٰـهُ کَـانَ اَحَقَّ لِـلْاِرْضَـاءِ

اس نے اپنے مولیٰ کو ناراض کردیا تاکہ اس کے غیر کو خوش کرے اور خدا کا راضی کیا جانا زیادہ سزاوار اور مناسب ہے۔

کَسَّرْتُ ظَرْفَ عُلُوْمِهِمْ کَزُجَاجَۃٍ　　　　فَـتَـطَـایَرُوْا کَتَطَایُرِ الْوَقْعَاءِ

میں نے ان کے علوم کے برتن کو شیشے کی طرح توڑ دیا پس وہ غبار کے اڑنے کی طرح اڑ گئے۔

قَدْ کَفَّرُوْا مَنْ قَالَ اِنِّیْ مُسْلِمٌ　　لِمَقَالَةِ ابْنِ بَطَالَةٍ وَّ عُوَاءِ

انہوں نے اس شخص کو کافر قرار دیا جو کہتا ہے کہ میں مسلمان ہوں۔ان کی یہ بات (شیخ) بٹالوی کے قول اور اس کے چیخنے چلّانے کی وجہ سے ہے۔

خَوْفَ الْمُهَيْمِنِ مَا أَرٰى فِیْ قَلْبِهِمْ　　فَارَتْ عُيُوْنُ تَمَرُّدٍ وَّاِبَاءِ

میں ان کے دلوں میں خدائے مُھیمن کا خوف نہیں دیکھتا بلکہ (ان کے) سرکشی اور انکار کے چشموں نے جوش مارا ہے۔

قَدْ كُنْتُ اٰمُلُ اَنَّهُمْ يَخْشَوْنَهٗ　　فَالْيَوْمَ قَدْ مَالُوْا اِلَى الْاَهْوَاءِ

میں امید کرتا تھا کہ وہ اس سے ڈریں گے پر آج تو وہ حرص و ہوا کی طرف جھک گئے ہیں۔

نَضُّوا الثِّيَابَ ثِيَابَ تَقْوٰى كُلُّهُمْ　　مَا بَقِیَ اِلَّا لِبْسَةُ الْاِغْوَاءِ

ان سب نے تقوٰی کے جامے اتار پھینکے اور ان پر بہکانے کے لباس کے سوا کچھ باقی نہیں رہا۔

هَلْ مِنْ عَفِيْفٍ زَاهِدٍ فِيْ حِزْبِهِمْ　　اَوْصَالِحٍ يَخْشٰى زَمَانَ جَزَاءِ

کیا ان کے گروہ میں کوئی پرہیزگار اور زاہد باقی ہے؟ یا ایسا صالح جو یومِ جزاء سے ڈرتا ہو؟

وَاللّٰهِ مَا اَدْرِیْ تَقِيًّا خَائِفًا　　فِیْ فِرْقَةٍ قَامُوْا لِهَدْمِ بِنَائِیْ

خدا کی قسم! میں نہیں پاتا کوئی ڈرنے والا پرہیزگار اس گروہ میں جو میری عمارت کو ڈھانے کے لئے اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَا اِنْ اَرٰى غَيْرَ الْعَمَائِمِ وَاللُّحٰى　　اَوْ اٰنُفًا زَاغَتْ مِنَ الْخُيَلَاءِ

میں پگڑیوں اور داڑھیوں یا ایسے ناکوں کے سوا جو تکبّر سے ٹیڑھے ہو گئے ہیں اور کچھ نہیں دیکھتا۔

لَا ضَيْرَ اِنْ رَدُّوْا كَلَامِیْ نَخْوَةً　　فَسَيَنْجَعَنْ فِیْ اٰخَرِيْنَ نِدَائِیْ

کچھ مضائقہ نہیں اگر انہوں نے میرے کلام کو تکبّر سے ردّ کر دیا ہے پس عنقریب دوسروں میں میری آواز ضرور اثر انداز ہو کر رہے گی۔

لَا تَنْظُرَنْ عَجَبًا اِلٰى اِفْتَاءِ هِمْ　　غُسٌّ تَلَا غُسًّا بِنَقْعِ عَمَاءِ

ان کے فتووں کو تعجب سے نہ دیکھ۔ایک کمینہ اندھے پن کے غبار کی وجہ سے (دوسرے) کمینے کی پیروی کر رہا ہے۔

قَدْ صَارَ شَيْطَانٌ رَّجِيْمٌ حِبَّهُمْ　　يُمْسِیْ وَيُضْحِیْ بَيْنَهُمْ لِلِقَاءِ

شیطانِ رجیم ان کا محبوب بن گیا ہے وہ ان کے درمیان ملاقات کے لئے صبح شام آتا ہے۔

اَعۡمٰی قُلُوۡبَ الۡحَاسِدِیۡنَ شُرُوۡرُھُمۡ　　　اَعۡـرٰی بَـوَاطِـنَھُـمۡ لِبَـاسُ رِیَـاءِ

حاسدوں کے دلوں کوان کی شرارتوں نے اندھا کردیا ہے اوران کے اندرونے کوریا کے لباس نے ننگا کردیا ہے۔

اٰذَوۡا وَفِـیۡ سُبُـلِ الۡـمُھَیۡـمِـنِ لَانَـرٰی　　　شَیۡـئًـــا اَلَـذَّ لَـنَــا مِـنَ الۡاِیۡـذَاءِ

انہوں نے دکھ دیا اور خدائے مھیمن کی راہ میں ہم کسی شے کو دکھ پانے سے زیادہ لذیذ نہیں سمجھتے۔

مَــا اِنۡ اَرٰی اَثۡـقَــالَھُـمۡ کَـجَدِیۡدَۃٍ　　　اِنِّـیۡ طَـلِیۡـحُ السَّـفۡـرِ وَالۡاَعۡبَـاءِ

میں ان کے بوجھوں کوکوئی نئے بوجھ نہیں پاتا میں سفروں اور بوجھوں کا عادی اور مشتاق ہوں۔

نَـفۡسِیۡ کَـعُسۡبُـرَۃٍ فَـاُحۡـنِقَ صُبۡلُهَـا　　　مِـنۡ حَـمۡـلِ اِیۡذَاءِ الۡوَرٰی وَجَـفَـاءِ

میرانفس اونٹنی کی طرح ہے سواس کی پشت لاغر کردی گئی ہے مخلوق کے ظلم وایذاء اٹھانے سے۔

ھٰـذَا وَرَبِّ الـصَّـــادِقِیۡـنَ لَاجۡتَـنِـیۡ　　　نِـعۡـمَ الۡـجَـنٰی مِـنۡ نَّـخۡلَـةِ الۡاٰ لَـآءِ

اس بات کو پلے باندھ لے۔اور سچوں کے رب کی قسم ہے کہ میں نعمتوں کی کھجور سے اچھے میوے چنتا ہوں۔

اِنَّ الــلِّـئَــامَ یُـحَـقِّـرُوۡنَ وَذَمُّھُـمۡ　　　مَـــازَادَنِـیۡ اِلَّـآ مَـقَـامَ سَـنَـاءِ

کمینے لوگ تو میری تحقیر کرتے ہیں اوران کی مذمّت مجھے صرف رفعت کے مقام میں ہی بڑھاتی ہے۔

زَمَعُ الاُ نَـاسِ یُحَـمۡـلِقُوۡنَ کَثَعۡلَبٍ　　　یُـؤۡذُوۡنَـنِــــیۡ بِتَـحَـوُّبٍ وَّمُـوَاءِ

رذیل لوگ لومڑی کی طرح مجھے گھورتے ہیں اور مجھے لومڑی اور بلّی کی آواز نکال کر دکھ دیتے ہیں۔

وَالـلّٰـهِ لَیۡــسَ طَـرِیۡـقُھُـمۡ نَھۡجَ الۡھُدٰی　　　بَــلۡ مُـنۡـیَـۃٌ نَّشَــأَتۡ مِـنَ الۡاَھۡـوَاءِ

اللہ کی قسم! ان کا طریق ہدایت کا طریق نہیں بلکہ ایک ایسی آرزو ہے جو حرص وہوا سے پیدا ہوئی ہے۔

اَعۡـرَضۡــتُ عَـنۡ ھَـذَیَـانِھِـمۡ بِتَصَامُمٍ　　　وَحَسِبۡــتُ اَنَّ الشَّـرَّ تَـحۡـتَ مِـرَاءِ

میں نے ان کے ہذیان سے بہرہ بن کر اعراض کیا اور میں نے جان لیا کہ بحث مباحثہ کے نیچے شر (مخفی) ہے۔

حَسِبُـوۡا تَـفَـضُّـلَھُـمۡ لِاَجۡلِ تَـصَبُّـرِیۡ　　　فَـعَلَـوۡا کَـمِثۡلِ الـدُّخِّ مِـنۡ اِغۡضَـائِـیۡ

میرے صبر کرنے کی وجہ سے انہوں نے اپنے آپ کو غالب سمجھ لیا۔تو میری چشم پوشی کی وجہ سے انہوں نے دھوئیں کی طرح بلندی کا اظہار کیا۔

مَـــابَـقِـیَ فِیۡهِـمۡ عِـفَّــةٌ وَّ زَهَــادَةٌ　　لَا ذَرَّةٌ مِّـــنۡ عِیۡشَـــــةٍ خَشۡـنَــاءِ

ان میں کوئی عفّت اور پرہیزگاری باقی نہیں رہی اور نہ ہی مجاہدانہ زندگی کا کوئی ذرّہ باقی ہے۔

قَعَدُوۡا عَلٰی رَأۡسِ الۡمَوَائِدِ مِنۡ هَوٰی　　فَـرُّوۡا مِـنَ الۡـــبَـاۡسَـاءِ وَالضَّرَّاءِ

وہ حرص وہوا کی وجہ سے دسترخوانوں پر بیٹھے ہوئے ہیں اور تکلیفوں اور سختیوں سے بھاگ نکلے ہیں۔

جَـمَعُوۡا مِنَ الۡاَوۡبَاشِ حِزۡبَ اَرَاذِلٍ　　فَـكَـاَنَّهُـمۡ كَـالۡخَثۡيِ لِـلۡاِحۡمَاءِ

انہوں نے اوباش لوگوں میں سے کمینوں کا ایک گروہ جمع کر لیا گویا کہ اوپلوں کی طرح ہیں جو حرارت حاصل کرنے کے لئے ہوتے ہیں۔

لَـمَّـا كَتَبۡتُ الۡكُتُبَ عِنۡدَ غُلُوِّهِمۡ　　بِبَــــلَاغَـةٍ وَّ عَـذُوۡبَـةٍ وَّ صَفَـاءِ

اور جب میں نے ان کے غلو کے وقت کتابیں لکھیں جو بلاغت، شیرینی اور وضاحت سے پُر تھیں۔

قَـالُـوۡا قَـرَاۡنَـا لَیۡـسَ قَوۡلًا جَیِّدًا　　اَوۡ قَـوۡلُ عَـــارِبَـةٍ مِـنَ الۡاُدَبَـاءِ

انہوں نے کہا ہم نے پڑھ لی ہیں (یہ) کوئی عمدہ بات نہیں ہیں۔ یہ ادیبوں میں سے کسی ماہر عرب کا قول ہے۔

عَـــرَبٌ اَقَـــامَ بِبَیۡتِـــهٖ مُتَسَتِّـــرًا　　اَمۡـلَـی الۡكِتَـابَ بِبُـكۡـرَةٍ وَّمَسَاءِ

کوئی فصیح (ادیب) ہے جو اس گھر میں پوشیدہ طور پر ٹھہرا ہوا ہے اور وہی صبح وشام کتاب لکھواتا ہے۔

اُنۡـظُـرۡ اِلٰـــی اَقۡـوَالِهِـمۡ وَتَـنَـاقُـضٍ　　سَـلَـبَ الۡـعِـنَـــادُ اِصَـابَـةَ الۡاٰرَاءِ

تو ان کی باتوں اور (ان کے) تضاد کو دیکھ۔ دشمنی نے ان سے صحیح رائے سلب کر لی ہے۔

طَـوۡرًا اِلٰـــی عَـرَبٍ عَـزَوۡهُ وَ تَـــارَةً　　قَـــالُـوۡا كَــــلَامٌ فَـاسِدُ الۡاِمۡــــلَاءِ

کبھی تو نے میرے کلام کو کسی عرب کی طرف منسوب کیا اور کبھی یہ کہا کہ اس کلام کی املاء خراب ہے۔

هٰـذَا مِـنَ الرَّحۡمٰنِ یَا حِزۡبَ الۡعِدَا　　لَا فِـعۡـلُ شَـامِــیٍّ وَّ لَا رُفَقَـائِـیۡ

اے دشمنوں کے گروہ! یہ تو خدائے رحمان کی طرف سے ہے نہ یہ کسی شامی کا فعل ہے نہ میرے رفیقوں کا۔

اَعۡلَـی الۡـمُهَیۡـمِنُ شَـاۡنَـنَـا وَ عُلُوۡمَنَا　　نَبۡـنِـیۡ مَـنَـازِلَـنَـا عَـلَی الۡجَوۡزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری شان اور علوم کو بلند کر دیا ہے اس لئے ہم اپنی منزلیں بُرج جوزا پر بنا رہے ہیں۔

خَلُّوْا مَقَامَ الْمَوْلَوِيَّةِ بَعْدَهُ وَ تَسَتَّرُوْا فِیْ غَیْھَبِ الْخَوْقَاءِ

اب اس کے بعد مولویّت کا مقام چھوڑ دو اور اندھے کنوئیں کی تاریکی میں چھپ جاؤ۔

قَدْ حُدِّدَتْ کَالْمُرْھَفَاتِ قَرِیْحَتِیْ فَفَھِمْتُ مَالَا فَھِمَہُ اَعْدَائِیْ

میری طبیعت تلواروں کی طرح تیز کر دی گئی ہے پس میں وہ چیز سمجھا ہوں جس کو میرے دشمن نہیں سمجھے۔

ھٰذَا کِتَابِیْ حَازَ کُلَّ بَلَاغَۃٍ بَھَرَ الْعُقُوْلَ بِنَضْرَۃٍ وَّبَھَاءِ

یہ میری کتاب ہے جس نے ہر قسم کی بلاغت کو اپنے اندر جمع کر لیا ہے اور اس نے تازگی اور خوبی سے عقلوں کو حیران کر دیا ہے۔

اَللّٰہُ اَعْطَانِیْ حَدَائِقَ عِلْمِہٖ لَوْلَا الْعِنَایَۃُ کُنْتُ کَالسُّفَھَاءِ

اللہ نے مجھے اپنے علم کے باغ عطا فرمائے ہیں۔ اگر اللہ کی عنایت نہ ہوتی تو میں بھی بے وقوفوں کی طرح ہوتا۔

اِنِّیْ دَعَوْتُ اللّٰہَ رَبًّا مُحْسِنًا فَاَرٰی عُیُوْنَ الْعِلْمِ بَعْدَ دُعَائِیْ

میں نے اپنے اللہ ربِّ محسن سے درخواست کی تو میری دعا کے بعد اس نے (مجھے) علم کے چشمے دکھا دیئے۔

اِنَّ الْمُھَیْمِنَ لَا یُعِزُّ بِنَخْوَۃٍ اِنْ رُمْتَ دَرَجَاتٍ فَکُنْ کَعَفَاءِ

بے شک خدائے نگہبان تکبّر پر عزّت نہیں دیتا۔ اگر تو درجات حاصل کرنا چاہتا ہے تو خاک کی طرح ہو جا۔

وَاللّٰہِ قَدْ فَرَّطْتَّ فِیْ اَمْرِیْ ھَوًی وَاَبَیْتَ کَالْمُسْتَعْجِلِ الْخَطَّاءِ

خدا کی قسم! تو نے ہوا و ہوس کی وجہ سے میرے معاملے میں کوتاہی کی ہے اور جلد باز خطا کار کی طرح انکار کر دیا ہے۔

اَلْحُرُّ لَا یَسْتَعْجِلَنْ بَلْ اِنَّہُ یَرْنُوْ بِاِمْعَانٍ وَّکَشْفِ غِطَاءِ

تعصّب سے آزاد (انسان) جلد بازی نہیں کیا کرتا وہ گہری نظر سے اور پردہ اٹھا کر دیکھتا ہے۔

یَخْشَی الْکِرَامُ دُعَاءَ اَھْلِ کَرَامَۃٍ رُحْمًا عَلَی الْاَزْوَاجِ وَالْاَبْنَاءِ

شرفا اہلِ کرامت کی دعا سے، اپنے بیوی بچوں پر رحم کرتے ہوئے، ڈرتے ہیں۔

عِنْدِیْ دُعَاءٌ خَاطِفٌ کَصَوَاعِقٍ فَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْ اَرْجَائِیْ

میری دعا ایسا تیر ہے جو بجلیوں کی طرح تیزی سے اپنے نشانے پر جا لگتا ہے (پس مخالفانہ طور پر) میرے قریب آنے سے بچو اور پھر بچو۔

وَاللّٰہِ اِنِّیْ لَا اُرِیْدُ اِمَامَۃً ہٰذَا خَیَالُکَ مِنْ طَرِیْقِ خَطَاءِ

خدا کی قسم! میرا امام بننے کا خود کوئی ارادہ نہیں۔ تیرا یہ خیال غلطی سے پیدا ہوا ہے۔

اِنَّا نُرِیْدُ اللّٰہَ رَاحَۃَ رُوْحِنَا لَا سُوْدَدًا وَّرِیَاسَۃً وَّعَلَاءِ

بے شک ہم تو صرف اللہ کو چاہتے ہیں جو ہماری روح کی راحت ہے۔ ہم کسی سرداری، ریاست اور غلبہ کو نہیں چاہتے۔

اِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی خَلَّاقِنَا مُعْطِی الْجَزِیْلِ وَ وَاھِبِ النَّعْمَاءِ

ہم نے اپنے پیدا کرنے والے پر توکّل کیا ہے جو بہت دینے والا اور نعمت کا عطا کرنے والا ہے۔

مَنْ کَانَ لِلرَّحْمٰنِ کَانَ مُکَرَّمًا لَازَالَ اَھْلَ الْمَجْدِ وَالْاٰلَآءِ

جو خدا کا ہو گیا وہ بزرگ بن جاتا ہے اور وہ ہمیشہ بزرگی اور نعمتوں والا بنا رہتا ہے۔

اِنَّ الْعِدَا یُؤْذُوْنَنِیْ بِخَبَاثَۃٍ یُوْذُوْنَ بِالْبُھْتَانِ قَلْبَ بَرَاءِ

بے شک دشمن خباثت سے مجھے تکلیفیں دے رہے ہیں وہ بہتان لگا کر ایک بے گناہ انسان کے دل کو ایذا پہنچا رہے ہیں۔

ھُمْ یُذْعِرُوْنَ بِصَیْحَۃٍ وَّ نَعُدُّھُمْ فِیْ زُمَرِ مَوْتٰی لَا مِنَ الْاَحْیَاءِ

وہ چیخ و چلّا کر (ہمیں) ڈراتے ہیں حالانکہ ہم انہیں مُردوں کے زمرہ میں شمار کرتے ہیں نہ کہ زندوں میں۔

کَیْفَ التَّخَوُّفُ بَعْدَ قُرْبِ مُشَجِّعٍ مِنْ ھٰذِہِ الْاَصْوَاتِ وَالضَّوْضَاءِ

جرأت عطا کرنے والے (خدا) کے قرب کے بعد ان آوازوں اور شور و غوغا سے ڈر کیسے پیدا ہو سکتا ہے؟

یَسْعَی الْخَبِیْثُ لِیُطْفِئَنْ اَنْوَارَنَا وَالشَّمْسُ لَا تَخْفٰی مِنَ الْاِخْفَاءِ

خبیث کوشش کرتا ہے کہ ہمارے انوار کو بجھا دے اور آفتاب تو چھپانے سے چھپ نہیں سکتا۔

اِنَّ الْمُھَیْمِنَ قَدْ اَتَمَّ نَوَالَہٗ فَضْلًا عَلَیَّ فَصِرْتُ مِنْ نُحَلَاءِ

بے شک خدائے نگہبان نے اپنی بخشش کو کمال تک پہنچا دیا ہے مجھ پر فضل کرتے ہوئے پس میں بخشش کرنے والوں میں سے ہو گیا۔

نُعْطِی الْعُلُوْمَ لِدَفْعِ مَتْرَبَۃِ الْوَرٰی طَالَتْ اَیَادِیْنَا عَلَی الْفُقَرَاءِ

مخلوق کی تنگ دستی دور کرنے کے لئے ہم علوم کا مال عطا کرتے ہیں اور محتاجوں پر ہمارے احسانات بہت زیادہ ہو گئے ہیں۔

اِنْ شِئْتَ لَیْسَتْ اَرْضُنَا بِبَعِیْدَۃٍ مِنْ اَرْضِکَ الْمَنْحُوْسَۃِ الصَّیْدَاءِ

اگر تو بھی کچھ لینا چاہتا ہے تو ہماری زمین کچھ دور نہیں ہے تیری اس زمین سے جو منحوس، سپاٹ اور سنگلاخ ہے۔

صَعْبٌ عَلَیْکَ زَمَانُ سُئِلِ مُحَاسِبٍ اِنْ مِتَّ یَاخَصْمِیْ عَلَی الشَّحْنَاءِ

حساب لینے والے (خدا) کے سوالوں کی گھڑی تجھ پر سخت ہوگی۔ اے میرے دشمن! اگر تو کینے میں مرگیا۔

مَاجِئْتُ مِنْ غَیْرِ الضُّرُوْرَۃِ عَابِثًا قَدْ جِئْتُ مِثْلَ الْمُزْنِ فِی الرَّمْضَاءِ

میں بے ضرورت اور بے مقصد نہیں آیا بلکہ میں تپتی ہوئی زمین پر بارش برسانے والے بادل کی طرح آیا ہوں۔

عَیْنٌ جَرَتْ لِعِطَاشِ قَوْمٍ اُضْجِرُوْا اَوْمَاءُ نَقْعٍ طَافِحٍ لِظِمَاءِ

پیاس کے مارے بے کل لوگوں کے لئے ایک چشمہ جاری ہوگیا اور پیاسوں کے لئے بہت سا صاف پانی جاری ہوگیا ہے۔

اِنِّیْ بِاَفْضَالِ الْمُھَیْمِنِ صَادِقٌ قَدْ جِئْتُ عِنْدَ ضُرُوْرَۃٍ وَّ وَبَاءِ

بے شک میں خدائے نگہبان کے فضلوں سے صادق ہوں اور میں ضرورت اور وبا کے وقت آیا ہوں۔

ثُمَّ اللِّئَامُ یُکَذِّبُوْنَ بِخُبْثِھِمْ لَا یَقْبَلُوْنَ جَوَائِزِیْ وَعَطَائِیْ

پھر بھی کمینے لوگ اپنے خُبث کی وجہ سے مجھے جھٹلاتے ہیں اور میری بخشش وعطا کو قبول نہیں کرتے۔

کَلِمُ اللِّئَامِ اَسِنَّۃٌ مَذْرُوْبَۃٌ وَ صُدُوْرُھُمْ کَالْحَرَّۃِ الرَّجْلَاءِ

کمینوں کی باتیں تیز نیزے ہیں اور ان کے سینے سخت سنگلاخ زمین کی طرح ہیں۔

مَنْ حَارَبَ الصِّدِّیْقَ حَارَبَ رَبَّہٗ وَنَبِیَّہٗ وَ طَوَائِفَ الصُّلَحَاءِ

جو شخص صدّیق سے لڑائی کرتا ہے وہ اپنے ربّ اور اس کے نبی اور صلحاء کے گروہوں سے جنگ کرتا ہے۔

وَاللّٰہِ لَا اَدْرِیْ وُجُوْہَ کُشَاحَۃٍ مِنْ غَیْرِ اَنَّ الْبُخْلَ فَارَ کَمَاءِ

اللہ کی قسم! میں ان کی دشمنی کی وجوہ نہیں جانتا بجز اس کے کہ بخل نے ان میں پانی کی طرح جوش مارا ہے۔

مَاکُنْتُ اَحْسَبُ اَنَّھُمْ بِعَدَاوَتِیْ یَذَرُوْنَ حُکْمَ شَرِیْعَۃٍ غَرَّاءِ

مجھے یہ خیال نہیں تھا کہ وہ میری عداوت میں روشن شریعت کے حکم کو بھی چھوڑ دیں گے۔

عَـادَيْتُهُـمْ لِـلّٰـهِ حِيْنَ تَـلَاعَبُوْا　　بِـالـدِّيْـنِ صَـوَّالِيْـنَ مِـنْ غُـلَوَاءِ

میں خدا کی خاطر ان کا دشمن ہوا جب وہ دین سے کھیلنے لگے۔ جب کہ وہ حد سے بڑھتے ہوئے حملہ کرنے لگے۔

رُبِّيْـتُ مِـنْ دَرِّالـنَّبِـيِّ وَعَيْـنِـهِ　　أُعْـطِيْـتُ نُوْرًا مِّنْ سِـرَاجِ حِـرَاءِ

میں بنی صلّی اللہ علیہ وسلّم کے دودھ اور آپ کے چشمے سے پلا ہوں اور غارِ حرا کے آفتاب سے مجھے نور عطا کیا گیا ہے۔

اَلشَّـمْـسُ اُمٌّ وَّالْهِلَالُ سَلِيْـلُهَـا　　يَـنْـمُوْ وَ يَنْشَـأُ مِنْ ضِيَـاءِ ذُكَـاءِ

سورج ماں ہے اور ہلال اس کا فرزند جو سورج کی روشنی سے نشوونما پاتا ہے۔

اِنِّـىْ طَلَعْـتُ كَمِثْلِ بَدْرٍ فَانْظُرُوْا　　لَاخَيْـرَ فِـىْ مَنْ كَـانَ كَـالْكَهْمَاءِ

بے شک میں بدر کی طرح طلوع ہوا۔ سوتم دیکھو۔ اس شخص میں کوئی بھلائی نہیں جو کمزور نظر والی عورت کی طرح ہو۔

يَـارَبِّ اَيِّـدْنَـا بِـفَضْـلِكَ وَانْتَقِمْ　　مِـمَّـنْ يَّـدُعُّ الْـحَـقَّ كَـالْغُثَّـاءِ

اے میرے ربّ! ہماری تائید کر اپنے فضل سے اور انتقام لے اس شخص سے جو حق کو خس وخاشاک کی طرح دھتکارتا ہے۔

يَـارَبِّ قَـوْمِـىْ غَـلَّسُوْا بِـجَهَـالَـةٍ　　فَـارْحَـمْ وَاَنْـزِلْهُمْ بِـدَارِضِيَـاءِ

اے میرے ربّ! میری قوم جہالت سے اندھیرے میں چلی گئی ہے سوتو رحم کر اور انہیں روشنی کے گھر میں اتار۔

يَـالَائِـمِـىْ اِنَّ الْعَـوَاقِبَ لِلتُّقٰـى　　فَـارْبَـأْ مَـاٰلَ الْاَمْـرِ كَـالْعُقَـلَاءِ

اے مجھے ملامت کرنے والے! انجام متقیوں کے حق میں ہوا کرتا ہے پس تو دانشمندوں کی طرح مآل کار کے بارہ میں غور وفکر کر۔

اَلـلّٰـهُ اَيَّـدَنِـىْ وَ صَـافٰـى رَحْـمَـةً　　وَاَمَـدَّنِـىْ بِـالـنِّـعَـمِ وَالْاٰ لَاءِ

اللہ نے میری تائید کی ہے اور اپنی رحمت سے دوست بنایا ہے اور مجھے قسم قسم کی نعمتوں سے مدد دی ہے۔

فَخَـرَجْـتُ مِـنْ وَهْـدِ الضَّلَالَةِ وَالشَّقَا　　وَدَخَـلْـتُ دَارَ الـرُّشْـدِ وَالْاِدْرَاءِ

پس میں بدبختی اور گمراہی کے گڑھے سے نکل گیا ہوں اور میں ہدایت اور تعلیم دینے کے گھر میں داخل ہو گیا ہوں۔

وَالـلّٰـهِ اِنَّ الـنَّـاسَ سَقْـطٌ كُـلُّهُمْ　　اِلَّا الَّـذِىْ اَعْـطَـاهُ نِعَمَ لِقَـاءِ

اور اللہ کی قسم! سب کے سب لوگ بیکار شے ہیں سوائے اس شخص کے جسے خدا نے اپنے دیدار کی نعمت دی ہو۔

اِنَّ الَّذِیْ اَرْوَی الْمُھَیْمِنُ قَلْبَہٗ　　　تَأْتِیْہِ اَفْوَاجٌ کَمِثْلِ ظِمَاءِ

وہ شخص جس کے دل کو خدائے نگہبان نے سیراب کر دیا ہو اس کے پاس فوجوں کی فوجیں پیاسوں کی طرح آتی ہیں۔

رَبُّ السَّمَاءِ یُعِزُّہٗ بِعِنَایَۃٍ　　　تَعْنُوْا لَہٗ اَعْنَاقُ اَھْلِ دَھَاءِ

آسمان کا مالک اپنی عنایت سے اسے عزت دیتا ہے اور عقلمندوں کی گردنیں اس کے آگے جھک جاتی ہیں۔

اَلْاَرْضُ تُجْعَلُ مِثْلَ غِلْمَانٍ لَّہٗ　　　تَأْتِیْ لَہُ الْاَفْلَاکُ کَالْخُدَمَاءِ

زمین اس کے لئے غلاموں کی طرح بنادی جاتی ہے اور آسمان اس کے لئے خادموں کی طرح ہو جاتے ہیں۔

مَنْ ذَا الَّذِیْ یُخْزِیْ عَزِیْزَ جَنَابِہٖ　　　اَلْاَرْضُ لَا تُفْنِیْ شُمُوْسَ سَمَاءِ

وہ کون ہے جو جنابِ الٰہی کے پیارے کو ذلیل کرے آسمان کے سورجوں کو زمین فنا نہیں کر سکتی۔

اَلْخَلْقُ دُوْدٌ کُلُّھُمْ اِلَّا الَّذِیْ　　　زَکَّاہُ فَضْلُ اللّٰہِ مِنْ اَھْوَاءِ

خلقت ساری کی ساری کیڑے کی حیثیت رکھتی ہے سوائے اس شخص کے جسے اللہ کے فضل نے ہوا و ہوس سے پاک کر دیا ہو۔

فَانْھَضْ لَہٗ اِنْ کُنْتَ تَعْرِفُ قَدْرَہٗ　　　وَاسْبِقْ بِبَذْلِ النَّفْسِ وَالْاِعْدَاءِ

پس تو اس شخص کی خاطر اٹھ اگر تو اس کی قدر پہچانتا ہے اور نفس کو قربان کرنے اور دوڑانے میں سبقت لے جا۔

اِنْ کُنْتَ تَقْصُدُ ذُلَّہٗ فَتُحَقَّرُ　　　وَسَتَخْسَئَنْ کَالْکَلْبِ یَوْمَ جَزَاءِ

اگر تو اس کی ذلّت چاہتا ہے تو تُو خود حقیر کیا جائے گا اور کتے کی طرح جزا کے دن راندۂ درگاہ ہوگا۔

غَلَبَتْ عَلَیْکَ شَقَاوَۃٌ فَتُحَقِّرُ　　　مَنْ کَانَ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ کُرَمَاءِ

تجھ پر بدبختی غالب آ گئی ہے سو تو حقیر جانتا ہے اس شخص کو جو اللہ کے نزدیک معزّزین میں سے ہے۔

صَعُبَ عَلَیْکَ سِرَاجُنَا وَضِیَاءُ نَا　　　تَمْشِیْ کَمَشْیِ اللِّصِّ فِی اللَّیْلَاءِ

ہمارا چراغ اور ہماری روشنی تجھ پر گراں ہے تُو اندھیری رات میں چوروں کی طرح چل رہا ہے۔

تَھْذِیْ وَاَیْمُ اللّٰہِ مَالَکَ حِیْلَۃٌ　　　یَوْمَ النُّشُوْرِ وَعِنْدَ وَقْتِ قَضَاءِ

تُو بیہودہ گوئی کر رہا ہے اور بخدا قیامت کے دن اور فیصلے کے وقت تیرے لئے کوئی حیلہ نہ ہوگا۔

بَـرقٌ مِّـنَ الْـمَـوْلٰى نُـرِيكَ وَمِيضَـهُ فَـاصْبِـرْ كَـصَبَـرِ الْـعَـاقِلِ الرَّنَّـاءِ

یہ مولیٰ کی طرف سے بجلی ہے جس کی چمک ہم تجھے دکھائیں گے پس تو غور سے دیکھنے والے عاقل کی طرح صبر کر۔

وَاَرٰى تَـغَـيُّـظَـكُـمْ يَـفُـوْرُ كَـلُـجَّـةٍ مَـوْجٌ كَـمَـوْجِ الْبَـحْـرِ اَوْ هَـوْجَـاءِ

اور میں دیکھتا ہوں کہ تمہارا غصّہ گہرے پانی کی طرح جوش مار رہا ہے اس کی لہر سمندر کی لہر یا تند ہوا کی طرح ہے۔

وَاللّٰـهِ يَـكْـفِـىْ مِنْ كُـمَـاةِ نِضَـالِنَـا جَـلْـدٌ مِّـنَ الْـفِتْيَـانِ لِـلْاَعْدَاءِ

خدا کی قسم! ہمارے جنگجو بہادروں میں سے ایک جواں مرد دلیر ہی سب دشمنوں کے لئے کافی ہوگا۔

اِنَّـا عَـلٰـى وَقْـتِ الـنَّـوَائِبِ نَـصْبِـرُ نُـزْجِـى الـزَّمَـانَ بِشِـدَّةٍ وَّ رَخَـاءِ

بے شک مصیبتوں کا وقت آنے پر ہم صبر کرتے ہیں ہم تنگی اور فراخی کی حالت میں زمانہ گذار دیتے ہیں۔

فِتَـنُ الـزَّمَـانِ وُلِـدْنَ عِـنْـدَ ظُـهُـوْرِكُـمْ وَالسَّيْـلُ لَا يَـخْـلُـوْ مِـنَ الْـغُثَّـاءِ

تمہارے ظاہر ہوتے ہی زمانہ کے فتنے پیدا ہو گئے اور فتنوں کا سیلاب خس وخاشاک سے خالی نہیں ہوتا۔

عِـفْـنَـا لُـقَـيَّـاكُـمْ وَلَا اَسْـتَـكْـرِهُ لَـوْحَـلَّ بَيْتِـىْ عَـاسِـلُ الْبَيْـدَاءِ

ہم تمہارے مقابلے سے کراہت کرتے ہیں حالانکہ میں نہیں کراہت کرتا اگرچہ میرے گھر میں جنگل کا بھیڑیا ہی اتر پڑے۔

اَلْيَـوْمَ اَنْـصَـحُـكُـمْ وَكَـيْفَ نَـصَـاحَتِـىْ قَـوْمٌ اَضَـاعُـوا الـدِّيْـنَ لِـلشَّـحْـنَـاءِ

آج میں تمہیں نصیحت کرتا ہوں۔ اور میری نصیحت سے کیسے فائدہ اٹھا سکتی ہے وہ قوم جس نے دین کو کینے کی وجہ سے ضائع کر دیا۔

قُـلْـنَـا تَـعَـالَـوْا لِـلـنِّـضَـالِ وَنَـاضِلُوْا فَـتَـكَـنَّـسُـوْا كَـالظَّبْـىِ فِـى الْاَفْـلَاءِ

ہم نے کہا کہ مقابلے کے لئے آؤ اور مقابلہ کرو پس وہ چھپ گئے جس طرح ہرن بیابانوں میں چھپ جاتا ہے۔

لَا يُـبْـصِـرُوْنَ وَلَا يَـرَوْنَ حَـقِـيْـقَـةً وَتَـهَـالَـكُـوْا فِـىْ بُـخْـلِـهِـمْ وَ رِيَـاءِ

وہ بصیرت اختیار نہیں کرتے اور نہ حقیقت حال کو دیکھتے ہیں اور اپنے بخل اور ریاء میں مر چکے ہیں۔

هَـلْ فِـىْ جَـمَـاعَـتِـهِـمْ بَـصِيْـرٌ يَّـنْظُـرُ نَـحْـوِىْ كَـمِـثْـلِ مُـبَـصِّـرٍ رَّنَّـاءِ

کیا ان کی جماعت میں کوئی بصیرت مند ہے جو دیکھے۔ میری طرف ایک غور کرنے والے مبصّر کی طرح۔

مَـا نَـاضَـلُوْنِیْ ثُمَّ قَـالُوْا جَـاهِلٌ   اُنْـظُـرْ اِلٰـی اِیْذَائِهِـمْ وَجَـفَـاءِ

انہوں نے مجھ سے مقابلہ تو نہ کیا اور کہہ دیا کہ جاہل ہے۔ان کی ایذا اور ظلم کو دیکھ۔

دَعْوَی الْـکُـمَاةِ یَلُوْحُ عِـنْـدَ تَـقَابُلٍ   حَـدُّ الـظُّـبَاةِ یُـنِـیْـرُ فِـیْ الْهَیْجَاءِ

بہادروں کا دعویٰ مقابلہ پر ہی ظاہر ہوتا ہے۔تلواروں کی دھار جنگ میں ہی چمکتی ہے۔

رَجُـلٌ بِبَـطْـنِ بَـطَـالَـةَ بَـطَّـالَـةٌ   تَـغْـلِـیْ عَـدَاوَتُـهٗ کَـرَعْـدِ طَـخَـاءِ

ایک آدمی جو بٹالہ میں رہتا ہے بہت ہی ناکارہ ہے۔اس کی عداوت بادل کی گرج کی طرح جوش مارتی ہے۔

لَا یَـحْـضُـرُ الْـمِـضْـمَارَ مِنْ خَوْفٍ عَرَا   یَهْـذِیْ کَـنِـسْوَانٍ بِحُجُبِ خِفَاءِ

اس خوف کی وجہ سے جو اسے لاحق ہے وہ میدان میں نہیں آیا۔وہ پوشیدگی کے پردوں میں عورتوں کی طرح بدزبانی کرتا ہے۔

قَـدْ اٰثَـرَ الـدُّنْـیَـا وَجِـیْـفَـةَ دَشْـتِهَـا   وَالْـمَـوْتُ خَـیْـرٌ مِّـنْ حَـیَـاةِ غِـطَـاءِ

اس نے دنیا اور اس کے جنگل کے مردار کو پسند کرلیا۔غافلانہ و محجوبانہ زندگی سے تو مرجانا ہی بہتر ہے۔

یَـاصَـیْـدَ اَسْـیَـافِـیْ اِلٰـی مَـا تَـاْبُـرُ   لَا تُـنْـجِـیَـنَّـکَ سِـیْـرَةُ الْاَطْلَاءِ

اے میری تلوار کے شکار! تو کب تک اچھل کود کرے گا۔ہرن کے بچوں کا کردار تجھے نجات نہیں دے گا۔

نَـجَّـسْـتَ اَرْضَ بَـطَـالَـةَ مَّـنْـحُـوْسَـةٍ   اَرْضٌ مَـحَـرْبَـئَـةٌ مِـنَ الْـحِـرْبَـاءِ

تو نے بٹالہ کی منحوس زمین کو،جو گرگٹوں کی آماجگاہ ہے،ناپاک کردیا ہے۔

اِنِّـیْ اُرِیْـدُکَ فِـیْ الـنِّـضَـالِ کَصَائِدٍ   لَا یَـرْکَـنَـنْ اَحَـدٌ اِلٰـی اِرْزَاءِ

میں تجھے مقابلے میں شکاری کی طرح چاہتا ہوں پس چاہیئے کہ کوئی تجھے پناہ دینے کی طرف مائل نہ ہو۔

صَدْرُ الْقَنَاةِ یَنُوْشُ صَـدْرَکَ ضَرْبُهٗ   وَ یُـرِیْـکَ مُـرَّانِـیْ بِـحَـارَ دِمَـاءِ

نیزے کی انّی کا یہ حال ہے کہ اس کی ضرب تیرے سینے کو چھید دے گی۔اور میرے لچکدار سخت نیزے تجھے خون کے دریا دکھا دیں گے۔

جَاشَـتْ اِلَیْـکَ الـنَّـفْـسُ مِنْ کَلِمَاتِنَا   خَـوْفًـا فَـکَـیْـفَ الْـحَـالُ عِـنْـدَ مِـرَائِیْ

میرے کلمات سے خوف کے مارے تیری جان لبوں تک پہنچ گئی ہے تو مجھ سے مباحثہ کے وقت تیرا کیا حال ہوگا؟

أُعْطِيْتُ لُسْنًا كَاللَّقُوْحِ مُرَوِّيًا وَفَصِيْلُهَا تَأْثِيْرُهَا بِبَهَاءِ

میں ایسے محاوراتِ زبان دیا گیا ہوں جو بہت دودھیل اونٹنی کی طرح سیراب کرنے والے ہیں اور اس کا بچہ اس کی خوبصورت تاثیر ہے۔

اِنْ شِئْتَ كِدْ كُلَّ الْمَكَائِدِ حَاسِدًا اَ لْبَدْرُ لَا يَغْسُوْ بِلَغْيِ ضَرَاءِ

اگر تو چاہے تو ہر ایک مکر حسد کرتے ہوئے کر گذر۔ چودھویں کا چاند کسی اندھے کی لغو باتوں سے بے نور نہیں ہو جاتا۔

كَذَّبْتَ صِدِّيْقًا وَّ جُرْتَ تَعَمُّدًا وَلَئِنْ سَطَا فَيُرِيْكَ قَعْرَ عَفَاءِ

تو نے ایک صدیق کی تکذیب کی ہے اور عمداً ناانصافی کی ہے اور اگر وہ تجھ پر حملہ کردے تو تجھے زمین کی گہرائی دکھادے گا۔

مَاشَمَّ اَنْفِىْ مَرْغَمًا فِىْ مَشْهَدٍ وَأَ ثَرْتُ نَقْعَ الْمَوْتِ فِى الْاَعْدَاءِ

میری ناک نے کسی جنگ میں ذلّت کی بو نہیں سونگھی اور میں نے دشمنوں میں موت کا غبار اڑا دیا ہے۔

وَاللّٰهِ أَخْطأْتُمْ لِنَكْبَةِ بَخْتِكُمْ بَارَيْتُمُ ابْنَ كَرِيْهَةٍ فَجَّاءِ

خدا کی قسم! تم نے اپنی بدبختی کی وجہ سے غلطی کی ہے کہ اس شخص سے لڑائی ٹھانی ہے جو لڑائی کا دھنی اور اچانک حملہ کرنے والا ہے۔

اِنِّىْ بِحِقْدِكَ كُلَّ يَوْمٍ اُرْفَعُ اَنْمِىْ عَلَى الشَّحْنَاءِ وَالْبُغْضَاءِ

میں تیرے کینے کی وجہ سے ہر روز بلند مرتبہ پا رہا ہوں اور باوجود تمہارے بغض اور کینے کے ترقی کر رہا ہوں۔

نِلْنَا ثُرَيَّاءَ السَّمَاءِ وَ سَمْكَهُ لِنَرُدَّ اِيْمَانًا اِلَى الْغَبْرَاءِ

ہم نے آسمان کے ثریّا اور اس کی بلندی کو پالیا ہے تاکہ ہم ایمان کو زمین کی طرف لوٹائیں۔

اُنْظُرْ اِلَى الْفِتَنِ الَّتِىْ نِيْرَانُهَا تُجْرِىْ دُمُوْعًا بَلْ عُيُوْنَ دِمَاءِ

ان فتنوں کی طرف دیکھو جن کی آگیں آنسو جاری کرتی ہیں بلکہ خون کے چشمے۔

فَاَ قَامَنِى الرَّحْمٰنُ عِنْدَ دُخَانِهَا لِفَلَاحِ مُدَّلِجِيْنَ فِى اللَّيْلَاءِ

ان فتنوں کے دھوئیں کے وقت خدائے رحمان نے مجھے کھڑا کیا ہے تاریک رات میں چلنے والوں کو نجات بخشنے کے لئے۔

وَقَدِ اقْتَضَتْ زَفَرَاتُ مَرْضٰى مَقْدَمِىْ فَحَضَرْتُ حَمَّالًا كُئُوْسَ شِفَاءِ

مریضوں کی آہوں نے میری آمد کا تقاضا کیا تو میں ان کے لئے شفا کے پیالے اٹھائے ہوئے حاضر ہوگیا۔

لَـمَّــا أَتَيتُ الْقَوْمَ سَبُّوا كَـالْعِدَا وَتَـخَيَّـرُوْا سُبُلَ الشَّقَـا بِـإِبَـاءِ

جب میں قوم کے پاس آیا تو اس نے مجھے دشمنوں کی طرح گالیاں دیں اور انکار کی وجہ سے بدبختی کے رستے کو اختیار کرلیا۔

قَــالُـوْا كَـذُوْبٌ كَـيْـذَبَـانٌ كَـذْبَـةٌ بَـلْ كَــافِـرٌ وَّ مُـزَوِّرٌ وَّمُـرَائِـى

انھوں نے کہا کہ یہ کاذب ہے' کذّاب ہے اور مجسم جھوٹ ہے بلکہ کافر ہے' فریبی ہے اور ریا کار ہے۔

مَـنْ مُـخْبِـرٌ مِّنْ ذِلَّتِـىْ وَ مُصِيْبَتِـىْ مَـوْلَاىَ خَتْـمَ الـرُّسُلِ بَـحْرَ عَـطَاءِ

کوئی ہے جو میری ذلّت اور مصیبت کی خبر دے' میرے مولا خاتم الرسل کو جو بخشش کا سمندر ہیں۔

يَـا طَـيِّـبَ الْاَخْــلَاقِ وَالْاَسْـمَاءِ أَفَــأَنْـتَ تُبْـعِـدُنَــا مِـنَ الْاٰ لَاءِ

اے پاکیزہ اخلاق اور پاک ناموں والے نبی! کیا تو ہمیں اپنی نعمتوں سے دور رکھے گا۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ شَغَفَ الْجَنَـانَ مَحَبَّةً اَنْـتَ الَّـذِىْ كَـالـرُّوْحِ فِىْ حَوْبَـائِـىْ

تُو وہ ہے جس کی محبت دل میں گھر کر گئی ہے۔ تُو وہ ہے جو میرے بدن میں روح کی طرح ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ قَـدْ جُـذِبَ قَـلْبِـىْ نَـحْوَهُ اَنْــتَ الَّـذِىْ قَـدْ قَـامَ لِــلْاِصْبَـاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی طرف میرا دل کھچا ہوا ہے۔ تُو وہ ہے جو میری دلبری کے لئے کھڑا ہے۔

اَنْــتَ الَّــذِىْ بِـوِدَادِهِ وَبِـحُبِّــهِ اُيِّـدْتُّ بِــالْاِلْهَــامِ وَالْاِلْــقَــاءِ

تُو وہ ہے کہ جس کی محبت اور دوستی کے باعث میں الہام اور القاءِ الٰہی سے تائید یافتہ ہوا۔

اَنْـتَ الَّـذِىْ اَعْـطَي الشَّرِيْعَةَ وَالْهُدٰى نَـجّـى رِقَــابَ الـنَّـاسِ مِنْ اَعْـبَـاءِ

تُو وہ ہے جس نے شریعت اور ہدایت دی ہے اور لوگوں کی گردنوں کو بوجھوں سے نجات دی ہے۔

هَيْـئَـاتَ كَـيْفَ نَـفِـرُّ مِـنْـكَ كَمُفْسِدٍ رُوْحِـىْ فَـدَتْـكَ بِـلَـوْعَـةٍ وَّ وَفَـاءِ

ہم تجھ سے مفسد کی طرح کیسے بھاگ سکتے ہیں کہ یہ ناممکن ہے۔ میری تو جان بھی آپ پر سوزشِ عشق اور وفاداری سے قربان ہے۔

اٰمَـنْـتُ بِـالْـقُرْاٰنِ صُحُفِ اِلٰهِـنَـا وَبِــكُـلِّ مَــا اَخْـبَـرْتَ مِـنْ اَنْـبَـاءِ

میں اپنے معبود کے صحیفوں (یعنی) قرآن پر ایمان لایا ہوں اور ان تمام اخبارِ غیبیہ پر بھی جن کی تو نے خبر دی۔

یَـاسَیِّـدِیْ یَـامَـوْئِـلَ الـضُّـعَـفَـاءِ جِـئْـنَـاکَ مَظْـلُـوْمِیْـنَ مِنْ جُـهَـلَاءِ

اے میرے سردار! اے ضعیفوں کی جائے پناہ! ہم تیرے پاس جاہلوں (کے ظلم) سے مظلوم ہوکر آئے ہیں۔

اِنَّ الْـمَـحَبَّـةَ لَا تُـضَـاعُ وَتُشْتَـرٰی اِنَّـا نُـحِبُّـکَ یَـا ذُکَـاءَ سَخَـاءِ

محبت ضائع نہیں ہوتی بلکہ اس کی قیمت پڑتی ہے۔اے آفتابِ سخاوت! یقیناً ہم تجھ سے محبت رکھتے ہیں۔

یَـا شَـمْسَـنَـا اُنْظُرْ رَحْـمَةً وَّتَحَنُّـنًا یَسْـعٰـی اِلَیْکَ الْخَـلْـقُ لِـلْاِرْکَـاءِ

اے ہمارے آفتاب! رحمت اور مہربانی کی نگاہ ڈالئے۔مخلوق آپ کی پناہ کے لئے دوڑی آ رہی ہے۔

اَنْـتَ الَّـذِیْ هُـوَ عَیْـنُ کُـلِّ سَـعَـادَةٍ تَهْـوِیْ اِلَیْکَ قُـلُـوْبُ اَهْـلِ صَـفَـاءِ

تُو ہی ہے جو ہر سعادت کا چشمہ ہے۔اہلِ صفاء کے دل تیری طرف مائل ہو رہے ہیں۔

اَنْـتَ الَّـذِیْ هُـوَ مَبْـدَءُ الْاَنْـوَارِ نَـوَّرْتَ وَجْـهَ الْـمُـدْنِ وَالْبَیْـدَاءِ

تُو ہی ہے جو مبدءِ انوار ہے تو نے شہروں اور بیابان کے چہرے کو منوّر کر دیا ہے۔

اِنِّـیْ اَرٰی فِـیْ وَجْهِکَ الْـمُتَهَـلِّلِ شَـانًـا یَّفُـوْقُ شُـئُـوْنَ وَجْـهِ ذُکَـاءِ

میں تیرے روشن چہرے میں دیکھ رہا ہوں ایسی شان جو آفتاب کے چہرے کی شانوں سے بھی بڑھ کر ہے۔

شَـمْـسُ الْهُـدٰی طَـلَـعَـتْ لَنَـا مِنْ مَّکَّـةٍ عَیْـنُ الـنَّـدٰی نَبَـعَـتْ لَـنَـا بِـحِـرَاءِ

ہمارے لئے مکّہ سے ہدایت کا آفتاب طلوع ہوا اور ہمارے لئے بخشش کا چشمہ غارِ حراء سے پھوٹا۔

ضَـاهَـتْ اَیَاةُ الشَّـمْـسِ بَعْضَ ضِیَـاءِهٖ فَـاِذَا رَاَیْـتُ فَهَـاجَ مِـنْـهُ بُـکَـائِیْ

آفتاب کی روشنی آپ کی روشنی سے کچھ ہی مشابہت رکھتی ہے۔جب میں نے (آپ کو) دیکھا تو اس سے میری گریہ وزاری میں جوش آ گیا۔

نَسْـعٰـی کَـفِتْیَـانٍ بِـدِیْـنِ مُـحَـمَّـدٍ لَسْـنَـا کَـرَجُـلٍ فَـاقِـدِ الْاَعْـضَـاءِ

ہم جوانوں کی طرح دینِ محمّد کے لئے کوشاں ہیں۔ہم ایسے آدمی کی طرح نہیں جو بے دست و پا ہو۔

اَعْـلَـی الْـمُهَـیْـمِـنُ هِـمَـمَـنَـا فِیْ دِیْنِـهٖ نَـبْـنِـیْ مَـنَـازِلَـنَـا عَلَی الْجَـوْزَاءِ

خدائے نگہبان نے ہماری ہمتوں کو دین کے بارے میں بلند کر دیا ہے۔ہم اپنی منزلیں بُرجِ جَوزاء پر بنا رہے ہیں۔

اِنَّـا جُـعِلْنَـا كَـالسُّيُوْفِ فَنَدْمَغُ رَأْسَ الـلِّـئَـامِ وَهَـامَـةَ الْاَعْـدَاءِ

ہم کوتلواروں کی طرح بنادیا گیا ہے پس ہم کمینوں کے سراور دشمنوں کی کھوپڑی پھوڑ دیتے ہیں۔

وَمِـنَ الـلِّـئَـامِ اَرٰی رُجَيْـلًا فَاسِقًا غُـوْلًا لَّـعِيْـنًـا نُّـطْـفَـةَ السُّفَهَـاءِ

اور کمینوں میں سے مَیں ایک مردکِ فاسق کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ ملعون چھلاوا اور بے وقوفوں کا تخم ہے۔

شَـكِـسٌ خَبِيْـثٌ مُّفْسِدٌ وَّ مُـزَوِّرٌ نَـحْسٌ يُّسَمَّـى السَّعْدَ فِی الْجُهَـلَاءِ

وہ بدخُلق، بڑا مفسد اور دروغگو ہے، منحوس ہے جو جاہلوں میں سعد کہلاتا ہے۔

مَـا فَـارَقَ الْـكُـفْـرَ الَّـذِیْ هُوَ اِرْثُـهٗ ضَـاهٰـی أَبَـاهُ وَاُمَّـهٗ بِـعَـمَـاءِ

اس نے اس کفر کو نہیں چھوڑا جو اس کی میراث ہے اور اندھے پن میں اپنے ماں باپ کے مشابہ ہو گیا ہے۔

قَـدْكَـانَ مِنْ دُوْدِ الْهُـنُـوْدِ وَ زَرْعِهِـمْ مِـنْ عَبْـدَةِ الْاَصْـنَـامِ كَـالْاٰبَـاءِ

وہ کرمِ ہنود تھا اور انہی کی کھیتی میں سے تھا۔ آباء واجداد کی طرح بتوں کے پجاریوں میں سے تھا۔

فَـالْاٰنَ قَـدْ غَـلَبَـتْ عَـلَيْـهِ شَقَـاوَةٌ كَـانَـتْ مُبِيْـدَةَ اُمِّـهِ الْـعَـمْيَـاءِ

اب اس پر شقاوت غالب آ گئی ہے اور یہی شقاوت اس کی اندھی ماں کی ہلاکت کا موجب ہوئی تھی۔

اِنِّـیْ اَرَاهُ مُـكَـذِّبًـا وَّ مُـكَـفِّـرًا وَمُـحَـقِّـرًا بِـالسَّـبِّ وَالْاِزْرَاءِ

میں اسے مکذّب اور مکفّر اور گالی گلوچ کے ساتھ حقارت کرنے والا اور عیب لگانے والا پاتا ہوں۔

يُـؤْذِیْ فَـمَـا نَشْـكُـوْ وَمَـا نَتَـأَسَّفُ كَـلْـبٌ فَيَـغْـلِـیْ قَـلْبُـهٗ لِعُـوَاءِ

وہ ایذا دیتا ہے، سو نہ ہم شکوہ کرتے ہیں اور نہ افسوس۔ وہ ایک کتا ہے اس کا دل بھونکنے کے لئے جوش مار رہا ہے۔

كَـحَـلَ الْعِـنَـادُ جُفُـوْنَـهٗ بِـعَجَـاجَـةٍ فَـالْاٰنَ مَـنْ يَّـحْـمِيْـهِ مِنْ اَقْـذَاءِ

عناد نے اس کی پلکوں میں غبار کا سرمہ ڈال دیا ہے اب اس کو آنکھ میں تنکا پڑ جانے سے کون بچا سکتا ہے۔

يَـالَاعِـنِـیْ اِنَّ الْـمُـهَـيْـمِـنَ يَـنْـظُـرُ خَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـادِرٍ مَّـوْلَائِـیْ

مجھے لعنت کرنے والے! بے شک نگران خدا دیکھ رہا ہے تو میرے مولیٰ ربّ قادر کے قہر سے ڈر۔

اَلْحَقُّ لَا یُصْلٰی بِنَارِ خَدِیْعَۃٍ   اَنّٰی مِنَ الْخُفَّاشِ خَسْرُ ذُکَاءِ

حق کو مکروفریب کی آگ سے جلایا نہیں جاسکتا۔ چمگادڑ سے آفتاب کو نقصان کیسے پہنچ سکتا ہے؟

اِنِّیْ اَرَاکَ تَمِیْسُ بِالْخُیَلَاءِ   أَ نَسِیْتَ یَوْمَ الطَّعْنَۃِ النَّجْلَاءِ

میں دیکھتا ہوں کہ تُو تکبّر سے مٹک مٹک کر چل رہا ہے کیا تو نے فراخ زخم کے لگنے کے دن کو بھلا دیا ہے؟

لَا تَتَّبِعْ اَھْوَاءَ نَفْسِکَ شَقْوَۃً   یُلْقِیْکَ حُبُّ النَّفْسِ فِی الْخَوْقَاءِ

تو بدبختی سے اپنے نفس کی خواہشات کی پیروی نہ کر۔ نفس کی محبت تجھے کنوئیں میں ڈال دے گی۔

فَرَسٌ خَبِیْثٌ خَفْ ذُرٰی صَھَوَاتِہٖ   خَفْ اَنْ تُزِلَّکَ عَدْوُ ذِیْ عُدَوَاءِ

نفس ایک خبیث گھوڑا ہے اس کی پشت پر سوار ہونے سے ڈر۔ تو اس بات سے ڈر کہ تجھے ناہموار دوڑنے والے کی دوڑ گرا نہ دے۔

اِنَّ السُّمُوْمَ لَشَرُّمَا فِی الْعَالَمِ   وَمِنَ السُّمُوْمِ عَدَاوَۃُ الصُّلَحَاءِ

بے شک تمام عالم میں بدترین چیز زہر ہے اور صالحین کی عداوت بھی زہروں میں سے ایک زہر ہے۔

اٰذَیْتَنِیْ خُبْثًا فَلَسْتُ بِصَادِقٍ   اِنْ لَّمْ تَمُتْ بِالْخِزْیِ یَابْنَ بِغَاءِ

تو نے خباثت سے مجھے ایذا دی ہے پس اے سرکش! اگر تو رسوائی سے نہ مرا تو میں سچا نہیں۔

اَللّٰہُ یُخْزِیْ حِزْبَکُمْ وَ یُعِزُّنِیْ   حَتّٰی یَجِیْءَ النَّاسُ تَحْتَ لِوَائِیْ

اللہ تمہارے گروہ کو رُسوا کرے گا اور مجھے عزّت دے گا یہاں تک کہ سب لوگ میرے جھنڈے تلے آجائیں گے۔

یَارَبَّنَا افْتَحْ بَیْنَنَا بِکَرَامَۃٍ   یَامَنْ یَّرٰی قَلْبِیْ وَلُبَّ لِحَائِیْ

اے ہمارے ربّ! ہمارے درمیان، ازراہِ کرم، فیصلہ فرمادے۔ اے وہ ذات جو میرے دل اور مغزِ پوست کو (یعنی اندرونے کو) جانتی ہے۔

یَا مَنْ اَرٰی اَبْوَابَہٗ مَفْتُوْحَۃً   لِلسَّائِلِیْنَ فَلَا تَرُدَّ دُعَائِیْ

اے وہ ذات جس کے دروازے مَیں سوالیوں کے لئے کھلے پاتا ہوں۔ پس میری دعا کو ردّ نہ فرما۔

آمِیْن

(انجام آتھم۔ روحانی خزائن جلد ۱۱ صفحہ ۲۶۶ تا ۲۸۲)

۴۳

یَاقِرْدَ غزْنِی اَیْنَ آتَمُ سَلْ عَشِیْرَتَہُ ٭ ھَلْ مَاتَ اَوْ تُلْفِیْہِ حَیًّا بَیْنَ اَحْبَابِ

اے غزنی کے بندر! آتھم کہاں ہے؟ اسکے قبیلہ سے پوچھ۔ کیا وہ مرگیا یا تو اسکو اسکے دوستوں میں زندہ پاتا ہے۔

ھَلْ تَمَّ مَاقُلْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فِی الْخَصْمِ ٭ ھَلْ حَانَ اَوْ فِیْ حَیْنِہٖ شَکٌّ لِمُرْتَابِ

کیا اس دشمن میں ہمارے خدا کی بات پوری ہوگئی۔ کیا وہ مرگیا یا اسکے مرنے میں شک کرنیوالے کو شک ہے۔

اِنْ کُنْتَ تُبْصِرُ اَ یُّھَا الْمَحْجُوْبُ مِنْ بُخْلٍ ٭ فَانْظُرْ اِلَی الشَّرْطِ الَّذِیْ اَلْغَیْتَ لِعِتَابِیْ

اے محجوب! بوجہ بخل اگر تجھے کچھ نظر آتا ہے۔ پس پیشگوئی کی اس شرط کو دیکھ جس کو تو نے نظر انداز کردیا ہے۔

قَدْ مَاتَ آتَمُ اَیُّھَا اللَّعَّانُ مِنْ فِسْقٍ ٭ اِخْسَأْ فَاِنَّ اللّٰہَ صَدَّقَنِیْ وَاَحْبَابِیْ

اے لعنت کرنے والے! آتھم مرگیا دفع ہو کہ خدا نے ہماری باتیں پوری کیں۔

اُنْظُرْ اِلٰی نَبَأٍ تَجَلّٰی الْاٰنَ کَذُکَاءٍ ٭ اَرْدَی الْمُھَیْمِنُ عِجْلَ اَھْلِ الْوَیْدِ بِعَذَابِ

اس پیشگوئی کی طرف دیکھ جو اب آفتاب کی طرح پوری ہوگئی خدا نے ہنود کے گوسالہ کو عذاب کے ساتھ ہلاک کیا۔

لِلصِّدْقِ فِیْہِ لِأَرْبَابِ النُّھٰی اَرِجٌ ٭ یَشْفِی الصُّدُوْرَ وَ یُرْوِیْ قَلْبَ طُلَّابِ

اس پیشگوئی میں صدق کی ایک خوشبو ہے، سینوں کو شفا بخشتی ہے اور دل کو سیراب کرتی ہے۔

عَیْنٌ جَرَتْ لِرِیَاضِ دِیْنِ اللّٰہِ تُؤْنِسُھَا ٭ عَیْنُ الرِّجَالِ وَلٰکِنْ کُنْتَ کَکِلَابِ

یہ چشمہ دین کے باغ کے لئے رواں ہوا ہے اس کو مردوں کی آنکھ دیکھتی ہے مگر تو کتّوں کی طرح تھا۔

(حجۃ اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۱۰۔۲۱۱)

(۴۴)

قَصِیدَةٌ مِنَ الْمُؤلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِنِّـــیْ صَـــدُوْقٌ مُـــصْـلِـحٌ مُتَـــرَدِّمٌ ❁ سَــمٌ مُـعَـادَاتِـیْ وَسِـلْـمِـیْ اَسْـلَـمُ

میں صادق اور مصلح ہوں اور میری دشمنی زہر اور میری صلح سلامتی ہے۔

اِنِّـــیْ اَنَـــا الْبُسْتَـــانُ بُسْتَـــانُ الْهُدٰی ❁ تَـــأْتِـــیْ اِلَـــیَّ الْـعَیْــنُ لَا تَتَـصَـرَّمُ

میں باغ ہدایت ہوں۔ میری طرف وہ چشمہ آتا ہے جو کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

رُوْحِـیْ لِتَقْدِیْــسِ الْعَلِـیِّ حَمَامَةٌ ❁ اَوْ عَــنْــدَلِیْـــبٌ غَـــارِدٌ مُتَــرَنِّــمُ

میری روح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتر ہے یا بُلبُل ہے جو خوش آوازی سے بول رہی ہے۔

مَـاجِـئْتُـکُـمْ فِی غَیْـرِ وَقْتٍ عَابِثًا ❁ قَـدْجِـئْتُـکُـمْ وَالْـوَقْتُ لَیْلٌ مُظْلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت نہیں آیا۔ میں اس وقت آیا کہ ایک اندھیری رات تھی۔

صَــارَتْ بِلَادُ الدِّیْـنِ مِنْ جَـدْبٍ عَتَـا ❁ اَقْـوٰی وَاَقْـفَــرَ بَـعْـدَ رَوْضٍ تَـعْـلَـمُ

دین کی ولایت بباعث قحط کے، جو غالب آ گیا، خالی ہوگئی بعد اسکے جو وہ ایک باغ کی طرح تھی۔

هَــلْ بَـقِـیَ قَـوْمٌ خَـادِمُـوْنَ لِدِیْـنِـنَـا ❁ اَمْ هَــلْ رَأَیْـتَ الدِّیْـنَ کَیْـفَ یُـحَـطَّـمُ

کیا وہ قوم باقی ہے جو ہمارے دین کی خدمت کریں اور کیا تو نے نہیں دیکھا کہ دین کو کس طرح مسمار کیا جاتا ہے۔

فَـــالـلّٰـــهُ اَرْسَـلَـنِـیْ لِأُحْیِـیَ دِیْـنَـهُ ❁ حَـــقٌّ فَـهَـلْ مِــنْ رَاشِـدٍ یَسْتَسْـلِـمُ

سو خدا نے مجھے بھیجا تاکہ میں اس کے دین کو زندہ کروں یہ سچ ہے پس کیا کوئی ہے جو اطاعت کرے۔

جَهْدُ الْمُخَالِفِ بَاطِلٌ فِی اَمْرِنَا   سَیْفٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ لَا یَتَثَلَّمُ

مخالف کی کوشش ہمارے امر میں باطل ہے یہ خدا کی تلوار ہے جس میں رخنہ نہیں ہوسکتا۔

فِیْ وَجْهِنَا نُوْرُ الْمُهَیْمِنِ لَائِحٌ   اِنْ کَانَ فِیْکُمْ نَاظِرٌ مُتَوَسِّمُ

ہمارے منہ میں خدا تعالیٰ کا نور واضح ہے اگر کوئی تم میں دیکھنے والا ہو۔

اَلْیَوْمَ یُنْقَضُ کُلُّ خَیْطِ مَکَائِدٍ   لِیْنٌ سَحِیْلٌ اَوْ شَدِیْدٌ مُبْرَمُ

آج ہر ایک مکر کا تاگا توڑ دیا جائے گا، نرم اِک تارہ ہو یا سخت دوتارہ ہو۔

مَنْ کَانَ صَوَّالًا فَیُقْطَعُ عِرْقُهُ   یُرْدِیْهِ عَالِیَةُ الْقَنَا اَوْلَهْذَمُ

جو شخص حملہ آور ہو پس اسکی رگ کاٹ دی جائیگی اور نیزہ کا اوپر کا سرا یا نیچے کا سرا اسکو ہلاک کردیگا۔

فَاللّٰهُ اٰثَرَنَا وَ کَفَّلَ اَمْرَنَا   فَالْقَلْبُ عِنْدَالْفِتَنِ لَایَتَجَمْجَمُ

خدا نے ہمیں چن لیا اور ہمارے کام کا متکفّل ہوگیا۔ پس دل فتنوں کے وقت متردد نہیں ہوتا۔

مَلِکٌ فَلَا یُخْزٰی عَزِیْزُ جَنَابِهِ   اِنَّ الْمُقَرَّبَ لَا اَبَالَکَ یُکْرَمُ

وہ بادشاہ ہے اس کی جناب کا عزیز کبھی رسوا نہیں ہوتا اور مقرب ضرور عزت پالیتا ہے۔

کَفِّرْ وَمَا التَّکْفِیْرُ مِنْکَ بِبِدْعَةٍ   رَسْمٌ تَقَادَمَ عَهْدُهُ الْمُتَقَدِّمُ

تو مجھے کافر کہتا رہ اور کافر کہنا کوئی بدعت نہیں۔ یہ تو ایک پرانی رسم چلی آتی ہے۔

قَدْ کُفِّرَتْ مِنْ قَبْلُ صَحْبُ نَبِیِّنَا   قَالُوْا لِئَامٌ کَفَرَةٌ وَهُمْ هُمُ

اس سے پہلے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کافر ٹھہرائے گئے اور روافض نے کہا کہ یہ لئیم کافر ہیں اور انکی شان وہی ہے جو ہے۔

اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَشَیِّعِیْنَ وَلَعْنِهِمْ   مَاغَادَرُوْا نَفْسًا تُعَزُّ وَ تُکْرَمُ

شیعوں اور ان کی لعنت کی طرف دیکھ جو کسی ذی عزّت کو اُنہوں نے نہیں چھوڑا

جَاءَ تْکَ اٰیَاتِیْ فَأَنْتَ تُکَذِّبُ   شَاهَدْتَ رَایَاتِیْ فَاَنْتَ تَکْتُمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے اور تو تکذیب کررہا ہے اور میرے جھنڈوں کو تو نے مشاہدہ کیا اور پھر پوشیدہ رکھتا ہے۔

يَـامَـنْ دَنٰـى مِنِّـىْ بِسَيْفِ زُجَاجَـةٍ   فَـاحْـذَرْ فَـاِنِّـىْ فَـارِسٌ مُسْتَلْئِـمُ

اے وہ شخص جو آبگینہ کی تلوار کے ساتھ میرے پاس آیا مجھ سے ڈر کہ میں سوار زرہ پوش ہوں۔

يُـدْرِيْکَ مَـنْ شَهِـدَ الْـوَقَـائِعَ اَنَّنِـىْ   بَـطَـلٌ وَفِـىْ صَفِّ الْـوَغٰـى مُتَقَـدِّمُ

وقائع شناس آدمی تجھے جتلادے گا میں دلیر ہوں اور جنگ کی صف میں سب سے پہلے۔

کَـمْ مِّـنْ قُـلُـوبٍ قَـدْ شَـقَـقْـتُ جُـذُوْرَهَـا   کَـمْ مِّـنْ صُـدُوْرٍ قَـدْ کَـلَمْتُ وَ اَکْـلُمُ

بہت سے دلوں کی جڑیں میں نے پھاڑ دیں اور بہت سے سینوں کو میں نے زخمی کردیا اور کرتا ہوں۔

وَاِذَا نَـطَـقْـتُ فَـاِنَّ نُـطْـقِـىْ مُـفْـحِـمٌ   سَيْفٌ فَيَـقْـطَـعُ مَـنْ يَـکِـيْـدُ وَيَـجْـذِمُ

اور جب میں بولوں تو میرا نطق منہ بند کرنیوالا ہے۔تلوار ہے پس وہ مکر کرنیوالوں کو کاٹ دیتی ہے۔

حَـارَبْـتُ کُـلَّ مُـکَـذِّبٍ وَبِـاٰخِـرٍ   لِـلْـحَـرْبِ دَائِـرَةٌ عَـلَـيْـکَ فَـتَـعْـلَـمُ

ہرایک مکذب سے میں لڑا اور سب سے آخر تیرے پر لڑائی کا چکر آئے گا اور پھر تو جان لیگا۔

يَـا لَائِـمِـىْ اِنَّ الْـمَـکَـارِمَ کُـلَّـهَـا   فِـى الصِّـدْقِ فَـاسْـلُـکْ سُـبُـلَ صِـدْقٍ تَـسْـلَـمُ

اے میرے ملامت کرنیوالے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں۔پس صدق کا طریق اختیار کرتا سلامت رہے۔

اِنْ کُـنْـتَ اَزْمَـعْـتَ الـنِّـضَـالَ فَـاِنَّـنَـا   نَـاْتِـىْ کَـمَـا يَـاْتِـىْ لِـصَـيْـدٍ ضَـيْـغَـمُ

اگر تو نے مقابلہ کا قصد کیا ہے پس ہم اس شیر کی طرح آئیں گے جو شکار کیلئے آتا ہے۔

هَـــلَّا اَرَيْـتَ الْـعِـلْـمَ يَـا ابْـنَ تَـصَـلُّـفٍ   اِنْ کُـنْـتَ عَـــلَّامًـا بِـمَـا لَا اَعْـلَـمُ

اے لاف کے بیٹے! تو نے اپنا علم کیوں نہ دکھلایا اگر تو وہ چیزیں جانتا تھا جو مجھے معلوم نہیں۔

قَـدْ ضَـاعَ عُـمْـرُکَ فِـى الـسَّـفَـاهَـةِ وَالْـعَـمَـا   طُـوْبٰـى لِـمَـنْ بَـعْـدَ الـسَّـفَـاهَـةِ يَـحْـلُـمُ

تیری عمر سفاہت میں اور نابینائی میں ضائع ہوگئی۔مبارک وہ شخص جو سفاہت کے بعد عقلمند ہوجائے۔

قَـدْجَــآءَ اِنَّ الـظَّـنَّ اِثْـمٌ بَـعْـضُـهُ   فَـارْفِـقْ وَلَا يُـضْـلِـلْ جَـنَـانَـکَ مَـاثِـمُ

قرآن شریف میں آیا ہے کہ بعض ظن گناہ ہیں۔پس نرمی کر اور تیرے دل کو گناہ گمراہ نہ کرے۔

اَلْکِبْـرُ یُخْـزِیْ اَھْلَـہُ الْعَاتِیْ وَمَنْ لِـلّٰـہِ یَـصْغَرُ فَالْمُیَھْمِنُ یُعْظِمُ

تکبّر، تکبّر کرنے والے کو رسوا کرتا ہے اور جو خدا کیلئے چھوٹا ہوتا ہے خدا اسکو بڑا کردیتا ہے۔

یَـا اَیُّھَـا الـنَّـاسُ اذْکُـرُوْا اٰجَـالَـکُـمْ اِنَّ الْـمَـنَـایَـا لَا تُـرَدُّ وَتَھْـجُـمُ

اے لوگو! اپنا وقت موت یاد رکھو اور موت جب آتی ہے تو روکی نہیں جاتی اور یکدفعہ آتی ہے۔

یَـا اَیُّھَـا الـنَّـاسُ اعْـبُـدُوا خَـلَّاقَـکُـمْ تُـوْبُـوْا وَ اِنَّ الـلّٰـہَ رَبٌّ اَرْحَـمُ

اے لوگو! اپنے پیدا کرنے والے کی پرستش کرو، توبہ کرو اور خدا ارحم الراحمین ہے۔

اِنِّـیْ اَرَی الـدُّنْـیَـا تَـمُـرُّ بِـسَـاعَـۃٍ غَیْـمٌ قَـلِـیْـلُ الْـمَـآءِ لَا یَـتَـلَـوَّمُ

میں دنیا کو دیکھتا ہوں کہ جلد گذر جاتی ہے۔ یہ ایک ایسا بادل ہے جسمیں پانی تھوڑا ہے اور زیادہ توقف نہیں کرتا۔

فَـلِھٰـذِہٖ لَا تُـسْـخِـطُـوْا مَـعْـبُـوْدَکُـمْ تُـوْبُـوْا وَ طُـوْبٰـی لِـلَّـذِیْ یَـتَـنَـدَّمُ

پس اس دنیا کے لئے اپنے معبود کو ناراض مت کرو، توبہ کرو اور مبارک وہ جو متندّم ہوتا ہے۔

تُـوْبُـوْا وَ اِنَّ الْـعُـذْرَ لَـغْـوٌ بَـعْـدَ مَـا کُـشِـفَـتْ سَـرَائِـرُکُـمْ وَاُخِـذَ الْمُجْرِمُ

توبہ کرو اور اس وقت توبہ کرنا بے فائدہ ہے جبکہ تمہارے بھید کھولے گئے اور مجرم پکڑا گیا۔

اِنَّـا صَـرَفْـنَـا فِـی الـنَّـصِـیْـحَـۃِ رَحْـمَـۃً مَـاحَـمَـلَ حُـسْـنُ بَـیَـانِـنَـا وَ تَـکَـلُّـمُ

ہم نے ازروئے رحمت وہ سب نصیحت دینے میں خرچ کردیا ہے جو کچھ کہ ہمارا حق بیان برداشت کرسکا۔

وَالـلّٰـہِ اِنِّـیْ قَـدْ بُـعِـثْـتُ لِـخَـیْـرِکُـمْ وَالـلّٰـہِ اِنِّـیْ مُـلْـھَـمٌ وَمُـکَـلَّـمُ

بخدا! میں تمہاری بھلائی کے لئے مبعوث کیا گیا ہوں اور بخدا میں مُلْہَم اور مُکلَّم ہوں۔

اِنْ کُـنْـتَ تَـبْـغِـیْ حَـرْبَـنَـا فَـنُـحَـارِبُ بَـارِزْ فَـاِنِّـیْ حَـاضِـرٌ مُـتَـخَـیِّـمُ

اگر تو ہماری لڑائی کو چاہتا ہے پس ہم لڑائی کرینگے میدان میں آ کہ ہم حاضر ہیں اور خیمہ لگا رہے ہیں۔

(حجّۃ اللّٰہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۱ تا ۲۲۳)

۴۵

اَلْقَصِیْدَۃُ الثَّانِیَۃُ

دوسرا قصیدہ

لَکَ الْحَمْدُ یَا تُرْسِیْ وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ　　بِحَمْدِکَ یُرْوٰی کُلُّ مَنْ کَانَ یَسْتَقِیْ

اے میری پناہ اور میرے قلعہ! تیری تعریف ہو، تیری تعریف سے ہر ایک شخص جو پانی چاہتا ہے سیراب ہو جاتا ہے۔

بِذِکْرِکَ یَجْرِیْ کُلُّ قَلْبٍ قَدِ اعْتَقٰی　　بِحُبِّکَ یَحْیٰی کُلُّ مَیْتٍ مُمَزَّقِ

تیرے ذکر کیساتھ ہر ایک دل ٹھہرا ہوا جاری ہو جاتا ہے اور تیری محبت کے ساتھ ہر ایک مردہ زندہ ہو جاتا ہے۔

وَبِاسْمِکَ یُحْفَظُ کُلُّ نَفْسٍ مِنَ الرَّدَا　　وَفَضْلُکَ یُنْجِیْ کُلَّ مَنْ کَانَ یُزْبَقِ

اور تیرے نام کے ساتھ ہر ایک شخص ہلاکت سے بچتا ہے اور تیرا فضل ہر ایک قیدی کو رہائی بخشتا ہے۔

وَمَا الْخَیْرُ اِلاَّ فِیْکَ یَا خَالِقَ الْوَرٰی　　وَمَا الْکَھْفُ اِلاَّ اَنْتَ یَامُتَّکَأَ التَّقِیْ

اور تمام نیکی تیری طرف سے ہے اے جہان آفرین! اور تو ہی پرہیزگاروں کی پناہ ہے۔

وَتَعْنُوا لَکَ الْاَ فُلَاکُ خَوْفًا وَّھَیْبَۃً　　وَتَجْرِیْ دُمُوْعُ الرَّاسِیَاتِ وَتَثْبَقُ

اور تیرے آگے خوفزدہ ہو کر آسمان جھکے ہوئے ہیں اور پہاڑوں کے آنسو جاری اور رواں ہیں۔

وَلَیْسَ لِقَلْبِیْ یَا حَفِیْظِیْ وَمَلْجَأِیْ　　سِوَاکَ مُرِیْحٌ عِنْدَ وَقْتِ التَّأَزُّقِ

اور میرے دل کیلئے اے میرے نگہبان اور پناہ! کوئی دوسرا آرام پہنچانے والا نہیں جب تنگی وارد ہو۔

یَمِیْلُ الْوَرٰی عِنْدَالْکُرُوْبِ اِلَی الْوَرٰی　　وَ اَنْتَ لَنَا کَھْفٌ کَبَیْتٍ مُسَرْدَقِ

دکھ کے وقت خلقت خلقت کیطرف توجہ کرتی ہے اور تو ہمارے لئے ایسی پناہ ہے جیسے نہایت مضبوط گھر۔

وَاِنَّکَ قَدْ اَنْزَلْتَ اٰیٰتِ صِدْقِنَا فَوَیْلٌ لِغُمْرٍ لَا یَرَاھَا وَیَنْھَقُ

اورتونے ہمارے صدق کے نشان اتارے ہیں۔پس وہ نادان ہلاک شدہ ہے جوان نشانوں کونہیں دیکھتااور بے معنی شور کرتا ہے۔

اَلَمْ یَرَ عِجْلًا مَاتَ فِی الْحَیِّ دَامِیًا أَھٰذَا مِنَ الرَّحْمٰنِ اَوْ فِعْلُ بُنْدُقِی

کیااس گوسالہ کواس نےنہیں دیکھا جواپنےقبیلہ میں خون آلود ہوکر مرگیا۔کیا یہ خدا کا فعل ہے یا میری بندوق کا کام ہے۔

أَرَی اللّٰہُ اٰیَتَہٗ بِتَدْمِیْرِ مُفْسِدٍ وَتَعْرِفُھَا عَیْنٌ رَأَتْ بِالتَّعَمُّقِ

خدانے اپنانشان ایک مفسد کو ہلاک کر کے دکھلا دیااوراس نشان کووہ آنکھ پہچان سکتی ہے جوغور سے دیکھے۔

وَمَا کَانَ ھٰذَا اَوَّلُ الْاٰیِ لِلْعِدَا بَلِ الْاٰیُ قَدْ کَثُرَتْ فَامْعِنْ وَ حَقِّقِ

اور یہ دشمنوں کے لئے کوئی پہلانشان نہیں بلکہ نشان بہت ہیں پس سوچ اور تحقیق کر۔

وَلِلّٰہِ اٰیٰتٌ لِتَائِیْدِ دَعْوَتِی فَاٰنِسْ بِعَیْنِ النَّاظِرِ الْمُتَعَمِّقِ

اور میری تائیددعویٰ میں خدا کے لئے نشان ہیں۔پس اس آنکھ سے دیکھ جوسوچنے والی اورغور کر کے دیکھا کرتی ہے۔

اَ لَا رُبَّ یَوْمٍ قَدْ بَدَتْ فِیْہِ اٰیُنَا وَلَا سِیَّمَا یَوْمٌ عَلَا فِیْہِ مَنْطِقِی

خبردار ہوبہت سے ایسے دن ہیں جن میں ہماری نشانیاں ظاہر ہوئیں، بالخصوص وہ دن جس دن میری تقریر غالب آئی۔

اِذَا قَامَ عَبْدُ اللّٰہِ عَبْدُ کَرِیْمِنَا وَکَانَ بِحُسْنِ اللَّحْنِ یَتْلُوْ وَیَبْعَقِ

اورجس وقت مولوی عبدلکریم صاحب کھڑے ہوئے اورحسن آواز سے پڑھتے اور ترجیع کے ساتھ آواز کرتے تھے۔

فَکُلٌّ مِنَ الْحُضَّارِ عِنْدَ بَیَانِہٖ کَمِثْلِ عُطَاشٰی اَھْرَعُوا اَوْکَاعُشُقِ

پس تمام حاضرین اس کے بیان کے وقت پیاسوں کی طرح یاعاشقوں کی طرح دوڑے۔

وَقَامُوْا بِجَذْبَاتِ النِّشَاطِ کَاَنَّھُمْ تَعَاطَوْا سُلَافًا مِنْ رَحِیْقٍ مُزْھَزِقِ

اورنشاط کے جذبوں کے ساتھ کھڑے ہوگئے گویا کہ انہوں نے وہ شراب لے لی جواس شراب کی قسم میں سے تھی جورقص آور ہو۔

وَ مَالَتْ خَوَاطِرُھُمْ اِلَیْہِ لَذَاذَۃً کَمِثْلِ جِیَاعٍ عِنْدَ خُبْزٍ مُرَقَّقِ

اورانکے دل اسکی طرف لذت کے ساتھ ایسے میل کر گئے جیسا کہ بھوکے نرم چپاتیوں کی طرف میل کرتے ہیں۔

فَاَخْرَجَ حَيَوَاتِ الْعِدَا مِنْ جُحُوْرِهَا　　وَاَنْزَلَ عُصْمًا مِنْ جِبَالِ التَّعَزُّقِ

پس اس نے دشمنوں کے سانپوں کوانکے سوراخوں سے باہر نکالا اور پہاڑی بکروں کو بخل کے پہاڑوں سے نیچے اتارا۔

وَكَانُوْا بِهَمْسٍ يَحْمِدُوْنَ كَاَنَّهُ　　حَفِيْفُ طُيُوْرٍ اَوْ صَدَاءُ التَّمَطُّقِ

اوروہ نرم آواز سے تعریف کرتے تھے۔گویاوہ پروں کی ہلکی آواز تھی جب جانور صف باندھ کراڑتے ہیں یازبان کے ساتھ بقیہ غذا کو چاٹنے کی آواز تھی۔

حَدَاهُمْ فَلَمْ يَتْرُكْ بِهَا قَلْبَ سَامِعٍ　　وَلَا اُذُنًا اِلَّا حَدَا مِثْلَ غَيْهَقِ

ان کوخوش آوازی سے جلایااور کسی دل کونہ چھوڑااور نہ کسی کان کومگراونٹ کی طرح اس کو چلایا۔

كَاَنَّ قُلُوْبَ النَّاسِ عِنْدَ كَلَامِهِ　　عَلٰى قَلْبِهٖ لُفَّتْ كَنَبْتٍ مُعَلَّقِ

گویالوگوں کے دل اس کے کلام کے وقت اس کے دل پر لپیٹے گئے جیسا کہ ایک بُوٹی درخت پر لپیٹی جاتی ہے۔

وَكَانَ كَسِمْطَىْ لُؤْلُؤٍ وَّ زَبَرْجَدٍ　　وَكَانَ الْمَعَانِىْ فِيْهِ كَالدُّرَرِ تَبْرُقِ

اورموتی اورزبرجد کی دولڑیوں کی طرح وہ مضمون تھااورمعانی اس میں موتیوں کی طرح چمکتے تھے۔

اِلَيْهِ صَبَتْ رَغْبًا قُلُوْبُ اُوْلِى النُّهٰى　　اِذَا مَا رَأَوْا دُرَرًا وَسِمْطَ التَّزَيُّقِ

عقلمندوں کے دل اسکی طرف رغبت سے جھک گئے جس وقت انہوں نے موتی دیکھے اورزینت کی لڑی دیکھی۔

وَمِنْ عَجَبٍ قَدْ اَخَذَ كُلٌّ نَصِيْبَهُ　　وَفِى السِّمْطِ كَانَتْ دُرَرُهُ لَمْ تُفَرَّقِ

اورتعجب تو یہ ہے کہ ہرایک نے اپنا حصہ لے لیا حالانکہ رشتہ کے موتی رشتہ میں موجود رہے اوراس سے الگ نہ ہوئے۔

اِذَا رُفِعَتْ اَسْتَارُهَا فَكَاَنَّهَا　　عَذَارٰى اَرَيْنَ الْوَجْهَ مِنْ تَحْتِ بُخْنَقِ

اورجب ان کے پردے اٹھائے گئے پس گویاوہ باکرہ عورتیں تھیں جنہوں نے برقع میں سے منہ نکالا۔

فَظَلَّ الْعَذَارٰى يَنْتَهِبْنَ بِجَلْوَةٍ　　بَعَاعَ قُلُوْبِ الْمُبْصِرِيْنَ بِمَازِقِ

پس ان باکرہ عورتوں نے یہ شروع کیا کہ وہ عارفوں کے دلوں کے مال کولڑائی میں لوٹتی تھیں۔

فَشِبْرٌ مِّنَ الْاَيْوَانِ لَمْ يَبْقَ خَالِيًا　　لِمَا مَلَأَ الْاَيْوَانَ عُشَّاقُ مَنْطِقِى

پس میدان میں سے ایک بالشت جگہ خالی نہ رہی کیونکہ اس ایوان کومیرے سخن کے عاشقوں نے بھردیا۔

وَکَانَ الْاُنَاسُ لِمَیْلِھِمْ نَحْوَ کَلِمَتِیْ بِاَقْطَارِہِ الْقُصْوٰی کَطَیْرٍ مُرَنِّقٖ

اورلوگ بباعث اسکے کہ انکومیرے کلام کیطرف میل تھااس ایوان کے کناروں میں ایسے تھے کہ جیسے ایک پرندہ ایک طرف پرواز کر کے جانا چاہےاورنہ جائے۔

وُقُوْفًا بِھِمْ صَحْبِیْ لِخِدْمَۃِ دِیْنِھِمْ یَرَوْنَ عَجَائِبَ رَبِّھِمْ مِنْ تَعَمُّقٖ

اوران کے پاس میرے دوست کھڑے تھے جوخداتعالیٰ کے عجائب کام دیکھ رہے تھے۔

وَکَمْ مِنْ عُیُوْنِ الْخَلْقِ فَاضَتْ دُمُوْعُھَا اِذَا مَا رَأَوْا اٰیٰتِ رَبٍّ مُوَفِّقٖ

اور بہتوں کے آنسو جاری ہوگئے جبکہ انہوں نے خداتعالیٰ کے نشان دیکھے۔

وَکَانُوْا اِذَا سَمِعُوْا کَلَامًا کَلُؤْلُؤٍ وَکَلِمًا تُفَرِّحُھُمْ کَمِسْکٍ مُّدَقَّقٖ

اورلوگوں کی یہ حالت تھی کہ جس وقت وہ اس کلام کو ہر مثال کو سنتے تھے اوران کلمات کو سنتے تھے جو مشک باریک کردہ کی طرح تھے۔

یَقُوْلُوْنَ کَرِّرْھَا وَاَرْوِ قُلُوْبَنَا وَھُزَّ عَلَیْنَا مِنْ عُذَیْقِکَ وَانْتِقٖ

کہتے تھے دوبارہ پڑھ اور ہمارے دلوں کو سیراب کراوراپنی کھجوروں کو ہمارے پر ہلااور جھاڑ۔

ھُنَالِکَ لَاحَتْ آیَۃُ الْحَقِّ کَالضُّحٰی فَھَلْ عِنْدَ اَمْرٍ وَاضِحٍ مِنْ مُبَرِّقٖ

اس جگہ دن کی طرح نشان خدا کا ظاہر ہوگیا۔پس کوئی ہے کہ ایک واضح امر کو آنکھ کھول کر دیکھے۔

وَاِنِّیْ سُقِیْتُ الْمَآءَ مَاءَ الْمَعَارِفِ وَاُعْطِیْتُ حِکَمًا عَافَھَا قَلْبُ اَحْمَقٖ

اورمیں معارف کا پانی پلایا گیا ہوں اوروہ حکمتیں بھی مجھے عطا کی گئی ہیں جو صرف احمق ان سے کراہت کرتا ہے۔

یَمَانِیَۃٌ بَیْضَاءُ دُرَرٌ کَاَنَّھَا جَوَاھِرُ سَیْفٍ قَدْ فَدَاھَا لِمُوْبَقٖ

وہ یمنی حکمتیں موتیوں کی مانند ہیں گویاوہ تلوار کے جوہر ہیں جو کشتۂ حسن کا خون بہا ہیں۔

فَکَانَ بِکَلِمَاتِیْ یَجُرُّ قُلُوْبَھُمْ اِلَیْہِ وَلَمْ یَسْحَرْ وَلَمْ یَتَمَلَّقٖ

پس وہ میرے کلموں کے ساتھ انکے دلوں کو کھینچتا تھااور نہ کوئی سحر تھااورنہ کوئی دلجوئی تھی۔

وَاَضْحٰی یَسُحُّ الْمَاءَ مَاءَ فَصَاحَۃٍ عَلٰی کُلِّ قَلْبٍ مُسْتَعِدٍّ مُجَعْفَقٖ

اوراس نے شروع کیا کہ ہرایک مستعد دل پر جوطیار ہوفصاحت کا پانی گراتا تھا۔

وَ كُلٌّ اَرَاءُ وْا مِنْ اَسَارِيْرِ وَجْهِهٖ   سُرُوْرًا وَ ذَوْقًا مَا يُنَافِي التَّأَزُّقِ

اور ہرایک نے اپنے چہرہ کے نقشوں سے وہ سرور ظاہر کیا جو تنگ دلی کے منافی تھا۔

وَمَنْ سَمِعَ قَوْلًا غَيْرَ مَاقَرءَ فَاشْتَكٰى   كَمَا تَشْتَكِيْ اِبِلٌ عَقِيْبَ التَّبَرُّقِ

اور جس نے میرے قول کے سوا کوئی اور قول سنا۔پس اس نے گلہ کیا جیسا کہ اونٹ بروق کی بوٹی کھا کر زحمت کی شکایت کرتا ہے۔

وَكَانُوا كَمَمْحُوٍّ بِعَالَمِ سَكْتَةٍ   فَيَا عَجَبًا مِنْ مَّيْلِهِمْ كَالتَّعَشُّقِ

اور وہ لوگ عالمِ سکتہ میں محو کی طرح تھے پس کیا عجیب انکی میل تھی جو عشق کے مانند ساتھ تھی۔

وَكَمْ حِكَمٍ كَانَتْ بِلَفِّ كَلَامِنَا   وَكَمْ دُرَرٍ كَانَتْ تَلُوْحُ وَتَبْرُقِ

اور بہت سی حکمتیں ہمارے کلام میں تھیں اور بہت سے موتی ستارہ کی طرح چمک رہے تھے۔

جَرَائِدُ اَقْوَامٍ تَصَدَّتْ لِذِكْرِهَا   لِمَا رَغِبُوا فِيْ وَصْفِ قَوْلِيْ كَمُنْشَقِي

قوموں کے اخباروں نے اس کا ذکر کیا ہے کیونکہ انہوں نے بات کے چننے والوں کی طرح میرے قول کی طرف رغبت کی ہے۔

تَرٰى زُمَرَ الْاُدَبَاءِ فِيْ اَخْبَارِهِمْ   اَشَاعُوْا كَلَامِيْ لِلْاُنَاسِ كَمُشْفِقِ

تو انکو دیکھتا ہے کہ انہوں نے اپنے اخباروں میں میرے کلام کو لوگوں میں مشفق کی طرح شائع کیا۔

وَكَانَتْ مَضَامِيْنِيْ كَغِيْدٍ بِلُطْفِهَا   فَاَصْبَتْ بِحُسْنٍ ثُمَّ لَحْنٍ كَيَلْمُقِ

اور میرے مضامین نازک اندام عورتوں کی طرح تھے پس حسن کیساتھ پھر اس آواز کیساتھ جو بطور قبا کے تھی دل اسکی طرف جھک گئے۔

وَلَمَّا رَاٰهَا اَهْلُ رَأْيٍ تَمَايَلَتْ   عَلَيْهِ عُيُوْنُ قُلُوْبِهِمْ بِالتَّوَمُّقِ

اور جب اس مضمون کو اہل الرائے لوگوں نے دیکھا تو انکے دلوں کی آنکھیں دوستی کی ساتھ اس طرف جھک گئیں۔

وَمَرَّعَلَى الْاَعْدَاءِ بَعْضُ رَشَاشِهَا   فَنَفْيَانُهَا قَدْ غَسَلَ اَوْسَاخَ خُنْبُقِ

اور بعض رشحات اُس کے دشمنوں پر گرے پس اسکے اڑنے والے قطروں نے متکبر بخیل کے میلوں کو دھو دیا۔

اِلٰى هٰذِهِ الْاَيَّامِ لَمْ يُنْسَ ذِكْرُهَا   وَكُلُّ لَطِيْفٍ لَامَحَالَةَ يُرْمَقِ

ان دنوں تک ان کا ذکر فراموش نہیں ہوا اور ہر ایک لطیف ناچار ہمیشہ دیکھا جاتا ہے اور نظریں اسکی طرف لگی رہتی ہیں۔

جَزَی اللّٰہُ عَنِّیْ مُخْلِصِیْ حِیْنَ قَرَءَ ھَا فَصَارَتْ مَضَامِیْنُ الْعِدَا کَالْمُمَزَّقِ

میرے مخلص کو خدا جزائے خیر دے جبکہ اس نے وہ مضمون پڑھا۔ پس دشمنوں کے مضمون پارہ پارہ ہو گئے۔

وَکَانَ الْاُنَاسُ غَدَاۃَ یَوْمِ قِیَامِہٖ حِرَاصًا اِلَیْہِ کَمِثْلِ طِفْلٍ لِبَلْعَقٖ

اور جس دن وہ پڑھنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اسکی طرف ایسے حریص تھے جیسا کہ ایک بچہ عمدہ کھجور کیلئے۔

وَاَخْبَرَنِیْ مِنْ قَبْلُ رَبِّیْ بِوَحْیِہٖ وَقَالَ سَیَعْلُوْ مَا کَتَبْتَ وَیَبْرُقٖ

اور خدا نے پہلے سے بذریعہ وحی مجھے خبر دی اور کہا کہ جو کچھ تو نے لکھا ہے غالب رہے گا اور اسکی چمک ظاہر ہو گی۔

فَشَھِدَتْ جُذُوْرُ قُلُوْبِھِمْ اَنَّھَا عَلَتْ وَفَاقَتْ وَرَاقَتْ کُلَّ قَلْبٍ کَصَمْلَقٖ

پس انکے دلوں نے گواہی دی کہ وہ مضمون غالب رہا اور فائق ہوا اور ہر ایک سیدھے اور صاف دل کو اچھا معلوم ہوا۔

تَرَاءَ ی بِعَیْنِ النَّاسِ حُسْنُ نِکَاتِھَا وَکَلِمَاتُھَا کَاَنَّھَا بَیْضُ عَقْعَقٖ

لوگوں کی نظر میں اس کے نکات اور کلمات ایسے دکھائی دیئے کہ گویا وہ عقیق کے انڈے ہیں۔

فَوَقَعَتْ مَضَامِیْنِیْ عَلٰی کُلِّ مُنْکِرٍ کَعَضْبٍ رَقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ مُشَقِّقٖ

پس میرے مضامین منکروں پر ایسے پڑے جیسے کہ ایک تلوار پتلے کنارہ والی پھاڑنے والی۔

وَکُلٌّ مِّنَ الْاَحْرَارِ اَلْقَوْا قُلُوْبَھُمْ اِلَیْنَا بِصِدْقٍ غَیْرَ مَنْ کَانَ مُمْحَقٖ

اور تمام آزاد طبعوں نے اپنے دل ہماری طرف پھینک دیئے صدق کے ساتھ بجز ایسے شخص کے جو خیر و برکت سے بے نصیب تھا۔

فَصِدْنَا بِکَلِمٍ کُلَّ صَیْدٍ مُعَظَّمٍ کَاُسْدٍ وَّ نَمْرٍ غَیْرِ فَارٍ وَّ خَرْنَقٖ

پس ہم نے بڑے بڑے شکاروں کو شکار کر لیا۔ مثل شیر اور چیتا کے اور چوہا اور خرگوش باہر رہ گیا۔

وَ تَرَکُوْا لِقَوْلِیْ رَأْیَھُمْ فَکَاَنَّھُمْ خُذُوْلٌ اَتَتْ تَرْعٰی خَمِیْلَۃَ مَنْطِقِیْ

اور میرے قول کیلئے انہوں نے اپنے قول چھوڑ دیئے پس گویا کہ وہ منفرد ہرنیاں تھیں جو میرے سخن کے باغ میں چرنے لگیں۔

عَلٰی اَلْسُنٍ قَدْ دَارَ ذِکْرُ کَلَامِنَا وَقَدْ ھَنَّؤُوْنَا کَالْحَبِیْبِ الْمُشَوَّقٖ

اور زبانوں پر ہمارے کلام کا ذکر وارد ہوا اور دوست آرزومند کی طرح ہمیں مبارکباد دی۔

وَسَرَّعُيُوْنَ النَّاظِرِيْنَ صَفَاءُ ہٗ　　كَوَرْدٍ طَرِيٍّ الْجِسْمِ لَمْ يَتَشَقَّقِ

اور دیکھنے والوں کے دلوں کو اسکی صفائی نے خوش کیا مثل گلاب کے پھول کے جو تازہ ہو اور پھٹا ہوا نہ ہو۔

وَلَمَّا بَدَتْ رَوْضُ الْكَلَامِ تَضَعْضَعَتْ　　قُلُوْبُ الْعِدَا وَ تَوَارَدُوْا بِالتَّأَنُّقِ

اور جب کلام کے باغ ظاہر ہوئے تو دشمنوں کے دل ہل گئے اور تعجب کرتے ہوئے ان باغوں میں داخل ہوئے۔

وَقَدْ جَدَّ شَيْخُ الْمُبْطِلِيْنَ لِمَنْعِهِمْ　　فَهَلْ عِنْدَ شَوْقٍ غَالِبٍ مِّنْ مُعَوِّقٍ

اور شیخ بٹالوی نے انکے منع کرنیکے لئے کوشش کی مگر شائق کو کون روک سکتا ہے۔

تَسَلَّتْ عِمَايَاتُ الْهُنُوْدِ بِسَمْعِهَا　　وَمَاقَلَّ بُخْلُ الشَّيْخِ فَانْظُرْ وَ عَمِّقِ

ہندوؤں کے کورانہ خیال اس مضمون سے دور ہو گئے اور شیخ بٹالوی کا بخل دور نہ ہوا پس سوچ اور غور کر۔

فَفَاضَتْ دُمُوْعِىْ مِنْ تَذَكُّرِ بُخْلِهٖ　　اَهٰذَا هُوَ الرَّجُلُ الَّذِىْ كَانَ يَتَّقِىْ

پس مجھے اس کے بخل کا خیال کر کے رونا آیا کیا یہ وہی شخص ہے جو پرہزگاری دکھلاتا تھا۔

اِذَا قَامَ لِلْاِسْمَاعِ شَيْخُ بَطَالَةٍ　　فَفَرَّتْ جُمُوْعٌ كَارِهِيْنَ كَجَوْرَقِ

اور جب سنانے کے لئے شیخ بٹالوی اٹھا تو اکثر لوگ کراہت کر کے شتر مرغ کی طرح بھاگے۔

وَلَمَّا تَلَا الشَّيْخُ الْمُزَوِّرُمَا تَلَا　　فَكَانَ الْاِنَاسُ يَرَوْنَهٗ كَيْفَ يَنْطِقُ

اور جب شیخ دروغ آرا نے پڑھا جو پڑھا پس لوگ اس کو دیکھتے تھے کہ کیونکر پڑھتا ہے۔

وَكَانَ يَعِتُّ الْكَلِمَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ　　وَيَأْتِىْ بِالْفَاظٍ كَصَخْرٍ مُدَمْلَقٍ

اور وہ کلموں کو بغیر حاجت کے بار بار پڑھتا تھا اور بڑے بھاری پتھر کی طرح الفاظ لاتا تھا۔

وَمَنْ سَمِعَ قَوْلِىْ قَبْلَهٗ ظَنَّ اَنَّهٗ　　لَدَىْ ثَمَرَاتِ الْعِذْقِ نَافِضُ عَسْبَقِ

اور جو شخص میرا قول اس سے پہلے سن چکا تھا وہ خیال کرتا کہ کھجور کے پھلوں کے ہوتے ہوئے ایک کڑوے درخت کا پھل توڑ رہا ہے۔

وَقَالَ اَرَى الْاِسْلَامَ كَالْجَوِّ خَالِيًا　　وَمَا اِنْ اَرَى الْاٰيٰتِ مِنْ صَالِحٍ تَقِى

اور کہا کہ میں اسلام کو پول کی طرح خالی دیکھتا ہوں اور کوئی صاحب کرامت اس میں پایا نہیں جاتا۔

فَصَالَ عَلَی الْاِسْلَامِ فِیْ جَمْعِ الْعِدَا وَقَدْ کَانَ یَعْلَمُ اَنَّهُ یَتَخَلَّقُ

پس دشمنوں کے مجمع میں اسلام پر حملہ کیا اور وہ خوب جانتا تھا کہ وہ جھوٹ بولتا تھا۔

وَحَمِدَ کُبَرَاءَ الْھُنُوْدِ وَدِیْنَھُمْ وَ دَاھَنَ مِنْ وَجْہِ النِّفَاقِ کَمُنْفِقٖ

اور ہندوؤں کے بزرگوں اور انکے دین کی تعریف کی اور محتاجوں کی طرح نفاق سے مداہنہ کیا۔

اَرَادَ لِیُخْزِیَ دِیْنَنَا مِنْ عَدَاوَتِیْ فَاَخْزَاہُ رَبٌّ قَادِرٌ حَافِظُ الْحَقِّ

اسنے ارادہ کیا کہ میری عداوت سے دین کو رسوا کرے سو خدائے قادر، حق کے محافظ نے اسکو ہی رسوا کر دیا۔

فَلَمَّا رَأَوْا سَیْرَ الْغُرَابِ بِنُطْقِہٖ فَقَالُوْا لَکَ الْوَیْلَاتُ اِنَّکَ تَنْعَقٖ

پس جب لوگوں نے کوّے کی سیرت اسکے نطق میں دیکھی تو انہوں نے کہا تجھ پر واویلا! تُو تو کاں کاں کر رہا ہے۔

وَقَالُوْا لَہٗ یَاشَیْخُ ! وَقْتُکَ قَدْ مَضٰی فَاَحْسِنْ اِلَیْنَا بِالسُّکُوْتِ وَاَطْرِقٖ

اور لوگوں نے کہا کہ اے شیخ! تیرا وقت گذر گیا پس اپنی خاموشی سے ہم پر احسان کر۔

وَلَمَّا اَصَرَّ عَلَی الْقِیَامِ وَمَا نَاٰی فَقِیْلَ عَلٰی عَقِبَیْکَ اِنَّکَ تَدْمُقٖ

پس جب اپنے قیام پر اصرار کیا اور دور نہ ہوا پس کہا گیا کہ پیچھے ہٹ جا تُو بے اجازت کھڑا ہوتا ہے۔

فَمَا طَاوَعَ الْاَحْرَارَ حُمْقًا وَمَا انْتَھٰی فَقَالُوْا اِذًا صَہْ ! صَہْ ! وَلَا تَکُ مُقْلِقٖ

پس حماقت کی وجہ سے اُس نے اچھوں کی بات کو نہ مانا اور باز نہ آیا پس لوگوں نے کہا کہ چپ رہ چپ رہ! اور بے آرام نہ کر۔

فَلَمَّا اَبٰی فَنَفَاہُ صَدْرُ الْمُنْتَدٰی بِزَجْرٍ یَلِیْقُ بِذِیْ مَکَائِدَ اَفْسَقٖ

پس جبکہ سرکشی کی تو میر مجلس نے اسکو نکال دیا اور اسے جھڑکی کے ساتھ نکالا جو فاسقوں کا علاج ہے۔

اَھَانَ الْمُھَیْمِنُ مَنْ اَرَادَ اِھَانَتِیْ فَرَمِّقْ وَمِیْضَ الْحَقِّ اِنْ کُنْتَ تَرْمُقٖ

خدا نے اس شخص کو ذلیل کیا جو میری ذلت چاہتا تھا پس حق کی چمک کو دیکھ اگر دیکھ سکتا ہے۔

یَدُ اللّٰہِ تَحْمِیْ نَفْسَ مَنْ ھُوَ صَادِقٌ وَ اِنَّ الْمُزَوِّرَ یَضْمَحِلُّ وَیَزْھَقٖ

خدا کا ہاتھ صادق کی حمایت کرتا ہے اور جھوٹا مضمحل ہو جاتا ہے اور ہلاک ہو جاتا ہے۔

وَتَبۡقٰی رِجَالُ اللّٰہِ عِنۡدَ نَھَابِرٍ عَلَی النَّارِ تَفۡنَی الۡکَاذِبُوۡنَ کَزِیۡبَقِ

اور خدا کے مرد مصیبتوں کے وقت باقی رہتے ہیں اور جھوٹے آگ پر پارہ کی طرح فنا ہو جاتے ہیں۔

اِذَا مَا بَدَتۡ نَارٌ مِنَ اللّٰہِ فِتۡنَۃً فَکُلُّ کَذُوۡبٍ لَا مَحَالَۃَ یُحۡرَقِ

جس وقت خدا کی آگ آشکارا ہوتی ہے پس ہر ایک جھوٹا جلایا جاتا ہے۔

وَمَنۡ یُحۡرِقُ الصِّدِّیۡقَ حِبَّ مُھَیۡمِنٍ فَطُوۡبٰی لِمَنۡ یُصۡلٰی بِنَارِ التَّوَمُّقِ

اور صدیق کو جو خدا کا دوست ہے کوئی جلا نہیں سکتا پس مبارک وہ جو دوستی کی آگ سے جلتا ہے۔

وَمَنۡ کَذَّبَ الصِّدِّیۡقَ خُبۡثًا وَ فِرۡیَۃً فَیَسۡفِیۡہِ اِعۡصَارٌ وَیُخۡزِیۡ وَیَسۡفَقِ

جو شخص خباثت اور جھوٹ کی راہ سے صدیق کی توہین کرے پس گرد باد کی ہوا اسے اڑا لے جاتی اور اسے رسوا کرتی ہے اور اسکے منہ پر طمانچہ مارتی ہے

وَمَھۡمَا یَکُنۡ حَقٌّ مِّنَ اللّٰہِ وَاضِحٌ وَ اِنۡ رَدَّھَا زُمَرٌ مِّنَ النَّاسِ یَبۡرُقِ

اور جس جگہ حق واضح ہوا گرچہ لوگ اس کو رد کریں تب بھی وہ چمک اٹھتا ہے۔

وَمَنۡ کَانَ مُفۡتَرِیًا یُضَاعُ بِسُرۡعَۃٍ وَیَھۡلِکُ کَذَّابٌ بِسَمِّ التَّخَلُّقِ

اور مفتری جلد ہلاک کیا جاتا ہے اور کاذب جھوٹ کے زہر سے مر جاتا ہے۔

تَرٰی قَوۡلَہٗ مِنۡ کُلِّ خَیۡرٍ خَالِیًا کَنَبۡتٍ خَبِیۡثِ الرِّیۡحِ مُرٍّ سَنَعۡبَقِ

تو اس کی بات کو ہر ایک نیکی سے خالی پائے گا جیسا کہ ایک پلید بوٹی' بدبو والی' کڑوی جس کا نام سنعبق ہے۔

فَیُقۡطَعُ نَبۡتٌ لَامُرِیۡحٌ وُجُوۡدُہٗ وَکُلُّ نَخِیۡلٍ لَامَحَالَۃَ یَسۡمَقِ

پس ایسی بوٹی کاٹ دی جاتی ہے جس کا وجود کچھ فائدہ نہیں دیتا اور ہر ایک کھجور کا درخت ضرور اپنی لمبائی تک پہنچ جاتا ہے۔

وَاِنِّیۡ مِنَ الۡمَوۡلٰی عُذَیۡقٌ مُرَجَّبٌ فَیُعۡرَقُ قَاطِعُ شَجۡرَتِیۡ کُلَّ مَعۡرَقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے وہ کھجور ہوں جو بہار کثرت میوہ کے اسکے نیچے ستون دیا گیا پس جو شخص میرے درخت کو قطع کرنا چاہے اسکے بدن سے گوشت علیحدہ کیا جائیگا۔

حَسِبۡتُمۡ قِتَالَ الصَّادِقِیۡنَ کَھَیِّنٍ وَاِنَّ سِھَامَ الصَّادِقِیۡنَ سَیَخۡزِقِ

تم نے صادقوں کی لڑائی کو آسان سمجھ لیا ہے اور صادقوں کے تیر آخر نشانہ پر لگا کرتے ہیں۔

تَـقَـدَّمْـتَ عَبْدَالحقِّ فِی السَّبِّ وَالْهِجا فَـاُقْـرِیْـکَ مَـا اَهْـدَیْتَ لِیْ کَالْمُشَوِّقِ

اے عبدالحق تو نے گالیوں میں پیش قدمی کی پس میں تیری ویسی ہی دعوت کروں گا جیسا کہ تو نے اپنی آرزو سے تحفہ دیا۔

وَسَـمَّیْتَـنِـی کَـلْبًـا وَقَـدْ فُهْتَ شَـاتِمًـا وَجَـاوَزْتَ حَـدَّ الْاَمْـرِ یَـا اَیُّهَـا الشَّقِیْ

اور میرا نام تو نے کتا رکھا اور گالیوں سے تو نے منہ کھولا اور اے شقی! تو حد سے زیادہ گذر گیا۔

وَمَـا الْـکَـلْـبُ اِلاَّ صُوْرَةٌ اَنْتَ رُوْحُهَـا فَـمِثْـلُـکَ یَـنْبَـحُ کَـالْـکِـلَابِ وَیَزْعَقِ

اور کتا ایک صورت ہے اور تو اسکی روح ہے پس تیرے جیسا آدمی کتے کی طرح بھونکتا ہے اور فریاد کرتا ہے۔

رَمَیْتُکَ اِذْ عَـرَّضْـتَ نَـفْسَکَ رَمْیَـةً وَمَـنْ اَکْـثَـرَ الـتَّـفْسِیْقَ یَوْمًا یُفَسَّقِ

میں نے تجھے اس وقت گالی دی جبکہ تو نے اپنے نفس کو گالی کا نشانہ بنا دیا اور جو بدکار کہنے میں حد سے زیادہ گذر جائے آخر وہ بدکار ٹھہرایا جاتا ہے۔

فَـاَسْـقِیْکَ مِـمَّـا قُـلْـتَ کَـاْسًـا رَوِیَّةً وَذٰلِکَ دَیْـنٌ لَازِمٌ کَیْفَ یُـمْـحَـقِ

میں تیرے ہی قول سے تجھے لبالب پیالے پلاؤں گا اور یہ لازم الادا قرض ہے پس اس سے کم نہیں کیا جائیگا۔

فَذُقْ اَیُّهَـا الْـغَـالِـیْ طَـعَامَ التَّبَادُلِ صَـفِیْفٌ شَـوَاءٌ بِـالْـجَبِیْزِ الْـمُـرَقَّقِ

پس اے غلو کرنے والے! بھاجی کا کھانا کھا' بھنا ہوا گوشت ہے چپاتی کے ساتھ۔

لَـطَـمْـنَـاکَ تَـنْبِیْهًـا فَـاَلْغَیْتَ لَطْمَنَا فَـلَـیْـتَ لَـنَـا الـنَّـعْـلَـیْـنِ مِنْ جِلْدِ عَوْهَقِ

ہم نے تنبیہ کیلئے تجھے طمانچہ مارا مگر تو نے طمانچہ کو کچھ نہ سمجھا پس کاش ہمارے پاس مضبوط اونٹ کے چمڑے کا جوتا ہوتا۔

وَتَسْـمَـعُ مِـنِّـیْ کُـلَّ سَبٍّ تُـرِیْـدُهٗ وَ اِنْ تَـرْفُـقَـنْ فِی الْقَوْلِ وَالصَّوْلِ اَرْفُقِ

اور جو گالی تُو دینا چاہے گا وہ ہم سے سنے گا اور اگر تُو بات اور حملہ میں نرمی کرے گا تو ہم بھی نرمی کریں گے۔

اَطَلْـتَ لِسَـانَکَ کَـالْبَغَایَا وَقَـاحَةً ظَـلَـمْـتَکَ جَهْـلًا یَا اَخَا الْغُوْلِ فَاتَّقِ

تُو نے بدکار عورتوں کی طرح اپنی زبان دراز کی اور اے دیو! تُو نے اپنے پر ظلم کیا۔

وَاَعْـلَـمُ اَنَّ جُـمُـوْعَـکُـمْ اَیُّهَـا الْغَوِیْ عَـلَـیَّ حِـرَاصٌ لَـوْ تُسِرُّوْنَ مَوْبَقِیْ

اور اے گمراہ میں خوب جانتا ہوں کہ تمہارے گروہ میرے قتل کیلئے سخت حریص ہیں اگر میرے قتل کا موقع پاؤ۔

فَـاَقْسَـمْـتُ جَهْدًا بِـالَّـذِیْ هُوَ رَبُّنَـا　　سَـاُصْلِیْ قُلُوْبَ الْمُفْسِدِیْنَ وَاُحْرِقِ

پس میں نے خدا تعالیٰ کی قسم کھائی ہے کہ عنقریب میں مفسدوں کے دل جلاؤں گا۔

اَکُفُّ لِسَـانِـیْ کُلَّ کَفٍّ فَـاِنْ تَـرُمْ　　بِـخُبْـثٍ فَـاِنِّـیْ دَامِغٌ هَـامَةَ الشَّقِیْ

میں جہاں تک ممکن ہے زبان کو بند رکھتا ہوں پس اگر تو خبث کا ارادہ کرے تو میں شقی کا سر توڑنے والا ہوں۔

وَاَشْرَاکَ مَـاقُلْنَـا وَقَدْ فُهْتَ بِالْهِجَا　　بِـکَـلِمٍ اَسَـالَتْنِیْ اِلَیْکَ فَـاَغْـلَقِ

اور میری بات تجھے غصہ میں لائی اور تو پہلے بدگوئی کر چکا ایسے کلموں کیساتھ جنہوں نے مجھے غصہ دلایا پس میں غصہ کرتا ہوں۔

وَلَا خَیْـرَ فِـیْ رِفْـقٍ اِذَالَـمْ تَـکُنْ بِـهٖ　　مَـوَاضِـعُ رِفْـقٍ تَـطْلُبُ الرِّفْقَ کَالْحَقِّ

اور اس نرمی میں بہتری نہیں جو نرمی کے محل پر نہ ہو ایسا محل جو نرمی کو چاہتا ہے اور حق کی طرح اسکو مانگتا ہے۔

وَلَـوْ قَبْلَ سَـبِّ الْـمُـکْـفِـرِیْنَ سَبَبْتُهُمْ　　لَـکُـنْـتُ ظَـلُـوْمًـا مُسْـرِفًـا غَیْرَمُتَّقِیْ

اور اگر کافر ٹھہرانیوالوں کے گالی دینے سے پہلے میں گالی دیتا تو میں ظالم اور حد سے گذرنے والا اور ناپرہیزگار رہوتا۔

وَلٰـکِـنْ هَـجَـوْا قَبْلِیْ فَاَوْجَبَ لِی الْهِجَا　　هِـجَـاهُـمْ فَـمَـا عُدْوَانُ عَبْدٍ مُّسَبَّقِ

مگر انہوں نے مجھ سے پہلے ہجو کی پس انکی ہجو نے مجھے ہجو پر برانگیختہ کیا پس اور اس شخص پر کیا الزام جس پر سبقت کی گئی۔

وَقَـــدْ کَـفَّـرُوْنِ وَفَسَّـقُـوْنِ وَاِنَّهُـمْ　　کَـذِئْبٍ سَـطَـوْا اَوْ مِثْلَ سَیْفٍ مُّشَقِّقِ

انہوں نے مجھے کافر ٹھہرایا اور فاسق ٹھہرایا اور انہوں نے بھیڑیئے کی طرح حملہ کیا یا پھاڑنے والی تلوار کی طرح۔

وَمَـا کَـانَ قَصْـدِیْ اَنْ اُ کَـلِّـمَ مِثْلَهُمْ　　وَلٰـکِـنَّهُـمْ قَـدْ کَـلَّـفُـوْنِیْ فَـاُقْـلَقِ

اور میری نیت نہ تھی کہ ان کی طرح گفتگو کروں مگر مجھے انہوں نے تکلیف دی پس میں بے آرام کیا گیا۔

لَهُمْ صَـوْلُ کَـلْـبٍ وَالـتَّـحَوِّیْ کَحَیَّةٍ　　وَعَـادَاتُ سِـرْحَـانٍ وَقَـلْـبٌ کَخِرْنَقِ

انکا کتے کیطرح حملہ ہے اور سانپ کیطرح پیچ وتاب ہے اور بھیڑیئے کیطرح عادتیں ہیں اور خرگوش کا دل ہے۔

وَاَرْسَـلَـنِـیْ رَبِّـیْ لِـکَـفْـاِ سُیُـوْلِهِمْ　　وَغَیْـضِ مِیَاهٍ قَدْ عَلَتْ مِنْ تَـدَفُّقِ

اور میرے خدا نے مجھے بھیجا ہے تا میں اسلام کیطرف انکے سیلاب کو ہٹادوں اور تا میں ان پانیوں کو خشک کروں جو گرتے گرتے زیادہ ہوگئے ہیں۔

وَ اِنِّیْ مِنَ الْمَوْلٰی وَ عُلِّمْتُ سُبْلَهُ   وَاُعْطِیْتُ حِکْمًا مِنْ خَبِیْرٍ مُوَفِّقٍ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے ہوں اور حکیم توفیق دہندہ سے مجھے حکمتیں عطا ہوئی ہیں۔

فَنَجَّیْتُ مِنْ بِدَعِ الزَّمَانِ وَفِتَنِهٖ   اُنَاسًا اَطَاعُوْنِیْ وَزَادُوْا تَعَلُّقِیْ

پس میں نے زمانہ کی بدعتوں اور فتنوں سے ان لوگوں کو نجات دی ہے جنہوں نے میری اطاعت کی اور میرا تعلق زیادہ کیا۔

اَلَمْ تَرَ کَیْفَ یَشُقُّ فُلْکِیْ حُبَابَهَا   وَتَجْرِیْ عَلٰی رَاسِ الْعِدَا کَالْمُصَفَّقِ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ میری کشتی فتنہ کے بھاری پانی کو کیونکر پھاڑ رہی ہے اور دشمنوں کے سروں پر ایسی چلتی ہے کہ ایک حال سے دوسرے حال تک پہنچاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ مِنْ عِلْمِ الْهُدٰی وَتَاَفَّقَتْ   بِنَا شَمْسُ جَلْوَتِهٖ فَصِرْتُ کَمَشْرِقِ

اور میں علم ہدایت دیا گیا اور اس کے جلوہ کا آفتاب مجھے پہنچا اور میری افق میں سے نکلا پس میں مشرق کی طرح ہو گیا۔

وَلِیْ اٰیَةٌ کُبْرٰی فَمَنْ غَضَّ بَصَرَهٗ   عِنَادًا فَمَنْ یُعْطِیْهِ عَیْنَ التَّاَنُّقِ

اور میرے لئے نشان عظیم ہے پس جو شخص عناد سے اپنی آنکھ بند کرے اسکو محاسن پر غور کرنے کی کون آنکھ بخشے۔

اَلَمْ تَرَ فِتَنَ الدَّهْرِ کَیْفَ تَکَنَّفَتْ   وَهَبَّتْ رِیَاحٌ لَاکَهَیْجَانِ سَوْهَقِ

کیا تو دیکھتا نہیں کہ زمانہ کے فتنے کیسے محیط ہو گئے اور ایسی ہوائیں چلیں جو تیز ہوا کا گرد باد کیا ہوتا ہے۔

فَجِئْتُ مِنَ الرَّبِّ الَّذِیْ یَرْحَمُ الْوَرٰی   وَیُرْسِلُ غَیْمًا عِنْدَ قَحْطٍ مُعَنْزَقٍ

پس میں اس رب کی طرف سے آیا جو خلقت پر رحم کرتا ہے اور بادل کو تنگ کرنیوالے قحط کے وقت بھیجتا ہے۔

اَنَا الضَّیْغَمُ الْبَطَلُ الَّذِیْ تَعْرِفُوْنَهٗ   ثِمَالُ الصَّدُوْقِ مُبِیْدُ اَهْلِ التَّخَلُّقِ

میں وہ شیر بہادر ہوں جس کو تم پہچانتے ہو پناہ راستبازی اور دروغ گو کو ہلاک کرنے والا۔

عَلٰی مَوْطِنٍ یَخْشَی الْکَذُوْبُ هَلَاکَهٗ   نَقُوْمُ بِصَمْصَامٍ حَدِیْدٍ وَاَذْلَقِ

اس میدان میں جو جھوٹا اپنی موت سے ڈرتا ہے۔ ہم تیز تلوار کے ساتھ کھڑے ہو جاتے ہیں۔

فَمَنْ جَاءَ نَا فِیْ مَوْطِنِ الْحَرْبِ وَالْوَغٰی   یُدَاسُ وَیُسْحَقُ کَالدَّوَاءِ الْمُدَقَّقِ

پس جو شخص لڑائی کے میدان میں ہمارے پاس آیا پس وہ پیسا جائے گا جیسا کہ دوا پیسی جاتی ہے۔

وَوَاللّٰهِ اَلْقَيْتُ الْمَرَاسِیْ لِلْعِدَا　　وَقُمْتُ لِسِلْمٍ اَوْ لِحَرْبٍ مُمَزِّقِ

اور بخدا میں نے دشمنوں کے لئے لنگر ڈالا ہے اور میں صلح کیلئے کھڑا ہوں اور یا اس لڑائی کیلئے جو ٹکرے ٹکڑے کرنیوالی ہے۔

فَاِنْ جَنَحُوْا لِلسِّلْمِ فَالسِّلْمُ دِیْنُنَا　　وَ اِنْ نُدْعَ فِی الْهَیْجَاءِ لَمْ نَتَأَبَّقِ

پس اگر صلح کے لئے جھکیں تو صلح ہمارا دین ہے اور اگر ہم لڑائی میں بلائے جائیں تو ہم پوشیدہ نہیں۔

اَرَاهُمْ کَاٰرَامٍ وَعِیْنٍ بِصُوَرِهِمْ　　وَاِنَّ الْقُلُوْبَ کَمِثْلِ حَجْرٍ مُدَمْلَقِ

میں ان کو بظاہر صورت ہرنیوں اور گاؤ دشتی کی طرح دیکھتا ہوں اور دل ان کے پتھر کی طرح سخت ہیں۔

وَ اِنْ تَبْغِنِیْ فِیْ نَدْوَةِ السِّلْمِ تُلْفِنِیْ　　وَ اِنْ تَدْعُنِیْ فِیْ مَوْطِنِ الْحَرْبِ تَلْتَقِ

اور اگر تو مجھے صلح کی مجلس میں بلائے گا تو مجھے وہاں پائے گا اور اگر تُو مجھے جنگ کے میدان میں بُلائے گا تو میں تجھے ملوں گا۔

وَنَخْضَعُ لِلْاَعْدَاءِ قَبْلَ خُضُوْعِهِمْ　　وَنَرْحَلُ بَعْدَ الْخَصْمِ مِنْ کُلِّ مَأْزِقِ

اور ہم دشمنوں کیلئے جھکتے ہیں قبل اسکے جو وہ جھکیں اور ہم میدان سے جب تک دشمن کوچ نہ کرے کوچ نہیں کرتے۔

فَاِنْ اَسْلَمُوْا خَیْرٌ لَهُمْ وَلَئِنْ عَصَوْا　　فَنَکْلِمُهُمْ مِنْ بَعْدِهٖ کَالْمُشَقَّقِ

پس اگر اسلام لائے تو ان کیلئے بہتر ہے اور اگر نافرمان ہوئے پس ہم بعد اسکے انکو ایسا مجروح کریں گے جیسا کہ کوئی پھاڑا جاتا ہے۔

وَقَدْ جِئْتُکُمْ مِنْ نَحْوِ عِشْرِیْنَ حِجَّةٍ　　فَفَکِّرْ أَ هٰذَا مُدَّةُ الْمُتَخَلِّقِ

اور میں تمہارے پاس تخمیناً بیس برس سے آیا ہوں۔ پس سوچ کہ کیا یہ دروغ گو کی مدت ہے۔

عَجِبْتَ عَمَاءً اَنْ اَ کُوْنَ ابْنَ مَرْیَمَ　　وَاِنْ شَاءَ رَبِّیْ کُنْتُ اَعْلٰی وَاَسْبَقِ

تو نے نابینائی سے تعجب کیا کہ میں ابن مریم ہو جاؤں اور اگر خدا چاہے تو میں اس مرتبہ سے بھی برتر ہو جاؤں۔

وَتَذْکُرُ لَعْنَ الْخَلْقِ فِیْ اَمْرِ اٰتَمَ　　وَقَدْ لُعِنَ الْاَبْرَارُ قَبْلِیْ فَحَقِّقِ

اور آتھم کے مقدمہ میں تو لوگوں کی لعنت کا ذکر کرتا ہے حالانکہ ہمیشہ پہلے اس سے نیکوں پر لعنت بھیجی گئی تو تحقیق کر لے۔

وَاِنَّ الْوَرٰی عُمْیٌ یَسُبُّوْنَ عُجْلَةً　　فَلَیْسَ بِشَیْءٍ لَعْنُهُمْ یَا ابْنَ اَحْمَقِ

اور لوگ اندھے ہیں جلدی سے گالیاں دینی شروع کر دیتے ہیں پس ان کا لعنت کرنا' اے ابن احمق کچھ چیز نہیں ہے۔

بَلِ اللّٰہُ یُرجِعُ لَعنَ کُلِّ مُزَوِّرٍ　　اِلَیہِ فَیُمسِی بِالمَلَاعِینَ مُلحَقِ

بلکہ خدا تعالیٰ ہر ایک جھوٹے کی لعنت اسی پر ڈالتا ہے پس وہ ایسی حالت میں شام کرتا ہے کہ ملعون ہوتا ہے۔

فَدَعْ عَنکَ ذِکرَ اللَّعنِ یا صَیدَ لَعنَۃٍ　　اَ لَم تَرَ مَا لَاقَیتَ بَعدَ التَّلَقلُقِ

اے لعنت کے شکار! لعنت کا ذکر چھوڑ دے کیا تو نے نہیں دیکھا کہ بکواس کے بعد تیرا کیا حال ہوا۔

اَ تَزعَمُ یَامَنْ لَعَنَنِی بِالجَفَاءِ اَنْ　　تَخَلَّصَ مِنِّی بَلْ تُدَقُّ وَتُسحَقِ

اے وہ شخص جس نے ظلم کے ساتھ مجھ پر لعنت کی کیا تو سمجھتا ہے کہ تو مجھ سے رہائی پا جائے گا؟ نہیں بلکہ تو اچھی طرح پیسا جائے گا۔

کَحَبٍّ اِذَا مَا وَقَعَ فِی مَطحَنِ الرَّحٰی　　فَیَعرُکُہُ دَوْرُ الرَّحٰی وَیُدَقِّقِ

مثل اس دانہ کے جو چکّی کے پیسنے کی جگہ میں پڑ جائے پس چکّی اس کو پیس ڈالے گی اور باریک کر دے گی۔

لَعَنتُم وَاِنَّ اللّٰہَ یَلعَنُ وَجھَکُم　　وَلَا لَعنَ اِلَّا لَعنُ رَبٍّ مُمَزِّقِ

تم نے لعنت کی اور خدا تمہارے منہ پر لعنت کرتا ہے اور لعنت خدا کی لعنت ہے۔

وَکُنتُ اَغُضُّ الطَّرفَ صَبرًا عَلَی الاَذٰی　　فَلَمَّا انتَھَی الاِیذَاءُ ذُقتُم تَخَفُّقِی

اور میں ایذا پر چشم پوشی کرتا رہا اور جب ایذا انتہاء کو پہنچی تو تم نے میرے دُرّہ کو چکھ لیا۔

وَاِنْ کَانَ صُلَحَاءُ الزَّمَانِ کَمِثلِکُم　　فَلَاشَکَّ اَنِّی فَاسِقٌ بَلْ کَافَسَقِ

اور زمانہ کے صلحاء اگر تمہارے جیسے ہوں تو کچھ شک نہیں کہ میں فاسق بلکہ اَفسق ہوں۔

وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْ نَفسِکَ العِلمَ وَالتُّقٰی　　تَصُولُ کَخِنزِیرٍ وَکَالحُمرِ تَشھَقِ

اور میں تیرے نفس میں علم اور عقل نہیں دیکھتا اور تو خنزیر کی طرح حملہ کرتا ہے اور گدھوں کی طرح آواز کرتا ہے۔

رَقَصتَ کَرَقصِ بَغِیَّۃٍ فِیْ مَجَالِسٍ　　وَفَسَّقتَنِی مَعَ کَونِ نَفسِکَ اَفسَقِ

اور تُو نے بدکار عورت کی طرح رقص کیا اور مجھے فاسق ٹھہرایا حالانکہ تُو سب سے زیادہ فاسق ہے۔

وَمَا نُکرِہُ المِضمَارَ اِنْ کُنتَ اَھلَہُ　　وَنَاْتِیکَ یَومَ نِضَالِکُم بِالتَّشَوُّقِ

اور ہم میدان سے کراہت نہیں کرتے اگر تو اس کا اہل ہو اور اور ہم تمہاری لڑائی میں شوق کے ساتھ آئیں گے۔

وَمَهْمَا يَكُنْ حَقٌّ مِنَ اللّٰهِ وَاضِحًا وَاِنْ رَدَّهَا زُمَرٌ مِّنَ النَّاسِ يَبْرُقِ

اور جس جگہ خدا تعالیٰ کی طرف سے حق واضح ہو اور اگرچہ لوگ اسکو رد کر دیں وہ حق چمک اٹھتا ہے۔

فَذَرْنِیْ وَرَبِّیْ اِنَّنِیْ لَکَ نَاصِحٌ وَ اِنْ أَکُ کَذَّابًا فَاُرْدٰی وَاُوْبَقِ

پس مجھے میرے رب کے ساتھ چھوڑ دے اگر میں کاذب ہوں تو ہلاک کیا جاؤں گا۔

دَعَوْتَ عَلَیَّ فَرَدَّہُ اللّٰہُ سَاخِطًا عَلَیْکَ فَصِرْتَ کَمِثْلِ ثَوْبٍ مُخَرْبَقِ

تو نے میرے پر بددعا کی سو خدا نے تیری بددعا کو تجھ پر رد کر دیا۔ پس تو پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح ہو گیا۔

تَعَالَوْا نُنَاضِلُ اَیُّھَا الزُّمَرُ کُلُّکُمْ لِیَھْلِکَ مَنْ اَرَدَاہُ سَمُّ التَّخَلُّقِ

اے تمام گروہ کے لوگو! آجاؤ تا کہ وہ شخص ہلاک ہو جو جھوٹ کے زہر سے ہلاک ہوا۔

اَرَاکُمْ کَذِئْبٍ اَوْ کَکَلْبٍ بِصَوْلِکُمْ وَضَاھَا تَکَلُّمُکُمْ حِمَارًا یَنْھَقِ

میں تمہیں بھیڑیئے کی طرح دیکھتا ہوں یا کُتّے کی طرح حملہ میں اور تمہارا کلام گدھے کے آواز سے مشابہ ہے۔

لَقَدْ ذَاقَ مِنَّا قَوْمُنَا غَیْرَ مَرَّۃٍ حُسَامًا جَرَاحَتُہُ اِلَی الْفَرْقِ تَرْتَقِیْ

ہماری قوم نے بے شمار مرتبہ ہماری تلوار کا وہ مزہ چکھا ہے کہ جن کا زخم چوٹی تک پہنچتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ فِیْ شَکٍّ فَسَلْ شَیْخَ فَجْرَۃٍ غَوِیًّا غَبِیًّا فِی الْبَطَالَۃِ مُوْبَقِ

پس اگر تجھے شک ہے تو شیخ بٹالوی کو پوچھ لے جو غبی اور غوی اور بطالت میں ہلاک کیا گیا ہے۔

لِکُلِّ امْرِءٍ عَزْمٌ لِّأَمْرٍ وَعَزْمُہٗ اِھَانَۃُ دِیْنِ اللّٰہِ فَاذْھَبْ وَحَقِّقِ

ہر ایک شخص کسی امر کے واسطے ایک قصد رکھتا ہے اور قصد اس شخص کا اہانت دین کی ہے جا اور تحقیق کر لے۔

اَلَا اَیُّھَا الشَّیْخُ الشَّقِیُّ تَعَمَّقِ وَفَکِّرْ کَاِنْسَانٍ اِلٰی مَا تَنْھَقِ

اے شیخ شقی! سوچ اور انسان کی طرح فکر کر اور گدھے کی طرح آواز نہ کر۔

اَ کَفَّرْتَ قَوْمًا مُسْلِمِیْنَ خَبَاثَۃً ظَلَمْتَکَ جَھْلًا فَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفَقِ

کیا تو نے مسلمان کو از روئے خباثت کافر ٹھہرایا تو نے جہالت سے اپنے پر ظلم کیا پس ڈر اور نرمی کر۔

وَتُقْطَعُ اَیدِی السَّارِقِینَ لِدِرْھَمٍ فَقُلْ مَاجَزَاءُ مُکَفِّرٍ وَمُفَسِّقِ

اور ایک درہم کیلئے چوروں کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں پس کہہ کہ کافر ٹھہرانے والے کی سزا کیا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی طَغْوَاکَ فَازْدَرتَ شَقْوَۃً وَخَادَعْتَ اَنْعَامًا بِقَوْلٍ مُلَفَّقِ

ہم نے تیری زیادتی پر صبر کیا اور چارپایوں کو تُو نے محض باتوں سے دھوکہ دیا۔

وَاِنَّ شِئْتَ بَارِزْنِیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاسْتَتِرْ فَاِنِّیْ سَاَمْحُوْ کُلَّمَا کُنْتَ تَنْمَقِ

اگر چاہے تو مقابلہ کر اور اگر چاہے تو چھپ جا۔ پس میں ہر ایک جو تو نے لکھا تھا عنقریب محو کر دوں گا۔

وَجَدْتُّکَ مِنْ قَوْمٍ لِئَامٍ تَاَبَّطُوْا شُرُوْرًا وَسَبُّوا الصَّالِحِیْنَ کَحِذْلَقِ

میں نے تجھ کو اس قوم میں سے پایا ہے جنہوں نے شرارتوں کو بغل میں دبایا اور صلحاء کو گالیاں دیں جیسے دروغ گولاف زن دیتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاَغْرَیْتَ اللِّئَامَ خَبَاثَۃً عَلَیَّ فَاٰذَوْنِیْ کَکَلْبٍ یُحَرِّقِ

تو نے گالیاں دیں اور بہت جاہلوں کو گالی کیلئے ترغیب دی پس انہوں نے مجھے کُتّے دانت پیسنے والے کی طرح تکلیف دی۔

فَاُقْسِمُ لَوْلَا خَشْیَۃُ اللّٰہِ وَالْحَیَا لَاَزْمَعْتُ اَنْ اُفْنِیْکَ سَبًّا وَ اَدْھَقِ

پس میں قسم کھاتا ہوں کہ اگر خدا کا خوف اور حیا نہ ہوتا تو میں قصد کرتا کہ گالیوں سے تجھے فنا کر دیتا۔

وَقَدْ ضَاقَتِ الدُّنْیَا عَلَیْکَ کَمَا تَرٰی وَدِیْنُکَ ھٰذَا فَاتَّقِ اللّٰہَ وَارْفَقِ

اور دُنیا تجھ پر تنگ ہوگئی جیسا کہ تُو دیکھتا ہے اور دین تیرا یہ ہے پس خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ سَرَّتْکَ عَادَۃُ غِلْظَۃٍ فَمَزِّقْ ثِیَابِیْ مِنْ ثِیَابِکَ اَمْزُقِ

اور اگر تجھے درشت گوئی کی عادت اچھی معلوم ہوتی ہے پس تو میرے کپڑے پھاڑ اور میں تیرے پھاڑوں گا۔

اَلَمْ تَرَشَمْلَ الدِّیْنِ کَیْفَ تَفَرَّقَتْ فَلَیْتَ کَمِثْلِکَ جَاھِلٌ لَمْ یُخْلَقِ

کیا تو نے دیکھا نہیں کہ دین میں کس طرح تفرقہ پڑ گیا ہے پس کاش تیرے جیسا جاہل پیدا ہی نہ ہوتا۔

وَکَذَّبْتَ نَبَأَ اللّٰہِ فِیْ خَائِرٍ فَنَا وَقُلْتَ بِخُبْثٍ اَنَّہُ لَمْ یُصَدَقِ

اور لیکھرام کی پیشگوئی کے بارے میں تو نے تکذیب کی اور خباثت کی رو سے کہا کہ وہ سچی نہیں ہوئی۔

وَتَنحِتُ بُهتَانًا عَلَیَّ کَفَاسِقٍ   وَتُعزِیْ اِلٰی نَفسِیْ جَرَائِمَ مُوبِقِ

اور میرے پر تو ایک فاسق کی طرح بہتان باندھ رہا ہے اور لیکھر ام کے ہلاک کرنیوالے کا جرم میری طرف منسوب کرتا ہے۔

اَ تَرمِیْ بَرِیئًا یَاخَبِیثُ بِذَنبِہٖ   اَ لَا تَتَّقِی الدَّیَّانَ یَااَ یُّھَا الشَّقِیْ

کیا تُو اے خبیث! قتل کرنیوالے کا گناہ مجھ پر لگاتا ہے۔ اے شقی کیا تو خدا سے نہیں ڈرتا۔

فَطَورًا تُشِیرُ اِلَیَّ خُبثًا وَ تَارَۃً   تُشِیرُ اِلٰی حِزبِیْ بِکِذْبٍ تَخَلُّقِ

پس کبھی تُو میری طرف اشارہ کرتا ہے اور کبھی میری جماعت کی طرف اس جھوٹ سے جو بنا رہا ہے۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ جَمَاعَتِیْ فِی جُمُوعِکُمْ   کَشَجَرَۃِ عِذقٍ عِندَ نَبتِ السَّنعَبَقِ

اور بخدا میری جماعت تمہاری جماعتوں میں کھجور کے درخت کی طرح ہے جو ایک خراب بوٹی کے پاس ہو جس کا نام سنعبق ہے

وَمَثَلُ الَّذِیْ یَتبَعُنِیْ بَعدَ سِلْمِہٖ   کَمِثْلِ ذَرٰی سِرٍّ مُرَبًّی بِاَوْدَقِ

اور جو اسلام کے بعد میرا تابعدار ہو اسکی یہ مثال ہے جیسے کہ وادی کی زمین عمدہ کی چوٹی جس پر کالا بادل برس گیا ہے۔

فَلَمَّا عَرَاہُ الْمَحْلُ رُبِّیَ ثَانِیًا   فَصَارَ کَمُولِیِّ الْاَسِرَّۃِ مُورِقِ

پس جب خشک سال اسپر طاری ہوا تو پھر اسپر پانی برسا پس وہ اس عمدہ زمین کی طرح ہوگئی جس پر دوبارہ بارش ہوتی ہے اور اپنی سبز پتی باہر لے آتی ہے

أَ تُنکِرُ آیَ اللّٰہِ خُبثًا وَشِقوَۃً   وَ اٰیَۃَ مَیْتٍ بِالدَّمِ الْمُتَدَفِّقِ

کیا تو خدا کے نشانوں کا انکار کرتا ہے اور اس مردہ کے نشان کو جس کے ساتھ خون ٹپکتا ہے۔

اَذَلَّتْ لِیَ الْاَعنَاقُ مِنْ غَیرِ اٰیَۃٍ   اَجَآءَتْنِیَ الْعُلَمَاءُ مِنْ غَیرِ مُقْلِقِ

کیا نشان کے بغیر ہی گردنیں میری طرف جھک گئیں۔ کیا علماء بغیر کسی محرک اور بے آرام کرنیوالے کے یونہی آ گئے۔

اِلَی اللّٰہِ نَشکُوْ مِنْ ظُنُونِ مُکَذِّبٍ   وَاِنَّ الْمُکَذِّبَ سَوفَ یُخزٰی وَیُسحَقِ

ہم خدا کی طرف مکذبوں کی بدگمانیوں سے شکایت لیجاتے ہیں اور مکذب رسوا کیا جائے گا اور پیسا جائے گا۔

اَ تُنکِرُ اٰیَۃَ خَالِقِ الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ   أَ اَنتَ تُحَارِبُ قَدرَہٗ اَ یُّھَا الشَّقِیْ

کیا تو خدا کے نشانوں سے انکار کرے گا۔ کیا تُو اے شقی! اس کی تقدیر سے جنگ کرے گا۔

اَ تُذْعِرُنَا کَالذِّئْبِ یَا کَلْبَ جِیْفَۃٍ وَاَنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی حَافِظٍ یَّقِی

اے مردار کے کُتے کیا تو ہمیں بھیڑیئے کی طرح ڈراتا ہے اور ہمیں اس نگہبان پر توکل ہے جو نگہ رکھنے والا ہے۔

رَضِیْنَا بِرَبٍّ یُظْھِرُ الْخَیْرَ وَالْھُدٰی رَضِیْنَا بِعُسْرٍ اِنْ قَضٰی اَوْتَفَنُّقِ

ہم خدا سے جو خیر اور ہدایت کو ظاہر کرتا ہے راضی ہو گئے اور ہم تنگدستی پر راضی ہو گئے اگر وہ چاہے اور یا تنعم پر۔

أَأَنْتَ تُؤَیَّدُ فَاسِقًا غَیْرَ صَالِحٍ اَحَلْتَ بِجَھْلِکَ اَیُّھَا الْغُوْلُ فَاتَّقِ

کیا تو فاسق ہونے کی حالت میں مدد کیا جائے گا۔ یہ تُو کلمۂ محال منہ پر لایا پس توبہ کر۔

وَ اِنِّیْ اِذَا مَا قُمْتُ لِلّٰہِ مُخْلِصًا فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ مُعِیْنِیْ مُوَفِّقِیْ

اور میں جب اخلاص سے خدا کے لئے کھڑا ہوا پس خدا توفیق دہندہ نے میری مدد کی۔

وَکَانَ لِیَ الرَّحْمٰنُ فِیْ کُلِّ مَوْطِنٍ فَمَزَّقْتُکُمْ بِاللّٰہِ کُلَّ الْمُمَزَّقِ

اور خدا میرے لئے ہر میدان میں تھا پس میں نے خدا کے ساتھ تم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

وَاُعْطِیْتُ قَلَمًا مِثْلَ مُنْجَرِدِ الْوَغٰی فَیُسْعِرُ نِیْرَانًا وَکَالْبَرْقِ یَخْفِقِ

اور میں قلم لڑائی کے گھوڑے کی طرح دیا گیا ہوں پس آگ کو سلگاتی ہے اور برق کی طرح ہلتی ہے۔

مِکَرٌّ مِفَرٌّ مُقْبِلٌ مُدْبِرٌ مَعًا کَدَأْبِ اَجَارِدَ عِنْدَ مَوْقَدِ مَأْزِقِ

حملہ کرنیوالے، بھاگنے والے، آگے ہونیوالے، پیچھے ہونیوالے جیسا کہ لڑائی کے میدان میں عمدہ گھوڑوں کی عادت ہے۔

وَ اِنَّ یَرَاعِیْ صَارِمٌ یُحْرِقُ الْعِدَا کَنَارٍ وَمَا النِّیْرَانُ مِنْہُ بِاَحْرَقِ

اور میرا قلم ایک تلوار ہے جو دشمنوں کو جلاتا ہے اور آگ اس سے کچھ زیادہ جلانے والے نہیں۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ مِثْلَ سَیْفٍ مُقَطِّعٍ یَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیَفْرُقِ

اور میرا کلام تیغ بُرّاں کی طرح ہے، مفسدوں کا سر کاٹتی اور جدا کرتی ہے۔

وَ اِنِّیْ اِذَا حَاوَلْتُ کَلِمًا فَصِیْحَۃً فَنَاوَلَنِیْ رَبِّیْ اَفَانِیْنَ مَنْطِقِیْ

اور جب مَیں نے خدا سے کلماتِ فصاحت طلب کئے پس میں اپنے رب سے گونا گوں فصاحتِ کلام دیا گیا۔

وَاُعْطِیْتُ فِی سُبُلِ الْکَلَامِ قَرِیْحَۃً   کَعَوْجَاءِ☆ مِرْقَالٍ تَزُجُّ وَتَدْبَقِ

اور کلام کی راہوں میں ایسی طبیعت دیا گیا ہوں جو اس اونٹنی لاغر کی طرح ہے جو جلد اور ہر ایک اونٹنی پر مقدم رہتی ہے۔

وَنَزَّهَهَا الرَّحْمٰنُ عَنْ کُلِّ ابْلَۃٍ   وَصُیِّرَ غَیْرِیْ کَالْحَقِیْرِ الْحَبَلَّقِ

اور خدا نے کلموں کو ہر ایک نقصان سے منزہ کیا اور میرا غیر حقیر کوتہ قد کی طرح کیا گیا۔

عَلَوْنَا ذُرٰی قُنَنِ الْکَلَامِ وَقَوْلُنَا   زُلَالٌ نَمِیْرٌ لَا کَمَاءٍ مُرَنَّقِ

ہم کلام کی پہاڑوں کی چوٹیوں پر چڑھ گئے اور اور ہمارا قول آبِ خوش اور صافی ہے اور میلا کچیلا نہیں۔

فَلَوْ جَاءَ نَا بِالزُّمَرِ سَحْبَانُ وَائِلٍ   لَفَرَّ مِنَ الْمَیْدَانِ خَوْفًا کَخِرْنَقِ

پس اگر اپنے گروہ کیساتھ سحبان وائل بھی ہمارے پاس آئے تو وہ ڈر کر خرگوش کی طرح میدان سے بھاگ جائے۔

وَفَاضَتْ عَلٰی شَفَتِیْ مِنَ اللّٰہِ رَحْمَۃٌ   فَقَوْلِیْ وَنُطْقِیْ اٰیَۃٌ لِلْمُحَقِّقِ

اور خدا کی طرف سے میرے لبوں پر رحمت جاری کی گئی ہے پس میرا قول اور نُطق محقق کے لئے ایک نشان ہے۔

وَکَلِمٍ کَسِمْطَیْ لُؤْلُؤٍ قَدْ نَظَمْتُھَا   وَجُمَلٍ کَاَفْنَانِ الْعُذَیْقِ الْاَسْمَقِ

اور کلمے موتیوں کی طرح ہیں جن کو میں نے منظوم کیا ہے جملے لطیف جو کھجور کی شاخوں کی طرح ہیں وہ کھجور جو بہت لمبی چلی گئی

اِذَا مَا عَرَضْنَا قَوْلَنَا کَالْمُنَاضِلِ   کَمَیْتٍ سَقَطْتُّمْ اَوْ کَثَوْبٍ مُخَرَّقِ

جب ہم نے لڑنے والے کی طرح اپنا سخن پیش کیا پس تم مُردہ کی طرح یا پھٹے ہوئے کپڑے کی طرح گر گئے۔

فَمَا کَانَ یَوْمُ الْجَمْعِ اِلَّا لِذُلِّکُمْ   لِیُبْدِیْ رَبِّیْ شَأْنَ رَجُلٍ مُوَفَّقِ

پس جلسۂ ہدایت کا دن ایسی غرض سے تھا کہ تمہاری ذلّت ظاہر ہو اور تا خدا تعالیٰ توفیق یافتہ انسان کی شان ظاہر کرے۔

اَبَادَکُمُ الرَّحْمٰنُ خِزْیًا وَ ذِلَّۃً   وَاَیَّدَنِیْ فَضْلًا فَفَکِّرْ وَعَمِّقِ

خدا نے تم لوگوں کو ذلّت کی مار سے مار دیا اور اپنے فضل سے میری تائید کی پس سوچ اور خوب سوچ۔

اَ لَا رُبَّ خَصْمٍ کَانَ اَلْوٰی کَمِثْلِکُمْ   مُصِرًّا عَلٰی تَکْفِیْرِہٖ غَیْرَ مُعْتَقِیْ

خبر دار ہو! بہت سے دشمن تمہاری طرح سخت لڑنے والے تھے تکفیر پر اصرار کرنے والا باز نہ آنے والا۔

☆ سہو کاتب معلوم ہوتا ہے۔ غالباً یہ لفظ عَوْجَاءُ ہے۔ عَوْجَاءُ ج عُوْج =جیسا کہ السبع المعلقات کے دوسرے قصیدہ میں عوجاء مرقال استعمال ہوا ہے۔

فَلَمَّا اَتَاهُ الرُّشْدُ مِنْ وَاهِبِ الْهُدٰی اَتَانِی وَبَایَعَنِیْ بِقَلْبٍ مُصَدِّقِ

پس جبکہ اس کو خدا تعالیٰ کی طرف سے ہدایت پہنچی میرے پاس آیا اور دل کی تصدیق سے بیعت کی۔

رَأَیْتُ اُوْلِی الْاَبْصَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ وَیُنْکِرُ شَأْنِیْ جَاهِلٌ مُتَحَزِّقِ

میں نے دانشمندوں کو دیکھا ہے کہ میرا انکار نہیں کرتے اور جو جاہل اور بخیل ہو وہ میری شان سے انکار کرتا ہے۔

لَهُمْ اَعْیُنٌ لَایُبْصِرُوْنَ بِهَا فَمَنْ یُرِیْهِمْ اِذَا فَقَدُوا عُیُوْنَ التَّأَنُّقِ

انکے واسطے آنکھیں ہیں جن سے وہ نہیں دیکھتے پس اُن کو کون دکھاوے جب وہ اچھی باتوں کے دیکھنے کی آنکھ نہیں رکھتے۔

اَلَا اَیُّهَا الْغَالِیْ اِلَامَ تُفَسِّقُ فَدُوْنَکَ نُصْحِیْ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَارْفَقِ

اے غلوّ کرنے والے! تو کب تک گالیاں دے گا۔ پس میری نصیحت قبول کر اور خدا سے ڈر اور نرمی کر۔

وَمَا جِئْتُکُمْ مِنْ غَیْرِ اٰیٍ وَّحُجَّةٍ وَقَدْ اَشْرَقَتْ اٰیٰتُ رَبِّیْ وَ تُشْرِقُ

اور میں بغیر نشانوں کے تمہارے پاس نہیں آیا اور میرے ربّ کے نشان چمکے ہیں اور بعد اس کے چمکیں گے۔

فَمَا وَقَعَ مِنْهَا خُذْ کَمَنْ یَطْلُبُ الْهُدٰی وَمَا لَمْ یَقَعْ فَا تْرُکْ هَوَاکَ وَرَنِّقِ

پس جو کچھ اسمیں سے واقع ہو گیا اسکو طالب ہدایت کی طرح لے لے اور جو واقع نہیں ہوا اس کے لینے کا منتظر رہ۔

رَأَیْتُ کَثِیْرًا مِّنْ لِئَامٍ وَّاِنَّنِیْ کَمِثْلِکَ مَا آنَسْتُ رَجُلًا زَبَعْبَقِ

میں نے بہت لئیم دیکھے مگر میں نے تیرے جیسا بدخُو کوئی نہ دیکھا۔

تَسَتَّرَ لُبُّکَ تَحْتَ کِبْرٍ وَّ نَخْوَةٍ کَلُبِّ عَفَا فِیْ بَطْنِ جَوْزٍ مُرَصَّقِ

تیری عقل تکبّر اور نخوت کے نیچے چھپ گئی اس مغز اخروٹ کی طرح جو تنگ اور سخت چھلکے والے اخروٹ میں چھپ گیا ہو۔

اَرَاکَ کَفَدَّ انِ تَخَاذَلَ رِجْلُهُ فَلَا بُدَّ مِنْ رَجُلٍ یَسُوْقُ وَیَزْعَقِ

میں تجھے اس بیل کی طرح دیکھتا ہوں جو چلنے میں سستی کرتا ہے پس ایسے آدمی کا ہونا ضروری ہے کہ ہانکے اور بلند آواز سے زجر کرے۔

وَمَا اَنْتَ اِلَّا کَالْعَصَافِیْرِ ذِلَّةً وَتَحْسِبُ نَفْسَکَ مِنْ عَمَاءٍ کَسَوْذَقِ

اور تو کچھ نہیں مگر ایک چڑیا ہے اور نابینائی سے اپنے تئیں ایک شاہین سمجھتا ہے۔

فَتُرجَمُ یَا اِبلِیسُ ثُمَّ بِحَربَۃٍ تُمَزَّقُ تَمزِیقًا کَثَوبٍ مُشبَرَقِ

پس اے ابلیس! تو سنگسار کیا جائیگا اور پھر ایک حربے کیساتھ پتلے کپڑے کی طرح ٹکڑے ٹکڑے کیا جائے گا۔

وَرِثتَ لِئَامًا قَد خَلَوا قَبلَ وَقتِکُم تَشَابَھَتِ الاَطوَارُ یَآ اَیُّھَا الشَّقِی

توان لئیموں کا وارث ہو گیا جو تمہارے پہلے گذر گئے۔ اے شقی تمہارے طور اُن سے مشابہ ہو گئے۔

وَسَاءَ تکَ مَا قُلنَا فَعَینُکَ قَد عَمَت کَمِثلِ خَفَافِیشَ اِذَا الشَّمسُ تُشرِقِ

اور تجھے ہماری بات بُری معلوم ہوئی اور تُو اندھا ہو گیا ان شپروں کی طرح جو سورج کے چمکنے کے وقت اندھی ہو جاتی ہیں۔

وَمَن لَم یَکُن فِی دِینِہٖ ذَا بَصِیرَۃٍ یَکُن اَمرُہٗ تَکذِیبُ اَمرٍ مُحَقَّقِ

اور جو شخص اپنے دین میں بصیرت نہ رکھتا ہو محققوں کی تکذیب اس کی عادت ہو گئی۔

قَفَوتُم اُمُورًا لَم یَکُن عِلمُھَا لَکُم فَاِنِّی عَلَیکُم یَا عِدَا الحَقِّ اُشفِقِ

تم ان امور کے پیرو ہو گئے جن کا تمہیں علم نہ تھا اور مَیں' اے دشمنانِ حق! تمہاری حالت پر ہراساں ہوں۔

وَتُنکِرُ مَا اَبدَی المُھَیمِنُ عِزَّتِی وَلَا تَنتَھِی بَل کَالمَجَانِینَ تَشمَقِ

اور خدا نے جو ہماری عزت ظاہر کی اس سے تو انکار کرتا ہے اور باز نہیں آتا بلکہ دیوانوں کی طرح خوش ہوتا ہے۔

وَبَونٌ بَعِیدٌ بَینَ شَلقٍ وَقَرشِنَا فَنَبلَعُکُم کَالقَرشِ یَا اَھلَ عَملَقِ

اور چھوٹی مچھلی اور ہماری بڑی مچھلی میں بڑا فرق ہے پس ہم تمہیں بڑی مچھلی کی طرح نگل لیں گے۔ اے ظالمو!

وَنَحنُ بِحَمدِ اللّٰہِ نِلنَا مَدَارِجًا وَصِرتُم کَمَیتٍ اَو کَخُشبٍ مُدَھدَقِ

اور ہم خدا تعالیٰ کے فضل سے مدارج تک پہنچ گئے اور تم مردہ کی طرح ہو گئے یا ٹوٹی ہوئی لکڑی کی طرح۔

اَحَاطَت بِنَا الاَنوَارُ مِن کُلِّ جَانِبٍ وَمِن اُفقِنَا شَمسُ المَحَاسِنِ تُشرِقِ

ہر ایک طرف سے ہمیں نور محیط ہو گئے ہیں اور ہمارے اُفق سے آفتابِ محاسن طلوع کرتا ہے۔

وَ یَنمُو مِنَ الرَّحمٰنِ حَقٌّ مُطَھَّرٌ وَمَا کَانَ مِن غُولٍ فَیُفنٰی وَیُمحَقُ

اور خدا کی بات نشوونما پاتی ہے اور جو شیطان کی طرف سے ہو وہ فنا ہو جاتا ہے اور نقصان پذیر ہو جاتا ہے۔

وَوَاللّٰہِ اِنِّیْ مُؤْمِنٌ وَمُحِبُّہٗ　　　أَ أَنْتَ عَلَیْنَا بَابَ ذِی الْمَجْدِ تُغْلِقِ

اور بخدا میں مومن اور محبّ خدا ہوں کیا تو ہم پر خدا تعالیٰ کا دروازہ بند کرتا ہے۔

وَتَذْکُرُنِیْ کَالْمُفْسِدِیْنَ مُحَقِّرًا　　　تَقُوْلُ فَقِیْرٌ مُفْلِسٌ بَلْ کَمُدْحَقِ

اور مجھے تحقیر سے تُو یاد کرتا ہے اور کہتا ہے ایک محتاج مفلس بلکہ ایسے آدمی کی طرح ہے جو بالکل بے نصیب ہو۔

اَتَفْخَرُ یَا مِسْکِیْنُ ! مِنْ قِلَّۃِ النُّھٰی　　　بِمَالٍ وَّاَوْلَادٍ وَّجَاہٍ وَّنُسْتَقِ

اے مسکین! کیا کم عقلی کی وجہ سے مال اور اولاد اور مرتبہ اور نوکر چاکروں سے فخر کرتا ہے۔

وَمَا الْفَخْرُ اِلاَّ بِالتُّقَاۃِ وَبِالْھُدٰی　　　وَلَا مَالَ فِی الدُّنْیَا کَقَلْبٍ یَّتَّقِیْ

اور فخر محض پرہیزگاری کے ساتھ ہے اور دنیا میں کوئی مال پرہیزگار دل کی طرح نہیں۔

تَسُبُّ وَقَدْ شَاھَدْتَ صِدْقِی وَاٰیَتِیْ　　　وَاِنَّ الْفَتٰی بَعْدَ الْبَصِیْرَۃِ یَعْتَقِیْ

تو مجھے گالی دیتا ہے اور میرا صدق اور میری شان دیکھ چکا ہے اور مرد آدمی بصیرت کے بعد بدگوئی سے ٹھہر جاتا ہے۔

عَلٰی رَأْسِ مِائَۃٍ بُعِثَ رَجُلٌ مُجَدِّدٌ　　　حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ لَا کَقَوْلٍ مُلَفِّقِ

صدی کے سر پر ایک مجدد آیا یہ حدیث صحیح ہے کوئی بناوٹی کا قول نہیں۔

اَتَعْزُوْ اِلَیَّ الْاِفْتِرَاءَ خَبَاثَۃً　　　وَقَدْ عَصَمَنِی رَبُّ الْوَرٰی مِنْ تَخَلُّقِ

کیا میری طرف خباثت سے افتراء کی تہمت کرتا ہے اور خدا نے مجھے جھوٹ بونے سے بچایا ہوا ہے۔

نَشَأْتُ اُحِبُّ الصِّدْقَ طِفْلًا وَیَافِعًا　　　وَکَھْلًا وَلَوْ مُزِّقْتُ کُلَّ الْمُمَزَّقِ

میں بچپن سے جوانی اور کہولت کے زمانہ تک سچائی سے دوستی رکھتا ہوں اگرچہ ٹکڑے ٹکڑے کیا جاؤں۔

شَرِبْنَا زُلَالًا لَایُکَدَّرُ صَفْوُہٗ　　　وَذُقْنَا شَرَابًا مُحْیِیًا مِنْ تَذَوُّقِ

ہم نے وہ پانی پیا ہے جس کی صفائی مکدر نہیں ہوتی اور ہم نے وہ شربت پیا جو وقتاً فوقتاً پینے سے زندہ کر دیتا ہے۔

عَجِبْتُ لِعَقْلِکَ یَا اَسِیْرَ ضَلَالَۃٍ　　　تَرَکْتَ نَمِیْرَ الْمَاءِ مِنْ حُبِّ غَلْفَقِ

تیری عقل پر اے گرفتار ضلالت! تعجب ہے۔ تو نے اچھا پانی کائی کی خواہش سے ترک کر دیا۔

اَ تُبْصِرُ فِیْ عَیْنَی مُخَالِفِکَ الْقَذٰی　　　وَعَیْنُکَ مِنْ جِذْلٍ عَتَا تَتَشَقَّقِ

کیا تو اپنے مخالف کی آنکھ میں ایک تنکا دیکھتا ہے اور تیری آنکھ ایک موٹی جڑ کے اندر جانے سے پھٹ رہی ہے۔

تَمُوْتُ بِوَادٍ ذِی حِقَافٍ عَقَنْقَلٍ　　　وَتَکْرَہُ رَوْضًا مِنْ عُذَیْقٍ مُلَبَّقِ

تو ایک ریتلے اور تہ بتہ ریت کے جنگل میں مرتا ہے اور کھجوروں کے باغ سے پرہیز کرتا ہے۔

تَجَلَّی الْھُدٰی وَالشَّمْسُ نَضَّتْ نِقَابَھَا　　　وَاَنْتَ کَخُفَّاشِ الدُّجٰی تَتَأَبَّقُ

ظاہر ہو گئی ہدایت اور سورج نے برقع اتار ڈالا اور تو خفاش کی طرح چھپتا ہے۔

وَسَمَّیْتَنِیْ اَشْقَی الرِّجَالِ تَعَصُّبًا　　　فَتَعْلَمُ اِنْ مِتْنَا غَدًا اَ یُّنَا الشَّقِیْ

اور میرا نام تو نے اَشْقَی الرِّجَال رکھا ہے۔ پس مرنیکے بعد تجھے معلوم ہوگا کہ ہم دونوں میں سے کون شقی ہے۔

وَلَا یَسْتَوِیْ الْمَرْءَ اِنِ ھٰذَا مُحَقِّقٌ　　　وَاٰخَرُ یَتْبَعُ کُلَّ قَوْلٍ مُلَفِّقِ

اور ایسے دو آدمی برابر نہیں ہو سکتے کہ ایک انمیں سے محقق ہے اور دوسرا ہر ایک رطب و یابس کی پیروی کرتا ہے۔

اَرٰی رَأْسَکَ الْمَنْحُوْسَ قَفْرًا مِنَ النُّھٰی　　　وَقَلْبًا کَمَوْمَاۃٍ وَنَفْسًا کَسَلْمَقِ

میں تیرے منحوس سر کو عقل سے خالی دیکھتا ہوں۔ اور تیرے دل کو بے آب ودانہ جنگل کی طرح اور تیرے نفس کو بنجر زمین کی طرح۔

مَتٰی ضَلَّ عَقْلُ الْمَرْءِ ضَلَّتْ حَوَاسُہٗ　　　فَلَا یُؤْنِسُ الْوَحْلَ الْمُزِلَّ وَ یَزْمَقِ

جب انسان کی عقل گمراہ ہو جاتی ہے تو ساتھ حواس بھی گمراہ ہو جاتے ہیں پس وہ پھسلانے والے کیچڑ کو نہیں دیکھتا اور پھسل جاتا ہے۔

کَذَالِکَ مُتُّمْ مِنْ عِنَادٍ وَّنِقْمَۃٍ　　　فَاَنّٰی لَکُمْ تَائِیْدُ رَبٍّ مُّوَفِّقِ

اسی طرح تم عناد اور کینہ سے مر گئے۔ پس خدا کی تائید تمہیں کہاں ہے۔

اَفِی الْکُفْرِ اَمْثَالٌ جَفَاءً وَّغِلْظَۃً　　　لَکُمْ اَ یُّھَا الرَّامُوْنُ رَمْيَ التَّخَلُّقِ

کیا کافروں میں ظلم اور درشتی میں تمہارا کوئی نمونہ پایا جاتا ہے۔ اے وے لوگو جو محض دروغ گوئی سے گالیاں دے رہے ہو۔

اَھٰذَا ھُوَ التَّقْوَی الَّذِیْ فِی جُمُوْعِکُمْ　　　اَتِلْکَ الْاُمُوْرُ وَمِثْلُھَا شَأْنُ مُتَّقِیْ

کیا یہی تمہاری جماعتوں کا تقویٰ ہے؟ کیا یہ امور اور انکی مانند متقی کی شان کے لائق ہیں؟

وَقُلْتُ لَکُمْ تُوْبُوْا وَ کُفُّوْا لِسَانَکُمْ   فَمَا کَانَ فِیْکُمْ مَنْ یَّتُوْبُ وَیَتَّقِیْ

اور میں نے تمہیں کہا کہ توبہ کرواور زبان کو بند رکھو پس تم میں کوئی بھی ایسا نہ تھا کہ توبہ اور تقویٰ اختیار کرتا۔

وَ لِلّٰہِ اٰیٰتٌ لِتَائِیْدِ اَمْرِنَا   وَاِنَّا کَتَبْنَا بَعْضَھَا لِلْمُحَقِّقِ

اورخدانے ہمارے امر کی تائید میں کئی نشان ظاہر کئے ہیں اور بعض کو ہم نے محققوں کے لئے لکھ دیا۔

عَلٰی قَلْبِ اَھْلِ اللّٰہِ نَزَلَتْ سَکِیْنَۃٌ   وَقَلْبُکَ یَامَفْتُوْنُ یَعْوِیْ وَیَنْھَقِ

اہل اللہ کے دل پر سکینت نازل ہوگئی اور تیرا دل اے فتنہ میں پڑے ہوئے! گدھے کی طرح آواز کر رہا ہے۔

اَیَا لَاعِنِیْ اِنَّ السَّعَادَۃَ فِی التُّقٰی   فَخَفْ قَھْرَ رَبٍّ حَافِظِ الْحَقِّ وَاتَّقِ

اے میرے لعنت کرنیوالے! سعادت نیک بختی میں ہے پس خود نگہدارندۂ حق سے ڈر اور تقویٰ اختیار کر۔

اِذَا کُتِبَ اَنَّ الْمَوْتَ لَابُدَّ تُدْرِکُ   فَمَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ تَخَلُّقِ

جب لکھا گیا کہ موت ضرور ہے پس مرد کا مرنا جھوٹ بولنے سے بہتر ہے۔

وَلَا یُفْلِحُ الْاِنْسَانُ اِلَّا بِصِدْقِہٖ   وَکُلُّ کَذُوْبٍ لَا مَحَالَۃَ یُوْبَقِ

اور انسان محض صدق سے نجات پاتا ہے اور ہر ایک دروغ گو آخر ہلاک ہوتا ہے۔

وَمَا انْفَتَحَتْ شِدْقَاکَ بِالسَّبِّ وَالْھِجَا   وَتَکْذِیْبِ اَھْلِ الْحَقِّ اِلَّا لِتُمْلَقِ

اور تُو نے گالیوں کے ساتھ اس لئے منہ کھولا ہے اور اس لئے تکذیب کرتا ہے کہ تا محو کیا جائے۔

وَاِنَّ سِقَامَ الْجِسْمِ مُلْتَمَسُ الشِّفَا   وَلَیْسَ دَوَاءٌ فِی الدَّکَاکِیْنِ لِلشَّقِیْ

اور جسم کی بیماری قابل شفا ہے مگر شقاوت کی کسی دوکان میں دوا نہیں۔

وَوَاللّٰہِ لَوْلَا حَرْبَتِیْ لَمْ تَکَدْ تَرٰی   نَھِیْکًا تَحُطُّ ضَلَالَۃً حِیْنَ تَسْمُقِ

اور بخدا! اگر میرا حربہ نہ ہوتا تو تُو کوئی ایسا بہادر نہ پاتا کہ گمراہی کو بلند ہونے سے روکتا۔

وَ اِنِّیْ کَتَبْتُ قَصِیْدَتِیْ ھٰذِہٖ لَکُمْ   فَمَنْ حَیِّکُمْ مَنْ کَانَ حَیًّا لِیَنْمُقِ

اور میں نے یہ قصیدہ تمہارے مقابلہ کیلئے لکھا ہے پس تمہارے گروہ میں سے جو زندہ ہے وہ بھی لکھے۔

كَبُكْمٍ اَرَاكُمْ اَوْ كَاَحْمِرَةِ الْفَلَا　　　غَدَا طَلْقُ اَلْسِنِكُمْ كَزَوْجٍ تُطَلَّقُ

میں گونگوں کی طرح تمہیں دیکھتا ہوں یا جنگل کے گدھوں کی طرح اور تمہاری زبان کی روانگی ایسی کھوئی گئی جیسے عورت کو طلاق دی جاتی ہے۔

اَتَحْسِبُ اَنَّ الْقَوْلَ قَوْلُ الْاَجَانِبِ　　　وَقَدْ صُبَّ مِنْ عَيْنِىْ كَمَاءٍ مُدَغْفَقِ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ یہ قول غیروں کا قول ہے حالانکہ یہ میرے چشمہ سے پانی ٹپکنے والے کی طرح گرایا گیا ہے۔

فَمَا هِىَ اِلَّا كَلِمَةٌ قِيْلَ مِثْلُهَا　　　فَقَالُوْا اَعَانَ عَلَيْهِ قَوْمٌ كَمُشْفِقِ

پس یہ تو ایسا کلمہ ہے کہ پہلے ایسا کہا گیا ہے اور لوگوں نے کہا کہ اس کی دوسروں نے مدد کی ہے۔

فَفَكِّرْ اَتَعْلَمُ مُنْشِأً لِىْ كَتَمْتُهٗ　　　فَيَمْلُوْ الْقَصَائِدَ لِىْ بِحُجْرِ التَّاَبُّقِ

پس فکر کر، کیا ایسا منشی تجھے معلوم ہے جو میں نے چھپا رکھا ہے پس وہ میرے لئے پوشیدہ بیٹھ کر قصیدہ لکھتا ہے۔

اَتَنْحِتُ كِذْبًا لَيْسَ عِنْدَكَ شَاهِدٌ　　　عَلَيْهِ وَ تَنْبَحُ كَالْكِلَابِ وَتَزْعَقِ

کیا تو ایسا جھوٹ تراشتا ہے کہ اس پر تیرے پاس کوئی گواہ نہیں اور کتوں کی طرح بھونکتا اور فریاد کرتا ہے۔

رَضِيْتَ بِحَكَّاكَاتِ اِبْلِيْسَ شِقْوَةً　　　وَاٰثَرْتَ سُبُلَ الْغَىِّ يَآ يُّهَا الشَّقِىْ

شیطانی وساوس کے ساتھ تو راضی ہو گیا اور گمراہی کی راہیں اے شقی! تو نے اختیار کیں۔

اَتُنْكِرُ اٰيَاتِىْ وَقَدْ شَاهَدْتَّهَا　　　اَتُعْرِضُ عَنْ حَقٍّ مُّبِيْنٍ مُزَوَّقِ

کیا تو دیدہ و دانستہ میرے نشانوں سے اعراض کرتا ہے کیا تو کھلے کھلے اور آراستہ حق سے انکار کرتا ہے۔

وَقَدْ مَاتَ اٰتَمُ عَمُّكَ الْمُتَنَصِّرُ　　　وَقَدْ حَقَّ اَنْ تُمْحٰى لِحَاكُمْ وَتُحْلَقِ

اور آتھم تیرا چچا نصرانی مر گیا اور واجب ہوا کہ تمہاری داڑھیاں نابود کی جائیں اور منڈائی جائیں۔

رَاَيْتُمْ جَوَازِيْكُمْ مِنَ اللّٰهِ رَبِّنَا　　　وَمُتُّمْ كَمَوْتِ الْمُفْسِدِ الْمُتَخَلِّقِ

لو تم نے خدا تعالیٰ کی طرف سے اپنی سزائیں دیکھ لیں۔ اور تم اس طرح مر گئے جس طرح مفسد دروغ گو مرتا ہے۔

وَقَدْ قَطَعَ رَبِّىْ اَنْفَ الْجَمْعِ كُلِّهِمْ　　　وَاَخْزَى الْعِدَا وَ اَبَادَ كُلًّا بِمَاْزِقِ

اور میرے خدا نے تمام مخالفوں کی ناک کاٹ دی اور دشمنوں کو رسوا کیا اور سب کو میدان میں ہلاک کر دیا۔

تَکَنَّفَ قَلْبَکَ صَدُّ ظُلُمٰتِ الشِّقَا　　فَمَا اَنْ اَرٰی فِیْکَ الْهِدَایَۃَ تُشْرِقِ

تیرے دل پر انکار شقاوت محیط ہو گیا پس مَیں نہیں دیکھتا کہ ہدایت تجھ میں چمکے۔

وَقَدْ ضَاعَ مَاعُلِّمْتَ اِنْ کُنْتَ عَالِمًا　　کَزُبُرٍ اِذَا حُمِلَتْ عَلٰی ظَهْرِ زِهْلَقِ

اگر تُو عالم تھا تو تیرا سب علم برباد ہو گیا اُن کتابوں کی طرح جبکہ گدھے پر لادی جائیں۔

اَرَاکَ وَ مَنْ ضَاهَاکَ رَبْرَبَ جَهْلَةٍ　　تَلَا بَعْضُکُمْ بَعْضًا کَاَحْمَقَ اَنْزَقِ

میں تجھے اور تیرے امثال کو جاہلوں کا ریوڑ دیکھتا ہوں۔ بعض بعض کے پیچھے لگے جیسے نادان شتاب کار۔

رَأَیْتُمْ عَوَاقِبَکُمْ بِتَرْکِ سَفِیْنَتِیْ　　وَضَاعَتْ خَلَایَاکُمْ وَمُتُّمْ کَمُغْرَقِ

تم نے میرے سفینہ کے ترک سے اپنا انجام دیکھ لیا۔ اور تمہاری بڑی بڑی کشتیاں تباہ ہو گئیں اور تم غرق شدہ انسان کی طرح مر گئے۔

وَعِنْدِیْ عُیُوْنٌ جَارِیَاتٌ مِّنَ الْهُدٰی　　هَنِیْئًا لِرَجُلٍ قَدْ دَنَاهَا لِیَسْتَقِیْ

اور میرے پاس ہدایت کے چشمے جاری ہیں اُس آدمی کو وہ چشمے گوارا ہوں کہ اُن سے نزدیک ہوتا پانی پیئے۔

وَاُعْطِیْتُ عِلْمًا یَمْلَأُ الْعَیْنَ قُرَّةً　　وَنُوْرًا عَلٰی وَجْهِ الْمُخَالِفِ یَبْزُقِ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے علم دیا گیا ہوں جو آنکھ کو ٹھنڈا کرتا ہے اور نور دیا گیا ہوں جو مخالف کے منہ پر تھوکتا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَرَی الْعَادِیْنَ فِیْ تِیْهَةِ الشَّقَا　　وَمَنْ جَاءَنِیْ صِدْقًا فَقَدْ دَخَلَ جَوْسَقِی

اور میں ظالموں کو شقاوت کے جنگل میں دیکھتا ہوں اور جو صدق کے ساتھ میرے پاس آیا وہ میرے قلعہ میں داخل ہو گیا۔

وَلَوْ کُنْتُ دَجَّالًا کَذُوْبًا لَضَرَّنِیْ　　عَدَاوَةُ مَنْ یَّدْعُوْ عَلَیَّ لِاُوْبَقِ

اور اگر میں دجّال اور دروغ گو ہوتا تو مجھے اس شخص کی عداوت ضرر پہنچاتی جو مجھ پر میرے ہلاک ہونے کیلئے بددعا کرتا تھا۔

دَعَوْا ثُمَّ سَبُّوْا ثُمَّ کَادُوْا فَخُیِّبُوْا　　لِمَا حَفِظَتْنِیْ عَیْنُ رَبٍّ مُرَمِّقِ

انہوں نے بددعائیں کیں پھر گالیاں دیں پھر مکر کیا پھر ناامید ہو گئے کیونکہ خدا تعالیٰ کی آنکھ نے مجھے بچا لیا وہ خدا جو ہمیشہ اپنی نظر میں رکھتا ہے۔

یُنَازِعُ اَقْوَامٌ وَیَشْتَدُّ حَرْبُهُمْ　　فَیُعْلِی الْمُهَیْمِنُ کُلَّ مَنْ کَانَ اَصْدَقِ

قومیں جھگڑتی ہیں اور انکی لڑائی سخت ہوتی ہے پھر خدا تعالیٰ اس شخص کا غلبہ ظاہر کرتا ہے جو اسکے نزدیک صادق ہوتا ہے۔

فَلَيۡتَ عُقُوۡلَ الزُّمۡرِ قَبۡلَ افۡتِضَاحِهَا　　يَصِلۡنَ اِلٰی حَقٍّ مُبِيۡنٍ مُحَقَّقِ

پس کاش کہ مخالف جماعتوں کی عقلیں ان کی رسوائی سے پہلے کھلے حق کو پالیں۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُنۡذِرٌ عِنۡدَ فِتۡنَةٍ　　وَقَدۡ جِئۡتُ مِنۡ رَبِّیۡ كَرَاعٍ مُعَفِّقِ

اور مَیں فتنہ کے وقت ایک منذر ہوکر آیا ہوں اور مَیں اپنے رب کی طرف سے ایسا چرواہا ہوں جو بکریوں پراگندہ کو اپنی طرف لاتا ہے۔

وَلِیۡ قِرۡبَةٌ شُدَّ عَلَیَّ عِصَامُهَا　　لِاُرۡوِیَ اَقۡوَامًا بِمَاءٍ اَغۡدَقِ

اور میری ایک مشک ہے جس کا بند میرے پر مضبوط کیا گیا ہے تا کہ میں قوموں کو بہت سے پانی سے سیراب کروں۔

فَمَنۡ يَأۡتِنِیۡ صِدۡقًا كَعَطۡشَانَ سَاعِيًا　　يَجِدۡ كَاهِلِیۡ هٰذَا ذَلُوۡلًا لِمُسۡتَقِیۡ

پس جو شخص صدق کے ساتھ پیاسے کی طرح دوڑتا ہوا میرے پاس آئیگا میرے اس موہنڈے کو پانی کے طلب کرنیوالے کیلئے جھکا ہوا پائیگا۔

فَقُمۡ شَاهِدًا لِلّٰهِ اِنۡ كُنۡتَ خَاشِعًا　　وَاَكۡرَمُ نَاسٍ عِنۡدَهٗ فَاتِکٌ تَقِیۡ

پس اگر تو خدا کیلئے خشوع رکھتا ہے تو للّٰہ گواہی کیلئے کھڑا ہو جا اور خدا کے نزدیک بزرگ آدمی وہی ہے جو دلیر اور نیک بخت ہے۔

وَقَدۡ كُنۡتُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ كَانَ مَلۡجَأِیۡ　　وَ ذٰلِکَ سِرٌّ بَيۡنَ رُوۡحِیۡ وَمَزۡعَقِیۡ

اور میں اس خدا کیلئے ہو گیا جو میری پناہ ہے اور یہ بھید ہے مجھ میں اور میری فریادگاہ میں۔

رأَيۡتُ وُجُوۡهًا ثُمَّ اٰثَرۡتُ وَجۡهَهٗ　　فَوَاهًا لَهٗ وَلِوَجۡهِهِ الۡمُتَأَلِّقِ

میں نے کئی منہ دیکھے پس اس کا منہ اختیار کر لیا۔ پس کیا اچھا وہ ہے اور کیا اچھا ہے اس کا منہ چمکنے والا۔

اُحِبُّ بِرُوۡحِیۡ فَالِقَ الۡحَبِّ وَالنَّوٰی　　وَ اِنِّیۡ لَاَوَّلُ مَنۡ نَوٰی كُلَّ مُلۡزَقِ

میں اپنی جان کے ساتھ اسکو دوست رکھتا ہوں جو دانہ اس کے جرم سے علیحدہ کرنیوالا ہے اور میں وہ پہلا شخص ہوں جس نے ہر ایک پیوستہ کو پھینک دیا ہے۔

وَلِلّٰهِ اَسۡرَارٌ بِعَاشِقِ وَجۡهِهٖ　　فَسَلۡ مَنۡ يُّشَاهِدُ بَعۡضَ هٰذَا التَّعَلُّقِ

اور خدا کو اسکے عاشق کے ساتھ بھید ہیں پس اس شخص سے پوچھ جو اس تعلق کو دیکھنے والا ہے۔

لِحِبِّیۡ خَوَاصٌ فِیۡ الۡوِصَالِ وَفُرۡقَةٍ　　فَفِیۡ الۡقُرۡبِ يُحۡيِيۡنِیۡ وَ فِی الۡبُعۡدِ يُوۡبِقِ

میرے دوست کیلئے وصال اور جدائی میں خواص ہیں پس وہ قرب میں زندہ کرتا ہے اور دوری میں ہلاک کرتا ہے۔

وَاُعْطِیْتُ مِنْ حِبِّیْ قَمِیْصَ خِلَافَۃٍ　　قَمِیْصَ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَبْیَضَ اَمْھَقِ

اور میں اپنے پیارے کی طرف سے قمیص خلافت دیا گیا ہوں رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلم کا قمیص جو بہت سفید ہے۔

وَاُعْطِیْتُ عَلَمَ الْفَتْحِ عَلَمَ مُحَمَّدٍ　　وَاُعْطِیْتُ سَیْفًا جَذَّ اَصْلَ التَّخَلُّقِ

اور میں فتح کا جھنڈا جو آنحضرت ﷺ کا جھنڈا ہے دیا گیا ہوں اور میں وہ تلوار دیا گیا ہوں جس نے جڑ دروغ گوئی کی کاٹ دی۔

فَتِلْکَ عَلَامَاتٌ عَلٰی صِدْقِ دَعْوَتِیْ　　فَاِنْ کُنْتَ تَطْلُبُھَا فَفَتِّشْ وَ عَمِّقِ

پس میرے صدق دعویٰ پر یہ علامتیں ہیں۔ پس اگر تو ان علامتوں کو طلب کرتا ہے پس تفتیش کر اور سوچ۔

وَاِنَّ صِرَاطِیْ مِثْلَ جِسْرٍ عَلَی اللَّظٰی　　حِفَافَاہُ نَارٌ فَأْتِنِیْ اَیُّھَا التَّقِیْ

اور میری راہ دوزخ پر پُل ہے اور دونوں کنارے اسکے آگ ہے پس اے پرہیزگار میرے پاس آ جا۔

اِذَا مَا تَحَامَتْنِی الْاَرَاذِلُ کُلُّھُمْ　　فَاَیْقَنْتُ اَنَّ شَرِیْفَ قَوْمِیْ سَیَلْتَقِیْ

اور جب تمام رذیلوں نے مجھے چھوڑ دیا پس میں نے یقین کیا کہ جو میری قوم کا شریف ہے وہ ضرور مجھ سے ملے گا۔

اَرَی اللّٰہَ یُخْزِی الْفٰسِقِیْنَ وَیَصْطَفِیْ　　عِبَادًا لَہٗ قُتِلُوْا بِسَیْفِ التَّعَشُّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ خدا تعالیٰ فاسقوں کو رسوا کریگا اور اپنے بندوں کو جو عشق کی تلوار سے قتل کئے گئے چن لے گا۔

وَیَأْتِیْ زَمَانٌ اِنَّ رَبِّیْ بِفَضْلِہٖ　　یَجُذُّ رُؤُوْسَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ یَفْرُقِ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ میرا رب اپنے فضل سے مفسدوں کے سر کاٹے گا اور جدا کرے گا۔

وَقَدْ صُقِلَتْ کَلِمِیْ کَمِثْلِ سَجَنْجَلٍ　　فَتَرْنُوْ اِلَیْھَا مُقْلَۃُ الْمُتَأَنِّقِ

اور میرے کلمے آئینہ کی طرح صاف کئے گئے ہیں پس تعجب کرنیوالے کی نظر اسکو ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہے۔

اَرٰی غِیْدَ اَسْرَارٍ نَضَضْنَ لِرَمْقِنَا　　وَمِنْ غَیْرِنَا بَاعَدْنَ کَالْمُتَأَبِّقِ

میں دیکھتا ہوں کہ نرم اندام عورتیں اسرار کی ہمارے لئے ننگی ہو گئیں اور غیروں سے وہ چھپنے والیوں کی طرح دور ہو گئیں۔

اِذَا مَاخَرَجْنَ مِنَ الْغَبِیْطِ بِزِیْنَۃٍ　　فَاَصْبٰی رَشَاقَتُھُنَّ قَلْبَ مُرَمِّقِ

اور جبکہ وہ ہودہ سے زینت کے ساتھ نکلیں پس ان کا حسن اندام دیکھنے والوں کا دل لے گیا۔

اِذَامَا تَجَلّٰی حُسْنُهُنَّ بِنُوْرِهٖ فَرَحَلَتْ كَجَالِيَةٍ ظَلَامٌ يَغْسَقِ

اور جب اُن کا حسن اپنے نُور کے ساتھ چمکا پس اندھیرا یوں چلا گیا جیسا کہ وہ لوگ جو اپنے گھروں سے آوارہ پھرتے ہیں۔

وَقَلَّ مِنَ الْاَخْدَانِ مَنْ كَانَ حُسْنُهٗ كَحُسْنِ عَذَارَانَا وَخَدٍّ اَبْرَقِ

اور معشوقوں میں سے بہت کم ہوگا جس کا حسن ہمارے ان باکرہ مضامین کی طرح ہوگا اور رخسار روشن ہوں گے۔

فَجُعِلَتْ بِهٖ ذَاتُ الْكُسُوْرِ لَنَا السُّوَا وَ اٰنَسْتُ وَهْدَ الْجَائِرِيْنَ كَصَمْلَقِ

پس ہمارے لئے انکے ساتھ نشیب وفراز کی راہ سیدھی کی گئی اور میں نے ظلم کرنیوالوں کے گڑھوں کو برابر زمین کی طرح دیکھا۔

وَلَيْسَ كَشَرْحِ الصَّدْرِ لِلْمَرْءِ نِعْمَةٌ وَمِنْ اَرْدَءِ الْاَوْقَاتِ وَقْتُ التَّاَزُّقِ

اور انسان کیلئے شرح صدر جیسی اور کوئی نعمت نہیں اور سب وقتوں سے زیادہ رڈی وقت تنگدلی کا وقت ہے۔

وَ نَفْسٍ كَمَوْمَاةِ السِّبَاعِ مُبِيْدَةٍ بِهَا الذِّئْبُ يَعْوِىْ كَالْاَسِيْرِ الْمُخَنَّقِ

اور بہت ایسے نفس ہیں کہ جنگل کے درندوں کیطرح ہلاک کرنیوالے۔ان میں بھیڑیا چیخیں مارتا ہے جیسا کہ قیدی جس کا گلا گھونٹا گیا ہو۔

فَمَا خِفْتُ صَوْلَتَهُمْ وَحَقَّرْتُ اَمْرَهُمْ بِمَا صَانَنِىْ رَبِّىْ بِعَيْنِ التَّوَمُّقِ

پس میں انکے حملہ سے نہیں ڈرا اور انکے کاروبار کو حقیر جانا کیونکہ خدا نے اپنی محبت کی آنکھ سے مجھے بچالیا۔

وَكَائِنْ تَرٰى مِنْ مُفْسِدٍ هُوَ صَائِلٌ عَلَيَّ فَيَدْفَعُهُ الْحَفِيْظُ وَيَغْفِقِ

اور بہت مفسد تو دیکھے گا کہ وہ مجھ پر حملہ کرنیوالے ہیں پس خدا ایسے دشمن کو دفع کرتا اور اسکو تازیانہ مارتا ہے۔

تَجَلَّتْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اَنْوَارُ حُجَّتِىْ فَمَا الْخَوْفُ اِنْ تُعْرِضْ وَاِنْ تَتَعَزَّقِ

خدا کی طرف سے میری حُجّت کے نور ظاہر ہوگئے ہیں پس کچھ خوف کی جگہ نہیں اگر تو کنارہ کرے یا بُخل کرے۔

سَيَنْصُرُنِىْ رَبِّىْ وَيُعْلِىْ عِمَارَتِىْ فَهُدُّوْا وَرُضُّوْا مِنْ اَكُفٍّ وَاَسْوُقِ

عنقریب خدا مجھے مدد دیگا اور میری عمارت کو بلند کریگا پس اگر ممکن ہے تو اس عمارت کو ہتھیلیوں اور پنڈلیوں سے مسمار کردو۔

تَبَصَّرْ خَصِيْمِىْ هَلْ تَرٰى مِنْ عَلَامَةٍ بِهَا يُعْرَفُ الْكَذَّابُ عِنْدَ الْمُحَقِّقِ

اے میرے دشمن! خوب دیکھ۔کیا تو کوئی علامت پاتا ہے جس سے جھوٹا پہچانا جاتا ہے۔

اِذَا مَــا نَــقُــوْلُ هَــلُــمَّ لَا تَــنْبَرِیْ لَنَــا　　وَفِیْ بَیْتِکَ الْمَنْحُوْسِ تَهْذِیْ وَتَرْتَقِیْ

جب کہیں آ! تو ہمارے مقابل پر آتا نہیں اور اپنے منحوس گھر میں بکتا اور اوپر چڑھتا ہے۔

دَعَوْتَ فَـاَ کْثَـرْتَ الـدُّعَـاءَ لِنَکْبَتِیْ　　فَـوَ الـلّٰـهِ زِدْنَا بَعْدَهٗ فِی التَّفَنُّقِ

تو نے بددعا کی اور میری ادبار کیلئے بہت بددعا کی بس بخدا ہم بعد اس کے تنعّم میں زیادہ ہوئے۔

عَـرَضْنَـا عَـلَیْکُمْ رَحْمَـةً اَمْرَ رَبِّنَا　　فَلَمْ تَـحْفِلُوْا کِبْرًا وَقَدْ کُنْتُ اَشْفَقِ

ہم نے مہربانی سے اپنے رب کا امر تمہارے پیش کیا پس تم نے کچھ پرواہ نہ کی اور میں ڈرتا تھا۔

وَقُلْتُ لَکُمْ تُـوْبُوْا وَ لَا تَتْرُکُوا الْحَیَا　　فَـزِدْتُّمْ عِـنَـادًا وَاعْتَدَیْتُمْ کَـاَفْسُقِ

اور میں نے کہا کہ توبہ کرو اور حیا کو مت چھوڑو۔ پس تم عناد کی رو سے بڑھ گئے اور حد سے زیادہ گذر گئے جیسا کہ فاسق ہوتے ہیں۔

وَاِنِّیْ حَبَسْتُ النَّفْسَ عِنْدَ فُضُوْلِکُمْ　　صَبُـوْرًا عَلٰی سَبٍّ وَّشَتْمٍ مُحَرِّقِ

اور میں نے تمہاری بکواس کے وقت اپنے تئیں روکا اور تمہاری گالیوں پر صبر کیا۔

وَوَاللّٰـهِ لَایُخْزَی الصَّدُوْقُ بِقَوْلِکُمْ　　اَیَـرْهَقُ قَتَـرٌ وَجْـهَ مَنْ کَانَ اَصْدَقِ

اور بخدا! صادق تمہاری بات کے ساتھ رسوا نہیں کیا جائیگا۔ کیا صادق کے منہ پر غبار آ سکتی ہے۔

فَتُوْبُوْا اِلَی الرَّبِّ الْوَرٰی وَ اسْتَغْفِرُوْا　　وَلَا تَشْتَـرُوْا بِـالْحَقِّ عَیْشًا مُرَمَّقِ

پس خدا کی طرف توبہ کرو اور گناہ کی معافی چاہو اور تھوڑے عیش کیلئے حق کو مت چھوڑو۔

(حجة اللہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۲۴ تا ۲۴۸)

(۴۶)

اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَھْجَۃٍ مُّسْتَکْثِرَۃٍ عِیْدٌ اَتٰی اَوْ جُوْبَلِیُّ الْقَیْصَرَہ

میں لوگوں کو بہجت وسرور میں پاتا ہوں۔ یہ عید کا جشن ہے یا قیصرہ کی جوبلی۔

نَشَرَ التَّھَانِیْ فِی الْمَحَافِلِ کُلِّھَا فَاَرَی الْوُجُوْہَ تَھَلَّلَتْ مُسْتَبْشِرَہ

تمام مجالس اور محفلوں میں مبارک بادی کے پیغامات نشر ہو رہے ہیں۔ جن کے نتیجہ میں مَیں چہروں کو خوشی سے کِھلے ہوئے دیکھتا ہوں

اِنِّیْ اَرَاھَا نِعْمَۃً مِّنْ رَّبِّنَا فَالشُّکْرُ حَقٌّ وَّاجِبٌ لَابَرْبَرَہ

میں اسے اپنے رب کی ایک نعمت سمجھتا ہوں۔ پس (اس کا) شکر کرنا حق واجب ہے نہ کہ بے فائدہ گفتگو۔

لَا شَکَّ اَنَّ سُرُوْرَنَا مِنْ شُکْرِھَا خَیْرٌ فَمَنْ یَّعْمَلْہُ اِخْلَاصًا یَّرَہ

بے شک ہماری خوشی اس کا شکر کرنے کی وجہ سے ہے۔ یہ ایسی بھلائی ہے کہ جو اسے اخلاص سے سرانجام دے گا وہ اس کا نتیجہ دیکھ لے گا

اَمَرَ النَّبِیُّ لِشُکْرِ رَجُلٍ مُّحْسِنٍ قُتِلَ الْعُنُوْدُ الْمُعْتَدِیْ مَا اَکْفَرَہ

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے محسن کا شکریہ ادا کرنے کا ارشاد فرمایا ہے۔ حد سے گزرنے والا ہلاک ہو۔ وہ کس قدر ناشکرا ہے۔

(تحفہ قیصریّہ۔ روحانی خزائن جلد ۱۲ صفحہ ۲۹۲)

(۴۷)

حِـــبٌّ لَـنَـــا فَبِـحُـبِّـــهِ نَتَـحَبَّـــبُ　　وَ عَنِ الْـمَـنَـازِلِ وَالْـمَـرَاتِبِ نَرْغَبُ

ہمارا ایک دوست ہے اور ہم اُس کی محبّت سے پُر ہیں۔ اور مراتب اور منازل سے ہمیں بے رغبتی اور نفرت ہے۔

اِنِّـــیْ اَرَی الـدُّنْیَـــا وَبَلْـدَةَ اَهْـلِهَـــا　　جَـدَبَــتْ وَاَرْضُ وِدَادِنَـا لَا تَـجْدِبُ

میں دیکھتا ہوں کہ دنیا اور اُس کے طالبوں کی زمین قحط زدہ ہوگئی ہے یعنی جلدی تباہ ہوجائے گی اور ہماری محبت کی زمین کبھی قحط زدہ نہیں ہوگی۔

يَتَـمَـــايَـلُـوْنَ عَـلَـى الـنَّـعِـيْـمِ وَاِنَّـنَـــا　　مِـلْـنَـــا اِلٰـی وَجْــهٍ يَسُـرُّ وَيُـطْـرِبُ

لوگ دنیا کی نعمت پر جُھکتے ہیں۔ مگر ہم اس مُنہ کی طرف جھک گئے ہیں جو خوشی پہنچانے والا اور طرب انگیز ہے۔

اِنَّـــا تَـعَـلَّـقْـنَـــا بِـنُـوْرِ حَبِيْـبِـنَـــا　　حَتّٰـی اسْتَـنَـارَ لَـنَـا الَّذِیْ لَايَخْشِبُ

ہم اپنے پیارے کے دامن سے آویختہ ہیں ایسے کہ جو صاف اور شفاف نہیں ہوسکتا وہ بھی ہمارے لئے منوّر ہوگیا۔

اِنَّ الْـعِـدَا صَـارُوْا خَـنَـازِيْـرَ الْـفَلَا　　وَنِسَـــاءُ هُـمْ مِـنْ دُوْنِهِـنَّ الْاَكْـلُـبُ

دشمن ہمارے بیابانوں کے خنزیر ہوگئے۔ اور اُن کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئی ہیں۔

سَبُّـــوْا وَمَـــا اَدْرِیْ لِاَیِّ جَـرِيْـمَـــةٍ　　سَبُّـوْا اَنَعْصِی الْـحِبَّ اَوْ نَتَجَنَّـبُ

اور انہوں نے گالیاں دیں اور میں نہیں جانتا کیوں دیں۔ کیا ہم اُس دوست کی مخالفت کریں یا اس سے کنارہ کریں۔

قَسَـمْـــتُ اَ نِّـــیْ لَـنْ اُفَـارِقَـــهُ وَلَـوْ　　مَــزَقَــتْ اُسُـوْدُ جُثَّتِــیْ اَوْ اُذْءُ بُ

میں نے قسم کھائی ہے کہ میں اس سے علیحدہ نہیں ہوں گا اگرچہ شیر یا بھیڑیئے مجھے ٹکڑے ٹکڑے کردیں۔

ذَهَـبَـتْ رِيَـاسَـــاتُ الْاُنَـــاسِ بِـمَوْتِهِمْ　　وَلَـنَـــا رِيَـاسَـــةُ خُـلَّـــةٍ لَا تَـذْهَــبُ

لوگوں کی ریاستیں اُن کے مرنے کے ساتھ جاتی رہیں اور ہمارے لئے دوستی کی راہ ریاست ہے جو قابلِ زوال نہیں۔

(نجم الھُدٰی۔ روحانی خزائن جلد ۱۴ صفحہ ۵۳۔ ۵۴)

۴۸

اَلْقَصِیْدَۃُ لِکُلِّ قَرِیْحَۃٍ سَعِیْدَۃٍ

ہر سعید فطرت کے لئے ایک قصیدہ

اَرٰی سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضَاھَا الْمُقَدِّرُ وَفِی الْخَلْقِ سَیِّئَاتٌ تُذَاعُ وَ تُنْشَرُ

میں ان آفات کے سیلاب کو دیکھ رہا ہوں جن کو تقدیر جاری کرنے والے خدا نے مقدّر کیا ہے اور مخلوق میں ایسی برائیاں (موجود) ہیں جو پھیلائی اور نشر کی جا رہی ہیں۔

وَفِیْ کُلِّ طَرْفٍ نَارُ شَرٍّ تَأَجَّجَتْ وَفِیْ کُلِّ قَلْبٍ قَدْ تَرَاءَیَ التَّحَجُّرُ

اور ہر طرف آتشِ فساد و شر بھڑک اُٹھی ہے اور ہر ایک دل میں قساوت ظاہر ہوگئی ہے۔

وَقَدْ زُلْزِلَتْ مِنْ ھٰذِہِ الرِّیْحِ دَوْحَۃٌ تُظِلُّ بِظِلٍّ ذِیْ شِفَاءٍ وَّ تُثْمِرُ

اور اس ہوا سے وہ درخت ہل گیا ہے جو شفا اور سایہ دینے والا اور ثمر دار تھا۔

اَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِدُنْیَاہُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُّحَقَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ہر غافل اپنی دنیا کے لئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو دین کے لئے روئے جس کی تحقیر کی جا رہی ہے۔

وَلِلدِّیْنِ اَطْلَالٌ اَرَاھَا کَلَاھِفٍ وَدَمْعِیْ بِذِکْرِ قُصُوْرِہٖ یَتَحَدَّرُ

اور دین کے کھنڈرات ہو چکے ہیں جنہیں میں غم زدہ کی طرح دیکھ رہا ہوں اور میرے آنسو اس کے محلات کی یاد میں بہہ رہے ہیں۔

تَرَاءَ تْ غَوَایَاتٌ کَرِیْحٍ مُّجِیْحَۃٍ وَاَرْخٰی سَدِیْلَ الْغَیِّ لَیْلٌ مُّکَدِّرُ

بیخ کنی کرنے والی ہوا کی طرح گمراہیاں ظاہر ہوگئی ہیں اور اندھیری رات نے ضلالت کا پردہ لٹکا دیا ہے۔

اَرٰی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَھَا وَذُقْتُ کُئُوْسَ الْمَوْتِ اَوْکُنْتُ اُنْصَرُ

میں تاریکیاں دیکھتا ہوں۔ کاش میں ان سے پہلے ہی مرجاتا اور موت کے پیالے چکھ لیتا یا پھر میں نصرت دیا جاتا۔

تَهُبُّ رِیَاحٌ عَاصِفَاتٌ کَاَنَّهَا سِبَاعٌ بِاَرْضِ الْهِنْدِ تَعْوِیْ وَ تَزْءَرُ

تند ہوائیں اس طرح چل رہی ہیں گویا کہ وہ ہند کی سرزمین میں درندے ہیں جو چیخ اور دھاڑ رہے ہیں۔

اَرَی الْفَاسِقِیْنَ الْمُفْسِدِیْنَ وَ زُمَرَهُمْ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَیُّ یَکْثُرُ

میں بدکار مفسدوں اور ان کے گروہوں کو ہی دیکھ رہا ہوں اور لوگوں کی نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی ہے۔

اَرٰی عَیْنَ دِیْنِ اللّٰهِ مِنْهُمْ تَکَدَّرَتْ بِهَا الْعِیْنُ وَالْاٰرَامُ تَمْشِیْ وَ تَعْبُرُ

میں دیکھتا ہوں کہ اللہ کے دین کا چشمہ ان کی وجہ سے مکدّر ہو گیا ہے اور اس میں نیل گائے اور ہرن چل رہے ہیں اور اسے عبور کر رہے ہیں (یعنی اس کا کوئی وارث نہیں رہا)

اَرَی الدِّیْنَ کَالْمَرْضٰی عَلَی الْاَرْضِ رَاغِمًا وَکُلُّ جَهُوْلٍ فِی الْهَوٰی یَتَبَخْتَرُ

میں دین کو مریضوں کی طرح زمین پر خاک آلود پاتا ہوں اور ہر ایک جاہل ہوائے نفس میں مٹک مٹک کر چل رہا ہے۔

وَمَا هَمُّهُمْ اِلَّا لِحَظِّ نُفُوْسِهِمْ وَمَا جُهْدُهُمْ اِلَّا لِعَیْشٍ یُّوَفَّرُ

اور ان کا تمام فکر ان کے حظِّ نفس کے لئے ہی ہے اور ان کی ساری کوشش صرف ایسی عیش کے لئے ہی ہے جسے بڑھایا جائے۔

نَسُوْا نَهْجَ دِیْنِ اللّٰهِ خُبْثًا وَّ غَفْلَةً وَقَدْ سَرَّهُمْ بَغْیٌ وَّفِسْقٌ وَّ مَیْسِرُ

وہ خباثت اور غفلت سے اللہ کے دین کی راہ کو بھول گئے ہیں اور انہیں سرکشی، بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی ہے۔

فَلَمَّا طَغَی الْفِسْقُ الْمُبِیْدُ بِسَیْلِهٖ تَمَنَّیْتُ لَوْ کَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

جب تباہ کن بدی کے سیلاب میں طغیانی آ گئی تو میں نے آرزو کی کہ مہلک وبا آ جائے۔

فَاِنَّ هَلَاکَ النَّاسِ عِنْدَ اُوْلِی النُّهٰی اَحَبُّ وَاَوْلٰی مِنْ ضَلَالٍ یُّدَمِّرُ

کیونکہ عقلمندوں کے نزدیک لوگوں کا ہلاک ہو جانا اس گمراہی سے، جو تباہ کر دیتی ہے، زیادہ پسندیدہ اور بہتر ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی ظُلْمِ الْخَلَائِقِ کُلِّهِمْ وَلٰکِنْ عَلٰی سَیْلِ الشَّقَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام لوگوں کے ظلم پر صبر کیا ہے لیکن ہم بدبختی کے سیلاب پر صبر نہیں کر سکتے۔

وَقَدْ ذَابَ قَلْبِیْ مِنْ مَّصَائِبِ دِیْنِنَا وَ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور اپنے دین کے مصائب سے میرا دل پگھل گیا ہے اور میں وہ کچھ جانتا اور دیکھتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَبَثِّیْ وَ حُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّہٗ وَلَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُتَبَّرُ

اور میرا غم واندوہ اپنی حد سے بڑھ گیا ہے اور اگر خدائے رحمان کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَاٰقِیَا وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّا یَرَاہُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے آنسو گوشہ ہائے چشم سے باہر نکل آئے ہیں اور میں ایسی چیخ وپکار کرتا ہوں جسے مکفّر نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعَوَاتٌ یَّصْعَدَنَّ اِلَی السَّمَاءِ وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِی الصَّلَایَۃِ تَقْعَرُ

اور میری دعائیں ایسی ہیں جو آسمان پر جاتی ہیں اور میرے کلمات پتھر میں اثر کرتے ہیں۔

وَاُعْطِیْتُ تَأْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ فَیَأْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ جَنَانٌ مُّطَھَّرُ

اور مجھے اپنے خالق خدا کی طرف سے تاثیر بخشی گئی ہے۔ پس پاک دل میرے قول کی طرف پناہ لیتا ہے۔

وَاِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصَفَائِہٖ وَاِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور بے شک میرا دل اپنے صاف ہونے کی وجہ سے جاذب ہے اور بلاشبہ میرا بیان چٹانوں میں بھی اثر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّۃِ الْعُلٰی فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَھْرٍ یُّفَجَّرُ

میں نے خداداد طاقت سے نفس کے پہاڑوں کو کھودا ہے پس میرا دل نہر کی طرح ہو گیا ہے جو جاری کی جاتی ہے۔

وَاُعْطِیْتُ رُعْبًا عِنْدَ صَمْتِیْ مِنَ السَّمَا وَقَوْلِیْ سِنَانٌ اَوْ حُسَامٌ مُّشَھَّرُ

اور اپنی خاموشی کے وقت مجھے آسمان سے رعب عطا کیا گیا ہے اور میرا قول نیزہ یا شمشیر برہنہ ہے۔

فَھٰذَا ھُوَ الْاَمْرُ الَّذِیْ سَرَّ مَالِکِیْ وَاَرْسَلَنِیْ صِدْقًا وَّ حَقًّا فَاُنْذِرُ

پس یہ وہ امر ہے جس نے میرے مالک کو خوش کیا اور اس نے مجھے حق وصداقت دے کر بھیجا تا کہ میں انذار کروں۔

اِذَا کَذَّبَتْنِیْ زُمَرُ اَعْدَاءِ مِلَّتِیْ فَقُلْتُ اخْسَأُوْا اِنَّ الْخَفَایَا سَتَظْھَرُ

جب میرے دین کے دشمنوں کے گروہوں نے میری تکذیب کی تو میں نے کہہ دیا ”دور ہو جاؤ“۔ پوشیدہ باتیں عنقریب ظاہر ہو جائیں گی۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَا یُنْکِرُوْنَنِیْ وَحِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ اٰذَوْا وَاَنْکَرُوْا

شریفوں کا گروہ میرا انکار نہیں کرتا اور اشرار کے گروہ نے مجھے ایذا دی ہے اور میرا انکار کیا ہے۔

وَقَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ أَرَدْتُّهٗ فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَاَدْبَرُوْا

اورانہوں نے ہر کام میں جس کا میں نے ارادہ کیا مزاحمت کی تو میرے رب نے میری تائید کی۔سو وہ بھاگ گئے اور پیٹھ پھیر گئے۔

وَکَیْفَ عَصَوْا وَاللّٰہِ لَمْ یُدْرَ سِرُّھَا وَکَانَ سَنَا صِدْقِیْ مِنَ الشَّمْسِ اَظْھَرُ

اللہ کی قسم! اس کا بھید سمجھ نہیں آیا کہ انہوں نے کیسے نافرمانی کی حالانکہ میری سچائی کی روشنی سورج سے بھی زیادہ واضح تھی۔

لَزِمْتُ اصْطِبَارًا عِنْدَ جَوْرِ لِئَامِھِمْ وَکَانَ الْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

ان میں سے کمینوں کے ظلم کے وقت میں نے صبر اختیار کرلیا اور میرے قریبی رشتہ دار بھی بچھوؤں کی طرح ڈنگ مار رہے تھے۔

وَ ھٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ یُکَذَّبُ مِثْلِیْ بِالْھَوٰی وَ یُکَفَّرُ

اور اسلام پر منجملہ مصائب کے یہ بھی ایک مصیبت ہے کہ میرے جیسے آدمی کی تکذیب اور تکفیر نفس پرستی سے کی جارہی ہے۔

فَاَقْسَمْتُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ جَلَّ شَانُہٗ عَلٰی اَنَّہٗ یُخْزِی الْعِدَا وَ اُعَزَّرُ

اور میں نے اللہ کی قسم کھائی ہے جس کی شان بلند ہے اس بات پر کہ وہ دشمنوں کو رسوا کرے گا اور مجھے عظمت دی جائے گی۔

وَ لِلْغَیِّ اٰثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُھَا فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کی کچھ علامات ہیں اور ہدایت کی بھی اسی کی طرح کچھ علامات ہیں۔سو تم علامات کی تلاش کے لئے اٹھو اور غور کرو۔

تَظُنُّوْنَ اَنِّیْ قَدْ تَقَوَّلْتُ عَامِدًا بِمَکْرٍ وَ بَعْضُ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّ مُنْکَرُ

تم یہ گمان کررہے ہو کہ میں نے مکر سے عمداً جھوٹا قول باندھ لیا ہے حالانکہ بعض گمان گناہ اور مکروہ ہوتے ہیں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اللّٰہَ اَبْدٰی بَرَائَتِیْ وَجَاءَ بِاٰیَاتٍ تَلُوْحُ وَ تَظْھَرُ

اور یہ کیونکر ہوسکتا ہے جب کہ خدا نے میری براءت ظاہر کردی ہے اور وہ ایسے نشان لے آیا ہے جو نمایاں اور ظاہر ہورہے ہیں۔

وَیَأْتِیْکَ وَعْدُ اللّٰہِ مِنْ حَیْثُ لَا تَرٰی فَتَعْرِفُہٗ عَیْنٌ تُحَدُّ وَ تُبْصِرُ

اور تیرے پاس خدا کا وعدہ اس طرح آجائے گا کہ تو دیکھ نہیں رہا ہوگا۔سو اس کو وہی آنکھ پہچانے گی جو تیز ہوتی ہے اور خوب دیکھتی ہے۔

وَلَیْسَ لِعَضْبِ الْحَقِّ فِی الدَّھْرِ کَاسِرٌ وَمَنْ قَامَ لِلتَّکْسِیْرِ بُخْلًا فَیُکْسَرُ

اور حق کی تلوار کو زمانے میں کوئی توڑنے والا نہیں اور جو بخل سے توڑنے کے لئے کھڑا ہوگا وہ خود توڑ دیا جائے گا۔

وَمَـنْ ذَا یُـعَـادِیْـنِـیْ وَرَبِّیْ یُـحِبُّـنِیْ　　وَمَـنْ ذَا یُـرَادِیْـنِـیْ اِذَا اللّٰهُ یَـنْـصُـرُ

اورکون ہے جومجھ سے دشمنی کرے جب کہ میرا رب مجھ سے محبت کرر ہا ہے۔اورکون مجھے ہلاک کرسکتا ہے جب کہ اللہ مجھے مدددے رہا ہے۔

وَ یَـعْـلَـمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَ سِرَّهُـمْ　　وَکُـلُّ خَـفِـیٍّ عِـنْـدَهُ مُتَـحَـضِّـرُ

اور میرا رب میرے دل کے بھیداوران کے بھید کو جانتا ہےاور ہر پوشیدہ چیزاس کے پاس حاضر ہے۔

وَلَـوْکُـنْـتُ مَـرْدُوْدَ الْـمَـلِـیْکِ لَضَرَّنِیْ　　عَـدَاوَۃُ قَـوْمٍ کَـذَّبُـوْنِـیْ وَ حَقَّرُوْا

اوراگرمیں خدا کی طرف سے، جومیرا ما لک ہے، مردود ہوتا تو تکذیب کرنے والی اور حقیر قرار دینے والی قوم کی عداوت مجھے ضرور نقصان پہنچاتی۔

وَلٰـکِـنَّـنِـیْ صَـافَـیْـتُ رَبِّیْ فَجَاءَ نِیْ　　مِـنَ اللّٰهِ اٰیَـاتٌ کَـمَـا اَنْـتَ تَـنْـظُـرُ

لیکن میں نے اپنے رب سے خالص دوستی کی تو اللہ کی طرف سے کچھ نشانات، جیسا کہ تو دیکھ رہا ہے، میرے پاس آ گئے۔

وَمَا کَـانَ جَـوْرُ الْـخَـلْـقِ مُسْتَحْدَثًالَّنَا　　فَـاِنَّ اَذَاهُـمْ سُـنَّـۃٌ لَّـا تُـغَـیَّـرُ

اور مخلوق کاظلم ہمارے لئے کوئی نئی بات نہیں تھی کیونکہ ان کا دکھ دینا ایک غیر متبدّل سنّت ہے۔

اِذَا قِـیْـلَ اِنَّـکَ مُـرْسَـلٌ خِلْـتُ اَنَّـنِیْ　　دُعِـیْـتُ اِلٰی اَمْـرٍ عَـلَـی الْـخَلْقِ یَعْسِرُ

جب مجھے کہا گیا کہ تو مرسَل ہے تو میں نے خیال کیا کہ میں ایک ایسے امر کی طرف بلایا گیا ہوں جومخلوق پر دشوار گذرے گا۔

اَمُـکْـفِـرِ! مَهْلًا بَـعْـضَ هٰـذَا الـتَّـحَـکُّـمِ　　وَخَفْ قَهْـرَ رَبٍّ قَـالَ لَا تَقْفُ فَـاحْـذَرُ

اے میرے مکفّر! اس زبردستی کرنے سے کسی قدر باز آ جا اوراس خدا سے ڈرجس نے ''لَا تَقْفُ'' کہا ہے سو احتیاط کر۔

وَاِذْ قُـلْـتُ اِنِّـیْ مُـسْـلِـمٌ قُـلْـتَ کَـافِـرٌ　　فَـاَیْـنَ الـتُّـقٰـی یَا اَیُّـهَـا الْـمُـتَـهَـوِّرُ

جب میں نے کہا میں مسلمان ہوں تُو نے کہا کہ کافر ہے پس تقویٰ کہاں گیا اے بے جا دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُـنْـتَ لَا تَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُؤْمِنًا　　وَیَـاْتِـیْ زَمَـانٌ تُـسْـئَـلَـنَّ وَ تُـخْـبَـرُ

اوراگر تو ڈرتا نہیں تو تُو کہتا رہ کہ تُو مومن نہیں اور وہ زمانہ آ رہا ہے کہ تُو پوچھا جائے گا اور تجھے مطّلع کیا جائے گا۔

وَاِنِّـیْ تَـرَکْـتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْهَوٰی　　فَـلَا الـسَّـبُّ یُـؤْذِیْـنِیْ وَلَا الْـمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس، مخلوق اور خواہشِ نفس کو ترک کردیا ہے سو اب نہ گالی مجھے ایذا دیتی ہے اور نہ مدح فخر دلاتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ بَعْدَ مَا اَکْمَلَ الْاَذٰی　　اَتَانِیْ فَلَمْ اَصْعَرْ وَمَا کُنْتُ اَصْعَرُ

اور بہت سے دشمن ہیں جو دکھ کو کمال تک پہنچا دینے کے بعد میرے پاس آئے تو نہ میں نے بے رخی برتی اور نہ ہی کبھی بے رخی میرا شیوہ تھا۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُہٗ　　وَاَمَّا عَلَامَاتُ الْاَذٰی فَتُغَیَّرُ

مَیں دیکھتا ہوں کہ ظلم کا نشان ناکوں پر باقی رہ جاتا ہے لیکن تکلیف اٹھانے کی علامات، سو وہ تو بدل جایا کرتی ہیں۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّیْ قَدْتَبِعْتُ مُحَمَّدًا　　وَفِیْ کُلِّ اٰنٍ مِّنْ سَنَاہُ اُنَوَّرُ

اور خدا کی قسم! میں نے محمّد صلّی اللہ علیہ وسلّم کی پیروی کی ہے اور ہر لحظہ میں انہی کی روشنی سے منوّر کیا جاتا ہوں۔

عَجِبْتُ لِأَعْمٰی لَا یُدَاوِیْ عُیُوْنَہٗ　　وَمِنَّا بِجَوْرِ الْجَھْلِ یَلْوِیْ وَ یَسْخَرُ

مجھے اس اندھے پر تعجب ہے جو اپنی آنکھوں کا علاج نہیں کرتا اور جہالت سے پیدا شدہ ظلم کی وجہ سے وہ ہم سے جھگڑتا اور ٹھٹھا کرتا ہے۔

اَتَنْسٰی نَجَاسَاتٍ رَضِیْتَ بِاَکْلِھَا　　وَتَھْمِزُ بُھْتَانًا بَرِیًّا وَّ تَذْکُرُ

کیا تو ان نجاستوں کو بھول رہا ہے جن کے کھانے کو تو پسند کر چکا ہے اور تو ایک بے گناہ شخص پر بہتان باندھتا ہے اور اس کا ذکر کرتا رہتا ہے۔

اِذَا قَلَّ عِلْمُ الْمَرْءِ قَلَّ اتِّقَاءُ ہٗ　　فَیَسْعٰی اِلٰی طُرُقِ الشَّقَا وَ یُزَوِّرُ

جب انسان کا علم کم ہو جاتا ہے تو اس کا تقویٰ بھی کم ہو جاتا ہے۔ سو وہ بدبختی کے راستوں پر دوڑتا اور فریب سے کام لیتا ہے۔

وَمَا اَنَا مِمَّنْ یَّمْنَعُ السَّیْفُ قَصْدَہٗ　　فَکَیْفَ یُخَوِّفُنِیْ بِشَتْمٍ مُّکَفِّرُ

اور میں ان لوگوں سے نہیں ہوں کہ تلوار ان کے ارادے کو روک سکے۔ سو ایک مکفّر مجھے گالیوں سے کیسے ڈرا سکتا ہے۔

لَنَا کُلَّ یَوْمٍ نُّصْرَۃٌ بَعْدَ نُصْرَۃٍ　　فَمُتْ اَیُّھَا النَّارِیْ بِنَارٍ تُسَعِّرُ

ہمیں ہر روز نصرت پر نصرت مل رہی ہے۔ سو اے حسد کی آگ میں جلنے والے! اس آگ کے ذریعہ ہلاک ہو جا جسے تو خود ہی بھڑکا رہا ہے۔

وُعِدْنَا مِنَ الرَّحْمٰنِ عِزًّا وَّ سُؤْدَدًا　　فَقُمْ وَامْحُ ھٰذَا النَّقْشَ اِنْ کُنْتَ تَقْدِرُ

ہمیں خدائے رحمان کی طرف سے عزّت اور سرداری کا وعدہ دیا گیا ہے۔ سو اٹھ، اگر تو قدرت رکھتا ہے، تو اس نقش کو مٹا دے۔

اَلَا اِنَّمَا الْاَیَّامُ رَجَعَتْ اِلَی الْھُدٰی　　ھَنِیْأً لَّکُمْ بَعْثِیْ فَبَشُّوْا وَاَبْشِرُوْا

سن لو! زمانہ ہدایت کی طرف لوٹ پڑا ہے۔ تمہارے لئے میری بعثت مبارک ہو۔ پس خوش ہو جاؤ اور خوشی مناؤ۔

دَعُوا غَیْرَ اَمْرِ اللّٰہِ وَاسْعَوْ لِأَمْرِہٖ هُوَاللّٰہُ مَوْلَانَا اَطِیْعُوْہُ وَاحْضُرُوْا

غیراللہ کے حکم کو چھوڑ دو اور اللہ کے حکم (کی اطاعت) میں کوشش کرو۔ اللہ ہی ہمارا مولیٰ ہے اس کی اطاعت کرو اور حاضر ہو جاؤ۔

اَلَا لَیْسَ غَیْرُ اللّٰہِ فِی الدَّھْرِ بَاقِیًا وَکُلُّ جَلِیْسٍ مَّاخَلَا اللّٰہَ یُھْجَرُ

سنو! اللہ کے سوا زمانے میں کوئی باقی رہنے والا نہیں اور ہر ایک ہم نشین اللہ کے سوا جدا کیا جائے گا۔

(خطبة الهامية۔ روحانی خزائن جلد۱۶ صفحہ ۳۰۳ تا ۳۰۶)

۴۹

وَمَعۡنَی الرَّجۡمِ فِیۡ ھٰذَا الۡمُقَامِ   کَمَا عُلِّمۡتُ مِنۡ رَبِّ الۡاَنَامِ

جیسا کہ مجھے مخلوقات کے ربّ کی طرف سے علم دیا گیا ہے اس مقام پر رجم کے معنی

ھُوَالۡاِعۡضَالُ اِعۡضَالُ اللِّئَامِ   وَاِسۡکَاتُ الۡعِدَا کَھۡفِ الظَّلَامِ

درماندہ کرنا۔ یعنی کمینوں کو عاجز کرنا اور دشمنوں کو خاموش کرانا ہیں جو تاریکی کی آماجگاہ ہیں۔

وَضَرۡبٌ یَخۡتَلِیۡ اَصۡلَ الۡخِصَامِ   وَلَا نَعۡنِیۡ بِہٖ ضَرۡبَ الۡحُسَامِ

اور ایسی ضرب جو جھگڑے کی جڑ کاٹ کر رکھ دے۔ اور ضرب سے ہماری مراد تلوار کی ضرب نہیں ہے۔

تَرَی الۡاِسۡلَامَ کُسِّرَ کَالۡعِظَامِ   وَکَمۡ مِنۡ خَامِلٍ فَاقَ الۡعِظَامِ

تو دیکھتا ہے کہ اسلام کو ہڈیوں کی طرح توڑ کر رکھ دیا گیا ہے اور کتنے ہی گمنام ہیں جو عظیم شخصیات سے بھی بلند ہو گئے ہیں۔

فَنَادَی الۡوَقۡتُ اَیَّامَ الۡاِمَامِ   لِتُنۡجَی الۡمُسۡلِمُوۡنَ مِنَ السِّھَامِ

پس وقت نے ایک امام کے دِنوں کو آواز دی ہے تاکہ مسلمان تیروں سے بچائے جائیں۔

فَلَا تَعۡجَلۡ وَفَکِّرۡ فِی الۡکَلَامِ   اَلَیۡسَ الۡوَقۡتُ وَقۡتَ الۡاِنۡتِقَامِ

پس تو جلدی نہ کر اور (اس) کلام میں غور کر۔ کیا یہ وقت انتقام کا وقت نہیں ہے۔

اَرٰی فَوۡجَ الۡمَلَآئِکَۃِ الۡکِرَامِ   بِکَفِّ الۡمُصۡطَفٰی اَضۡحَی الزِّمَامِ

میں ملائکہ ٔ کرام کے لشکر دیکھتا ہوں (جن کی) باگ ڈور محمّد مصطفٰے (ﷺ) کے ہاتھ میں دی گئی ہے۔

(اعجاز المسیح۔ روحانی خزائن جلد ۱۸ صفحہ ۸۴)

۵۰

اَلْقَصِیْدَۃُ الْاِعْجَازِیَۃُ

قصیدہ اعجازیہ

اَ یَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکِ مُدَمَّرُ   وَاَرْدَاکِ ضِلِّیْلٌ وَّ أَغْرَاکِ مُوْغِرُ

اے مُدّ کی زمین! ایک ہلاک شدہ نے تیری خستگی کی حالت میں تجھے ہلاک کیا۔اور سخت گمراہ کرنیوالے نے تجھے مارااور ایک غصہ دلانیوالے نے تجھے برانگیختہ کیا۔

دَعَوْتِ کَذُوْبًا مُّفْسِدًا صَیْدِیَ الَّذِیْ   کَحُوْتِ غَدِیْرٍ اَخْذُہٗ لَا یُعَذَّرُ

تو نے ایک جھوٹے مفسد'میرے شکار کو بُلا لیا۔جس کا پکڑنا ڈھاب کی مچھلی کی طرح بڑا کام نہیں۔

وَجَاءَ کِ صَحْبِیْ نَاصِحِیْنَ کَاِخْوَۃٍ   یَقُوْلُوْنَ لَاتَبْغُوْا ھَوًی وَ تَصَبَّرُوْا

اور میرے دوست تیرے پاس آئے جو بھائیوں کی طرح نصیحت کرتے تھے۔اور کہتے تھے کہ ہوا وٗہوس کی طرف مَیل مت کرو اور صبر کرو۔

فَظَلَّ أُسَارَاکُمْ اُسَارٰی تَعَصُّبٍ   یُرِیْدُوْنَ مَنْ یَّعْوِیْ کَذِئْبٍ وَّ یَخْتِرُ

پس تم میں سے وہ لوگ جو تعصّب کے قیدی تھے۔انہوں نے چاہا کہ ایسا شخص تلاش کریں جو بھیڑیئے کی طرح چیخے اور فریب کرے۔

فَجَاءُوْا بِذِئْبٍ بَعْدَ جُھْدٍ اَذَابَھُمْ   وَ نَعْنِیْ ثَنَاءَ اللّٰہِ مِنْہُ وَ نُظْھِرُ

پھر بہت کوشش کے بعد ایک بھیڑیئے کو لائے۔اور مراد ہماری اس سے ثناء اللہ ہے اور ہم ظاہر کرتے ہیں۔

فَلَمَّا اَتَاھُمْ سَرَّھُمْ مِّنْ تَصَلُّفٍ   وَقَالَ افْرَحُوْا اِنِّیْ کَمِیٌّ مُّظَفَّرُ

پس جب اُن کے پاس آیا تو لاف زنی سے اُن کو خوش کر دیا۔اور کہا تم خوش ہو جاؤ میں بہادر فتحیاب ہوں۔

وَقَالَ اسْتُرُوْا اَمْرِیْ وَاِنِّیْ اَرُوْدُھُمْ   اَخَافُ عَلَیْھِمْ اَنْ یَّفِرُّوْا وَ یُدْبِرُوْا

اور کہا کہ میرے آنے کی بات پوشیدہ رکھو کہ میں اُن کو تلاش کر رہا ہوں۔اور میں ڈرتا ہوں کہ وہ بھاگ نہ جائیں۔

وَاَرْضَی اللِّئَامَ اِذْ دَنَا مِنْ اَرْضِھِمْ   عَلَی النَّارِ مَشَاھُمْ وَ قَدْ کَانَ یَبْطَرُ

اور لوگوں کو خوش کیا جب ان کی زمین سے نزدیک ہوا۔ ان لوگوں کو آگ پر چلایا اور بہت خوش ہوا۔

تَکَلَّمَ کَالْاَجْلَافِ مِنْ غَیْرِ فِطْنَۃٍ   وَیَاْتِیْکَ بِالْاَخْبَارِ مَنْ کَانَ یَنْظُرُ

اُس نے کمینوں کی طرح بغیر دانائی کے کلام کیا۔ اور دیکھنے والوں سے تُو خود سُن لے گا۔

وَ اِنْ کُنْتَ فِی شَکٍّ فَسَلْ یَا مُکَذِّبِیْ   دَھَاقِیْنَ مُدٍّ وَّالْحَقِیْقَۃُ اَظْھَرُ

اور اگر تجھے شک ہے۔ تو مُدّ کے زمینداروں سے پوچھ لے۔

فَلَمَّا الْتَقَی الْجَمْعَانِ لِلْبَحْثِ وَالْوَغَا   وَنُوْدِیَ بَیْنَ النَّاسِ وَالْخَلْقُ اُحْضِرُوْا

پس جب دونوں فریق بحث کیلئے جمع ہوگئے۔ اور لوگوں میں منادی کرائی گئی اور لوگ حاضر ہوگئے۔

وَاَوْجَسَ خِیْفَۃَ شَرِّہٖ بَعْضُ رُفْقَتِیْ   لِمَا عَرَفُوْا مِنْ خُبْثِ قَوْمٍ تَنَمَّرُوْا

اور پوشیدہ طور پر میرے بعض رفیقوں کے دلوں میں خوف ہوا۔ کیونکہ قوم کی درندگی انہوں نے معلوم کرلی تھی۔

فَاُنْزِلَ مِنْ رَّبِّ السَّمَاءِ سَکِیْنَۃٌ   عَلٰی صُحْبَتِیْ وَاللّٰہُ قَدْ کَانَ یَنْصُرُ

پس میرے اصحاب پر آسمان سے تسلّی نازل کی گئی۔ اور خدا مدد کر رہا تھا۔

وَاَعْطَاھُمُ الرَّحْمٰنُ مِنْ قُوَّۃِ الْوَغٰی   وَ اَیَّدَھُمْ رُوْحٌ اَمِیْنٌ فَاَبْشَرُوْا

اور خدا نے ان کو قوّت لڑائی کی دے دی۔ اور رُوح القدس نے ان کو مدد دی۔ پس وہ خوش ہوگئے۔

وَکَانَ جِدَالٌ یَطْرُدُ الْقَوْمَ بِالضُّحٰی   اِلٰی خِطَّۃٍ اَوْمٰی اِلَیْھَا الْمَعْشَرُ

اور لوگ قریب آٹھ بجے کے بحث دیکھنے لیئے روانہ ہوئے۔ اُس تکیہ کی طرف جس کی طرف گروہ نے اشارہ کیا تھا۔

تَحَرَّوْا لِھٰذَا الْبَحْثِ اَرْضًا شَجِیْرَۃً   اِلَی الْجَانِبِ الْغَرْبِیِّ وَالْجُنْدُ جُمِّرُوْا

اور بحث کیلئے ایک زمین اختیار کی گئی جس میں کئی ایک[1] درخت تھے۔ اور وہ جگہ گاؤں سے باہر غربی طرف تھی اور ہمارے دوست وہاں ٹھہرائے گئے۔

وَکَانَ ثَنَاءُ اللّٰہِ مَقْبُوْلُ قَوْمِہٖ   وَمِنَّا تَصَدّٰی لِلتَّخَاصُمِ سَرْوَرُ

اور ثناء اللہ اس کی قوم کی طرف سے مقبول تھا۔ اور ہماری طرف سے مولوی سیّد محمد سرور شاہ پیش ہوئے۔

[1] ایڈیشن اول میں سہو کتابت سے ’’ایک درخت تھا‘‘ لکھا گیا ہے۔ (ناشر)

كَـانَّ مَـقَـامَ الُبَـحُـثِ كَـانَ كَـاَجُـمَـةٍ   بِـهِ الـذِّئُبُ يَعُوِی وَالـغَـضُنفَرُ يَزُءَ رُ

گویا مقامِ بحث ایک ایسے بَن کی طرح تھا۔جس میں ایک طرف بھیڑیا چیختا تھااور ایک طرف شیر غرّ اتا تھا۔

وَقَـــامَ ثَـنَـــاءُ اللّٰهِ يُـغُـوِیُ جُـنُــوُدَهُ   وَيُغُوِیُ عَـلٰی صَـحُبِیُ لِئَامًا وَّ يَهُذُرُ

اور کھڑا ہوا ثناء اللہ اپنی جماعت کو اغوا کر رہا تھا۔اور میرے دوستوں پر برانگیختہ کرتا تھا۔

وَكَـانَ طَوَی كَشُحًـا عَـلٰی مُستَكِنَةٍ   وَمَـارَادَ نَهُجَ الُـحَقِّ بَلُ كَـانَ يَهُجُرُ

اور اُس نے کینہ کو اپنے دل میں ٹھان لیا۔اورحق جوئی نہ کی بلکہ بکواس کرتا رہا۔

سَعٰی سَعُیَ فَتَّـانٍ لِتَـكُـذِيُبِ دَعُوَتِیُ   وَكَـانَ يُـدَسِّـی مَـا تَـجَلّٰی وَ يَمُكُرُ

اس نے فتنہ انگیز آدمی کی طرح میری دعوت کی تکذیب کی کوشش کی۔اور وہ حق پوشی کر رہا تھااور مکر کر رہا تھا۔

وَاَظُهَـرَ مَـكُـرًا سَـوَّلَـتُ نَـفُسُـهُ لَـهُ   وَلَمُ يَرُضَ طُوُلَ الُبَحُثِ فَالُقَوُمُ سُحِّرُوُا

اور ایک مکر اُس نے ظاہر کیا جو اُس کے دل میں پیدا ہوا۔اور لمبی بحث سے انکار کیا اور قوم اُس کے فریب میں آگئی۔

فَشَـقَّ عَـلٰـی صَـحُبِیُ طَـرِيُـقٌ اَرَادَهُ   وَقَـدُظُـنَّ اَنَّ الُـحَقَّ يُـخُـفٰی وَيُسُتَرُ

پس میرے دوستوں پر وہ طریق گراں گذرا جس کا اُس نے ارادہ کیا۔اور انہوں نے گمان کیا کہ اِس سے حق پوشیدہ رہ جائے گا۔

رَءَ وُا بُـــرُجَ بُهُتَـــانٍ تُشَـادُ وَ تُـعُـمَـرُ   فَـقَـــالُـوُا لَـحَـاکَ اللّٰهُ كَيُفَ تُـزَوِّرُ

انہوں نے بہتان کا قلعہ دیکھا جو بنایا جاتا تھا۔پس انہوں نے کہا خدا کی ملامت تجھ پر‘تُو کیسا جھوٹ بول رہا ہے۔

اَقَـلُّ زَمَـــانِ الُبَـحُـثِ مِقُدَارُ سَـاعَـةٍ   فَـلَـمُ يَـقُبَلِ الُحَمُقٰی وَصَحُبِیُ تَنفَّرُوُا

کم سے کم بحث کا زمانہ ایک ساعت چاہیئے۔پس احمقوں نے قبول نہ کیا اور میرے دوست اس مقدار سے متنفّر ہوئے۔

رَضُـوُا بَـعُـدَ تَـكُـرَارٍ وَّ بَـحُـثٍ بِثُلُثِهَـا   وَفِـی الصَّدُرِ حُزَّازٌ وَفِی الُقَلُبِ خَنُجَرُ

آخر اس بات پر کسی قدر تکرار اور بحث کے بعد راضی ہوگئے کہ بیس بیس منٹ تک بحث ہو اور سینہ میں سوزشِ غضب تھی اور دل میں خنجر تھا۔

دَفَـاهُـمُ عَـمَـايَـاتُ الُاُنَـاسِ وَ حُـمُقُهُمُ   رَأَوُا مُـدَّ قَـوُمٌ وَّالُـمُـدٰی قَـدُ شَـهَّـرُوُا

قوم کی جہالتوں نے اُن کو خستہ کر دیا۔موضع مُدّ کو انہوں نے ایسی صورت میں دیکھا جو چُھریاں نکالی ہوئی ہیں۔

فَصَارُوْا بِمُدٍّ لِلرِّمَاحِ دَرِيَّةً وَيَعْلَمُهَا اَحْمَدُ عَلِيُّ الْمُدَبِّرُ

پس میرے دوست مُدّ میں نیزوں کے نشانے بن گئے اور اس بات کو احمد علی' جو میرِ مجلس تھا' خوب جانتا تھا۔

وَكَانَ ثَنَاءُ اللّٰهِ فِيْ كُلِّ سَاعَةٍ يُأَجِّجُ نِيْرَانَ الْفَسَادِ وَ يُسْعِرُ

اور ثناء اللہ ہر ایک گھڑی۔ فساد کی آگ بھڑکا رہا تھا۔

أَرٰى مَنْطِقًا مَايَنْبَحُ الْكَلْبُ مِثْلَهُ وَفِيْ قَلْبِهٖ كَانَ الْهَوٰى يَتَزَخَّرُ

ایسی باتیں کیں کہ ایک کتّا اس طرح آواز نہیں نکالے گا۔ اور اُس کے دل میں ہوا و ہوس جوش مار رہی تھی۔

وَ اِنَّ لِسَانَ الْمَرْءِ مَالَمْ يَكُنْ لَّهُ اُصَاةٌ عَلٰى عَوْرَاتِهٖ هُوَ مُشْعِرُ

اور انسان کی زبان' جب تک اس کے ساتھ عقل نہ ہو' اُس کے پوشیدہ عیبوں پر ایک دلیل ہے۔

يُكَلِّمُ حَتّٰى يَعْلَمَ النَّاسُ كُلُّهُمْ جَهُوْلٌ فَلَا يَدْرِيْ وَ لَا يَتَبَصَّرُ

ایسا انسان کلام کرتا ہے یہاں تک کہ سب لوگ جان لیتے ہیں۔ کہ یہ جاہل آدمی ہے' نہ عقل ہے نہ بصیرت۔

وَلَوْلَا ثَنَاءُ اللّٰهِ مَازَالَ جَاهِلٌ يَشُكُّ وَلَا يَدْرِيْ مَقَامِيْ وَيَحْصُرُ

اور اگر ثناء اللہ نہ ہوتا تو ایک جاہل میرے بارے میں شک کرتا اور مجھے سوالوں سے تنگ کرتا۔

فَهٰذَا عَلَيْنَا مِنَّةٌ مِّنْ اَبِي الْوَفَا اَرٰى كُلَّ مَحْجُوْبٍ ضِيَائِيْ فَنَشْكُرُ

پس یہ مولوی ثناء اللہ کا ہم پر احسان ہے۔ کہ ہر ایک غافل کو ہماری روشنی سے اطلاع دی۔ سو ہم اُس کا شکر کرتے ہیں۔

اَرَى الْمَوْتَ يَعْتَامُ الْمُكَفِّرَ بَعْدَهٗ بِمَاظَهَرَتْ آىُ السَّمَاءِ وَتَظْهَرُ

اب کافر کہنے والا گویا مر جائے گا۔ کیونکہ ہمارے غلبہ سے خدا کا نشان ظاہر ہوا۔

وَلَمَّا اعْتَدَى الْاَمْرَتْسَرِيْ بِمَكَائِدٍ وَاَغْرٰى عَلٰى صَحْبِيْ لِئَامًا وَّ كَفَّرُوْا

اور جب ثناء اللہ اپنے فریبوں سے حد سے گذر گیا۔ اور لوگوں کو میرے دوستوں پر برانگیختہ کیا

فَقَالُوْا لِيُوْسُفَ مَانَرَى الْخَيْرَ هٰهُنَا وَلٰكِنَّهٗ مِنْ قَوْمِهٖ كَانَ يَحْذَرُ

پس اُنہوں نے منشی محمد یوسف کو کہا کہ اس قسم کی بحث اور بیس منٹ مقرر کرنے میں ہمیں خیر نظر نہیں آتی مگر وہ اپنی قوم سے ڈرتا تھا۔

هُنَاکَ دَعَوْا رَبًّا کَرِیْمًا مُّؤَیِّدًا وَ قَالُوْا حَلَلْنَا اَرْضَ رُجْزٍ فَنَصْبِرُ

تب انہوں نے خدا کی جناب میں دُعائیں کیں اور کہا کہ ہم پلید زمین میں داخل ہوگئے، پس ہم صبر کرتے ہیں۔

فَمَا بَرِحُوْهَا وَالرِّمَاحُ تَنُوْشُهُمْ وَلَا طَعْنَ رُمْحٍ مِثْلَ طَعْنٍ یُکَرَّرُ

پس وہ اس زمین سے الگ نہ ہوئے اور نیزے ان کو خستہ کر رہے تھے اور کوئی نیزہ اس طعنہ کی طرح نہیں جو بار بار کہا جاتا ہے۔

وَ قَامَ ثَنَاءُ اللّٰہِ فِی الْقَوْمِ وَاعِظًا فَصَارُوْا بِوَعْظِ الْغُوْلِ قَوْمًا تَنَمَّرُوْا

اور ثناء اللہ نے قوم میں وعظ کیا۔ پس ایک غول کے وعظ سے وہ پلنگ کی طرح ہوگئے۔

وَذَکَّرَهُمْ صَحْبِیْ مُکَافَاتَ کُفْرِهِمْ وَ هَلْ یَنْفَعَنْ اَهْلَ الْهَوٰی مَایُذَکَّرُ

میرے دوستوں نے پاداشِ انکار یاد دلایا۔ مگر بھلا ہوا پرستوں کو کوئی وعظ فائدہ دے سکتا ہے؟

تَجَنّٰی عَلَیَّ اَبُوالْوَفَاءِ ابْنُ الْهَوٰی لِیُبْعِدَ حَمْقٰی مِنْ جَنَایَ وَیَزْجُرُ

ثناء اللہ نے، میرے پر نکتہ چینی شروع کی، جو ہوا و ہوس کا بیٹا تھا۔ تا احمقوں کو میرے پھل سے محروم رکھے۔

وَخَاطَبَ مَنْ وَّافَاهُ فِیْ اَمْرِ دَعْوَتِیْ وَقَالَ یَمِیْنُ اللّٰہِ مَکْرٌ تَخَیَّرُوْا

اور ہر ایک جو اس کے پاس آیا اس کو اس نے مخاطب کیا۔ اور کہا کہ خدا کی قسم! یہ تو ایک مکر ہے جو اختیار کیا گیا۔

وَ اَقْسَمَ بِاللّٰہِ الْغَیُوْرِ مُکَذِّبًا فَیَا عَجَبًا مِّنْ مُّفْسِدٍ کَیْفَ یَجْسُرُ

اور اُس نے خدائے غیور کی قسم کھائی۔ پس تعجب ہے مفسد سے۔ کیسی دلیری کر رہا ہے۔

فَطَائِفَةٌ قَدْ کَفَّرُوْنِیْ بِوَعْظِهٖ وَ طَائِفَةٌ قَالُوْا کَذُوْبٌ یُّزَوِّرُ

پس ایک گروہ نے اس کے وعظ سے مجھے کافر ٹھہرایا۔ اور ایک گروہ نے کہا کہ یہ شخص جھوٹ بیان کر رہا ہے۔

وَمَامَسَّهٗ نُوْرٌ مِّنَ الْعِلْمِ وَالْهُدٰی فَیَا عَجَبًا مِّنْ بَقَّةٍ یَّسْتَنْسِرُ

حالانکہ ثناء اللہ کو علم اور ہدایت سے ذرّہ مس نہیں۔ پس تعجب ہے اس مچھر پر کہ کرگس بننا چاہتا ہے۔

فَلَمَّا اعْتَدٰی وَاَحَسَّ صَحْبِیْ اَنَّهٗ یُصِرُّ عَلٰی تَکْذِیْبِهٖ لَا یُقَصِّرُ

پس جب وہ حد سے بڑھ گیا اور میرے دوستوں نے معلوم کیا۔ کہ وہ تکذیب پر اصرار کر رہا ہے اور باز نہیں آتا۔

دَعَوْهُ لِيَبْتَهِلَنْ لِمَوْتِ مُزَوِّرٍ[۱] مُضِلٍّ فَلَمْ يَسْكُتْ وَلَمْ يَتَحَسَّرُ

اُس کوبُلایا کہ جھوٹے کی موت کے لئے خدا کی جناب میں تضرّع کرے۔ وہ جھوٹا جو گمراہ کرتا ہے‘ پس ثناء اللہ اپنے شور سے چپ نہ ہوا اور نہ تھکا۔

وَ كَذَّبَ اِعْجَازَ الْمَسِيْحِ وَاٰيَهُ وَ غَلَّطَهُ كِذْبًا وَّ كَانَ يُزَوِّرُ

اور کتاب اعجاز المسیح جو میری کتاب ہے اس کی اُس نے تکذیب کی اور اس کے نشانِ فصاحت کی تکذیب کی اور جھوٹ کی راہ سے اُس کو غلط ٹھہرایا اور جھوٹ بولا۔

وَقِيْلَ لِاِمْلَاءِ الْكِتَابِ كَمِثْلِهِ فَقَالَ كَاَهْلِ الْعُجْبِ اِنِّىْ سَاَسْطُرُ

پس اس کو کہا گیا کہ اعجاز المسیح کی طرح کوئی کتاب لکھ۔ پس اس نے خودنمائی سے کہا کہ میں لکھوں گا۔

وَ اَنْكَرَ اٰيَاتِىْ وَاَنْكَرَ دَعْوَتِىْ وَاَنْكَرَ اِلْهَامِىْ وَقَالَ مُزَوِّرُ

اور میرے نشانوں سے انکار کیا اور میری دعوت سے انکار کیا۔ اور میرے الہام سے انکار کیا اور کہا کہ ایک جھوٹا آدمی ہے۔

وَ كَذَّبَنِىْ بِالْبُخْلِ مِنْ كُلِّ صُوْرَةٍ وَ خَطَّأَنِىْ فِىْ كُلِّ وَعْظٍ اُذَكِّرُ

اور اُس نے ہر ایک صورت سے مجھے کاذب ٹھہرایا۔ اور ہر ایک وعظ میں‘ جو میں نے کیا‘ مجھے خطا کی طرف منسوب کیا۔

فَاُفْرِدْتُّ اِفْرَادَ الْحُسَيْنِ بِكَرْبَلَا وَ فِى الْحَىِّ صِرْنَا مِثْلَ مَنْ كَانَ يُقْبَرُ

پس اُس جگہ میں اکیلا رہ گیا جیسا کہ حسین ارضِ کربلا میں اور اس قوم میں ہم ایسے ہوگئے جیسا کہ مردہ دفن کیا جاتا ہے۔

تَصَدّٰى لِاِنْكَارِىْ وَ اِنْكَارِ اٰيَتِىْ وَ كَانَ لِحِقْدٍ كَالْعَقَارِبِ يَأْبُرُ

میرے انکار اور میرے نشانوں کے انکار کیلئے پیش آیا۔ اور وہ کینہ سے کژدم کی طرح نیش زنی کرتا تھا۔

فَقَدْ سَرَّنِىْ فِىْ هٰذِهِ الصُّوَرِ صُوْرَةٌ لِيَدْفَعَ رَبِّىْ كُلَّمَا كَانَ يَحْشُرُ☆

پس ان صورتوں میں مجھے ایک طریق اچھا معلوم ہوا۔ تا میرا خدا اس طوفان کو دور کردے جو اُس نے اٹھایا ہے۔

فَاَلَّفْتُ هٰذَا النَّظْمَ اَعْنِىْ قَصِيْدَتِىْ لِيُخْزِىَ رَبِّىْ كُلَّ مَنْ كَانَ يَهْذِرُ

پس میں نے یہ نظم یعنی یہ قصیدہ اپنا تالیف کیا۔ تا میرا خدا اُن لوگوں کو رُسوا کرے جو بکواس کرتے ہیں۔

وَهٰذَا عَلٰى اِصْرَارِهٖ فِىْ سُؤَالِهٖ فَكَيْفَ بِهٰذَا السُّئْلِ اُغْضِىْ وَاَنْهَرُ

اور یہ قصیدہ اس کے اصرارِ مقابلہ پر بنایا گیا ہے۔ پس میں باوجود اس قدر سوال کے کیونکر چشم پوشی کروں اور کیونکر سائل کو جھڑک دوں۔

[۱] ایسا اس وقت کہا جب ثناء اللہ کو تکذیب میں انتہا تک دیکھا اور ایسی لاف زنی کرتے اس کو مشاہدہ بھی کرلیا۔ منہ

☆هٰذَا الشِّعْرُ مِنْ وَحْيِ اللهِ تعالٰى جَلَّ شَانُهٗ ۔

وَلَیۡسَ عَلَیۡنَا فِی الۡجَوَابِ جَرِیۡمَۃٌ   فَنَھۡدِیۡ لَہٗ کَالۡاُکُلِ مَا کَانَ یَبۡذُرُ

اوراس جواب میں ہم پر کوئی گناہ نہیں۔اور ہم اُس کو ہدیہ کے طور پر اس چیز کا پھل دیتے ہیں جو اُس نے بویا تھا۔

فَاِنۡ اَکُ کَذَّابًا فَیَاۡتِیۡ بِمِثۡلِھَا   وَ اِنۡ اَکُ مِنۡ رَّبِّیۡ فَیُغۡشٰی وَیُثۡبَرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں تو ایسا قصیدہ بنالائے گا اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں پس اس کی سمجھ پر پردہ ڈال دیا جائے گا اور روکا جائے گا۔

وَھٰذَا قَضَاءُ اللّٰہِ بَیۡنِیۡ وَ بَیۡنَھُمۡ   لِیُظۡھِرَ اٰیَاتِہٖ وَمَا کَانَ یُخۡبِرُ

اور یہ خدا کا فیصلہ ہے ہم میں اور اُن میں تا اپنے نشانوں کو ظاہر کرے اور اس نشان کو ظاہر کرے جو پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔

قَطَعۡنَا بِھٰذَا دَابِرَ الۡقَوۡمِ کُلِّھِمۡ   وَ غَادَرَھُمۡ رَبِّیۡ کَغُصۡنٍ تُجَذَّرُ

ہم نے اس نشان سے سب کا فیصلہ کر دیا ہے اور میرے ربّ نے اُن کو ان شاخوں کی طرح کر دیا جو کاٹ دی جاتی ہیں۔

اَرٰی اَرۡضَ مُدٍّ قَدۡ اُرِیۡدَ تَبَارُھَا   وَغَادَرَھُمۡ رَبِّیۡ کَغُصۡنٍ تُجَذَّرُ

میں مُدّ کی زمین دیکھتا ہوں کہ اُس کی تباہی نزدیک آ گئی۔اور میرے ربّ نے اُن کو کٹی ٹہنی کی طرح کر دیا۔

اَ یَامُحۡسِنِیۡ بِالۡحُمۡقِ وَالۡجَھۡلِ وَالرُّغَا   رُوَیۡدَکَ لَا تُبۡطِلۡ صَنِیۡعَکَ وَاحۡذَرُ

اے میرے محسن! اپنے حمق اور جہالت اور اونٹ کی طرح بولنے سے باز آ جا اور اپنے احسان کو باطل نہ کر۔

اَتَشۡتِمُ بَعۡدَ الۡعَوۡنِ وَالۡمَنِّ وَالنَّدٰی   اَتَنۡسٰی نَدٰی مُدٍّ وَّ مَا کُنۡتَ تَنۡصُرُ

کیا تُو مدد اور حسان اور بخشش کے بعد گالیاں دے گا۔کیا تُو اُس بخشش کو بھلا دے گا جو مُدّ کے مقام میں تُو نے کی اور بخشش کی۔

تَرٰی کَیۡفَ اَغۡبَرَتِ السَّمَاءُ بِآیِھَا   اِذَا الۡقَوۡمُ آذَوۡنِیۡ وَ عَابُوۡا وَ غَبَّرُوۡا

تُو دیکھتا ہے کہ کس طرح آسمان نشانوں کی پُر زور بارش کرنے لگا۔جب قوم نے مجھے دُکھ دیا اور عیب نکالے اور گرد اُٹھائی۔

فَلَا تَتَخَیَّرۡ سُبُلَ غَيٍّ وَّ شَقۡوَۃٍ   وَلَا تَبۡخَلَنۡ بَعۡدَ النَّوَالِ وَ فَکِّرُ

اور گمراہی اور شقاوت کی راہ اختیار مت کر۔اور عطا کے بعد بخل مت کر اور سوچ لے۔

وَ لَا تَاۡکُلُوۡا لَحۡمِیۡ بِسَبٍّ وَّ غِیۡبَۃٍ   وَ لَحۡمِیۡ بِوَجۡہِ الۡحِبِّ سَمٌّ مُّدَمِّرُ

اور گالی اور غیبت کے ساتھ میرا گوشت مت کھاؤ۔اور اُس دوست کے مُنہ کی قسم! کہ میرا گوشت زہر ہلاک کرنے والا ہے۔

بِـاَجۡنِحَـةِ الۡاَشۡـوَاقِ جِئۡنَـا فِنَـاءَ کُمۡ بِـمَا قُدِّمَـتۡ مِـنۡـکُمۡ عَـطَایَا فَنَحۡضُرُ

ہم شوق کے بازوؤں کے ساتھ تمہارے گھر آئے ہیں۔کیونکہ تمہارے احسان ہم پر ہیں اسلئے ہم حاضر ہوئے ہیں۔

وَ اِنۡ کُنۡـتَ قَـدۡ سَاءَ تۡکَ اَمۡرُ خِلَافَتِیۡ فَسَـلۡ مُـرۡسِلِیۡ مَاسَاءَ قَلۡبَکَ وَاحۡصُرُ

اور اگر تجھے میری خلافت بُری معلوم ہوئی ہے۔تو پھر میرے بھیجنے والے کو بہت اصرار سے پوچھ کہ کیوں ایسا کیا؟

اَ تُـنۡـکِـرُنِـیۡ وَاللّٰہُ نَـوَّرَ دَعۡـوَتِـیۡ أَتَـلۡـعَـنُ مَـنۡ هُـوَ مِثۡلَ بَدۡرٍ مُّـنَوَّرُ

کیا تو میراانکار کرتا ہے اور خدا نے میری دعوت کو روشن کیا ہے۔کیا تو ایسے شخص پر لعنت بھیجتا ہے کہ جو چاند کی طرح روشن ہے؟

یُصَـدِّقُ اَمۡـرِیۡ کُـلُّ مَنۡ کَانَ فِی السَّمَا فَـمَـا اَنۡـتَ یَـا مِسۡکِیۡنُ اِنۡ کُنۡتَ تَکۡفُرُ

میری تصدیق تو تمام آسمان والے کرتے ہیں۔پس اے مسکین! تو کیا چیز ہے اگر انکار کرے۔

وَ اِنِّـیۡ قَتِیۡـلُ الۡـحِـبِّ فَـاخۡشَوۡا قَتِیۡلَـهٗ وَلَا تَـحۡسَبُـوۡنِـیۡ مِثۡلَ نَـعۡـشٍ یُّنَکَّـرُ

اور میں کشتۂ دوست ہوں۔پس تم کشتۂ دوست سے ڈرو۔اور مجھے اس جنازہ کی طرح مت سمجھو جس کی ہیئت بدل دی گئی اور وہ شناخت نہ کیا جائے۔

اَطُوۡفُ لِـمَـرۡضَـاتِ الۡحَبِیۡبِ کَهَـائِمٍ وَّ اَسۡـعٰـی وَاِنَّـیۡ مُسۡتَهَـامٌ وَّ مُغۡـبَـرُ

میں دوست کی رضا کیلئے ایک سرگشتہ کی طرح گھوم رہا ہوں۔اور میں دوڑ رہا ہوں اور اس میں سرگردان ہوں اور بہت دوڑنے سے غبار آلودہ ہوں۔

اَذَابَـتۡ مَـحَبَّـتُـهٗ عِـظَامِـیۡ جَـمِیۡـعَهَـا وَ هَبَّـتۡ عَـلٰـی نَفۡسِیۡ رِیَـاحٌ تُکَسِّرُ

اُس کی محبت نے میری ہڈیوں کو گلا دیا۔اور میرے نفس پر اُس کی تیز ہوا چلی جو توڑنے والی تھی۔

ذَرُوۡا حِـرۡصَ تَـفۡتِیۡشِـیۡ فَـاِنِّـیۡ مُغَیَّـبٌ غُـبَـارُعِـظَـامِـیۡ قَدۡ سَفَتۡهَـا صَـرَاصِـرُ

میری حقیقت شناسی کا خیال چھوڑ دو کہ میں تمہاری نظروں سے غائب ہوں۔اور میری ہڈیاں ایک ایسا غبار ہیں کہ جن کو تیز ہوائیں اڑا کر لے گئیں۔

اِذَا مَـا انۡـقَـضٰـی وَقۡـتِـیۡ فَـلَا وَقۡتَ بَعۡدَهٗ لَـدَیۡـنَـا مَعِیۡنٌ لَّـا یُـحَـاکِیۡـهِ اٰخَرُ

جب میرا وقت گذر جائے گا تو بعد اُس کے کوئی وقت نہیں۔ہمارے پاس وہ صاف پانی ہے جو اُس کی نظیر نہیں۔

دُعَـائِـیۡ حُسَـامٌ لَّـا یُـؤَخَّـرُوَقۡـعُـهٗ وَصَـوۡلِـیۡ عَـلٰـی اَعۡـدَاءِ رَبِّـیۡ مُفَقِّـرُ

میری دعا ایک تلوار ہے جو کوئی اُس کے وار کو روک نہیں سکتا۔اور میرا حملہ میرے خدا کے دشمنوں پر ایک سخت تلوار ہے۔

وَ اِنِّیْ اُبَلِّغُ عَنْ مَّلِیْکِیْ رِسَالَةً　　وَاِنِّیْ عَلَی الْحَقِّ الْمُنِیْرِ وَ نَیِّرُ

اور میں اپنے بادشاہ کا پیغام پہنچا رہا ہوں۔اور روشن حق ہوں اور آفتاب ہوں۔

تَصَدّٰی لِنَصْرِ الدِّیْنِ فِیْ وَقْتِ عُسْرَةٍ　　نَذِیْرٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَالْاٰنَ یُنْذِرُ

دین کی مدد کے لئے خدا سے تنگی کے وقت ایک نذیر کھڑا ہوا پس اب وہ ڈرار ہا ہے۔

مَکِیْنُ اَمِیْنٌ مُقْبِلٌ عِنْدَرَبِّهٖ　　مُخَلِّصُ دِیْنِ الْحَقِّ مِمَّا یُحَسِّرُ

وہ خدا کے نزدیک مکینِ امین ہے۔اور دینِ حق کو آفات کمزور کرنے والی سے خلاص کرنے والا ہے۔

وَمِنْ فِتَنٍ یُّخْشٰی عَلَی الدِّیْنِ شَرُّهَا　　وَمِنْ مِّحَنٍ کَانَتْ کَصَخْرٍ تُکَسِّرُ

اور نیز ایسے فتنوں سے خلاصی بخشتا ہے جس کا خوف تھا۔اور ایسی بلاؤں سے جو پتھر کی طرح توڑنے والی ہیں۔

اُرِیْ آیَةً عُظْمٰی وَ جِئْتُ اَرُوْدُکُمْ　　فَهَلْ فَاتِکٌ اَوْ ضَیْغَمٌ اَوْ اَغْبَرُ

دیکھو! میں ایک عظیم نشان دکھلاتا ہوں۔اور تمہیں ڈھونڈ رہا ہوں۔پس کیا کوئی دلیر ہے یا شیر ہے یا بھیڑیا ہے۔

وَ قَالَ ثَنَاءُ اللّٰهِ لِیْ اَنْتَ کَاذِبٌ　　فَقُلْتُ لَکَ الْوَیْلَاتُ أَنْتَ سَتُحْسَرُ

اور مجھے مولوی ثناءاللہ نے کہا کہ تُو جھوٹا ہے۔میں نے کہا تیرے پر واویلا ہے تو عنقریب ننگا کیا جائیگا۔

تَعَالَوْا جَمِیْعًا وَّانْحِتُوْا اَقْلَامَکُمْ　　وَ اَمْلُوْا کَمِثْلِیْ اَوْ ذَرُوْنِیْ وَخَیِّرُوْا

سب آجاؤ اور قلمیں طیار کرو۔میری مانند لکھو یا مجھے چھوڑ و اور مجھے بااختیار سمجھ لو۔

وَ اَعْطَیْتُ آیَاتٍ فَلَا تَقْبَلُوْنَهَا　　فَلَا تَلْطَخُوْا اَرْضِیْ وَ بِالْمَوْتِ طَهِّرُوْا

میں نے نشان دیئے اور تم ان کو قبول نہیں کرتے۔پس میری زمین کو کسی نجاست سے آلودہ مت کرو اور مرنے سے پاک کردو۔

وَ خَیْرُ خِصَالِ الْمَرْءِ خَوْفٌ وَّ تَوْبَةٌ　　فَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ الْکَرِیْمِ وَاَبْشِرُوْا

اور بہترین خصلت انسان کی خوف اور توبہ ہے۔پس خدا کی طرف توبہ کرو اور خوش ہو جاؤ۔

سَئِمْنَا تَکَالِیْفَ التَّطَاوُلِ مِنْ عِدَا　　تَمَادَتْ لَیَالِی الْجَوْرِ یَا رَبِّیَ انْصُرْ

ہم نے ظلم کی تکلیفیں دشمنوں سے اُٹھائیں۔اور ظلم کی راتیں لمبی ہوگئیں۔اے خدا ! مدد کر۔

وَجِئْنَاکَ کَالْمَوْتٰی فَاَحْیِ اُمُوْرَنَا　　　نَخِرُّ اَمَامَکَ کَالْمَسَاکِیْنِ فَاغْفِرِ

اور ہم مُردوں کی طرح تیرے پاس آئے ہیں پس ہمارے کاموں کو زندہ کر۔ ہم تیرے آگے مسکینوں کی طرح گرتے ہیں پس ہمیں بخش دے۔

اِلٰھِیْ فَدَتْکَ النَّفْسُ اِنَّکَ جَنَّتِیْ　　　وَمَا اَنْ اَرٰی خُلْدًا کَمِثْلِکَ یُثْمِرُ

اے خدا! میری جان تیرے پر قربان، تُو میری بہشت ہے۔ اور میں نے کوئی ایسی بہشت نہیں دیکھی کہ تیرے جیسا پھل لاوے۔

طُرِدْنَا لِوَجْھِکَ مِنْ مَّجَالِسِ قَوْمِنَا　　　فَاَنْتَ لَنَا حِبٌّ فَرِیْدٌ وَّ مُؤْثَرُ

اے میرے خدا! تیرے منہ کیلئے ہم اپنی قوم کی مجلسوں سے ردّ کر دیئے گئے۔ پس تُو ہمارا یگانہ دوست ہے جو سب پر اختیار کیا گیا۔

اِلٰھِیْ بِوَجْھِکَ اَدْرِکِ الْعَبْدَ رَحْمَۃً　　　وَلَیْسَ لَنَا بَابٌ سِوَاکَ وَمَعْبَرُ

اے میرے خدا! اپنے منہ کے صدقہ اپنے بندہ کی خبر لے۔ اور ہمارے لئے تیرے سوا نہ کوئی دروازہ اور نہ کوئی جائے گذر ہے۔

اِلٰی اَیِّ بَابٍ یَا اِلٰھِیْ تَرُدُّنِیْ　　　وَمَنْ جِئْتُہٗ بِالرِّفْقِ یَزْرِ وَیَصْعَرُ

اے میرے خدا! تُو کس کے دروازہ کی طرف مجھے ردّ کرے گا۔ اور میں جس کے پاس نرمی کے ساتھ جاؤں وہ بدگوئی کرتا اور منہ پھیر لیتا ہے۔

صَبَرْنَا عَلٰی جَوْرِ الْخَلَائِقِ کُلِّھِمْ　　　وَ لٰکِنْ عَلٰی ھَجْرٍ سَطَا لَا نَصْبِرُ

ہم نے تمام دنیا کا ظلم برداشت کر لیا۔ مگر تیری جُدائی کی ہمیں برداشت نہیں۔

تَعَالَ حَبِیْبِیْ اَنْتَ رُوْحِیْ وَرَاحَتِیْ　　　وَاِنْ کُنْتَ قَدْ اٰنَسْتَ ذَنْبِیْ فَسَتِّرُ

آ میرے دوست! تُو میری راحت اور میرا آرام ہے۔ اور اگر تُو نے میرا کوئی گناہ دیکھا ہے تو معاف کر۔

بِفَضْلِکَ اِنَّا قَدْ عُصِمْنَا مِنَ الْعِدَا　　　وَاِنَّ جَمَالَکَ قَاتِلِیْ فَاْتِ وَانْظُرُ

تیرے فضل سے ہم دشمنوں سے بچائے گئے۔ مگر تیرے جمال نے ہمیں قتل کر دیا۔ پس آ اور دیکھ۔

وَ فَرِّجْ کُرُوْبِیْ یَا اِلٰھِیْ وَ نَجِّنِیْ　　　وَ مَزِّقْ خَصِیْمِیْ یَانَصِیْرِیْ وَ عَفِّرُ

اور میرے غم! اے میرے خدا! دور فرما۔ اور دشمن میرے کو، اے میرے مددگار! پارہ پارہ کر اور خاک میں ملا۔

وَجَدْنَاکَ رَحْمَانًا فَمَا الْھَمُّ بَعْدَہٗ　　　رَأَیْنَاکَ یَاحِبِّیْ بِعَیْنٍ تُنَوَّرُ

ہم نے تجھے رحمان پایا۔ پس بعد اس کے کوئی غم نہ رہا۔ دیکھا ہم نے تجھ کو اُس آنکھ سے جو روشن کی جاتی ہے۔

اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ یَا مَعْشَرَ الْوَرٰی أُذَکِّرُکُمْ اَیَّامَ رَبِّیْ فَاَبْصِرُوْا

اے لوگو! میں ایک کُھلا نذیر آیا ہوں۔ خدا کے دن تمہیں یاد دلاتا ہوں۔

بَلَاءٌ عَلَیْکُمْ وَالْعِلَاجُ اِنَابَۃٌ وَبِالْحَقِّ اَنْذَرْنَا وَبِالْحَقِّ نُنْذِرُ

تم پر ایک بلا ہے اور اس کا علاج توبہ کرنا اور ہر ایک گناہ سے پرہیز کرنا ہے۔ ہم نے سچے طور پر متنبہ کر دیا اور کر رہے ہیں۔

دَعُوْا حُبَّ دُنْیَاکُمْ وَحُبَّ تَعَصُّبٍ وَمَنْ یَّشْرَبِ الصَّھْبَاءَ یُصْبِحْ مُسَکَّرُ

دنیا کی محبت اور تعصب کی محبت چھوڑ دو۔ اور جو شخص رات کو شراب پیئے گا وہ صبح خمار کی تکلیف اُٹھائے گا۔

وَکَمْ مِّنْ ھُمُوْمٍ قَدْ رَأَیْنَا لِاَجْلِکُمْ وَ نَضْرَمُ فِیْ الْقَلْبِ اضْطِرَامًا وَّ نَضْجَرُ

اور بہت غم ہم نے تمہارے لئے اُٹھائے۔ اور اب بھی ہمارے دل میں تمہارے لئے آگ ہے جس کو ہم پوشیدہ رکھتے ہیں۔

اَصِیْحُ وَقَدْ فَاضَتْ دُمُوْعِیْ تَأَلُّمًا وَ قَلْبِیْ لَکُمْ فِیْ کُلِّ اٰنٍ یُوَغَّرُ

میں آواز مارتا ہوں اور میرے آنسو درد سے جاری ہیں۔ اور میرا دل ہر ایک دم تمہارے لئے گرم کیا جاتا ہے۔

فَسَلْ اَیُّھَا الْقَارِیْ اَخَاکَ اَبَا الْوَفَا لِمَا یَخْدَعُ الْحَمْقٰی وَقَدْ جَاءَ مُنْذِرُ

پس اے قاری! تُو اپنے بھائی ثناء اللہ سے پوچھ۔ کیوں احمقوں کو فریب دے رہا ہے اور ڈرانے والا آ گیا۔

اَلَا رُبَّ خَصْمٍ قَدْ رَأَیْتُ جِدَالَہٗ وَمَا اِنْ رَأَیْنَا مِثْلَہٗ مَنْ یُّزَوِّرُ

خبردار ہو! میں نے بہت بحث کرنے والے دیکھے ہیں۔ مگر اُس جیسا فریبی میں نے کوئی نہیں دیکھا۔

عَجِبْتُ لِمَبْحَثِہٖ اِلٰی ثُلْثِ سَاعَۃٍ اَکَانَ مَحَلُّ الْبَحْثِ اَوْکَانَ مَیْسِرُ

مجھے تعجب آیا کہ اُس نے بحث کا زمانہ بیس منٹ مقرر کیا۔ کیا یہ بحث تھی یا کوئی قمار بازی تھی؟

اَمُکْفِرِ مَھْلًا کُلَّمَا کُنْتَ تَذْکُرُ وَ اَمْلِ کَمِثْلِیْ ثُمَّ اَنْتَ مُظَفَّرُ

اے میرے کافر کہنے والے! گذشتہ سب باتیں چھوڑ دے۔ اور میری مانند قصیدہ لکھ، پھر تُو فتحیاب ہے۔

رَضِیْتُ بِاَنْ تَخْتَارَ فِی النَّمْقِ رُفْقَۃً وَ اِنَّا عَلٰی اِمْلَاءِ ھِمْ لَا نُعَیِّرُ

میں نے یہ بھی قبول کیا کہ اگر تُو مقابلہ سے گرے تو اپنے رفیق بنالے۔ اور ہم اُن کے لکھنے میں کوئی سرزنش تجھے نہیں کریں گے۔

فَمَا الْخَوْفُ فِیْ ھٰذَا الْوَغَا یَا اَبَاالْوَفَا لِیُمْلِ حُسَیْنٌ اَوْ ظَفَرُ اَوْ اَصْغَرُ

پس اے ثناءاللہ! اس لڑائی میں تجھے کیا خوف ہے۔ چاہیئے کہ محمد حسین اس کا جواب لکھے یا قاضی ظفرالدین یا اصغرعلی۔

وَ اِنِّیْ اَرٰی فِیْ رَأْسِھِمْ دُوْدَ نَخْوَۃٍ فَاِنْ شَاءَ رَبِّیْ یُخْرِجَنَّ وَ یَجْذُرُ

اور میں ان کے سر میں تکبّر کے کیڑے دیکھتا ہوں۔ اور اگر خدا چاہے تو وہ کیڑے نکال دے گا اور جڑ سے اکھاڑ دے گا۔

وَ اِنْ کَانَ شَأْنُ الْاَمْرِ اَرْفَعَ عِنْدَکُمْ فَاَیْنَ بِھٰذَا الْوَقْتِ مَنْ شَانَ جَوْلَرُ

پس اگر یہ کام ان لوگوں کے ہاتھ سے تیرے نزدیک بڑھ کر ہے۔ پس اس وقت مہرعلی شاہ کہاں ہے جس نے گولڑہ کو بدنام کیا۔

اَمَیْتٌ بِقَبْرِ الْغَیِّ لَایَنْبَرِیْ لَنَا وَ مَنْ کَانَ لَیْثًا لَا مَحَالَۃَ یَزْءَرُ

کیا وہ مُردہ ہے جواب باہر نہیں نکلے گا۔ اور شیر تو ضرور نعرہ مارتا ہے۔

وَ اِنْ کَانَ لَایَسْطِیْعُ اِبْطَالَ اٰیَتِیْ فَقُلْ خُذْ مَزَامِیْرَ الضَّلَالَۃِ وَازْمُرُ

اور اگر وہ میرے اس نشان کو باطل نہیں کر سکتا۔ پس کہہ طنبور وغیرہ بجایا کر۔ تجھے علم سے کیا کام۔

اَغَلَّطَ اِعْجَازِیْ حُسَیْنٌ بِعِلْمِہٖ وَھَیْھَاتَ مَاحَوْلُ الْجَھُوْلِ اَتَسْخَرُ

کیا میری کتاب اعجازالمسیح کی محمد حسین نے غلطیاں نکالیں۔ اور یہ کہاں ہوسکتا ہے اور محمد حسین کی کیا طاقت ہے؟ کیا ہنسی کر رہا ہے؟

وَ اِنْ کَانَ فِیْ شَیْءٍ بِعِلْمٍ حُسَیْنُکُمْ فَمَالَکَ لَا تَدْعُوْہُ وَالْخَصْمُ یَحْصُرُ

اور اگر تمہارا محمد حسین کچھ چیز ہے۔ پس تو اُس کو کیوں نہیں بُلاتا اور دشمن سخت گرفت کر رہا ہے۔

وَ نَحْسَبُہٗ کَالْحُوْتِ فَأْتِ بِنَظْمِہٖ مَتٰی حَلَّ بَحْرًا نَقْتَنِصُہٗ وَ نَأْسِرُ

اور ہم تو اس کو ایک مچھلی کی طرح سمجھتے ہیں۔ پس اس کی نظم پیش کر۔ جب وہ شعر کے بحروں میں سے کسی بحر میں داخل ہوگا تو ہم اس کو شکار کرلیں گے اور پکڑ لیں گے۔

وَ اِنْ یَّاْتِنِیْ اَصْبَحُہٗ کَأْسًا مِنَ الْھُدٰی فَاَحْضِرْہُ لِلْاِمْلَاءِ اِنْ کَانَ یَقْدِرُ

اگر وہ میرے پاس آئے گا تو اُسی صبح ہدایت کا پیالہ پلاؤں گا۔ پس اُس کو لکھنے کیلئے حاضر کر۔ اگر وہ لکھنے کیلئے طاقت رکھتا ہے۔

اِذَا مَا ابْتَلَاہُ اللہُ بِالْاَرْضِ سُخْطَۃً بِلَا نَیْلٍ قَالُوْا مُکْرَمٌ وَّ مُعَزَّرُ

جب خدا نے بیزاری کے طور پر اُس کو زمین لائلپور میں دی۔ تو مخالفوں نے کہا کہ اُس کی بڑی عزّت ہے۔

وَمَا الْعِزُّ اِلاَّ بِالتَّوَرُّعِ وَالتُّقٰی　　وَ بُعْدٍ مِّنَ الدُّنْیَا وَ قَلْبٍ مُّطَهَّرُ

اور عزّت تو پرہیز گاری کے ساتھ ہوتی ہے۔اور دنیا سے علیحدہ ہونے اور دل پاک کرنے میں۔

وَ اِنَّ حَیَاۃَ الْغَافِلِیْنَ لَذِلَّۃٌ　　فَسَلْ ' قَلْبُہٗ زَادَ الصَّفَا اَوْ تَکَدَّرُ

اور غفلت کی زندگی ایک ذلت ہے۔پس اُس سے پوچھ کہ کیا پہلے کی نسبت اُس کا دل صاف ہے یا دُنیا کی کدورت میں مشغول ہے۔

اِذَا نَحْنُ بَارَزْنَا فَاَیْنَ حُسَیْنُکُمْ　　وَ اِنْ کُنْتَ تَحْمَدُہٗ فَاَعْلِنْ وَاَخْبِرُ

جب ہم میدان میں آئے تو تمہارا حسین کہاں ہوگا۔اور اگر تو اس کی تعریف کرتا ہے پس اُس کو خبر دے دے۔

اَ تَحْسَبُہٗ حَیًّا وَ تَاللّٰہِ اِنَّنِیْ　　اَرَاہُ کَمَنْ یُّدْفٰی وَیُفْنٰی وَیُقْبَرُ

کیا تو اس کو زندہ سمجھتا ہے اور بخدا! میں دیکھتا ہوں اُس کو مثل اُس شخص کے جو کُشتہ ہے اور مر گیا اور قبر میں داخل ہو گیا۔

وَلَوْشَاءَ رَبِّیْ کَانَ یَبْغِیْ ھِدَایَتِیْ　　وَلَوْ شَاءَ رَبِّیْ کَانَ مِمَّنْ یُبَصَّرُ

اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ ہدایت قبول کرتا۔اور اگر میرا خدا چاہتا تو وہ مجھے پہچان لیتا۔

وَ مَا اِنْ قَنَطْنَا وَالرَّجَاءُ مُعَظَّمٌ　　کَذٰلِکَ وَحْیُ اللّٰہِ یُدْرِیْ وَ یُخْبِرُ

اور ہم اُس کے ایمان سے نا امید نہیں ہوئے بلکہ اُمید بہت ہے۔اسی طرح خدا کی وحی خبر دے رہی ہے۔

وَاِنَّ قَضَاءَ اللّٰہِ مَایُخْطِیءُ الْفَتٰی　　لَہٗ خَافِیَاتٌ لاَّ یَرَاھَا مُفَکِّرُ

اور خدا کا حکم مردِ راہ کو بھولتا نہیں۔اُس کے لئے پوشیدہ راز ہیں کہ کوئی فکر کرنے والا اُن کو دیکھ نہیں سکتا۔

سَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمٰنُ مَقْسُوْمَ حِبِّکُمْ　　سَعِیْدٌ فَلَا یُنْسِیْہِ یَوْمٌ مُّقَدَّرُ

تجھ پر خدا تعالیٰ تیرے دوست محمد حسین کا مقسوم ظاہر کر دے گا۔سعید ہے پس روزِ مقدّر اُس کو فراموش نہیں کریگا۔

وَ یُحْیٰی بِاَیْدِی اللّٰہِ وَاللّٰہُ قَادِرٌ　　وَ یَأْتِیْ زَمَانُ الرُّشْدِ وَالذَّنْبُ یُغْفَرُ

اور خدا کے ہاتھوں سے زندہ کیا جائیگا اور خدا قادر ہے۔اور رُشد کا زمانہ آئے گا اور گناہ بخش دیا جائے گا۔

فَیَسْقُوْنَہٗ مَآءَ الطَّھَارَۃِ وَالتُّقٰی　　نَسِیْمُ الصَّبَا تَأْتِیْ بِرَیًّا یُّعَطِّرُ

پس پاکیزگی اور طہارت کا پانی اسے پلائیں گے۔اور نسیمِ صبا خوشبو لائے گی اور معطّر کر دے گی۔

وَ اِنَّ کَلَامِیْ صَادِقٌ قَوْلُ خَالِقِیْ　　وَمَنْ عَاشَ مِنْکُمْ بُرْھَۃً فَسَیَنْظُرُ

اور میرا کلام سچا ہے اور میرے خدا کا قول ہے۔ اور جو شخص تم میں سے کچھ زمانہ زندہ رہے گا وہ دیکھ لے گا۔

اَ تَعْجَبُ مِنْ ھٰذَا فَلَا تَعْجَبَنْ لَّہٗ　　کَلَامٌ مِّنَ الْمَوْلٰی وَ وَحْیٌ مُّطَھَّرُ

کیا تو اس سے تعجب کرے گا پس کچھ تعجب نہ کر۔ یہ خدا کا کلام ہے اور پاک وحی ہے۔

وَمَا قُلْتُہٗ مِنْ عِنْدِ نَفْسِیْ کَرَاجِمٍ　　اُرِیْتُ وَمِنْ اَمْرِ الْقَضَا اَتَحَیَّرُ

اور میں نے اپنے ہی دل سے اٹکل سے بات نہیں کی۔ بلکہ کشفی طور پر مجھے دکھلایا گیا اور میں اس سے حیران ہوں۔

اَقَلْبُ حُسَیْنٍ یَّھْتَدِیْ مَنْ یَّظُنُّہٗ　　عَجِیْبٌ وَّ عِنْدَ اللّٰہِ ھَیْنٌ وَّ اَیْسَرُ

کیا محمد حسین کا دل ہدایت پر آ جائے گا یہ کون گمان کرسکتا ہے؟۔ عجیب بات ہے اور خدا کے نزدیک سہل اور آسان ہے۔

ثَلٰثَۃُ اَشْخَاصٍ بِہٖ قَدْ رَاَیْتُھُمْ　　وَ مِنْھُمْ اِلٰھِیْ بَخْشُ فَاسْمَعْ وَ ذَکِّرُ

تین آدمی اس کے ساتھ اور ہیں۔ ایک اُن میں سے الٰہی بخش اکونٹنٹ ملتانی ہے پس سُن اور سُنا دے۔

لَعَمْرُکَ ذُقْنَا دُوْنَ ذَنْبٍ رِمَاحَھُمْ　　فَمَا سَرَّنَا اِلَّا دُعَاءٌ یُّکَرَّرُ

تیری قسم! کہ ہم نے بغیر گناہ کے ان کے نیزوں کا مزہ چکّھا۔ پس ہمیں یہی اچھا معلوم ہوا کہ اُن کے حق میں دعا کرتے ہیں۔

مَتٰی ذُکِّرُوْا یَغْتَمُّ قَلْبِیْ بِذِکْرِھِمْ　　بِمَا کَانَ وَقْتٌ بِالْمُلَاقَاۃِ نُبْشَرُ

جب وہ ذکر کئے جاتے ہیں تو میرا دل غمناک ہوجاتا ہے۔ کیونکہ یاد آتا ہے کہ ایک دن ہم ملاقات سے خوش ہوتے تھے۔

أَ اُرْضِعْتَ مِنْ غُوْلِ الْفَلَا یَا اَبَا الْوَفَا　　فَمَالَکَ لَا تَخْشٰی وَلَا تَتَفَکَّرُ

کیا تجھے جھوٹ کا دودھ پلایا گیا؟' اے ثناء اللہ!۔ پس تجھے کیا ہوگیا کہ نہ ڈرتا ہے نہ فکر کرتا ہے۔

تَرَکْتُمْ سَبِیْلَ الْحَقِّ وَالْخَوْفِ وَالْحَیَا　　وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الْعَدْلِ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

تم نے حق کو چھوڑ دیا۔ اور عدل سے باہر ہوگئے اور اللہ دیکھتا ہے۔

وَکَیْفَ تَرٰی نَفْسٌ حَقِیْقَۃَ وَحْیِنَا　　یُصِرُّ عَلٰی کِذْبٍ وَّ بِالسُّوْءِ یَجْھَرُ

ایسا آدمی ہماری وحی کی حقیقت کیا جانتا ہے۔ جو جھوٹ پر اصرار کرتا ہے اور کھلی بدگوئی کرتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتُ کَذَّابًا کَمَا ھُوَ زَعْمُکُمْ   فَکِیْدُوْا جَمِیْعًا لِّیْ وَلَا تَسْتَاْخِرُوْا

اور اگر میں تمہارے نزدیک جھوٹا ہوں۔تو میری بربادی کیلئے تم سب کوشش کرو اور پیچھے مت ہٹو۔

وَ اِنَّ ضِیَائِیْ یَبْلُغُ الْاَرْضَ کُلَّھَا   اَ تُنْکِرُھَا فَاسْمَعْ وَ اِنِّیْ مُذَکِّرُ

اور میری روشنی دُنیا میں پھیل جائے گی۔کیا تُو انکار کرتا ہے؟ پس سن رکھ اور میں یاد دلاتا ہوں۔

عَقَرْتَ بِمُدٍّ صَحْبَتِیْ یَا اَبَاالْوَفَا   بِسَبٍّ وَّ تَوْھِیْنٍ فَرَبِّیْ سَیَقْھَرُ

اے ثناءاللہ! تو نے مُدّ میں ہمارے دوستوں کو رنج پہنچایا۔گالی سے اور توہین سے۔پس میرا خدا عنقریب غالب ہو جائیگا۔

جَلَا لَکَ رَبِّیْ اَبْتَغِیْ لَا جَلَا لَتِیْ   وَ اَنْتَ تَرَی قَلْبِیْ وَ عَزْمِیْ وَ تُبْصِرُ

اے میرے خداوند! میں تیرا اجلال چاہتا ہوں نہ اپنی بزرگی۔اور تُو میرے دل کو اور میرے قصد کو دیکھ رہا ہے۔

اِلَیْکَ اَرُدُّ مَحَامِدِیْ رُدَّتُّ کُلَّھَا   وَ مَا اَنَا اِلَّا مِثْلُ ذَرْقٍ یُّعَفَّرُ

میں تیری طرف ان تمام تعریفوں کو رد ّ کرتا ہوں جن کا میں قصد کرتا ہوں۔اور میں نہیں ہوں مگر ایک سرگین کی طرح جو خاک میں ملایا جاتا ہے۔

وَ قَالُوْا عَلَی الْحَسَنَیْنِ فَضَّلَ نَفْسَهٗ   اَقُوْلُ نَعَمْ وَاللّٰہُ رَبِّیْ سَیُظْھِرُ

اور انہوں نے کہا کہ اس شخص نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔میں کہتا ہوں کہ ہاں اور میرا خدا عنقریب ظاہر کردے گا۔

وَلَوْ کُنْتُ کَذَّابًا لَمَا کُنْتُ بَعْدَهٗ   کَمِثْلِ یَھُوْدِیٍّ وَّ مَنْ یَّتَنَصَّرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوتا تو پھر اس کے بعد۔میں ایک یہودی اور مُرتد نصرانی کی مانند بھی نہ ہوتا۔

وَلٰکِنَّنِیْ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ خَلِیْفَۃٌ   مَسِیْحٌ سَمِعْتُمْ وَعْدَهٗ فَتَفَکَّرُوْا

مگر میں اپنے خدا کے حکم سے خلیفہ۔اور مسیح موعود ہوں۔اب تم سوچ لو۔

فَمَا شَأْنُ مَوْعُوْدٍ وَّمَا فِیْهِ عِنْدَکُمْ   مِنَ الْقَوْلِ قَوْلِ نَبِیِّنَا فَتَدَبَّرُوْا

پس مسیح موعود کی کیا شان ہے اور تمہارے پاس اس کے باب میں۔بنی صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا قول ہے؟

حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ عِنْدَکُمْ تَقْرَءُ وْ نَهٗ   فَلَا تَکْتُمُوْا مَا تَعْلَمُوْنَ وَاظْھِرُوْا

تمہارے پاس ایک صحیح حدیث ہے جس کو تم پڑھتے ہو۔پس جو کچھ تم جانتے ہو اس کو پوشیدہ مت کرو اور ظاہر کرو۔

وَمَنْ يَّكْتُمَنَّ شَهَادَةً كَانَ عِنْدَهُ　　فَسَوْفَ يَرٰی تَعْذِيْبَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور جوشخص اس گواہی کو پوشیدہ کریگا جو اس کے پاس ہے۔ پس عنقریب وہ آگ کا عذاب دیکھے گا جو خوب بھڑکائی جائے گی۔

فَلَا تَجْعَلُوْا كِذْبًا عَلَيْكُمْ عُقُوْبَةً　　وَ دَعْ يَاثَنَاءَ اللهِ قَوْلًا تُزَوِّرُ

پس تم جھوٹ کو اپنے لئے وبال کا ذریعہ مت ٹھہراؤ۔ اور اے ثناء اللہ! تو جھوٹ بولنا چھوڑ دے۔

تَرَكْتَ طَرِيْقَ كِرَامِ قَوْمٍ وَّ خُلْقَهُمْ　　هَجَوْتَ بِمُدٍّ عَامِدًا لِّتُحَقِّرُ

تو نے شریفوں کے خُلق اور طریق کو چھوڑ دیا۔ اور تُو نے موضع مُدّ میں قصداً ہماری ہجو کی تا تُو تحقیر کرے۔

وَ شَتَّانَ مَابَيْنَ الْكِرَامِ وَبَيْنَكُمْ　　وَ اِنَّ الْفَتٰی يَخْشَى الْحَسِيْبَ وَيَحْذَرُ

اور کہاں شریف اور کہاں تم لوگ۔ اور نیک انسان خدا سے ڈرتا ہے اور بدی سے پرہیز کرتا ہے۔

تَرَكْنَاكَ حَتّٰى قِيْلَ لَا يَعْرِفُ الْقِلٰى　　فَجِئْتَ خَصِيْمًا اَيُّهَا الْمُسْتَكْبِرُ

ہم نے تو تجھے چھوڑ دیا تھا یہاں تک کہ تم لوگ کہتے تھے کہ اب کیوں کچھ لکھتے نہیں؟۔ پس تُو خود مقابلہ کے لئے آیا ہے اَے مُتکبر!

اَلَا اَيُّهَا اللَّعَّانُ مَالَكَ تَهْجُرُ　　وَ تَلْعَنُ مَنْ هُوَمُرْسَلٌ وَّ مُوَقَّرُ

اے لعنت کرنیوالے! تجھے کیا ہو گیا کہ بیہودہ بک رہا ہے۔ اور تُو اُس پر لعنت کر رہا ہے جو خدا کا فرستادہ اور خدا کی طرف سے عزّت یافتہ ہے۔

شَتَمْتَ وَمَا تَدْرِیْ حَقِيْقَةَ بَاطِنِیْ　　وَكُلُّ امْرِءٍ مِّنْ قَوْلِهِ يُسْتَفْسَرُ

تُو نے مجھے گالیاں دیں اور میرا حال تجھے معلوم نہیں۔ اور ہر ایک انسان اپنے قول سے پوچھا جائے گا۔

صَبَرْنَا عَلٰی سَبٍّ بِهِ آذَيْتَنَا　　وَ لٰكِنْ عَلٰى مَاتَفْتَرِیْ لَا نَصْبِرُ

ہم نے ان گالیوں پر تو صبر کیا جن کے ساتھ تُو نے ہمارا دل دُکھایا لیکن وہ جو تُو نے ہم پر افترا کیا اس پر ہم صبر نہیں کر سکتے۔

وَ وَاللهِ اِنِّیْ صَادِقٌ لَسْتُ كَاذِبًا　　فَلَا تَهْلِكُوْا مُسْتَعْجِلِيْنَ وَ فَكِّرُوْا

اور خدا کی قسم! کہ میں صادق ہوں کاذب نہیں ہوں۔ پس تم جلدی کر کے ہلاک مت ہو اور خوب سوچ لو۔

وَ لَوْكُنْتُ كَذَّابًا شَقِيًّا لَضَرَّنِیْ　　عَدَاوَةُ قَوْمٍ كَذَّبُوْنِیْ وَ كَفَّرُوْا

اور اگر میں جھوٹا بدبخت ہوتا تو ضرور مجھے ان لوگوں سے نقصان پہنچتا جنہوں نے دشمنی سے مجھے جھٹلایا اور کافر قرار دیا۔

وَشَاهَدْتَّ اَنَّ الْقَوْمَ كَيْفَ تَدَاكَئُوْا   عَلَيَّ وَكَيْفَ رَمَوْا سِهَامًا وَّ جَمَّرُوْا

اور تُو نے دیکھ لیا کہ قوم نے کیسے میرے پر بلوے کئے اور کیسے انہوں نے تیر چلائے اور کیسے وہ لڑائی پر جمے۔

رَمَوْا كُلَّ صَخْرٍ كَانَ فِيْ اَذْيَالِهِمْ   بِغَيْظٍ فَلَمْ اَقْلَقْ وَلَمْ اَتَحَيَّرُ

جس قدر پتھر اُن کے دامن میں تھے سب پھینک دیئے۔ اور یہ کام غصّہ کے ساتھ کیا۔ پس میں نہ بیقرار ہوا اور نہ حیران ہوا۔

وَجُرِّحَ عِرْضِيْ مِنْ رِمَاحِ اِهَانَةٍ   وَ اُلْقِيَ مِنْ سَبٍّ اِلَيَّ الْخَنْجَرُ

اور میری آبرو اہانت کے نیزوں سے زخمی کی گئی اور دُشنام دہی سے میری طرف خنجر پھینکے گئے۔

وَ قَالُوْا كَذُوْبٌ مُّفْنِدٌ غَيْرُ صَادِقٍ   فَقُلْنَا اخْسَئُوْا اِنَّ الْخَفَايَا سَتَظْهَرُ

اور انہوں نے کہا یہ جھوٹا دروغ گو ہے' سچا نہیں۔ ہم نے کہا کہ تم سب دفع ہو۔ آخر یہ مخفی حقیقت ظاہر ہو جائے گی۔

وَسَبُّوْا وَ اٰذَوْنِيْ بِاَنْوَاعِ سَبِّهِمْ   وَ سَمَّوْنِ دَجَّالًا وَّسَمَّوْنِ اَبْتَرُ

اور مجھے گالیاں دیں اور طرح طرح کی گالیوں سے دُکھ دیا۔ اور میرا نام دجّال رکھا اور میرا نام شرِّ محض رکھا جس میں کوئی خیر نہیں۔

وَ سَمَّوْنِ شَيْطَانًا وَّ سَمَّوْنِ مُلْحِدًا   وَ سَمَّوْنِ مَلْعُوْنًا وَّ قَالُوْا مُزَوِّرُ

اور میرا نام شیطان رکھا اور میرا نام مُلحِد رکھا۔ اور میرا نام لعنتی رکھا اور کہا کہ یہ ایک دروغ باف آدمی ہے۔

فَصِرْتُ كَاَنِّيْ لِلرِّمَاحِ دَرِيَّةٌ   وَ اُوْذِيْتُ حَتّٰى قِيْلَ عَبْدٌ مُّحَقَّرُ

پس میں ایسا ہو گیا کہ میں تیروں کا نشانہ ہوں۔ اور میں دُکھ دیا گیا یہاں تک کہ لوگوں نے کہا کہ یہ نہایت حقیر انسان ہے۔

وَمَا غَادَرُوْا كَيْدًا لِّدَوْسِيْ وَبَعْدَهٗ   عَلَيَّ حَضُّوْا زُمَعَ الْاُنَاسِ وَثَوَّرُوْا

اور میرے کُچلنے کیلئے کسی مکر کو اُٹھا نہ رکھا اور بعد اس کے۔ میرے پر کمینہ لوگوں کو مشتعل کیا اور برانگیختہ کیا۔

وَ لٰكِنْ مَاٰلُ الْاَمْرِ كَانَ هَوَانُهُمْ   وَ اُنْزِلَ لِيْ آيٌ تُنِيْرُ وَتَبْهَرُ

مگر انجام کار اُن کی رُسوائی ہوئی۔ اور میرے لئے وہ نشان ظاہر کئے گئے جو روشن اور غالب تھے۔

فَاُوْصِيْكَ يَارِدْفَ الْحُسَيْنِ اَبَاالْوَفَا   اَنِبْ وَاتَّقِ اللّٰهَ الْمُحَاسِبَ وَاحْذَرُ

پس میں تجھے نصیحت کرتا ہوں اے محمد حسین کے پیچھے چلنے والے۔ خدا کی طرف توبہ کر اور اُس مُحاسِب سے ڈر۔

وَلَا تُلْهِکَ الدُّنْیَا عَنِ الدِّیْنِ وَالْھَوٰی　　وَ اِنَّ عَذَابَ اللّٰہِ اَدْھٰی وَ اَکْبَرُ

اور تجھے دنیا اور ہوا و ہوس دین سے نہ روکے۔ اور خدا کا عذاب بہت سخت اور بڑا ہے۔

وَ لَا تَحْسَبِ الدُّنْیَا کَنَاطِفِ نَاطِفِیْ　　اَ تَدْرِیْ بِلَیْلِ مَسَرَّۃٍ کَیْفَ تُصْبِحُ

اور دُنیا کو شرینی کی طرح مت سمجھ جو شرینی بنانے والا تیار کرتا ہے۔ کیا تُو خوشی کی رات کو جانتا ہے کہ کس طرح صبح کریگا۔

اَلَا تَتَّقِی الرَّحْمٰنَ عِنْدَ تَصَنُّعٍ　　وَمَنْ کَانَ اَتْقٰی لَا اَبَالَکَ یَحْذَرُ

کیا تُو خدا سے ڈرتا نہیں اور بناوٹ کرتا ہے۔ اور جو شخص پرہیزگار ہو وہ ضرور ڈرتا ہے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ ھَلْ تُشَاھِدُ بَعْدَنَا　　مَسِیْحًا یَحُطُّ مِنَ السَّمَآءِ وَ یُنْذِرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔ کیا میرے بعد کوئی اور مسیح آسمان سے اُترے گا اور ڈرائے گا؟

وَلِلّٰہِ دَرُّ مُذَکِّرٍ قَالَ اِنَّہٗ　　یُعَافُ الْھُدٰی شِکْسٌ زَنِیْمٌ مُّدَعْثَرُ

اور اُس ڈرانے والے نے کیا اچھا کہا ہے۔ کہ ایک بدخو ویران شدہ کمینہ ہدایت سے نفرت رکھتا ہے۔

ذَکَرْتَ بِمُدٍّ عِنْدَ بَحْثِکَ بِالْھَوٰی　　اَحَادِیْثَ ، وَالْقُرْاٰنَ تُلْغِیْ وَ تَھْجُرُ

تُو نے مقام مُدّ میں بحث کرنے کے وقت کہا تھا کہ ہمارے پاس یہ احادیث ہیں اور قرآن کو تو محض نکمّا اور باطل ٹھہرایا جاتا ہے۔

نَبَذْتُمْ کَلَامَ اللّٰہِ خَلْفَ ظُھُوْرِکُمْ　　تَرَکْتُمْ یَقِیْنًا لِلظُّنُوْنِ فَفَکِّرُوْا

تم لوگوں نے کلام اللہ کو پسِ پشت ڈال دیا۔ اور تم نے ظنّ کی خاطر یقین کو چھوڑ دیا۔ اب سوچ لو۔

فَصَارَ کَاٰثَارٍ عَفَتْ وَ تَغَیَّبَتْ　　مَدَارُ نَجَاۃِ النَّاسِ یَا مُتَکَبِّرُ

پس قرآن ایسا ہو گیا جیسا کہ آثار محوشدہ اور چھپ گیا۔ وہی تو مدارِ نجات تھا۔ اے متکبر!

وَاِنَّ شِفَاءَ النَّاسِ کَانَ بَیَانُہٗ　　فَھَلْ بَعْدَہٗ نَحْوَالظُّنُوْنِ نُبَادِرُ

اور اُس کا بیان لوگوں کے لئے شفا تھی۔ پس کیا ہم قرآن چھوڑ کر ظنّوں کی طرف دوڑیں؟

وَ فَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ مِنِّیْ تَأَلُّمًا　　اِذَا مَا سَمِعْتُ الْبَحْثَ یَا مُتَھَوِّرُ

پس اِس خیال سے میرے آنسو جاری ہو گئے جب میں نے تیری بحث کو اے بیباک! سُنا۔

کَـذَبْـتَ بِـمُـدٍّ عَـامِدًا فَتَمَـايَلَـتْ   عَـلَيْکَ شَـطَـايِـبُ جَـاهِلِيْنَ وَثَوَّرُوْا

تُو نے موضع مُدّ میں قصداً جھوٹ بولا۔پس جاہل لوگ تیری طرف جُھک گئے اور شور ڈالا۔

وَ وَاللّٰهِ فِـی الْـقُـرْاٰنِ کُـلُّ حَـقِیْـقَـةٍ   وَ آیَـاتُـهٗ مَـقْـطُـوْعَـةٌ لَّـا تَـغَیَّـرُ

اور بخدا! قرآن شریف میں ہر ایک حقیقت ہے۔اور اُس کی آیتیں قطعی ہیں جو بدلتی نہیں۔

مَـعِیْـنٌ مَّعِیْنُ الْـخُـلْـدِ نُـوْرُ مُعِیْـنِـنَـا   هُـدَاهُ نَـمِیْـرُالْـمَـاءِ لَا یَتَـکَـدَّرُ

وہ صاف پانی ہے‘بہشت کا پانی‘ہمارے خدا کو نُور۔ہدایت اُس کی صاف زلال ہے‘مکدّر نہیں۔

اَرٰی آیَهٗ کَـالْـغِیْـدِ جَاءَ تْ مِنَ السَّمَاءِ   وَفِیْهَـا شِـفَـاءٌ لِّـلَّـذِیْ یَتَـدَبَّـرُ

اُس کی آیتیں حسین ہیں جو آسمان سے اُتریں۔اور ان آیتوں میں فکر کرنے والوں کے لئے شفا ہے۔

وَیُصْبِیْ قُلُوْبَ النَّاسِ بِالنُّوْرِ وَالْهُدٰی   وَیُرْوِی الْعِطَاشٰی بِـالْمَعِیْنِ وَیَظْئَرُ

اور لوگوں کے دل اپنے نور کے ساتھ کھینچ رہا ہے۔اور پیاسوں کو صاف پانی سے سیراب کر رہا ہے اور دائیوں کی طرح دُودھ پلاتا ہے۔

وَ قَـدْ کَـانَ صُحُفٌ قَبْـلَهٗ مِثْلَ خَادِجٍ   فَـجَـاءَ لِتَـکْـمِیْـلِ الْـوَرٰی لِیُـغْـزَّرُ

اوراس سے پہلی کتابیں اُس اُونٹنی کی طرح تھیں جو قبل از ولادت بچہ دیتی ہے پس قرآن لوگوں کے کامل کرنے کیلئے آیا تا ایک بار ہی تمام دُودھ دوہا جائے۔

بِـلَیْـلٍ کَـمَـوْجِ الْبَـحْـرِ اَرْخٰـی سُدُوْلَـهٗ   تَـجَـلّٰـی وَاَدْرٰی کُـلَّ مَـنْ کَـانَ یُبْصِرُ

ایسی رات میں آیا جو سمندری موج کی طرح اپنی چادر پھیلا رکھے تھی سو اُس نے آکر زمانہ کو روشن کر دیا اور ہر ایک جو دیکھ سکتا تھا اُس کو دِکھا دیا۔

اَیَـا اَیُّهَـا الْـمُـغْـوِیْ اَتُـنْـکِرُ شَـأْنَـهٗ   وَمَـافِـیْ یَـدَیْـنَـا غَیْـرُهٗ یَـا مُـزَوِّرُ

اے گمراہ کرنیوالے! کیا تُو قرآن کی شان سے انکار کرتا ہے۔اور بجز قرآن ہمارے ہاتھ میں کیا ہے؟ (اے جھوٹ گھڑنے والے!)۔

لِـقَـوْمٍ هٰـذٰی لَا بَـارَکَ اللّٰهُ مُـدَّهُـمْ   جَهُـوْلٌ فَـاَدّٰی حَقَّ کِذْبٍ فَاَبْشَرُوْا

اس شخص نے ایک قوم کی خاطر کیلئے بکواس کی۔خدا اُن کے مُدّ کو برکت نہ دے۔یہ شخص جاہل ہے اس نے دروغگوئی کا حق ادا کر دیا اس لئے وہ لوگ خوش ہو گئے۔

لَـهٗ جَسَـدٌ لَّـا رُوْحَ فِیْـهِ وَلَا صَـفَـا   کَـقِـدْرٍ یَّـجُوْشُ وَلَیْسَ فِیْـهِ تَـدَبُّـرُ

یہ صرف ایک جسم ہے جس میں جان نہیں اور نہ صفا۔اور ایک ہنڈیا کی طرح جوش مارتا ہے۔کچھ تدبّر نہیں کرتا۔

نَبَذْتُمْ هُدَی الْمَوْلٰی وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ   فَدَعْنِیْ اُبَیِّنْ كُلَّمَا كَانَ یُسْتَرُ

تم نے خدا تعالیٰ کی ہدایتوں کو پسِ پُشت پھینک دیا۔ پس مجھے چھوڑ دے تا مَیں بیان کروں جو کچھ پوشیدہ کیا گیا ہے۔

وَ اِنِّیْ اَخَذْتُ الْعِلْمَ مِنْ مَّنْبَعِ الْهُدٰی   وَ اَجْرٰی عُیُوْنِیْ فَضْلُهُ الْمُتَكَثِّرُ

اور میں نے علم کو منبعِ ہدایت سے لیا ہے۔ اور اُس کے فضل نے میرے چشمے جاری کر دیئے ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ رَّبِّیْ عُلُوْمًا صَحِیْحَةً   وَاَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ وَاُعْثَرُ

اور میں نے اپنے ربّ سے علومِ صحیحہ پائے ہیں۔ اور جو کچھ تم نہیں جانتے وہ مجھے سکھلایا جاتا اور اطلاع دیا جاتا ہے۔

وَكَاْسٍ سَقَانِیْ رُوْحُ رُوْحِیْ كَاَنَّهَا   رَحِیْقٌ كَنَجْمٍ نَاصِعِ اللَّوْنِ اَحْمَرُ

اور کئی پیالے میری جان کی جان نے مجھے ایسے پلائے ہیں۔ کہ گویا ستارہ کی طرح ایک شراب ہے، خالص سُرخ رنگ۔

فَلَا تُبْشِرُوْا بِالنَّقْلِ یَا مَعْشَرَ الْعِدَا   وَكَمْ مِّنْ نُّقُوْلٍ قَدْ فَرَاهَا مُسَحِّرُ

پس اے مخالفو! محض نقلوں کے ساتھ خوش مت ہو جاؤ۔ اور بہتیری نقلیں اور حدیثیں ہیں جو دھوکا باز نے بنائی ہیں۔

هَلِ النَّقْلُ شَیْءٌ بَعْدَ اِیْحَاءِ رَبِّنَا   فَاَیَّ حَدِیْثٍ بَعْدَهُ نَتَخَیَّرُ

اور خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد نقل کی کیا حقیقت ہے۔ پس ہم خدا تعالیٰ کی وحی کے بعد کس حدیث کو مان لیں۔

وَ قَدْ مُزِّقَ الْاَخْبَارُ كُلَّ مُمَزَّقٍ   فَكُلٌّ بِمَا هُوَ عِنْدَهُ یَسْتَبْشِرُ

اور حدیثیں تو ٹکڑے ٹکڑے ہو گئیں۔ اور ہر ایک گروہ اپنی حدیثوں سے خوش ہو رہا ہے۔

اَعِنْدَكَ بُرْهَانٌ قَوِیٌّ مُّنَقَّحٌ   عَلٰی فَضْلِ شَیْخٍ عَابَ اَوْ اَنْتَ تَهْذِرُ

کیا تیرے پاس مولوی محمد حسین کی فضیلت کی کوئی دلیل ہے۔ جو میرے کلام کا عیب نکالتا ہے؟ یا تُو یوں ہی بکواس کر رہا ہے۔

اَ تَحْسَبُ مِنْ حُمْقٍ حُسَیْنًا مُّحَقِّقًا   وَفِیْ كَفِّهِ حَمَأٌ وَّ مَاءٌ مُّكَدَّرُ

کیا تو حُمق سے محمد حسین کو عالم سمجھتا ہے۔ اور اس کے ہاتھ میں مٹی سیاہ اور گندا پانی ہے۔

اَ تُخْبِرُنِیْ مِنْ نَّازِلٍ مَّا رَاَیْتَهُ   وَتَذْكُرُ اَخْبَارًا دَفَاهَا التَّغَیُّرُ

کیا تُو میرے پاس اس اُترنے والے کا ذکر کرتا ہے جس کو تُو نے نہیں دیکھا۔ اور ایسی حدیثیں پیش کرتا ہے جن کا تحریف نے ستیاناس کر دیا۔

وَ تَعۡلَمُ اَنَّ الظَّنَّ لَیۡسَ بِقَاطِعٍ وَ اَنَّ الۡیَقِیۡنَ الۡبَحۡتَ یُرۡوِیۡ وَیُثۡمِرُ

اور تُو جانتا ہے کہ ظنّ کوئی قطعی دلیل نہیں۔ اور یقین وہ چیز ہے کہ سیراب کرتا اور پھل لاتا ہے۔

وَلَسۡتُ کَمِثۡلِکَ فِی الظُّنُوۡنِ مُقَیَّدًا وَ اِنِّیۡ اَرَی اللّٰہَ الۡقَدِیۡرَ وَ اُبۡصِرُ

اور میں تیری طرح ظنّوں میں گرفتار نہیں۔ میں اپنے قادر خدا کو دیکھ رہا ہوں اور مشاہدہ کر رہا ہوں۔

اَخَذۡنَا مِنَ الۡحَیِّ الَّذِیۡ لَیۡسَ مِثۡلُہٗ وَ اَنۡتُمۡ عَنِ الۡمَوۡتٰی رَوَیۡتُمۡ فَفَکِّرُوۡا

ہم نے اُس سے لیا کہ وہ حیّ و قیّوم اور واحد لاشریک ہے۔ اور تم لوگ مُردوں سے روایت کرتے ہو۔

اُرَبّٰی بِفَضۡلِ اللّٰہِ فِیۡ حَجۡرِ لُطۡفِہٖ وَفِیۡ کُلِّ مَیۡدَانٍ اُعَانُ وَاُنۡصَرُ

میں خدا کی کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں۔ اور ہر ایک میدان میں مدد دیا جاتا ہوں۔

وَقَدۡ خَصَّنِیۡ رَبِّیۡ بِفَضۡلٍ وَّرَحۡمَۃٍ وَّ نَصۡرٍ وَّ تَائِیۡدٍ وَّ وَحۡیٍ یُّکَرَّرُ

اور میرے ربّ نے اپنے فضل اور رحمت سے مجھے خاص کر دیا۔ اور نیز تائید اور نصرت اور متواتر وحی سے مجھے مخصوص فرمایا ہے۔

سَقَانِیۡ مِنَ الۡاَسۡرَارِ کَأۡسًا رَوِیَّۃً ھَدَانِیۡ اِلٰی نَھۡجٍ بِہِ الۡحَقُّ یَبۡھَرُ

مجھے وہ پیالہ پلایا جو سیراب کرنے والا ہے۔ اور اُس راہ کی مجھے ہدایت کی جس کے ساتھ حق چمکتا ہے۔

فَدَعۡ اَیُّھَا الۡمُغۡوِیۡ حُسَیۡنًا وَّ ذِکۡرَہٗ اَتَذۡکُرُ لَیۡلًا عِنۡدَ شَمۡسٍ تُنَوِّرُ

پس اے اغوا کرنیوالے! محمد حسین اور اُس کے ذکر کو چھوڑ دے۔ کیا تُو سورج کے مقابل پر ایک رات کا ذکر کرے گا۔

وَ نَحۡنُ کُمَاۃُ اللّٰہِ جِئۡنَا بِاَمۡرِہٖ حَلَلۡنَا بِلَادَالشِّرۡکِ وَاللّٰہُ یَخۡفُرُ

ہم خدا کے سوار ہیں۔ اُس کے حکم سے آئے ہیں۔ اور شرک کے شہروں میں ہم داخل ہوئے ہیں اور خدا رہنمائی کر رہا ہے۔

اَقُوۡلُ وَلَا اَخۡشٰی فَاِنِّیۡ مَسِیۡحُہٗ وَلَوۡ عِنۡدَ ھٰذَا الۡقَوۡلِ بِالسَّیۡفِ اُنۡحَرُ

میں بے دھڑک کہتا ہوں کہ میں خدا کا مسیح موعود ہوں۔ اگرچہ مَیں اِس قول پر تلوار سے قتل بھی کیا جاؤں۔

وَقَدۡ جَاءَ فِی الۡقُرۡآنِ ذِکۡرُ فَضَائِلِیۡ وَ ذِکۡرُ ظُھُوۡرِیۡ عِنۡدَ فِتَنٍ تُثَوَّرُ

اور میرے فضائل کا ذکر قرآن میں موجود ہے۔ اور میرے ظہور کا ذکر بھی پُر آشوب زمانہ میں ہونا لکھا ہے۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مُرسَلٌ عِندَ فِتنَۃٍ　　فَرُدَّ قَضَاءَ اللّٰہِ اِن کُنتَ تَقدِرُ

اور میں خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں۔ پس خدا کے حکم کو تُو بدل دے اگر تجھے قُدرت ہے۔

تَخَیَّرَنِی الرَّحمَانُ مِن بَینِ خَلقِہٖ　　لَہُ الحُکمُ یَقضِی مَایَشَاءُ وَ یَامُرُ

خدا نے مجھے اپنی مخلوقات میں سے چُن لیا ہے۔حکم اسی کا حکم ہے جو چاہے کرے۔

وَ وَاللّٰہِ مَا اَفرِیٰ وَاِنِّی لَصَادِقٌ　　وَ اِنَّ سَنَا صِدقِی یَلُوحُ وَ یَبھَرُ

اور بخدا میں مُفتری نہیں۔مَیں سچا ہوں۔اور میری سچائی کی روشنی چمک رہی ہے۔

تَرَاءَ تْ لَنَا کَالشَّمسِ صَفوَۃُ اَمرِنَا　　وَ اَروَتْ حَدَائِقَنَاعُیُونٌ تُنَضِّرُ

آفتاب کی طرح ہمارے امر کی صفائی ظاہر ہوگئی۔اور ہمارے باغوں کواُن چشموں نے سیراب کیا جوتر وتازہ کردیتے ہیں۔

تَکَدَّرَ مَاءُ السَّابِقِینَ وَعَینُنَا　　اِلٰی اٰخِرِ الْاَیَّامِ لَا تَتَکَدَّرُ

دوسروں کے پانی،جواُمّت میں سے تھے،خشک ہوگئے مگر ہمارا چشمہ آخری دِنوں تک کبھی خشک نہیں ہوگا۔

اِذَا مَا غَضِبنَا یَغضَبُ اللّٰہُ صَائِلًا　　عَلٰی مُعتَدٍ یُّؤذِی وَ بِالسُّوءِ یَجھَرُ

جب ہم غضبناک ہوں تو خدا اس شخص پر غضب کرتا ہے۔جوحد سے بڑھ جاتا ہےاور کھلی کھلی بدی پر آمادہ ہوتا ہے۔

وَ یَاْتِی زَمَانٌ کَاسِرٌ کُلَّ ظَالِمٍ　　وَھَل یُھلَکَنَّ الیَومَ اِلَّا المُدَمَّرُ

اوروہ زمانہ آرہاہے کہ ہرایک ظالم کوتوڑے گا۔اورکوئی ہلاک نہ ہوگامگروہی جو پہلے سے ہلاک ہوچکا۔

وَ اِنِّی لَشَرُّ النَّاسِ اِن لَّم یَکُن لَّھُم　　جَزَاءَ اِھَانَتِھِم صَغَارٌ یُّصَغِّرُ

اور میں بدتر انسانوں کا ہوں گا۔اگراہانت کرنے والے اپنی اہانت نہیں دیکھیں گے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنِّی مَاادَّعَیتُ تَعَلِّیًا　　وَ اَبغِی حَیَاتًا مَّا یَلِیھَا التَّکَبُّرُ

اور بخدا! میں نے تعلّی کی راہ سے دعویٰ نہیں کیا۔اور میں ایسی زندگی چاہتاہوں جس پر تکبّر کا سایہ ہی نہ ہو۔

وَقَد سَرَّنِی اَن لَّا یُشَارَ بِاِصبَعٍ　　اِلَیَّ وَاُلقٰی مِثلَ عَظمٍ یُعَفَّرُ

اورمیری یہ خوشی رہی کہ میری طرف انگلی کے ساتھ اشارہ نہ کیا جاوے اور میں ایسا پھینک دیا جاؤں جیسا کہ ایک ہڈی خاک آلودہ۔

فَلَمَّا اَجزنَا سَاحَةَ الْکِبْرِ کُلَّھَا اَتَانِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ وَحْیٌ یُّکَبِّرُ

پس جبکہ ہم تکبّر کے میدان سے بہت دور نکل گئے اور سب میدان طے کرلیا۔تب خدا کی وحی میرے پاس آئی جس نے مجھے بڑا بنادیا۔

اِذَا قِیْلَ اِنَّکَ مُرسَلٌ خِلْتُ اَنَّنِیْ دُعِیْتُ اِلٰی اَمرٍ عَلَی الْخَلْقِ یَعْسُرُ

جب یہ کہا گیا کہ تُو خدا کی طرف سے بھیجا گیا۔تو میں نے خیال کیا کہ میں ایسے امر کی طرف بُلایا گیا کہ جو لوگوں پر بھاری ہوگا۔

وَلَوْ اَنَّ قَوْمِیْ اٰنَسُوْنِیْ کَطَالِبٍ دَعَوْتُ لِیُعْطَوْا عَیْنَ عَقْلٍ وَبُصِّرُوْا

اور اگر میرے پاس میری قوم طالب کی طرح آتی۔تو میں دعا کرتا کہ ان کو عقل دی جائے اور بینائی بخشی جائے۔

وَ لٰکِنَّھُمْ عَابُوْا وَ اٰذَوْا وَ زَوَّرُوْا وَ حَثُّوْا عَلَیَّ الْجَاھِلِیْنَ وَ ثَوَّرُوْا

مگر انہوں نے عیب جوئی کی اور دُکھ دیا اور دروغ آرائی کی۔اور جاہلوں کو میرے پر برانگیختہ کیا۔

وَعَیَّرَنِی الْوَاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ خُبْرَۃٍ وَنَاشُوْا ثِیَابِیْ مِنْ جُنُوْنٍ وَّ اَعْذَرُوْا

اور نکتہ چینوں نے بغیر آزمائش اور آگاہی کے مجھے سرزنش کی۔اور جنون سے میرے کپڑے پکڑ لئے اور اس کام میں سراسر مبالغہ کیا۔

عَجِبْتُ لَھُمْ فِیْ حَرْبِنَا کَیْفَ خَالَطُوْا وَلَمْ یَبْقَ ضِغْنٌ بَیْنَھُمْ وَتَنَمُّرُ

میں نے ان سے تعجب کیا کہ ہماری لڑائی میں وہ کیسے باہم مل گئے۔اور ان کے درمیان باہم کوئی درندگی اور کینہ نہ رہا۔

وَ قَضَّوْا مَطَاعِنَ بَیْنَھُمْ ثُمَّ اَصْدَرُوْا اِلَیْنَا الْاَسِنَّۃَ وَالْخَنَاجِرَ شَھَّرُوْا

ایک مُدّت تک تو ایک دوسرے پر طعن کرتے رہے۔پھر ہماری طرف انہوں نے نیزے پھیر دیئے اور تلواریں کھینچیں۔

فَقُلْتُ لَھُمْ یَا اَیُّھَا النَّاسُ مَالَکُمْ اَثَرْتُمْ غُبَارًا مِّنْ کَلَامٍ یُّزَوَّرُ

پس میں نے اُن سے کہا کہ اے لوگو! تمہیں کیا ہوگیا۔تم نے ایک جھوٹی بات سے اس قدر غبار انگیزی کی۔

عَلَی الْحُمْقِ جَیَّاشُوْنَ مِنْ غَیْرِ فِطْنَۃٍ کَمَا زَلَّتِ الصَّفْوَاءُ حِیْنَ تُکَوَّرُ

محض حماقت سے جوش کرنے والے بغیر دانائی کے۔جیسا کہ ایک صاف پتھر نیچے پھینکنے سے جلد تر نیچے کو پھسل جاتا ہے۔

فَمَا بَرِحَتْ اَقْدَامُنَا مَوْطِنَ الْوَغٰی وَمَا ضَعُفَتْ حَتّٰی اَعَانَ الْمُظَفِّرُ

پس ہمارے قدم جنگ گاہ سے الگ نہ ہوئے۔اور نہ ہم تھکے یہاں تک کہ خدا نے ہمیں فتح دی۔

وَ کُنتُ اَرَی الْاِ سلَامَ مِثْلَ حَدِیْقَةٍ   مُبَعَّدَةٍ مِّنْ عَیْنِ مَاءٍ یُّنَضِّرُ

اور میں اسلام کو اس باغ کی طرح دیکھتا تھا۔ جو اس چشمہ سے دور ہو جو تر و تازہ کرتا ہے۔

فَمَازِلْتُ اَسْقِیْهَا وَ اَسْقِیْ بِلَادَهَا   مِنَ الْمُزْنِ حَتّٰی عَادَ حِبْرٌ مُّدَعْثَرُ

پس میں اس باغ کو پانی دیتا رہا اور اسکی زمینوں کو آسمانی بارش کا پانی دیا یہاں تک کہ اسکی خوبصورتی ویران شدہ عود کر آئی۔

وَجَاشَتْ اِلَیَّ النَّفْسُ مِنْ فِتْنَةِ الْعِدَا   فَاَنْزَلَ رَبِّیْ حَرْبَةً لَّا تُکَسَّرُ

اور میرا دل دشمنوں کے فتنہ سے نکلنے لگا۔ پس نازل کیا میرے ربّ نے ایک حربہ جو توڑا نہیں جائیگا۔

فَاَصْبَحْتُ اَسْتَقْرِی الرِّجَالَ رِجَالَهُمْ   لِاُفْحِمَ قَوْمًا جَابِرِیْنَ وَ اُنْذِرُ

پس میں نے صبح کی اور اُن لوگوں کی تلاش میں لگ گیا۔ تا میں ظالموں پر اتمامِ حُجّت کروں۔

وَقَدْ کَانَ بَابُ اللُّدِّ مَرْکَزَ حَرْبِهِمْ   کَلَامٌ مُّضِلٌّ لَّا حُسَامٌ مُشَهَّرُ

اور ان کا طرز جنگ صرف زبانی خصومت تھی یعنی محض گمراہ کرنیوالی باتوں کو پیش کرتے اور مذہب کیلئے تلوار کی لڑائی نہ تھی۔

فَوَافَیْتُ مَجْمَعَ لُدِّهِمْ وَقَتَلْتُهُمْ   بِضَرْبٍ وَّلَمْ اَکْسَلْ وَلَمْ اَتَحَسَّرُ

پس میں لڑنے والوں کے مجمع میں آیا اور ایک ہی ضرب سے انہیں قتل کر دیا اور نہ میں سُست ہوا اور نہ ماندہ ہوا۔

وَاِنِّیْ اَنَا الْمَوْعُوْدُ وَالْقَائِمُ الَّذِیْ   بِهٖ تُمْلَأَنَّ الْاَرْضُ عَدْلًا وَّ تُثْمِرُ

اور میں مسیح موعود اور وہ امامِ قائم ہوں جو زمین کو عدل سے بھرے گا اور ویران جنگلوں کو پھل دار کریگا۔

بِنَفْسِیْ تَجَلَّتْ طَلْعَةُ اللّٰهِ لِلْوَرٰی   فَیَاطَالِبِیْ رُشْدٍ عَلٰی بَابِیَ احْضُرُوْا

میرے ساتھ صورت خدا کی خلقت پر ظاہر ہوگی۔ پس اے ہدایت کے طالبو! میرے دروازے پر حاضر ہو جاؤ۔

خُذُوْا حَظَّکُمْ مِّنِّیْ فَاِنِّیْ اِمَامُکُمْ   اُذَکِّرُکُمْ اَیَّامَکُمْ وَاُبَشِّرُ

اپنا حصّہ مجھ سے لے لو کہ میں تمارا امام ہوں۔ تمہیں تمہارے دن یاد دلاتا ہوں اور بشارت دیتا ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُکُمْ یَا قَوْمِ عِنْدَ ضَرُوْرَةٍ   فَهَلْ مِنْ رَشِیْدٍ عَاقِلٍ یَّتَدَبَّرُ

اور اے میری قوم! میں ضرورت کے وقت تمہارے پاس آیا ہوں۔ پس کیا کوئی تم میں رشید اور عقلمند ہے جو اس بات کو سوچے۔

وَمَا الْبِرُّ اِلَّا تَرْکُ بُخْلٍ مِّنَ التُّقٰی وَمَا الْبُخْلُ اِلَّا رَدُّ مَنْ یَّتَبَقَّرُ

اور نیکی بجز اس کے کوئی چیز نہیں کہ تقویٰ کی راہ سے بخل کو دور کر دیا جاوے۔ اور بُخل بجز اس کے کچھ نہیں کہ جس کا علم وسیع اور کامل ہے اور اپنے سے بہتر ہے اس کو قبول نہ کیا جائے۔

وَ قَالُوْا اِلَی الْمَوْعُوْدِ لَیْسَ بِحَاجَةٍ فَاِنَّ کِتَابَ اللّٰهِ یَهْدِیْ وَ یُخْبِرُ

اور انہوں نے کہا کہ مسیح موعود کی طرف کچھ حاجت نہیں۔ کیونکہ اللہ کی کتاب ہدایت دیتی اور خبر دیتی ہے۔

وَمَاهِیَ اِلَّا بِالْغَیُوْرِ دُعَابَةٌ فَیَاعَجَبًا مِّنْ فِطْرَةٍ تَتَهَوَّرُ

اور یہ تو خدائے غیّور کے ساتھ ہنسی ٹھٹھا ہے۔ پس ایسی بیباک فطرتوں پر تعجب آتا ہے۔

وَقَدْ جَاءَ قَوْلُ اللّٰهِ بِالرُّسْلِ تَوْأَمًا وَمِنْ دُوْنِهِمْ فَهْمُ الْهُدٰی مُتَعَسِّرُ

اور اصل حقیقت یہ ہے کہ خدا کا کلام اور رسول باہم توَام ہیں۔ اور اُن کے بغیر خدا کے کلام کا سمجھنا مشکل ہے۔

فَاِنَّ ظُبَی الْاَسْیَافِ تَحْتَاجُ دَائِمًا اِلٰی سَاعِدٍ یُّجْرِی الدِّمَاءَ وَ یُنْدِرُ

کیونکہ تلواروں کی دھار ہمیشہ ایسے بازو کی محتاج ہے۔ جو خون کو جاری کرتا اور سر کو بدن سے الگ کر دیتا ہے۔

بِعَضْبٍ رَّقِیْقِ الشَّفْرَتَیْنِ هَزِیْمَةٌ اِذَا نَاشَهٗ طِفْلٌ ضَعِیْفٌ مُّحَقَّرُ

تلوار گو باریک دھاریں رکھتی ہو مگر تب بھی شکست ہوگی۔ جبکہ اس کو کمزور اور حقیر بچہ ہاتھ میں پکڑے گا۔

وَ اَمَّا اِذَا اَخَذَ الْکَمِیُّ مُفَقِّرًا کَفَی الْعَوْدَ مِنْهُ الْبَدْءُ ضَرْبًا وَّ یَنْحَرُ

لیکن جب ایک بہادر آدمی ایک سخت تلوار کو پکڑے۔ تو اس کا پہلا وار دوسرے وار کی حاجت نہیں رکھے گا اور ذبح کر دیگا۔

اِذَاقَلَّ تَقْوَی الْمَرْءِ قَلَّ اقْتِبَاسُهٗ مِنَ الْوَحْیِ کَالسَّلْخِ الَّذِیْ لَا یُنَوِّرُ

جب انسان کی تقویٰ کم ہو جاتی ہے تو خدا کی کلام سے استنباط اور اقتباس اس کا بھی کم ہو جاتا ہے جیسا کہ مہینہ کی آخری رات میں کچھ روشنی نہیں رہتی۔

فَیَا اَسَفًا اَیْنَ التُّقَاةُ وَاَرْضُهَا وَاِنِّیْ اَرٰی فِسْقًا عَلَی الْفِسْقِ یَظْهَرُ

پس افسوس! کہاں ہے تقویٰ اور کہاں ہے زمین اس کی۔ اور میں دیکھتا ہوں کہ فسق پر فسق ظاہر ہو رہا ہے۔

أَرَی ظُلُمَاتٍ لَّیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَهَا وَ ذُقْتُ کُؤُوْسَ الْمَوْتِ اَوْکُنْتُ اُنْصَرُ

اور میں وہ تاریکیاں دیکھتا ہوں کہ کاش میں ان سے پہلے مر جاتا۔ اور موت کے پیالے چکھ لیتا اور یا مدد دیا جاتا۔

أَرٰی کُلَّ مَحْجُوْبٍ لِدُنْیَاہُ بَاکِیًا فَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْکِیْ لِدِیْنٍ یُحَقَّرُ

میں ہر ایک محجوب کو دیکھتا ہوں جو اپنی دُنیا کیلئے رو رہا ہے۔ پس کون ہے جو اس دین کیلئے روتا ہے جس کی تحقیر کی جاتی ہے۔

وَلِلدِّیْنِ اَطْلَالٌ اَرَاھَا کَلَاھِفٍ وَ دَمْعِیْ بِذِکْرِ قُصُوْرِہٖ یَتَحَدَّرُ

اور دین کیلئے شکستہ ریختہ نشان باقی ہیں جن کو میں حسرت کے ساتھ دیکھ رہا ہوں۔ اور اُس کے محلّوں کو یاد کر کے میرے آنسو جاری ہیں۔

تَرَاءَتْ غَوَایَاتٌ کَرِیْحٍ مُّجِیْحَۃٍ وَاَرْخٰی سَدِیْلَ الْغَیِّ لَیْلٌ مُّکَدَّرُ

گمراہیاں ایک آندھی کی طرح ظاہر ہوگئیں ایسی آندھی جو درختوں کو جڑ سے اکھاڑتی ہے۔ اور ایک تاریک رات نے گمراہی کے پردے نیچے چھوڑ دیئے۔

تَھُبُّ رِیَاحٌ عَاصِفَاتٌ کَأَنَّھَا سِبَاعٌ بِاَرْضِ الْھِنْدِ تَعْوِیْ وَتَزْءَرُ

سخت آندھیاں چل رہی ہیں گویا کہ وہ درندے ہیں۔ ملکِ ہند میں۔ جو بھیڑیئے اور شیر کی آواز نکال رہے ہیں۔

اَرَی الْفَاسِقِیْنَ الْمُفْسِدِیْنَ وَزُمْرَھُمْ وَقَلَّ صَلَاحُ النَّاسِ وَالْغَیُّ یَکْثُرُ

میں فاسقوں اور مفسدوں کی جماعتوں کی جماعتیں دیکھ رہا ہوں۔ اور نیکی کم ہوگئی اور گمراہی بڑھ گئی۔

أَرٰی عَیْنَ دِیْنِ اللّٰہِ مِنْھُمْ تَکَدَّرَتْ بِھَا الْعِیْنُ وَ الْآرَامُ تَمْشِیْ وَتَعْبُرُ

میں دین الٰہی کے چشمہ کو دیکھتا ہوں کہ مکدّر ہو گیا۔ اور اس میں وحشی چارپائے چل رہے اور عبور کر رہے ہیں۔

اَرَی الدِّیْنَ کَالْمَرْضٰی عَلَی الْاَرْضِ رَاغِمًا وَکُلُّ جَھُوْلٍ فِی الْھَوٰی یَتَبَخْتَرُ

میں دین کو دیکھتا ہوں کہ بیمار کی طرح زمین پر پڑا ہوا ہے۔ اور ہر ایک جاہل اپنی ہَوا و ہوس کے جوش میں ناز کے ساتھ چل رہا ہے۔

وَمَا ھَمُّھُمْ اِلَّا لِحَظِّ نُفُوْسِھِمْ وَمَا جُھْدُھُمْ اِلَّا لِحَظٍّ یُّوَفَّرُ

اور ان کی ہمتیں اس سے زیادہ نہیں کہ وہ نفسانی حظوظ کے طالب ہیں۔ اور ان کی کوششیں اس سے بڑھ کر نہیں کہ وہ حظِّ نفسانی کثرت سے چاہتے ہیں۔

نَسُوْا نَھْجَ دِیْنِ اللّٰہِ خُبْثًا وَّ غَفْلَۃً وَ قَدْ سَرَّھُمْ سُکْرٌ وَّ فِسْقٌ وَّ مَیْسِرُ

انہوں نے دین کی راہ کو خبث اور غفلت کی وجہ سے بھلا دیا۔ اور ان کو مستی اور بدکاری اور قمار بازی پسند آ گئی۔

أَرٰی فِسْقَھُمْ قَدْ صَارَ مِثْلَ طَبِیْعَۃٍ وَمَا اِنْ أَرٰی عَنْھُمْ شَقَاھُمْ یُقَشَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ ان کا فسق طبیعت میں داخل ہو گیا اور میرے نزدیک اب بظاہر غیر ممکن ہے کہ ان کی شقاوت ان سے الگ کر دی جائے۔

فَلَمَّا طَغَی الْفِسْقُ الْمُبِیْدُ بِسَیْلِهٖ　　تَمَنَّیْتُ لَوْ کَانَ الْوَبَاءُ الْمُتَبِّرُ

پس جبکہ فسق ہلاک کنندہ ایک طوفان کی حد تک پہنچ گیا۔ تو میں نے آرزو کی کہ مُلک میں طاعون پھیلے اور ہلاک کرے۔

فَاِنَّ هَلَاکَ النَّاسِ عِنْدَ اُولِی النُّهٰی　　اَحَبُّ وَاَوْلٰی مِنْ ضَلَالٍ یُّدَمِّرُ

کیونکہ لوگوں کا مرجانا عقلمندوں کے نزدیک۔ اس سے بہتر ہے کہ گمراہی کی موت اُن پر آوے۔

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مِنْهُمْ یَخَافُ حَسِیْبَهٗ　　وَمَنْ ذَا الَّذِیْ یَبْغِی السَّدَادَ وَیُؤْثِرُ

اور ان میں سے کون ہے جو اپنے خدا سے ڈرتا ہے؟ اور ان میں سے کون ہے جو نیکی کی راہ اختیار کر رہا ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ لَا یَفْجُرُ اللّٰهَ عَامِدًا　　وَمَنْ ذَا الَّذِیْ بَرٌّ عَفِیْفٌ مُّطَهَّرُ

اور کون ان میں ہے جو عمداً خدا کا گناہ نہیں کرتا۔ اور کون ان میں نیک، پرہیزگار، پاک دل ہے؟

وَمَنْ ذَا الَّذِیْ مَاسَبَّنِیْ لِتُقَاتِهٖ　　وَ قَالَ ذَرُوْنِیْ کَیْفَ اُوْذِیْ وَ اُ کْفِرُ

اور کون ان میں ہے جس نے بوجہ پرہیزگاری مجھ کو گالیاں نہ دیں؟ اور کہا مجھ کو چھوڑ دو میں کیونکر دُکھ دوں اور کافر ٹھہراؤں۔

وَکَیْفَ وَاِنَّ اَکَابِرَ الْقَوْمِ کُلَّهُمْ　　عَلٰی حِرَاصٌ وَّالْحُسَامُ مُشَهَّرُ

اور بدزبانی سے بچنا کیونکر ہو سکے۔ وہ تو میری جان لینے کے حریص ہیں اور تلوار کھینچی گئی ہے۔

وَ لٰکِنْ عَلَیْهِمْ رُعْبُ صِدْقِیْ مُعَظَّمٌ　　فَکَیْفَ یُبَارِی اللَّیْثَ مَنْ هُوَ جَوْذَرُ

لیکن میری شان کا رعب اُن پر عظیم ہے۔ پس کیونکر شیر کا مقابلہ کر سکتا ہے وہ جو گوسالہ ہے۔

فَلَیْسَ بِاَیْدِی الْقَوْمِ اِلَّا لِسَانُهُمْ　　مُنَجَّسَةً بِالسَّبِّ وَاللّٰهُ یَنْظُرُ

پس قوم کے ہاتھ میں بجز زبان کے کچھ نہیں، وہ زبان۔ جو دشنام دہی کی نجاست سے آلودہ ہے اور خدا دیکھ رہا ہے۔

قَضَی اللّٰهُ اَنَّ الطَّعْنَ بِالطَّعْنِ بَیْنَنَا　　فَذَالِکَ طَاعُوْنٌ اَتَاهُمْ لِیُبْصِرُوْا

خدا نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ طعن کی سزا طعن ہے۔ پس وہ یہی طاعون ہے کہ ان کے ملک میں پہنچ گئی ہے تا ان کی آنکھیں کھلیں۔

وَلَیْسَ عِلَاجُ الْوَقْتِ اِلَّا اِطَاعَتِیْ　　اَطِیْعُوْنِ فَالطَّاعُوْنُ یُفْنٰی وَیُدْحَرُ

علاجِ وقت (صرف) میری اطاعت ہے۔ پس میری اطاعت کرو طاعون دور ہو جائے گی۔

وَ قَدْ ذَابَ قَلْبِیْ مِنْ مَّصَائِبِ دِیْنِنَا وَاَعْلَمُ مَالَا یَعْلَمُوْنَ وَاُبْصِرُ

اور میرا دل دینی مصیبتوں سے گداز ہوگیا ہے۔اور مجھے وہ باتیں معلوم ہیں جو اُنہیں معلوم نہیں۔

وَبَثِّیْ وَحُزْنِیْ قَدْ تَجَاوَزَ حَدَّہٗ وَ لَوْلَا مِنَ الرَّحْمٰنِ فَضْلٌ اُتَبَّرُ

اور میرا غم اور حُزن حد سے بڑھ گیا ہے۔اور اگر خدا کا فضل نہ ہوتا تو میں ہلاک ہو جاتا۔

وَعِنْدِیْ دُمُوْعٌ قَدْ طَلَعْنَ الْمَآقِیَا وَعِنْدِیْ صُرَاخٌ لَّایَرَاہُ الْمُکَفِّرُ

اور میرے پاس وہ آنسو ہیں جو گوشۂ آنکھ کے اُوپر چڑھ رہے ہیں۔اور میرے پاس وہ آہ ہے جو کافر کہنے والا اس کو نہیں دیکھتا۔

وَلِیْ دَعْوَاتٌ صَاعِدَاتٌ اِلَی السَّمَا وَلِیْ کَلِمَاتٌ فِی الصَّلَایَۃِ تَقْعَرُ

اور میری وہ دُعائیں ہیں جو آسمان پر چڑھ رہی ہیں۔اور میری وہ باتیں ہیں جو پتھر میں دھنس جاتی ہیں۔

وَ اُعْطِیْتُ تَأْثِیْرًا مِّنَ اللّٰہِ خَالِقِیْ وَ تَأْوِیْ اِلٰی قَوْلِیْ قُلُوْبٌ تُطَھَّرُ

اور مَیں خدا سے، جو میرا پیدا کرنے والا ہے، ایک تاثیر دیا گیا ہوں۔اور میری طرف پاک دل میل کرتے ہیں۔

وَ اِنَّ جَنَانِیْ جَاذِبٌ بِصِفَاتِہٖ وَ اِنَّ بَیَانِیْ فِی الصُّخُوْرِ یُؤَثِّرُ

اور میرا دل اپنے صفات کے ساتھ کشش کر رہا ہے۔اور میرا بیان پتھروں میں تاثیر کرتا ہے۔

حَفَرْتُ جِبَالَ النَّفْسِ مِنْ قُوَّۃِ الْعُلٰی فَصَارَ فُؤَادِیْ مِثْلَ نَھْرٍ تُفَجَّرُ

میں نے نفس کے پہاڑوں کو آسمانی طاقت سے کھود دیا۔پس میرا دل اس نہر کی طرح ہوگیا جو جاری کی جاتی ہے۔

وَ اُعْطِیْتُ مِنْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ مِّنَ الْھُدٰی فَکُلُّ بَیَانٍ فِی الْقُلُوْبِ اُصَوِّرُ

اور مجھے ایک نئی پیدائش ہدایت کی دی گئی۔پس میں ہر ایک بیان دلوں میں نقش کر دیتا ہوں۔

فَرِیْقٌ مِّنَ الْاَحْرَارِ لَایُنْکِرُوْنَنِیْ وَ حِزْبٌ مِّنَ الْاَشْرَارِ آذَوْا وَ اَنْکَرُوْا

ایک گروہ منصف مزاجوں کا مجھ سے انکار نہیں کرتا۔اور ایک گروہ شریروں کا دُکھ دے رہے ہیں اور انکار کرتے ہیں۔

وَ قَدْ زَاحَمُوْا فِیْ کُلِّ اَمْرٍ اَرَدْتُّہٗ فَاَیَّدَنِیْ رَبِّیْ فَفَرُّوْا وَ اَدْبَرُوْا

اور ہر ایک امر جس کا میں نے ارادہ کیا اس کی انہوں نے مزاحمت کی۔پس خدا نے میری مدد کی۔پس بھاگ گئے اور مُنہ پھیر لیا۔

وَ کَیۡفَ عَصَوۡا وَاللهِ لَمۡ یُدۡرَ سِرُّھَا　　　　وَ کَانَ سَنَا بَرۡقِیۡ مِنَ الشَّمۡسِ اَظۡهَرُ

اور کیوں نافرمان ہو گئے؟ اس کا بخدا! بھید کچھ معلوم نہ ہوا۔ اور میری برق کی روشنی سورج سے بھی زیادہ ظاہر تھی۔

لَزِمۡتُ اصۡطِبَارًا عِنۡدَ جَوۡرِ لِئَامِهِمۡ　　　　وَ کَانَ الۡاَقَارِبُ کَالۡعَقَارِبِ تَأۡبُرُ

میں نے ان کے ظلم کی برداشت کی اور اس پر صبر کیا۔ اور اقارب عقارب کی طرح نیش زنی کرتے تھے۔

وَ یَعۡلَمُ رَبِّیۡ سِرَّقَلۡبِیۡ وَسِرَّھُمۡ　　　　وَکُلُّ خَفِیٍّ عِنۡدَهٗ مُتَحَضِّرُ

اور میرا ربّ میرے بھید اور اُن کے بھید کو جانتا ہے۔ اور ہر ایک پوشیدہ اُس کے نزدیک حاضر ہے۔

وَ لَیۡسَ لِعَضۡبِ الۡحَقِّ فِی الدَّهۡرِ کَاسِرٌ　　　　وَ مَنۡ قَامَ لِلتَّکۡسِیۡرِ بَغۡیًا فَیُکۡسَرُ

اور خدا کی تلوار کو کوئی توڑنے والا نہیں۔ اور جو توڑنا چاہے وہ خود ٹوٹ جائے گا۔

وَ مَنۡ ذَا یُعَادِیۡنِیۡ وَاِنِّیۡ حَبِیۡبُهٗ　　　　وَمَنۡ ذَا یُرَادِیۡنِیۡ اِذِ اللهُ یَنۡصُرُ

اور کون میرا دشمن ہو سکتا ہے جبکہ خدا مجھے دوست رکھتا ہے۔ اور کون سنگ اندازی کے ساتھ مجھ سے لڑائی کر سکتا ہے جبکہ خدا میرا مددگار ہے۔

وَلَوۡ کُنۡتُ کَذَّابًا کَمَا ھُوَ زَعۡمُهُمۡ　　　　لَقَدۡ کُنۡتُ مِنۡ دَهۡرٍ اَمُوۡتُ وَاُقۡبَرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوتا جیسا کہ اُن کا گمان ہے۔ تو میں ایک مدّت سے مرا ہوتا اور قبر میں داخل ہوتا۔

یَظُنُّوۡنَ اَنِّیۡ قَدۡ تَقَوَّلۡتُ عَامِدًا　　　　بِمَکۡرٍ وَّ بَعۡضُ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّ مُنۡکَرُ

وہ لوگ گمان کرتے ہیں کہ میں نے عمدًا جھوٹ بنالیا اور مکر سے جھوٹ بنایا اور بعض ظن ایسے گناہ ہیں جو شرع اور عقل کو ان کے قبول کرنے سے انکار ہے۔

وَ کَیۡفَ وَاِنَّ اللهَ اَبۡدَی بَرَائَتِي　　　　وَجَآءَ بِآیَاتٍ تَلُوۡحُ وَتَبۡهَرُ

اور یہ کیونکر درست ہو سکتا ہے، اور خدا نے تو میری بریّت ظاہر کر دی۔ اور وہ نشان دکھلائے جو روشن اور واضح ہیں۔

وَ یَأۡتِیۡکَ وَعۡدُ اللهِ مِنۡ حَیۡثُ لَا تَرَی　　　　فَتَعۡرِفُهٗ عَیۡنٌ تُحَدُّ وَ تُبۡصِرُ

اور خدا کا وعدہ اس طور سے تجھے پہنچے گا کہ تجھے خبر نہیں ہوگی۔ پس اس کو وہ آنکھ شناخت کریگی جو اس دن تیز اور بینا ہوگی۔

اَمُکۡفِرِ مَهۡلًا بَعۡضَ ھٰذَا التَّهَکُّمِ　　　　وَخَفۡ قَهۡرَ رَبٍّ قَالَ لَا تَقۡفُ ، فَاحۡذَرُ

اے میرے کافر کہنے والے! اس غم وغصّہ کو کچھ کم کر۔ اور اس خدا سے ڈر جس نے کہا ہے ’’لَا تَقۡفُ مَالَیۡسَ لَکَ بِهٖ عِلۡمٌ‘‘

وَاِذْ قُلْتُ اِنِّیْ مُسْلِمٌ قُلْتَ کَافِرٌ فَاَیْنَ التُّقٰی یَااَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

اور جب میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں۔تُو نے کہا کہ کافر ہے۔پس تیری تقویٰ کہاں ہے اے دلیری کرنے والے!

وَاِنْ کُنْتَ لَاتَخْشٰی فَقُلْ لَّسْتَ مُؤْمِنًا وَّ یَاْتِیْ زَمَانٌ تُسْئَلَنَّ وَتُخْبَرُ

اور اگر تُو ڈرتا نہیں ہے پس کہہ دے کہ تُو مومن نہیں۔اور وہ زمانہ چلا آتا ہے کہ تُو پُوچھا جائیگا اور آگاہ کیا جائیگا۔

وَ اِنِّیْ تَرَکْتُ النَّفْسَ وَالْخَلْقَ وَالْھَوٰی فَلَا السَّبُّ یُؤْذِیْنِیْ وَلَا الْمَدْحُ یُبْطِرُ

اور میں نے نفس اور مخلوق اور ہوا و ہوس کو چھوڑ دیا ہے۔پس اب مجھے نہ تو گالی دُکھ دیتی ہے اور نہ تعریف ناز اور خوشی پیدا کرتی ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ عَدُوٍّ کَانَ مِنْ اَکْبَرِ الْعِدَا فَلَمَّا اَتَانِیْ صَاغِرًا صِرْتُ اَصْغَرُ

اور بہت لوگ ہیں کہ جو میرے سخت دشمن تھے۔پس جب ایسا دشمن کسرِ نفسی سے میرے پاس آیا تو میں نے اُس سے بڑھ کر کسرِ نفسی کی۔

وَ لَسْتُ بِذِیْ کُھْرُوْرَۃٍ غَیْرَاَنَّنِیْ اِذَا زَادَ فُحْشًا ذُوْعِنَادٍ اُصَعِّرُ

اور میں کینہ ور آدمی نہیں ہوں۔ہاں اس قدر ہے۔کہ جب کوئی گالی دینے میں حد سے بڑھ جائے تو میں اُس سے منہ پھیر لیتا ہوں۔

وَلَا غِلَّ فِیْ قَلْبِیْ وَلَا مِنْ جَبَانَۃٍ وَ اُلْقِیْ حُسَامِیْ مُغْضِیًا وَّ اُشَھِّرُ

اور نہ میرے دل میں کچھ کینہ ہے اور نہ میں بُزدل ہوں۔اور میں عفو کر کے اپنی تلوار پھینک دیا کرتا ہوں مگر مقابلہ میں کھینچ بھی لیتا ہوں۔

فَاِنْ تَبْغِنِیْ فِیْ حَلْقَۃِ السِّلْمِ تُلْفِنِیْ وَ اِن تَطْلُبَنِّیْ فِی الْمَیَادِیْنِ اَحْضُرُ

پس اگر تو مجھے صلح کاری کے حلقہ میں طلب کرے تو وہیں پائیگا۔اور اگر تو مجھے جنگ کے میدان میں ڈھونڈے تو وہیں مجھے دیکھ لے گا۔

وَاَرْسَلَنِیْ رَبِّیْ لِاِصْلَاحِ خَلْقِہٖ فَیَاصَاحِ لَا تَنْطِقْ ھَوًی وَّ تَصَبَّرُ

اور خدا نے مجھے بھیجا ہے کہ تا میں مخلوق کی اصلاح کروں۔پس اے میرے صاحب! نفسانی طور پر بات مت کر اور صبر سے میرے کام میں فکر کر۔

وَ اِنْ اَکُ کَذَّابًا فَکِذْبِیْ یُبِیْدُنِیْ وَ اِنْ اَکُ مِنْ رَّبِّیْ فَمَالَکَ تَھْجُرُ

اور اگر میں جھوٹا ہوں تو میرا جھوٹ مجھے ہلاک کر دے گا۔اور اگر میں خدا کی طرف سے ہوں۔پس کیوں تُو بیہودہ گوئی کرتا ہے؟

فَذَرْنِیْ وَ رَبِّیْ وَانْتَظِرْ سَیْفَ حُکْمِہٖ لِیَقْطَعَ رَأْسِیْ اَوْ قَفَا مَنْ یُّکَفِّرُ

پس مجھے میرے خدا کے ساتھ چھوڑ دے اور اس کے حکم کی تلوار کا منتظر رہ۔تا وہ میرا سر کاٹے یا اس کا جو مجھے کافر کہتا ہے۔

تَحَامَ قِتَالِیْ وَاجْتَنِبْ مَاصَنَعْتَہٗ وَ اِنَّا اِذَا جُلْنَا فَاِنَّکَ مُدْبِرُ

میرے جنگ سے تُو پرہیز کر اور اپنے بدکاموں سے الگ ہوجا۔ اور جب ہم میدان میں آئے تو تُو بھاگ جائے گا۔

اَرَی الصَّالِحِیْنَ یُوَفَّقُوْنَ لِطَاعَتِیْ وَ اَمَّا الْغَوِیُّ فَفِی الضَّلَالَۃِ یُقْبَرُ

میں نیک بختوں کو دیکھتا ہوں کہ میری فرمانبرداری کے لئے وہ توفیق دیئے جاتے ہیں۔ مگر جو ازلی گمراہ ہے وہ گمراہی میں قبر میں جائے گا۔

وَ ذَالِکَ خَتْمُ اللّٰہِ مِنْ بَدْوِ فِطْرَۃٍ وَاِنَّ نُقُوْشَ اللّٰہِ لَا تَتَغَیَّرُ

اور یہ ابتدائے پیدائش سے خدا کی مُہر ہے۔ اور خدا کے نقش متغیّر نہیں ہوسکتے۔

کَذَالِکَ نُوْرُ الرُّشْدِ مَایُخْطِیءُ الْفَتٰی وَکُلُّ نَخِیْلٍ لَّا مَحَالَۃَ تُثْمِرُ

اسی طرح جس فطرت میں رُشد کا نور ہے وہ اس مرد سے علیحدہ نہیں ہوتا۔ اور ہر ایک کھجور انجام کار پھل لاتی ہے۔

وَ مَنْ یَّکُ ذَا فَضْلٍ فَیُدْرِکُ مَقَامَہٗ وَ لَوْ فِیْ شَبَابٍ اَوْ بِوَقْتٍ یُّعَمَّرُ

پس جس کے شاملِ حال فضل الٰہی ہے وہ اپنے مقام کو پالے گا۔ اگرچہ جوانی میں یا اس وقت کہ جب بڈھا ہوجائے۔

وَ لَا یَھْلِکُ الْعَبْدُ السَّعِیْدُ جِبِلَّۃً اِذَا مَاعَمِیْ یَوْمًا بِاٰخَرَ یَنْظُرُ

اور جس کی فطرت میں سعادت ہے، وہ ہلاک نہیں ہوگا۔ اگر آج اندھا ہے تو کل دیکھنے لگے گا۔

وَ لِلْغَیِّ آثَارٌ وَّ لِلرُّشْدِ مِثْلُھَا فَقُوْمُوْا لِتَفْتِیْشِ الْعَلَامَاتِ وَانْظُرُوْا

اور گمراہی کے لئے نشان ہیں اور ایسا ہی رُشد کے لئے بھی۔ پس تم علامات کی تفتیش کرو اور خوب دیکھو۔

اَرَی الظُّلْمَ یَبْقٰی فِی الْخَرَاطِیْمِ وَسْمُہٗ وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ ضَعِیْفٌ مُّخَسَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ انسان کی ناک میں ظلم کی علامتیں باقی رہ جاتی ہیں۔ اور مظلوم کو آخر مدد دی جاتی ہے، جو ضُعف اور نقصان والا ہوتا ہے۔

وَ قَدْ اَعْرَضُوْا عَنْ کُلِّ خَیْرٍ بِغَیْظِھِمْ کَاَنِّیْ اَرَاھُمْ مِّثْلَ نَارٍ تُسَعَّرُ

اور انہوں نے ہر ایک نیکی سے غصّہ سے منہ پھیر لیا جو میں نے پیش کی۔ گویا میں ایک بھڑکتی ہوئی آگ کی طرح ان کو دیکھ رہا ہوں۔

وَ یُنْصَرُ مَظْلُوْمٌ بِاٰخِرِ اَمْرِہٖ وَلَا سِیَّمَا عَبْدٌ مِّنَ اللّٰہِ مُنْذِرُ

اور مظلوم آخرکار مدد دیا جاتا ہے۔ بالخصوص وہ بندہ جو خدا کی طرف سے ہے۔

اِذَامَا بَکَی الْمَعْصُوْمُ تَبْکِی الْمَلَائِکُ فَکَمْ مِّنْ بِلَادٍ تُهْلَکَنَّ وَ تُجْذَرُ

جب معصوم روتا ہے تو اس کے ساتھ فرشتے روتے ہیں۔پس بہت بستیاں ہلاک کی جاتی ہیں اور اجاڑی جاتی ہیں۔

اِذَا ذَرَفَتْ عَیْنَا تَقِیٍّ بِغُمَّۃٍ یُفَرَّجُ کَرْبٌ مَّسَّہٗ اَوْ یُبَشَّرُ

جب ایک پرہیزگار کی آنکھیں آنسو جاری کرتی ہیں ایک غم کی وجہ سے۔پس وہ بے قراری اس سے دور کی جاتی ہے یا بشارت دی جاتی ہے۔

عَلَی الْاَرْضِ قَوْمٌ کَالسُّیُوْفِ دُعَائُھُمْ فَمَنْ مَّسَّ ھٰذَا السَّیْفَ بِالشَّرِّ یُبْتَرُ

زمین پر ایک قوم ہے کہ تلواروں کی طرح ان کی دعا ہے۔پس جو شخص اس تلوار کو چھوجاتا ہے وہ کاٹا جاتا ہے۔

تَرٰی کَیْفَ نَرْقٰی وَالْحَوَادِثُ جُمَّۃٌ وَیُھْلَکُ مَنْ یَّبْغِیْ ھَلَاکِیْ وَ یَمْکُرُ

تو دیکھتا ہے کہ ہم کیونکر ترقی کررہے ہیں حالانکہ حوادث چاروں طرف سے جمع ہیں اور جو شخص میری ہلاکت چاہتا ہے اور مکر کرتا ہے وہ ہلاک کیا جاتا ہے۔

لَنَا کُلَّ آنٍ مِّنْ مُّعِیْنٍ حِمَایَۃٌ نُغَادِرُ صَرْعٰی مَاکِرِیْنَ وَ نَظْفَرُ

ہمارے لئے ایک مددگار کی طرف سے حمایت ہے۔ہم مکر کرنے والوں کو گرادیتے ہیں اور فتح پاتے ہیں۔

اَیَا شَاتِمًا لَّا شَاتِمَ الْیَوْمَ مِثْلُکُمْ وَمَا اِنْ اَرٰی فِیْ کَفِّکُمْ مَایُبْطِرُ

اے گالی دینے والے! آج تیرے جیسا دشنام دہندہ کوئی نہیں۔اور میں تمہارے ہاتھ میں وہ چیز نہیں دیکھتا کہ تمہیں اس ناز پر آمادہ کرتی ہے۔

تَسُبُّ وَمَا اَدْرِیْ عَلٰی مَاتَسُبُّنِیْ اَ آذَاکَ قَوْلِیْ فِیْ حُسَیْنٍ فَتُوْغَرُ

اور تُو مجھے گالی دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں مجھے گالی دیتا ہے۔کیا امام حسین کے سبب سے تجھے رنج پہنچا پس تُو برافروختہ ہوا۔

اَ تَحْسَبُہٗ اَتْقَی الرِّجَالِ وَ خَیْرَھُمْ فَمَا نَالَکُمْ مِّنْ خَیْرِہٖ یَا مُعْذِرُ

کیا تو اسکو تمام دنیا سے زیادہ پرہیزگار سمجھتا ہے۔اور یہ تو بتلاؤ کہ اس سے تمہیں دینی فائدہ کیا پہنچا؟ اے مبالغہ کرنیوالے!

اَرَاکُمْ کَذَاتِ الْحَیْضِ لَامِثْلَ طَاھِرٍ تَطِیْبُ وَمِنْ مَّاءِ الْعَذَابَۃِ تَطْھَرُ

میں تمہیں حیض والی عورت کی طرح دیکھتا ہوں۔نہ اس عورت کی طرح جو حیض سے پاک ہوتی ہے۔

حَسِبْتُمْ حُسَیْنًا اَکْرَمَ النَّاسِ فِی الْوَرٰی وَاَفْضَلَ مَافَطَرَ الْقَدِیْرُ وَ یَفْطُرُ

تم نے حسین کو تمام مخلوق سے بہتر سمجھ لیا ہے۔اور تمام ان لوگوں سے افضل سمجھا ہے جو خدا نے پیدا کئے۔

كَـانَّ امْـرَءً ا فِـى النَّـاسِ مَـاكَـانَ غَيْـرُهٗ　　　وَ طَهَّـرَهُ الـرَّحْـمَـانُ وَالْغَيْـرُ يَفْجُـرُ

گویالوگوں میں وہی ایک آدمی تھا۔اوراس کوخدانے پاک کیااورغیرناپاک ہیں۔

وَ هٰذَا هُوَ الْقَوْلُ الَّذِیْ فِی ابْنِ مَرْیَمَ　　　یَقُوْلُ النَّصَارٰی اَیُّهَا الْمُتَنَصِّرُ

اور یہ تو وہی قول ہے جوحضرت عیسیٰ کی نسبت نصاریٰ کہا کرتے ہیں۔اے نصاریٰ سے مشابہ!

فَیَاعَجَبًا کَیْفَ الْقُلُوْبُ تَشَابَهَتْ　　　فَکَادَ السَّمَا مِنْ قَوْلِکُمْ تَتَفَطَّرُ

پس تعجب ہے کہ کیونکر دل باہم مشابہ ہوگئے۔پس نزدیک ہے کہ آسمان ان کی باتوں سے پھٹ جائیں۔

اَتُطْرِءُ عَبْدًا مِّثْلَ عِیْسٰی وَتَنْحِتُ　　　لَهٗ رُتْبَةً کَالْاَنْبِیَاءِ وَ تَهْذَرُ

کیا تو عیسیٰ کی طرح ایک بندہ کی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہے۔اوراس کے لئے انبیاء کا رتبہ قرار دیتا ہے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ هَلْ رَأَیْتَ مَقَامَهٗ　　　کَمِثْلِ بَصِیْرٍ اَوْ عَلَی الظَّنِّ تَعْمُرُ

کاش تجھے سمجھ ہوتی۔کیا تو نے اس کا مقام دیکھ لیا ہے۔یا ساری عمارت ظن پر ہے۔

اَتُعْلِیْهِ اِطْرَاءً وَّ کِذْبًا وَّ فِرْیَةً　　　اَتَسْقِیْهِ کَأْسًا مَاسَقَاهُ الْمُقَدِّرُ

کیا تو اس کو محض جھوٹ اور افترا کی راہ سے بلند کرنا چاہتا ہے کیا تو اس کو وہ پیالہ پلاتا ہے جو خدا نے اس کو نہیں پلایا۔

تَکَادُ السَّمٰوَاتُ الْعُلٰی مِنْ کَلَامِکُمْ　　　تَفَطَّرْنَ لَوْلَا وَقْتُهَا مُتَقَرِّرُ

قریب ہے کہ آسمان تمہارے کلام سے۔پھٹ جائیں اگر ان کے پھٹنے کا وقت مقرر نہ ہو۔

اَکَانَ حُسَیْنٌ اَفْضَلَ الرُّسُلِ کُلِّهِمْ　　　اَکَانَ شَفِیْعَ الْاَنْبِیَاءِ وَ مُوْثَرُ

کیا حُسین تمام نبیوں سے بڑھ کر تھا۔کیا وہی نبیوں کا شفیع اور سب سے برگزیدہ تھا

اَ لَا لَعْنَةُ اللّٰهِ الْغَیُّوْرِ عَلَی الَّذِیْ　　　یَمِیْنُ بِاِطْرَاءٍ وَّ لَا یَتَبَصَّرُ

خبردار ہو کہ خدائے غیوّر کی لعنت اس شخص پر ہے جو مبالغہ آمیز باتوں سے جھوٹ بولتا ہے اور نہیں دیکھتا۔

وَاَمَّا مَقَامِیْ فَاعْلَمُوْا اَنَّ خَالِقِیْ　　　یُحَمِّدُنِیْ مِنْ عَرْشِهٖ وَ یُوَقِّرُ

اور میرا مقام یہ ہے کہ میرا خدا۔عرش پر سے میری تعریف کرتا ہے اور عزت دیتا ہے۔

لَنَا جَنَّةٌ سُبُلُ الْھُدٰی اَزْھَارُھَا نَسِیْمُ الصَّبَا مِنْ شَاْنِھَا تَتَحَیَّرُ

ہمارے لئے ایک بہشت ہے کہ ہدایت کی راہیں اس کے پھول ہیں۔اور نسیمِ صبا اس کی شان سے حیران ہو رہی ہے۔

تَکَدَّرَ مَاءُ السَّابِقِیْنَ وَ عَیْنُنَا اِلٰی آخِرِ الْاَیَّامِ لَا تَتَکَدَّرُ

پہلوں کا پانی مکدّر ہو گیا۔اور ہمارا پانی اخیر زمانہ تک مکدّر نہیں ہوگا۔

رَأَیْنَا وَاَنْتُمْ تَذْکُرُوْنَ رُوَاتَکُمْ وَھَلْ مِنْ نُّقُوْلٍ عِنْدَ عَیْنٍ تُبَصَّرُ

ہم نے دیکھ لیا اور تم اپنے راویوں کا ذکر کرتے ہو۔اور کیا قصے دیکھنے کے مقابل پر کچھ چیز ہیں؟

وَ شَتَّانَ مَابَیْنِیْ وَ بَیْنَ حُسَیْنِکُمْ فَاِنِّیْ اُؤَیَّدُ کُلَّ اٰنٍ وَّ اُنْصَرُ

اور مجھ میں اور تمہارے حسین میں بہت فرق ہے۔کیونکہ مجھے تو ہر ایک وقت خدا کی تائید اور مدد مل رہی ہے۔

وَاَمَّا حُسَیْنٌ فَاذْکُرُوْا دَشْتَ کَرْبَلَا اِلٰی ھٰذِہِ الْاَیَّامِ تَبْکُوْنَ فَانْظُرُوْا

مگر حسین، پس تم دشتِ کربلا کو یاد کر لو۔اب تک تم روتے ہو۔پس سوچ لو۔

وَ اِنِّیْ بِفَضْلِ اللّٰہِ فِیْ حُجْرِ خَالِقِیْ اُرَبّٰی وَ اُعْصَمُ مِنْ لِّیَامٍ تَنَمَّرُوْا

اور میں خدا کے فضل سے اس کے کنارِ عاطفت میں پرورش پا رہا ہوں اور ہمیشہ لئیموں کے حملہ سے جو پلنگ صورت ہیں بچایا جاتا ہوں۔

وَاِنْ یَّاْتِنِی الْاَعْدَاءُ بِالسَّیْفِ وَالْقَنَا فَوَاللّٰہِ اِنِّیْ اُحْفَظَنَّ وَ اُظْفَرُ

اور اگر دشمن تلواروں اور نیزوں کے ساتھ میرے پاس آویں۔پس بخدا میں بچایا جاؤں گا اور مجھے فتح ملے گی۔

وَ اِنْ یَّلْقِنِیْ خَصْمِیْ بِنَارٍ مُّذِیْبَۃٍ تَجِدْنِیْ سَلِیْمًا وَّ الْعَدُوُّ یُدَمَّرُ

اور اگر میرا دشمن ایک گداز کرنے والی آگ میں مجھے ڈال دے۔تو مجھے سلامت پائے گا اور دشمن ہلاک ہوگا۔

وَ اَوْعَدَنِیْ قَوْمٌ لِّقَتْلِیْ مِنَ الْعِدَا فَاَدْرَکَھُمْ قَھْرُ الْمَلِیْکِ وَخُسِّرُوْا

اور بعض دشمنوں نے مجھے قتل کرنے کے لئے وعدہ کیا۔پس خدا کے قہر نے ان کو پکڑ لیا اور وہ زیاں کار ہو گئے۔

کَذَالِکَ تَبْغِیْ قَھْرَ رَبٍّ مُّحَاسِبٍ وَمَا اِنْ أَرَی فِیْکَ الْکَلَامَ یُؤَثِّرُ

اسی طرح تُو بھی خدائی حساب لینے والے سے قہر طلب کر رہا ہے۔اور میں نہیں دیکھتا کہ تجھ میں کلام اثر کرے۔

بُعِثْتُ مِنَ اللهِ الرَّحِيْمِ لِخَلْقِهِ   لِاُنْذِرَ قَوْمًا غَافِلِيْنَ وَاُخْبِرُ

میں خدائے رحیم کی طرف سے اس کی مخلوق کیلئے بھیجا گیا ہوں۔ تا کہ میں غافلوں کو متنبّہ کروں اور ان کو خبر دوں۔

وَ ذٰلِکَ مِنْ فَضْلِ الْکَرِیْمِ وَلُطْفِهٖ   عَلٰی کُلِّ مَنْ یَّبْغِی الصَّلَاحَ وَیَشْکُرُ

اور میرا آنا خدائے کریم کا فضل ہے اور اس کا لُطف ان تمام لوگوں پر ہے جو صلاحیت کے طلب گار ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

اَرَی النَّاسَ یَبْغُوْنَ الْجِنَانَ نَعِیْمَهَا   وَ اَحْلٰی اَطَائِبِهَا الَّتِیْ لَا تُحْصَرُ

میں لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ بہشت اور اس کی نعمتوں کے طلب گار ہیں۔ اور بہشت کی وہ لذّات طلب کرتے ہیں جو اعلیٰ اور بے حدو پایاں ہیں۔

وَ أَبْغِیْ مِنَ الْمَوْلٰی نَعِیْمًا یَّسُرُّنِیْ   وَمَا هُوَ اِلَّا فِیْ صَلِیْبٍ یُّکَسَّرُ

اور میری خواہش ایک مراد ہے۔ جس پر میری خوشی موقوف ہے۔ اور وہ خواہش یہ ہے کہ کسی طرح صلیب ٹوٹ جائے۔

وَ ذٰلِکَ فِرْدَوْسِیْ وَ خُلْدِیْ وَ جَنَّتِیْ   فَاَدْخِلَنْ رَبِّیْ جَنَّتِیْ اَنَا اَضْجَرُ

یہی میرا فردوس ہے، یہی میرا بہشت ہے، یہی میری جنت ہے۔ پس اے میرے خدا! میرے بہشت میں مجھے داخل کر کہ میں بے قرار ہوں

وَ اِنِّیْ وَرِثْتُ الْمَالَ مَالَ مُحَمَّدٍ   فَمَا اَنَا اِلَّا آلُهُ الْمُتَخَیَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مال کا وارث بنایا گیا ہوں۔ پس میں اس کی آل برگزیدہ ہوں جس کو ورثہ پہنچ گیا۔

وَ کَیْفَ وَرِثْتُ وَلَسْتُ مِنْ اَبْنَاءِهٖ   فَفَکِّرْ وَهَلْ فِیْ حِزْبِکُمْ مُّتَفَکِّرُ

اور میں کیونکر اس کا وارث بنایا گیا جب کہ میں اس کی اولاد میں سے نہیں ہوں، پس اس جگہ فکر کر کیا تم میں کوئی بھی فکر کرنے والا نہیں؟

اَ تَزْعَمُ اَنَّ رَسُوْلَنَا سَیِّدَ الْوَرٰی   عَلٰی زَعْمِ شَانِئِهٖ تُوُفِّیَ اَبْتَرُ

کیا تو گمان کرتا ہے کہ ہمارے رسول اللہ صلی علیہ وسلم نے بے اولاد ہونے کی حالت میں وفات پائی جیسا کہ دشمن بدگو کا خیال ہے۔

فَلَا وَالَّذِیْ خَلَقَ السَّمَاءَ لِأَجْلِهٖ   لَهٗ مِثْلُنَا وُلْدٌ اِلٰی یَوْمِ یُحْشَرُ

مجھے اس کی قسم جس نے آسمان بنایا کہ ایسا نہیں ہے۔ بلکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے میری طرح اور بھی بیٹے ہیں اور قیامت تک ہوں گے

وَاِنَّا وَرِثْنَا مِثْلَ وُلْدٍ مَتَاعَهٗ   فَاَیُّ ثُبُوْتٍ بَعْدَ ذٰلِکَ یُحْضَرُ

اور ہم نے اولاد کی طرح اس کی وراثت پائی۔ پس اس سے بڑھ کر اور کون سا ثبوت ہے، جو پیش کیا جائے؟

لَــهُ خَسَفَ الْـقَـمَـرُ الْـمُـنِيْـرُ وَاِنَّ لِىْ　　　غَسَــا الْـقَـمَـرَانِ الْـمُـشْـرِقَـانِ أَ تُنْكِرُ

اس کے لئے چاند کے خسوف کا نشان ظاہر ہوا اور میرے لئے چاند اور سورج دونوں کا۔اب کیا تو انکار کرے گا؟

وَكَــانَ كَلَامٌ مُـعْـجِـزٌ آيَـةً لَّـــهُ　　　كَـذٰلِكَ لِىْ قَـوْلِىْ عَـلَى الْكُلِّ يَبْهَرُ

اوراس کے معجزات میں سے معجزانہ کلام بھی تھا۔اسی طرح مجھے وہ کلام دیا گیا جو سب پر غالب ہے۔

اِذَا الْقَوْمُ قَالُوْا يَدَّعِى الْوَحْىَ عَامِدًا　　　عَـجِـبْـتُ فَـاِنِّـىْ ظِـلُّ بَـدْرٍ يُـنَـوِّرُ

جب قوم نے کہا کہ یہ تو عمداً وحی کا دعویٰ کرتا ہے۔میں نے تعجّب کیا کہ میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ظلّ ہوں۔

وَ اَنّٰـى لِـظِـلٍّ اَنْ يُّـخَـالِفَ اَصْلَـهُ　　　فَـمَـا فِيْـهِ فِىْ وَجْهِىْ يَلُوْحُ وَيَـزْهَـرُ

اور سایہ کیونکر اپنے اصل سے مخالف ہوسکتا ہے۔پس وہ روشنی جو اس میں ہے وہ مجھ میں چمک رہی ہے۔

وَاِنِّـىْ لَـذُوْنَسَـبٍ كَـاَصْلٍ اُطِيْـعُـهُ　　　وَمِنْ طِيْـنِـهِ الْـمَـعْـصُـوْمِ طِيْنِىْ مُعَطَّرُ

اور میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرح ذو نسب ہوں۔اوراس کی پاک مٹی کا مجھ میں خمیر ہے۔

كَفَى الْعَبْدَ تَقْوَى الْقَلْبِ عِنْدَ حَسِيْبِنَا　　　وَلَيْــسَ لِـنَـسَـبٍ ذُوْصَلَاحٍ مُعَيِّـرُ

اور بندہ کو دل کا تقویٰ کافی ہے اور ایک صالح کو اس لئے سرزنش نہیں کر سکتے کہ اس کی نسب اعلیٰ نہیں۔

وَلٰـكِـنْ قَـضٰـى رَبُّ السَّـمَـا لِاَئِـمَّـةٍ　　　لَهُـمْ نَـسَـبٌ كَـيْــلَا يَهِيْـجَ التَّـنَـفُّـرُ

مگر خدا نے اماموں کے لئے چاہا کہ وہ ذو نسب ہوں۔تا کہ لوگوں کو ان کی کمیٔ نسب کا تصور کر کے نفرت پیدا نہ ہو۔

وَمَنْ كَـانَ ذَانَسَـبٍ كَـرِيْـمٍ وَلَمْ يَكُنْ　　　لَــهُ حَسَبٌ فَهُـوَ الـدَّنِـىُّ الْـمُـحَـقَّـرُ

اور جو شخص اچھی نسب رکھتا ہے مگر اس میں ذاتی صفات کچھ نہیں تو وہ کمینہ اور حقیر ہے۔

وَلِـلّٰـــهِ حَـمْـدٌ ثُـمَّ حَـمْـدٌ فَـاِنَّـنَـا　　　جَـمَـعْـنَـاهُـمَـا حَـقًّـا فَلِلّٰهِ نَشْكُـرُ

اور خدا کو حمد ہے اور پھر حمد ہے کہ ہم نے اپنے اندر۔حسب اور نسب دونوں کو جمع کیا ہے پس ہم خدا کا شکر کرتے ہیں۔

كَـذٰلِكَ سُـنَـنُ اللّٰهِ فِـىْ أَ نْبِيَـائِـهِ　　　جَرَتْ مِنْ قَدِيْمِ الدَّهْرِ فَاخْشَوْا وَ اَبْصِرُوْا

اسی طرح خدا کی سنّت اس کے نبیوں میں ہے۔جو قدیم زمانہ سے جاری ہے۔پس ڈرو اور دیکھو۔

وَاَمَّا الَّذِیْ مَاجَاءَ مِثْلَ أَئِمَّةٍ فَلَیْسَ لِذَالِکَ شَرْطُ نَسَبٍ فَابْشِرُوْا

مگر جو شخص اماموں میں سے نہیں ہے۔اس کے لئے نسب کی ضرورت نہیں۔پس خوشی کرو۔

وَمَاجِئْتُ اِلَّا مِثْلَ مَطَرٍ وَّ دِیْمَةٍ دَرُوْرٍ وَّاَرْوَیْتُ الْبِلَادَ وَاَعْمُرُ

اور میں مثل بارش کے آیا ہوں جو زور سے اور آہستگی سے برستی ہے۔اور اس کا پانی جاری رہتا ہے اور میں نے شہروں کو سیراب کر دیا اور آباد کر رہا ہوں۔

وَکَمْ مِّنْ اُنَاسٍ بَایَعُوْنِیْ بِصِدْقِهِمْ وَمَا خَالَفُوْا قَوْلِیْ وَمَا هُمْ تَذَمَّرُوْا

اور بہت سے لوگ ہیں جنہوں نے مجھ سے بیعت کی۔اور نہ انہوں نے میری بات کی مخالفت کی اور نہ وہ خبیث النفس ہو گئے۔

فَقَرَّبْتُ قُرْبَانًا یُّنَجِّیْ رِقَابَهُمْ وَ یَعْلَمُ رَبِّیْ مَانَحَرْتُ وَاَنْحَرُ

پس میں نے ایسی قربانی کی جس سے ان کی گردنوں کو میں نے چھڑا دیا۔اور میرا خدا جانتا ہے کہ میں نے کیا قربانی کی اور کیا کر رہا ہوں۔

وَلِیْ عِزَّةٌ فِیْ حَضْرَةِ اللّٰهِ خَالِقِیْ فَطُوْبٰی لِقَوْمٍ طَاوَعُوْنِیْ واٰثَرُوْا

اور مجھے جنابِ الٰہی میں، جو میرا خالق ہے، ایک عزّت ہے۔پس خوشی ہو اس قوم کے لئے جنہوں نے میری اطاعت کی اور مجھے اختیار کیا۔

أَتَی الْعِلْمُ بِالْمُتَقَدِّمِیْنَ وَبَعْدَهُمْ تَلَافٰی جَمِیْعَ الْفَائِتَاتِ مُؤَخَّرُ

علم متقدّمین کے ذریعہ سے آیا اور بعد ان کے جو کچھ ان کے زمانوں میں رہ گیا تھا اس کے پیچھے آنے والے نے تلافی کی۔

وَمَا اَنَا اِلَّا مِثْلَ مَالِ تِجَارَةٍ فَمَنْ رَدَّنِیْ کِبْرًا اُبِیْدُوْا وَ خُسِّرُوْا

اور میں ایک مال تجارت کے مانند ہوں۔پس جن لوگوں نے مجھے ردّ کیا وہ تباہی اور خسارہ میں رہے۔

وَمَا هَلَکَ الْاَشْرَارُ اِلَّا لِبُخْلِهِمْ وَمَا فَهِمُوْا اَقْوَالَنَا وَتَنَمَّرُوْا

اور شریر لوگ تو محض اپنے بخل سے ہلاک ہوئے۔اور ہماری باتوں کو انہوں نے نہ سمجھا اور پلنگی ظاہر کی۔

قُلُوْبٌ تُضَاهِیْ اَجَمَةً مُوْحُوْشَةً فَمِنْ شَکْلِ اِنْسٍ وَحْشُهَا تَتَنَفَّرُ

بعض دل ایسے ہیں کہ اُس بَن سے مشابہ ہیں جس میں جنگلی جانور رہتے ہیں۔پس انسانوں کی شکل دیکھ کر اس کے وحشی متنفّر ہوتے ہیں۔

کَبِیْرُ أُنَاسٍ شَرُّهُمْ فِیْ زَمَانِنَا وَاَعْقَلُهُمْ شَیْطَانُ قَوْمٍ وَاَمْکَرُ

بڑا بزرگ ہمارے زمانہ میں وہ ہے جو بڑا شریر ہے اور بڑا عقلمند وہ ہے جو تمام قوم میں سے ایک شیطان ہے اور سب سے بڑا مکر کرنے والا۔

فَمَنْ يَّتَّقِیْ مِنْهُمْ وَمَنْ كَانَ خَائِفًا　　　اُقَلِّبُ طَرْفِیْ كُلَّ آنٍ وَّاَنْظُرُ

پس کون ان میں سے ڈرتا ہے اور کون خائف ہے۔ میں اپنی آنکھ ہر ایک طرف پھیر رہا ہوں اور دیکھ رہا ہوں۔

وَمَنْ كَانَ فِيْهِمْ ذُوْصَلَاحٍ كَنَادِرٍ　　　فَكَانَ غَرِيْبًا بَيْنَهُمْ لَا يُوَقَّرُ

اور جو شخص ان میں کچھ صلاحیت رکھتا ہوگا۔ پس وہ ان میں ایک غریب ہوگا اس کی کوئی عزّت نہیں ہوتی۔

وَجَاءَ كَرَهْطٍ حَوْلَهُمْ عَامَةُ الْوَرٰى　　　شَطَائِبُ شَتّٰى مِثْلَ عُمْيٍ فَاَنْكَرُوْا

اور عام لوگ ایک گروہ کی طرح ان کے پاس آ گئے۔ متفرق گروہ جو اندھوں کی طرح تھے۔ پس انکار کیا۔

اَنَاخُوْا بِوَادٍ مَا رَأَى وَجْهَ خُضْرَةٍ　　　وَ هَلْ عِنْدَ اَرْضٍ جَدْبَةٍ مَّا يُخَضَّرُ

ایسے جنگل میں فروکش ہوئے جس میں سبزی کا نام و نشان نہ تھا۔ اور کیا زمینِ بے نبات میں کوئی سبزہ پیدا ہو سکتا ہے؟

فَاَبْكِیْ عَلٰی تِلْكَ الثَّلٰثَةِ بَعْدَهُمْ　　　عَلٰی زُمْرَةٍ يَقْفُوْنَهُمْ اَ تَحَسَّرُ

پس میں ان تینوں یعنی ثناء اللہ اور مہر علی اور علی حائری پر روتا ہوں۔ اور نیز اس گروہ پر، جو ان کے پیرو ہیں، حسرت کرتا ہوں۔

وَمَا اِنْ اَرٰی فِيْهِمْ مَّخَافَةَ رَبِّهِمْ　　　شُعُوْبُ لِئَامٍ بِالْمَلَاهِیْ تَمَوَّرُوْا

اور میں ان میں ان کے ربّ کا کچھ خوف نہیں دیکھتا۔ بدبخت گروہ لہو و لعب کے ساتھ ناز کر رہے ہیں۔

وَمَا قُمْتُ فِیْ هٰذَا الْمَقَامِ بِمُنْيَتِیْ　　　وَيَعْلَمُ رَبِّیْ سِرَّ قَلْبِیْ وَيَشْعُرُ

اور مَیں اس مقام میں اپنی خواہش سے کھڑا نہیں ہوا۔ اور میرا خدا میرے دل کے بھید کو جانتا ہے۔

وَكُنْتُ امْرَءً اَبْغِی الْخُمُوْلَ مِنَ الصَّبَا　　　مَتٰی يَاتِنِیْ مِنْ زَائِرِيْنَ اُصَعِّرُ

اور میں ایک آدمی تھا کہ بچپن سے گوشہ گزینی کو دوست رکھتا تھا۔ جب کوئی ملنے والا میرے پاس آتا تو میں کنارہ کش ہو جاتا۔

فَاَخْرَجَنِیْ مِنْ حُجْرَتِیْ حُكْمُ مَالِكِیْ　　　فَقُمْتُ وَلَمْ اُعْرِضْ وَلَمْ اَ تَعَذَّرُ

پس مجھے حجرہ میں سے میرے مالک کے حکم نے نکالا۔ پس میں اٹھا۔ اور نہ میں نے اعراض کیا اور نہ تاخیر کی۔

وَاِنِّیْ مِنَ الْمَوْلَی الْكَرِيْمِ وَاِنَّهٗ　　　يُحَافِظُنِیْ فِیْ كُلِّ دَشْتٍ وَيَخْفِرُ

اور میں خدا کی طرف سے ہوں۔ اور خدا ہر ایک جنگل میں میری محافظت اور رہنمائی کرتا ہے۔

فَکِیْدُوْا جَمِیْعَ الْکَیْدِ یَا اَیُّھَا الْعِدَا فَیَعْصِمُنِیْ رَبِّیْ وَھٰذَا مُقَدَّرُ

پس ہر ایک قسم کا مکر مجھ سے کرو اے دشمنو! پس میرا خدا مجھے بچائے گا اور یہی مقدّر ہے۔

مَضٰی وَقْتُ ضَرْبِ الْمُرْھِفَاتِ وَ دَفُوْھَا وَاِنَّا بِبُرْھَانٍ مِّنَ اللّٰہِ نَنْحَرُ

وہ وقت گذر گیا جب کہ تلواریں چلائی جاتی تھیں۔ اور ہم خدا کی برہان سے منکروں کو ذبح کرتے ہیں۔

وَلِلّٰہِ سُلْطَانٌ وَّحُکْمٌ وَّشَوْکَۃٌ وَنَحْنُ کُمَاۃٌ بِالْاِشَارَۃِ نَحْضُرُ

اور خدا کے لئے تسلّط اور حکم اور شوکت ہے۔ اور ہم وہ سوار ہیں جو اشارہ پر حاضر ہوتے ہیں۔

اِذَا مَا رَأَیْنَا حَائِرًا اَجْھَلَ الْوَرٰی طَوَیْنَا کِتَابَ الْبَحْثِ وَالآیُ اَظْھَرُ

اور جب میں نے علی حائری کو' جو سب سے جاہل تر ہے دیکھا تو کہا: نشان جو ہم پیش کرتے ہیں وہ ظاہر ہیں' پھر بحث کی کیا حاجت؟

وَمَا کُنْتُ بِالصَّمْتِ الْمُخَجِّلِ رَاضِیاً وَلٰکِنْ رَّأَیْتُ الْقَوْمَ لَمْ یَتَبَصَّرُ

اور میں شرمندہ کرنے والی خاموشی پر راضی نہ تھا۔ مگر میں نے لوگوں کو دیکھا کہ وہ کچھ سوچتے نہیں۔

اُخَاطِبُ جَھْرًا لَا اَقُوْلُ کَخَافِتٍ فَاِنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ اُوْحٰی وَاُخْبَرُ

میں کھلے کھلے مخاطب کرتا ہوں نہ پوشیدہ قول سے۔ کیونکہ میں خدا کی طرف سے وحی پاتا اور خبر دیا جاتا ہوں۔

اَیَا عَابِدَ الْحَسَنَیْنِ اِیَّاکَ وَاللَّظٰی وَمَالَکَ تَخْتَارُ السَّعِیْرَ وَ تَشْعُرُ

اے حسین اور حسن کی عبادت کرنے والے! دوزخ کی آگ سے پرہیز کر۔ تجھے کیا ہو گیا کہ دوزخ کو اختیار کرتا ہے اور جانتا ہے۔

وَاَنْتَ امْرَءٌ مِّنْ اَھْلِ سَبٍّ وَّاِنَّنَا رِجَالٌ لِاِظْھَارِ الْحَقَائِقِ نُؤْمَرُ

اور تو وہ آدمی ہے کہ گالیاں دیتا ہے اور ہم لوگ۔ وہ آدمی ہیں جو حقیقتوں کے ظاہر کرنے کے لئے حکم دیئے جاتے ہیں۔

سَبَبْتَ وَاِنَّ السَّبَّ مِنْ سُنَنِ دِیْنِکُمْ لِکُلِّ اُنَاسٍ سُنَّۃٌ لَّا تُغَیَّرُ

تو نے گالیاں دیں اور گالیاں دینا تمہارا طریق ہے۔ اور ہر ایک آدمی کے لئے ایک طریق ہے جو نہیں بدلتا۔

تَرٰی سُقْمَ نَفْسِیْ مَا تَرٰی آیَ رَبِّنَا کَاَنَّکَ غُوْلٌ فَاقِدُ الْعَیْنِ اَعْوَرُ

تُو میرے نفس کا عیب دیکھتا ہے اور خدا کے نشان نہیں دیکھتا۔ گویا تو ایک دیو ہے' آنکھ کھوئی والا' یک چشم۔

وَمَا اَفۡلَحَ الۡعُمَرَانِ مِنۡ ضَرۡبِ لَعۡنِکُمۡ   فَمِثۡلِیۡ لِھٰذَا اللَّعۡنِ اَحۡرٰی وَاَجۡدَرُ

اور حضرت ابوبکر اور عمر رضی اللہ عنہمانے تمہارے سے مخلصی نہیں پائی۔ پس میرے جیسا آدمی اس لعنت کے لئے لائق تر ہے۔

رُوَیۡدَکَ دَأۡبَ اللَّعۡنِ ھٰذَا وَصِیَّتِیۡ   وَ بَعۡضُ الۡوَصَایَا مِنۡ مَّنَایَا تُذَکِّرُ

لعنت کرنے کی عادت کو چھوڑ دے۔ یہ میری وصیت ہے۔ اور بعض وصیتیں موتوں کے وقت یاد آئیں گی۔

وَیَأۡتِیۡ زَمَانٌ یَسۡتَبِیۡنُ خِفَاءُ نَا   فَمَالَکَ لَا تَخۡشٰی وَ لَا تَتَبَصَّرُ

اور وہ زمانہ آتا ہے کہ ہماری پوشیدگی ظاہر ہو جائے گی۔ پس تجھے کیا ہو گیا کہ نہ تو ڈرتا ہے اور نہ حق کو پہچانتا ہے۔

وَلَا تَذۡکُرُوا الۡاَخۡبَارَ عِنۡدِیۡ فَاِنَّھَا   کَجَلۡدَۃِ بَیۡتِ الۡعَنۡکَبُوۡتِ تُکَسَّرُ

اور میرے پاس محض خبروں کا کچھ ذکر مت کرو۔ کہ وہ عنکبوت کے گھر کی طرح توڑی جا سکتی ہیں۔

وَاَنّٰی لِاَخۡبَارٍ مُّقَامٌ وَّمَوۡقَفٌ   لَدٰی شَأۡنِ فُرۡقَانٍ عَظِیۡمٍ مُعَزَّرُ

اور خبریں بمقابلہ اس کتاب کے کہاں ٹھہر سکتی ہیں۔ جو خدا کا بزرگ کلام قرآن شریف ہے۔

فَلَا تَقۡفُ اَمۡرًا لَسۡتَ تَعۡرِفُ سِرَّہٗ   فَتُسۡأَلُ بَعۡدَ الۡمَوۡتِ یَامُتَھَوِّرُ

پس ایسے امر کی پیروی مت کر جس کا بھید تجھے معلوم نہیں۔ پس موت کے بعد اے دلیری کرنے والے! تو ضرور پوچھا جائے گا۔

وَلَسۡتُ بِتَوَّاقٍ اِلٰی مَجۡمَعِ الۡعِدَا   وَلٰکِنۡ مَتٰی یَسۡتَحۡضِرُ الۡقَوۡمُ اَحۡضُرُ

اور میں خواہ نخواہ دشمنوں کے مجمع کی طرف توجہ شوق نہیں رکھتا۔ مگر جب مخالف لوگ مجھے بلاتے ہیں تو میں حاضر ہو جاتا ہوں۔

وَلِلّٰہِ فِیۡ اَمۡرِیۡ عَجَائِبُ لُطۡفِہٖ   اُشَاھِدُھَا فِیۡ کُلِّ وَقۡتٍ وَّاَنۡظُرُ

اور خدا کو میرے کام میں اپنی مہربانی کے عجائبات ہیں۔ میں ان کو ہر ایک بات میں مشاہدہ کرتا ہوں۔

عَجِبۡتُ لِخَتۡمِ اللّٰہِ کَیۡفَ اَضَلَّکُمۡ   فَمَا اَنۡ اَرٰی فِیۡکُمۡ رَشِیۡدًا یُّفَکِّرُ

میں خدا کی مہر پر تعجب کرتا ہوں کیوں کہ تم کو گمراہ کر دیا۔ پس میں تم میں کوئی ایسا رشید نہیں دیکھتا جو فکر کرتا ہو۔

وَھَلۡ مِنۡ دَلِیۡلٍ عِنۡدَکُمۡ تُؤۡثِرُوۡنَہٗ   فَاِنۡ کَانَ فَأۡتُوۡنَا فَاِنَّا نُفَکِّرُ

اور کیا کوئی دلیل تمہارے پاس ہے جس کو تم نے اختیار کر رکھا ہے؟۔ پس اگر ہو تو پیش کرو کہ ہم اس میں سوچیں گے۔

سَیَجْزِی الْمُهَیْمِنُ کَاذِباً تَارِکَ الْهُدٰی   کِلَانَا اَمَامَ اللہِ لَانَتَسَتَّرُ

خداتعالیٰ جھوٹے کوسزا دے گا جو ہدایت کو چھوڑتا ہے۔ہم دونوں گروہ خدا کے سامنے ہیں جو اس سے پوشیدہ نہیں ہو سکتے۔

اَ تَعْصُوْنَ بَغْیًا مَّنْ اَتٰی مِنْ مَّلِیْکِکُمْ   وَ قَدْ تَمَّتِ الْاَخْبَارُ وَالْآیُ تَبْهَرُ

کیا تم محض بغاوت کے رُو سے اس شخص کی نافرمانی کرتے ہو جو تمہارے بادشاہ کی طرف سے آیا ہے اور خبریں پوری ہو گئیں اور نشان چمک اٹھے۔

وَقَدْ قِیْلَ مِنْکُمْ یَاْتِیَنَّ اِمَامُکُمْ   وَذٰلِکَ فِی الْقُرْآنِ نَبَأٌ مُّکَرَّرُ

اور تم سن چکے ہو کہ تمہارا امام تم میں سے ہی آئے گا۔اور یہ خبر تو قرآن میں کئی مرتبہ آ چکی ہے۔

اَتَانِیْ کِتَابٌ مِّنْ کَذُوْبٍ یُّزَوِّرُ   کِتَابٌ خَبِیْثٌ کَالْعَقَارِبِ یَأْبَرُ

مجھے ایک کتاب کذّاب کی طرف سے پہنچی ہے۔وہ خبیث کتاب اور بچھو کی طرح نیش زن۔

فَقُلْتُ لَکِ الْوَیْلَاتُ یَااَرْضَ جُوْلَرَ   لُعِنْتِ بِمَلْعُوْنٍ فَاَنْتِ تُدَمَّرُ

پس میں نے کہا کہ اے گولڑہ کی زمین! تجھ پر لعنت۔تو ملعون کے سبب سے ملعون ہو گئی۔پس تو قیامت کو ہلاکت میں پڑے گی۔

تَکَلَّمَ هٰذَا النِّکْسُ کَالزَّمْعِ شَاتِماً   وَکُلُّ امْرِءٍ عِنْدَ التَّخَاصُمِ یُسْبَرُ

اس فرومایہ نے کمینہ لوگوں کی طرح گالی کے ساتھ بات کی ہے۔اور ہر ایک آدمی خصومت کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

اَ تَزْعَمُ یَاشَیْخَ الضَّلَالَۃِ اَنَّنِیْ   تَقَوَّلْتُ فَاعْلَمْ اَنَّ ذَیْلِیْ مُطَهَّرُ

کیا تو اے گمراہی کے شیخ! یہ گمان کرتا ہے کہ میں نے یہ جھوٹ بنالیا ہے؟ پس جان کہ میرا دامن جھوٹ سے پاک ہے۔

اَتُنْکِرُ حَقًّا جَآءَ مِنْ خَالِقِ السَّمَا   سَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمَانُ مَا أَنْتَ تُنْکِرُ

کیا تو اس حق سے انکار کرتا ہے جو آسمان سے آیا۔خدا عنقریب تیرے پر ظاہر کرے گا جس چیز کا تو نے انکار کیا ہے۔

اِذَا مَارَأَیْنَا اَنَّ قَلْبَکَ قَدْ غَسَا   فَفَاضَتْ دُمُوْعُ الْعَیْنِ وَالْقَلْبُ یَضْجَرُ

جب ہم نے دیکھا کہ تیرا دل سیاہ ہو گیا۔تو آنکھوں سے آنسو جاری ہوئے اور دل بے قرار تھا۔

اَخَذْتُمْ طَرِیْقَ الشِّرْکِ مَرْکَزَ دِیْنِکُمْ   اَهٰذَا هُوَ الْاِسْلَامُ یَامُتَکَبِّرُ

تم نے شرک کے طریق کو اپنے دین کا مرکز بنالیا۔کیا یہی اسلام ہے؟ اے متکبّر!

وَمَـا اَنَـا اِلَّـا نَـائِـبُ اللهِ فِی الْـوَرٰی فَـفِرُّوْا اِلَيَّ وَ جَـانِبُـوا الْبَـغْیَ وَاحْذَرُوْا

اور میں مخلوق کے لئے خدا کا نائب ہوں۔ پس میری طرف بھاگو اور نافرمانی چھوڑ دو اور ڈرو۔

وَاِنَّ قَـضَـاءَ اللهِ یَـاْتِیْ مِنَ السَّـمَـا وَمَا کَـانَ اَنْ یُّطْوٰی وَیُلْغٰی وَیُحْجَرُ

اور خدا کی تقدیر آسمان سے آئے گی۔ اور ممکن نہیں ہوگا کہ موقوف رکھی جائے اور باطل کی جائے اور روک دی جائے۔

نَـطَـقْـتَ بِـکِـذْبٍ اَیُّهَـا الْغُوْلُ شِقْوَةً خَفِ اللهَ یَاصَیْدَ الرَّدٰی کَیْفَ تَجْسُرُ

اے دیو! تو نے بدبختی کی وجہ سے جھوٹ بولا۔ اے موت کے شکار! خدا سے ڈر۔ کیوں دلیری کرتا ہے۔

اَتَـقْـصِـدُ عِـرْضِـیْ بِـالْاَکَاذِیْبِ وَالْجَفَا وَاَنْـتَ مِـنَ الـدَّیَّـانِ لَا تَتَسَتَّـرُ

کیا جھوٹی باتوں کے ساتھ میری آبرو کا قصد کرتا ہے؟ اور تو سزا دینے والے سے پوشیدہ نہیں ہے۔

وَاِنْ تَـضْـرِبَنَّ عَلَى الصَّلَاتِ زُجَاجَةً فَـلَا الصَّـخْـرُ بَلْ اِنَّ الزُّجَاجَةَ تُکْسَرُ

اور اگر تو شیشہ کو پتھر پر مارے۔ تو پتھر نہیں بلکہ شیشہ ہی ٹوٹے گا۔

تَـعَـالٰی مَـقَـامِیْ فَـاخْتَفٰی مِنْ عُیُوْنِکُمْ وَکُـلُّ رَفِیْـعٍ لَا مَـحَـالَـةَ یُسْتَـرُ

میرا مقام بلند تھا پس تمہاری آنکھوں سے پوشیدہ ہو گیا۔ اور ہر ایک دُور اور بلند بالضرور پوشیدہ ہو جاتا ہے۔

وَفِـیْ حِـزْبِـکُـمْ اِنَّـا نَـرٰی بَعْضَ اٰیٰـنَـا فَـاِنَّـا دَعَـوْنَـا حِزْبَـکُمْ فَتَاَخَّرُوْا

ہم نے تمہارے گروہ میں بعض نشان اپنے پائے۔ کیونکہ ہم نے تمہارے گروہ کو بلایا اور وہ پیچھے ہٹ گئے۔

تَبَـصَّـرْ خَـصِیْمِیْ هَلْ تَرٰی مِنْ مَّطَاعِنٍ عَـلَـیَّ خُـصُـوْصًـا غَیْـرَ قَوْمٍ تُـطَهَّـرُ

اے میرے دشمن! تو سوچ لے کہ کیا ایسے بھی اعتراض ہیں جو خاص مجھ پر وارد ہوتے ہیں۔ اور دوسرے نبیوں پر وارد نہیں ہوئے جن کو تو پاک سمجھتا ہے۔

وَاَرْسَـلَـنِیْ رَبِّیْ بِـآیَـاتِ فَـضْـلِـهٖ لِاَعْـمُـرَ مَـاهَـدَّ الـلِّـئَـامُ وَدَعْثَرُوْا

اور خدا نے اپنے نشانوں کے ساتھ مجھے بھیجا۔ تا کہ میں اس عمارت کو بناؤں جو لئیموں نے اس کو توڑا اور ویران کیا۔

وَفِـیْ الـدِّیْـنِ اَسْـرَارٌ وَّسُبُـلٌ خَـفِـیَّـةٌ وَیُـظْـهِـرُهَـا رَبِّـیْ لِـعَـبْـدٍ یُـخَیَّـرُ

اور دین میں بھید ہیں اور پوشیدہ راہیں ہیں۔ او میرا ربّ وہ بھید اس بندہ پر ظاہر کرتا ہے جس کو چن لیتا ہے۔

وَ کَمْ مِّنْ حَقَائِقَ لَا یُرٰی کَیْفَ شَبْحُھَا　　کَنَجْمٍ بَعِیْدٍ نُوْرُھَا یَتَسَتَّرُ

اور بہت سی حقیقتیں ہیں جو ان کی صورت نظر نہیں آتی۔اس ستارہ کی طرح جو دور تر ہے۔بباعث دوری ان حقائق کا نور چھپ جاتا ہے۔

فَیَأْتِیْ مِنَ اللّٰہِ الْعَلِیْمِ مُعَلِّمٌ　　وَیَھْدِیْ اِلٰی اَسْرَارِھَا وَیُفَسِّرُ

پس خدا کی طرف سے ایک معلّم آتا ہے۔اور اس کے بھید ظاہر کرتا ہے اور بیان فرماتا ہے۔

وَ اِنْ کُنْتَ قَدْ آلَیْتَ اَنَّکَ تُنْکِرُ　　فَکِدْنِیْ لِمَا زَوَّرْتَ فَالْحَقُّ یَظْھَرُ

اور اگر تو نے قسم کھالی ہے کہ تو انکار کرتا رہے گا۔پس تو جس طرح چاہے اپنی دروغ بازی سے فریب کر اور حق ظاہر ہو کر رہے گا۔

وَسَوْفَ تَرٰی اَنِّیْ صَدُوْقٌ مُؤَیَّدٌ　　وَلَسْتُ بِفَضْلِ اللّٰہِ مَا اَنْتَ تَسْطُرُ

اور عنقریب تُو دیکھے گا کہ میں سچا ہوں اور مدد کیا گیا ہوں۔اور میں خدا کے فضل سے ایسا نہیں جیسا کہ تو لکھتا ہے۔

وَیُبْدِیْ لَکَ الرَّحْمَانُ اَمْرِیْ فَیَنْجَلِیْ　　ءَ اِنِّیْ ظَلَامٌ اَوْ مِنَ اللّٰہِ نَیِّرُ

اور خدا میری حقیقت تیرے پر ظاہر کرے گا۔پس کھل جائے گا۔کہ کیا میں تاریکی ہوں یا نور ہوں۔

اُرِیْکَ وَ غَدَّارَ الزَّمَانِ اَبَا الْوَفَا　　یَدَاللّٰہِ فَالضَّوْضَاءُ یُخْفٰی وَیُسْتَرُ

میں تجھے اور غدّار زمانہ ثناء اللہ کو خدا کا ہاتھ دکھلاؤں گا۔پس شور و فریاد سب موقوف ہو جائے گی۔

وَیَعْلَمُ رَبِّیْ مَنْ تَصَلَّفَ وَافْتَرٰی　　وَمَنْ ھُوَ عِنْدَاللّٰہِ بَرٌّ مُّطَھَّرُ

اور خدا میرا جانتا ہے کہ شریر اور مفتری کون ہے۔اور کون وہ ہے جو اس کے نزدیک نیک اور پاک ہے۔

اَ تُطْفِئُ نُوْرًا قَدْ اُرِیْدَ ظُھُوْرُہٗ　　لَکَ الْبُھْرُ فِی الدَّارَیْنِ وَ النُّوْرُ یَبْھَرُ

کیا تو اس نور کو بجھانا چاہتا ہے جس کا ظاہر کرنا ارادہ کیا گیا ہے۔تجھے دونوں جہانوں میں بدبختی ہے اور نور ظاہر ہو کر رہے گا۔

اَلَا اِنَّ وَقْتَ الدَّجْلِ وَالزُّوْرِ قَدْ مَضٰی　　وَجَاءَ زَمَانٌ یُحْرِقُ الْکِذْبَ فَاصْبِرُوْا

خبردار ہو۔جھوٹ اور فریب کا وقت گذر گیا۔اور وہ زمانے آ گیا جو جھوٹے کو جلا دے گا۔پس صبر کر۔

وَاِنْ کُنْتَ قَدْ جَاوَزْتَ حَدَّ تَوَرُّعٍ　　فَکَفِّرْ وَ کَذِّبْ اَیُّھَا الْمُتَھَوِّرُ

اور اگر تو پرہیزگاری کی حد سے آگے گذر گیا ہے۔پس مجھے کافر کہہ اور تکذیب کر۔اے دلیر آدمی!

اَیَا اَیُّھَا الْمُوْذِیْ خَفِ الْقَادِرَ الَّذِیْ　　　یَشُجُّ رُؤُوْسَ الْمُعْتَدِیْنَ وَیَقْھَرُ

اے دکھ دینے والے! اس قادر خدا سے خوف کر۔ جو تجاوز کرنے والوں کا سر توڑتا ہے اور ان پر قہر نازل کرتا ہے۔

اِذَامَا تَلَظّٰی قَھْرُہٗ یُھْلِکُ الْوَرٰی　　　فَلَیْسَ بِوَاقٍ بَعْدَہٗ یَا مُزَوِّرُ

جب اس کا قہر بھڑکتا ہے تو لوگوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔ پھر اس کے بعد اے مزوّر! کوئی بچانے والا نہیں ہوتا۔

وَلَسْتَ تُرَاعِیْ نَھْجَ رِفْقٍ وَلِیْنَۃٍ　　　کَدَأْبِ ثَنَاءِ اللّٰہِ تُؤْذِیْ وَتَأْبُرُ

اور تو نرمی کی راہ کی رعایت نہیں رکھتا۔ اور مولوی ثناء اللہ کی طرح نیش زنی کرتا ہے۔

اَلَا اِنَّ حُسْنَ النَّاسِ فِیْ حُسْنِ خُلْقِھِمْ　　　وَمَنْ یَّقْصِدِ التَّحْقِیْرَ خُبْثًا یُحَقَّرُ

خبردار ہو کہ لوگوں کی خوبی ان کے خُلق کی خوبی میں ہے۔ اور جو شخص شرارت سے تحقیر کرتا ہے اس کی بھی تحقیر کی جاتی ہے۔

أَ آخَیْتَ ذِئْبًا عَایِثًا اَوْ اَبَاالْوَفَا　　　أَ وَافَیْتَ مُدًّا اَوْ رَأَیْتَ امْرَتْسَرَ

کیا تو نے کسی بھیڑیے سے دوستی لگائی یا مولوی ثناء اللہ سے۔ کیا تُو نے مُدّ میں اپنا قدم ڈالا یا امرت سر میں؟

اَلَا اِنَّ اَھْلَ السَّبِّ یُدْرٰی بِلَطْمَۃٍ　　　وَ مُجْرِمُ لَطْمٍ بِالْھَرَاوٰی یُکَسَّرُ

خبردار ہو کہ گالی دینے والا طمانچہ سے متنبّہ کیا جاتا ہے۔ اور جو طمانچہ مارنے کا مجرم ہو اس کو سونٹوں کے ساتھ کوٹا کرتے ہیں۔

فَاِیَّاکَ وَالتَّوْھِیْنَ وَالسَّبَّ وَالْقِلٰی　　　اِذَامَارَمَیْتَ الْحَجْرَ بِالْحَجْرِ تُنْذَرُ

پس تو توہین اور گالی اور دشمنی سے پرہیز کر۔ جب تو نے پتھر چلایا تو پتھر سے ہی ڈرایا جائے گا۔

وَاَعْلَمُ اَنَّ اللَّعْنَ وَالسَّبَّ دَأْبُکُمْ　　　وَمَنْ اَکْثَرَ التَّکْفِیْرَ یَوْمًا سَیُکْفَرُ

اور میں جانتا ہوں کہ لعنت بازی اور گالی تمہاری عادت ہے۔ اور جو شخص بار بار لوگوں کو کافر کہے گا ایک دن وہ بھی کافر ٹھیرا جائے گا۔

وَاِنَّا وَاِیَّاکُمْ اَمَامَ مَلِیْکِنَا　　　فَیَقْضِیْ قَضَایَانَا کَمَا ھُوَ یَنْظُرُ

اور ہم اور تم خدا کی آنکھوں کے سامنے ہیں۔ پس وہ ہمارے مقدمہ کو' جیسا کہ دیکھ رہا ہے' فیصلہ کرے گا۔

فَاِنْ کُنْتُ کَذَّابًا کَمَا اَنْتَ تَزْعَمُ　　　فَتُعْلٰی وَاِنِّیْ فِی الْاَنَامِ اُحَقَّرُ

پس اگر میں جھوٹا ہوں جیسا کہ تو گمان کرتا ہے۔ پس تو اونچا کیا جائے گا اور میں لوگوں میں حقیر کیا جاؤں گا۔

وَاِنْ کُنْتُ مِنْ قَوْمٍ اَتَوامِنْ مَّلِیْکِهِمْ فَتُجْزٰی جَزَاءَ الْمُفْسِدِیْنَ وَتُبْتَرُ

اور اگر مَیں اُن لوگوں میں سے ہوں جو اپنے بادشاہ کی طرف سے آئے۔ پس تجھے وہ سزا ملے گی جو مفسدوں کو ملا کرتی ہے۔

واَقْسَمْتُ بِاللّٰهِ الَّذِیْ جَلَّ شَأْنُهُ سَیُکْرِمُنِیْ رَبِّیْ وَشَأْنِیْ یُکَبَّرُ

اور میں خدا کی قسم کھاتا ہوں جس کی شان بزرگ ہے۔ کہ عنقریب خدا میرا مجھے بزرگی دے گا اور میری شان بلند کی جائے گی۔

شَعَرْنَا مَاٰلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَمَنْ یَّعِشْ اِلٰی بُرْهَةٍ مِنْ بَعْدِ ذٰلِکَ یَشْعُرُ

ہمیں انجام کار مفسدوں کا معلوم ہو گیا ہے اور جو شخص۔ کچھ مدت تک زندہ رہے گا اسے بھی معلوم ہو جائے گا۔

وَفِی الْاَرْضِ اَحْنَاشٌ وَسَبُعٌ وَشَرُّهُمْ رِجَالٌ اَهَانُوْنِیْ وَسَبُّوْا وَ کَفَّرُوْا

اور زمین میں سانپ بھی ہیں اور درندے بھی مگر سب سے بدتر۔ وہ لوگ ہیں جو میری توہین کرتے اور گالیاں دیتے اور کافر کہتے ہیں۔

مَنَعْنَا مِنَ الْکِذْبِ الْکَثِیْرِ فَکَاثَرُوْا وَشَرُّخِصَالِ الْمَرْءِ کِذْبٌ یُّکَرِّرُ

ہم نے بہت جھوٹ سے ان کو منع کیا پس انہوں نے جھوٹ کثرت کے ساتھ بولنا شروع کیا۔ اور انسان کی بدترین خصلت وہ جھوٹ ہے جو بار بار بیان کرتا ہے۔

کَتَبْتَ فَوَیْلٌ لِّلْاَنَامِلِ وَالْقَلَمِ وَتَبَّتْ یَدٌ تُغْوِی الْاَنَامَ وَتَهْذُرُ

تو نے اپنی کتاب لکھی پس ان انگلیوں پر واویلا ہے۔ اور ہلاک ہو گیا وہ ہاتھ جو لوگوں کو گمراہ کرتا اور بکواس کرتا ہے۔

وَکَیْفَ الْفَرَاغَةُ لِلرِّسَالَةِ حُصِّلَتْ اَلَمْ یَکُ طَنْبُوْرٌ وَّمَا اَنْتَ تَزْمُرُ

اور کیونکر رسالہ تالیف کرنے کیلئے فراغت پیدا ہو گئی۔ کیا طنبور اور دوسرے مزامیر تیرے پاس موجود نہ تھے؟

اُوَانِسُ رِجْزَالْکِذْبِ فِیْهَا کَاَنَّهَا کَنِیْفٌ وَقَدْ عَایَنْتُ وَالْعَیْنُ تَقْذُرُ

میں جھوٹ کی پلیدی اس رسالہ میں دیکھتا ہوں گویا وہ پاخانہ ہے اور میں نے دیکھا اور آنکھوں نے کراہت کی۔

زَمَانٌ یَسُحُّ الشَّرَّ عَنْ کُلِّ فِیْقَةٍ وَزَلْزَلَةٌ اَرْدَی الْاُنَاسَ وَصَرْصَرُ

یہ وہ زمانہ ہے کہ وقتاً فوقتاً شر کے بادل سے پانی نکال رہا ہے اور ایک زلزلہ ہے جس نے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہوا سخت اور تیز چل رہی ہے۔

فَفِیْ هٰذِهِ الْاَیَّامِ یُطْرَی ابْنُ مَرْیَمَ مَسِیْحٌ اَضَلَّ بِهِ النَّصَارٰی وَ خَسَّرُوْا

پس ان دنوں وہ مسیح تعریف کیا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ نصارٰی نے مخلوق کو گمراہ کیا اور ہلاک کیا۔

کَـذٰلِکَ فِـی الْاِسْلَامِ عَـاثَ تَشَیُّعٌ　　　اَبَـادُوْا کَثِیْرًا کَـالـلُّصُوْصِ وَدَمَّرُوْا

اسی طرح اسلام میں شیعہ مذہب پھیل گیا ہے۔ چوروں کی طرح بہتوں کو ہلاک کر چکے ہیں۔

نَرٰی شِـرْکَھُمْ مِثْلَ الـنَّصَارٰی مُخَوِّفًا　　　نَـرَی الْـجَاھِلِیْـنَ تَشَیَّعُوْا وَ تَنَصَّرُوْا

ہم ان کے شرک کو نصاریٰ کی طرح خوفناک دیکھتے ہیں۔ ہم جاہلوں کو دیکھتے ہیں کہ شیعہ ہوتے جاتے ہیں اور نصرانی بھی۔

فَتُـبْ وَاتَّـقِ الْـقَهَّارَ رَبَّکَ یَاعَلِیْ　　　وَاِنْ کُـنْـتَ قَدْ اَزْمَعْتَ حَرْبِیْ فَاَحْضَرُ

پس اے علی حائری! تو خدا سے ڈر اور توبہ کر۔ اور اگر تو نے میرے مقابلہ کا قصد کر لیا ہے تو میں حاضر ہوں۔

عَـکَـفْتُمْ عَلٰی قَبْرِ الْحُسَیْنِ کَمُشْرِکٍ　　　فَـلَا هُـوَ نَـجَّاکُمْ وَلَا هُـوَیَـنْـصُرُ

تم نے مشرکوں کی طرح حسین کی قبر کا اعتکاف کیا۔ پس وہ تمہیں چھڑا نہ سکا اور نہ مدد کر سکا۔

اَلَا رُبَّ یَـوْمٍ کَـانَ شَاهِـدَ عِـجْـزِکُـمْ　　　وَلَا سِیَّـمَـا یَوْمٌ اِذَا الصَّحْبُ خُیِّرُوْا

خبردار ہو کہ تمہارے عاجز رہنے کے لئے کئی دن گواہ ہیں۔ خصوصاً وہ دن جب کہ ابوبکر اور عمر اور عثمان خلیفے ہو گئے اور حضرت علی رہ گئے۔

وَیَـوْمَ فَـعَلْتُمْ مَّافَعَلْتُمْ بِغَدْرِکُمْ　　　بِـاَخِ الْـحُسَیْـنِ وَ وُلْـدِهٖ اِذْ اُحْـصِرُوْا

اور جب کہ تم نے وہ کام کیا جو کیا حسین کے بھائی مسلم کے ساتھ اور اس کی اولاد کے ساتھ اور وہ قید کئے گئے۔

فَـظَـلَّ الْاُسَـارٰی یَـلْعَنُوْنَ وَفَائَکُمْ　　　فَـرَرْتُـمْ وَاَهْـلُ الْبَیْـتِ اُوْذُوْا وَدُمِّرُوْا

پس وہ قیدی یعنی اہلِ بیت تمہاری وفا پر لعنت کرتے تھے۔ تم بھاگ گئے اور اہلِ بیت دُکھ دیئے گئے اور قتل کئے گئے۔

هُـنَـاکَ تَـرَاءَ ی عِـجْـزُ مَنْ تَحْسَبُوْنَـهٗ　　　شَـفِیْـعَ الـنَّبِیِّ مُـحَـمَّـدٍ فَتَفَکَّرُوْا

تب عجز اور ضعف اس شخص کا یعنی حسین کا ظاہر ہو گیا۔ جس کو تم کہتے تھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی قیامت کو وہی شفاعت کرے گا۔

زَعَـمْـتُـمْ حُسَیْـنًا اَنَّـهٗ سَیِّـدُ الْوَرٰی　　　وَکُـلُّ نَبِـیٍّ مِّـنْـهُ یَـنْـجُوْ وَ یُغْفَرُ

تم گمان کرتے ہو کہ حسین تمام مخلوق کا سردار ہے۔ اور ہر ایک نبی اسی کی شفاعت سے نجات پائے گا اور بخشا جائے گا۔

فَاِنْ کَانَ هٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا　　　فَبِـالـلَّغْوِ رُسُلُ اللّٰهِ فِی الـنَّاسِ بُعْثِرُوْا

پس اگر یہ شرک دین میں جائز ہوتا۔ تو تمام پیغمبر محض لغو طور پر مبعوث شمار کئے جاتے۔

وَذٰلِکَ بُھْتَانٌ وَّ تَوْھِیْنُ شَأْنِھِمْ لَکَ الْوَیْلُ یَاغُوْلُ الْفَلَا کَیْفَ تَجْسُرُ

اور یہ بہتان ہے اور انبیاء علیہم السلام کی کسرِ شان ہے۔ اے جنگلوں کے غول! تجھ پر ویل! یہ تو کیا دلیری کر رہا ہے۔

طَلَبْتُمْ فَلَاحًا مِّنْ قَتِیْلٍ بِخَیْبَۃٍ فَخَیَّبَکُمْ رَبٌّ غَیُوْرٌ مُّتَبِّرُ

تم نے اس کشتہ سے نجات چاہی کہ جو نومیدی سے مر گیا پس تم کو خدا نے جو غیور ہے ہر ایک مراد سے نومید کیا۔ وہ خدا جو ہلاک کرنے والا ہے۔

وَوَاللّٰہِ لَیْسَتْ فِیْہِ مِنِّیْ زِیَادَۃٌ وَعِنْدِیْ شَھَادَاتٌ مِّنَ اللّٰہِ فَانْظُرُوْا

اور بخدا اسے مجھ سے کچھ زیادت نہیں۔ اور میرے پاس خدا کی گواہیاں ہیں۔ پس تم دیکھ لو۔

وَاِنِّیْ قَتِیْلُ الْحِبِّ لٰکِنْ حُسَیْنُکُمْ قَتِیْلُ الْعِدَا فَالْفَرْقُ اَجْلٰی وَاَظْھَرُ

اور میں خدا کا کُشتہ ہوں لیکن تمہارا حسین دشمنوں کا کُشتہ ہے۔ پس فرق کُھلا کُھلا اور ظاہر ہے۔

حَدَرْنَا سَفَائِنَکُمْ اِلٰی اَسْفَلِ الثَّرٰی وَاَوْثَانَکُمْ فِیْ کُلِّ وَقْتٍ نُکَسِّرُ

ہم نے تمہاری کشتیاں تحت الثّرٰی کی طرف اتار دیں۔ اور تمہارے بت ہر وقت توڑ رہے ہیں۔

وَوَاللّٰہِ اِنَّ الدَّھْرَ فِیْ کُلِّ وَقْتِہٖ نَصِیْحٌ لَکُمْ فِیْ نُصْحِہٖ لَا یُقَصِّرُ

اور بخدا کہ زمانہ اپنے ہر ایک وقت میں تمہیں نصیحت کر رہا ہے اور نصیحت میں کچھ قصور نہیں کرتا۔

تَنَاھٰی لِسَانُ النَّاسِ عَنْ دَأْبِ فُحْشِھِمْ وَ مِقْوَلُکُمْ یَجْرِیْ وَلَا یَتَحَسَّرُ

تمام لوگوں نے بدزبانی کی عادت چھوڑ دی۔ اور تمہاری زبان اب تک لعنت بازی پر جاری ہو رہی ہے اور نہیں تھکتی۔

اَشَعْتُمْ طَرِیْقَ اللَّعْنِ فِیْ اَھْلِ سُنَّۃٍ فَاَجْرَوْا طَرِیْقَتَکُمْ فَاِنْ شِئْتُمْ انْظُرُوْا

تم نے لعنت بازی کے طریقوں کو اہل سنت والجماعت میں شائع کر دیا۔ پس انہوں نے بھی یہ طریق جاری کر دیا۔ اگر چاہو تو دیکھ لو۔

فَیَا لَیْتَ مِتُّمْ قَبْلَ تِلْکَ الطَّرَائِقِ وَلَمْ یَکُ دِیْنُ اللّٰہِ مِنْکُمْ یُخَسَّرُ

پس کاش! تم ان تمام طریقوں سے پہلے ہی مر جاتے۔ اور خدا کا دین تمہارے سبب سے تباہ نہ ہوتا۔

جَعَلْتُمْ حُسَیْنًا اَفْضَلَ الرُّسُلِ کُلِّھِمْ وَجُزْتُمْ حُدُوْدَ الصِّدْقِ وَاللّٰہُ یَنْظُرُ

تم نے حسین کو تمام انبیاء سے افضل ٹھہرا دیا۔ اور سچائی کی حدوں سے آگے گذر گئے (اور اللہ دیکھ رہا ہے)۔

وَعِنْدَ النَّوَائِبِ وَالْاَذٰی تَذْکُرُوْنَهُ　　کَأَنَّ حُسَیْنًا رَبُّکُمْ یَا مُزَوِّرُ

اور مصیبتوں اور دکھوں کے وقت تم اسی کو یاد کرتے ہو۔ گویا حسین تمہارا ربّ ہے۔ اے بد بخت جھوٹ بولنے والے!

وَخَرَّتْ لَهُ اَحْبَارُکُمْ مِثْلَ سَاجِدٍ　　فَمَا جُرْمُ قَوْمٍ اَشْرَکُوْا أَوْتَنَصَّرُوْا

اور تمہارے علماء سجدہ کرنے والوں کی طرح اس کے آگے گر گئے۔ پس اب مشرکوں یا نصرانیوں کا کیا گناہ ہے۔

نَسِیْتُمْ جَلَالَ اللّٰهِ وَالْمَجْدَ وَالْعُلٰی　　وَمَاوِرْدُکُمْ اِلَّا حُسَیْنٌ اَتُنْکِرُ

تم نے خدا کے جلال اور مجد کو بھلا دیا۔ اور تمہارا ورد صرف حسین ہے۔ کیا تو انکار کرتا ہے؟

فَهٰذَا عَلَی الْاِسْلَامِ اِحْدَی الْمَصَائِبِ　　لَدَیْ نَفَحَاتِ الْمِسْکِ قَذْرٌمُّقَنْطَرُ

پس یہ اسلام پر ایک مصیبت ہے۔ کستوری کی خوشبو کے پاس گوہ کا ڈھیر ہے۔

وَاِنْ کَانَ هٰذَا الشِّرْکُ فِی الدِّیْنِ جَائِزًا　　فَبِاللَّغْوِ رُسُلُ اللّٰهِ فِی النَّاسِ بُعْثِرُوْا

اور اگر شرک دین میں جائز ہے۔ پس خدا کے پیغمبر بیہودہ طور پر لوگوں میں بھیجے گئے۔

وَاَيُّ صَلَاحٍ سَاقَ جُنْدُ نَبِیِّنَا　　اِلٰی حَرْبِ حِزْبِ الْمُشْرِکِیْنَ فَدَمَّرُوْا

اور کیا غرض تھی کہ ہمارے نبی کا لشکر مقابلہ کے لئے چلا گیا۔ مشرکوں کی لڑائی کے مقابل پر، پس ان کو ہلاک کیا۔

وَشَنُّوْا عَلَیْهِمْ کُلَّ شَنٍّ بِمَوْطِنٍ　　فَصَارَ مِنَ الْقَتْلٰی بَرَازٌ مُعَصْفَرُ

اور اپنی کوششوں سے خوب ان مشرکوں کو تباہ کیا لڑائی کے میدان میں۔ یہاں تک کہ اُن کُشتوں سے میدان جنگ سُرخ ہو گیا۔

وَکَمْ مِّنْ زِرَاعَاتٍ اُبِیْدَتْ وَمِثْلُهَا　　بُیُوْتٌ مُبَیَّتَاةٌ وَّ طِرْفٌ مُّصَدَّرُ

اور بہت سی کھیتیاں تباہ کی گئیں اور گھر ویران کئے گئے اور وہ گھوڑے جو سب سے آگے نکل جاتے تھے مارے گئے۔

وَاُحْرِقَ مَالُ الْمُشْرِکِیْنَ وَ حُصِّلَتْ　　مَغَانِمُ شَتّٰی وَالْمَتَاعُ الْمُوَقَّرُ

اور مشرکوں کا گھر بار جلایا گیا۔ اور بہت سی غنیمتیں اور بہت سے متاع حاصل کئے گئے۔

بِبَدْرٍ وَّاُحُدٍ قَامَ نَوْعُ قِیَامَةٍ　　وَکَانَ الصَّحَابَةُ کَالْاَفَانِیْنِ کُسِّرُوْا

بدر میں اور اُحد کی لڑائی میں ایک قیامت بر پا تھی۔ اور اصحاب رضی اللہ عنہم شاخوں کی طرح توڑے گئے۔

هَمَتْ مِثْلَ جَرْيَانِ الْعُيُوْنِ دِمَاءُ هُمْ تَسَوَّرَ دِعْصَ الرَّمْلِ مَا كَانَ يَقْطُرُ

اور چشموں کی طرح ان کے خون رواں ہو گئے۔اور ان کا خون ریت کے تودہ کے اوپر چڑھ گیا۔

وَكَانَ بِحُرِّ الرَّمْلِ مَوْقِفُهُمْ فَهُمْ عَلٰى رِسْلِهِمْ بَارَزُوْا عِدَاهُمْ وَجَمَّرُوْا

اور خالص ریت میں ان کے کھڑے ہونے کی جگہ تھی پس انہوں نے بڑے وقار اور آرام سے دشمنوں کا مقابلہ کیا اور لڑائی پر جمے رہے۔

وَقَامُوْا لِبَذْلِ نُفُوْسِهِمْ مِنْ صِدْقِهِمْ عَلٰى مَوْطِنٍ فِيْهِ الْمَنِيَّةُ يَزْءَرُ

اور اپنے صدق سے جان قربان کرنے کے لئے ایسی جگہ کھڑے ہو گئے۔جس میں موت شیر کی طرح غرّاتی تھی۔

وَصُبَّتْ عَلٰى رَأْسِ النَّبِيِّ مُصِيْبَةٌ وَدَقُّوْا عَلَيْهِ مِنَ السُّيُوْفِ الْمِغْفَرُ

اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر ایک مصیبت نازل ہوئی۔اور دشمنوں نے اس کے خود کو تلواروں سے اس کے سر میں دھنسا دیا۔

عَلٰى مِثْلِهَا لَمْ نَطَّلِعْ فِيْ مُكَلَّمٍ وَاِنْ كَانَ عِيْسٰى اَوْ مِنَ الرُّسُلِ اٰخَرُ

ان تمام مصیبتوں کے لئے دوسرے نبی میں نظیر نہیں پائی جاتی۔خواہ عیسیٰ ہو یا کوئی اور نبی ہو۔

فَفَكِّرْ أَهٰذَا كُلُّهُ كَانَ بَاطِلًا وَمَا كَانَ شِرْكُ النَّاسِ شَيْئًا يُغَيَّرُ

پس سوچ۔کیا یہ تمام کارروائی باطل تھی؟ اور شرک کوئی ایسی چیز نہیں تھی جس کو بدلا یا جائے۔

اَ لَا لَائِمِيْ عَارَ النِّسَاءِ اَبَالْوَفَا اِلَامَ كَفِتْيَانِ الْوَغٰى تَتَنَمَّرُ

اے عورتوں کے عار ثناء اللہ۔کب تک مردانِ جنگ کی طرح پلنگی دکھلائے گا۔

أَرَدْتُّ الْهَوٰى مِنْ بَعْدِ سِتِّيْنَ حِجَّةً؟ وَذٰلِكَ رَأْيٌ لَا يَرَاهُ الْمُفَكِّرُ

کیا میں نے ساٹھ برس کی عمر کے بعد ہوا پرستی کو اختیار کیا۔یہ تو کسی عقلمند کی رائے نہ ہو گی۔

اَرَيْنَاكَ اٰيَاتٍ فَلَا عُذْرَ بَعْدَهَا وَاِنْ خِلْتَهَا تُخْفٰى عَلَى النَّاسِ تُظْهَرُ

ہم تجھے کئی ایک نشان دکھلاتے ہیں اور اس کے بعد کوئی عذر باقی نہ رہے گا اور اگر تو خیال کرے کہ وہ پوشیدہ رہے گا تو وہ ہرگز پوشیدہ نہ رہے گا۔

اَرَدْتَّ بِمُدٍّ ذِلَّتِيْ فَرَأَيْتَهَا وَمَنْ لَّا يُوَقِّرْ صَادِقًا لَّا يُوَقَّرُ

تو نے مقامِ مُدّ میں میری ذلّت کو چاہا پس خود ذلّت اٹھائی۔اور جو شخص صادق کی بے عزتی کرتا ہے وہ خود بے عزت ہو جائے گا۔

وَ کَائِنْ ☆ مِّنَ الْاٰیَاتِ قَدْ مَرَّ ذِکْرُھَا رَأَیْتُمْ فَاَعْرَضْتُمْ وَقُلْتُمْ تُزَوِّرُ

اور بہت سے نشان ہیں جن کا ہم ذکر کر چکے ہیں۔تم نے وہ نشان دیکھے اور انکار کیا اور کہا کہ جھوٹ بولتا ہے۔

فَعَنَّ لَنَا بَعْدَ التَّجَارِبِ حِیْلَۃٌ لِنَکْتُبَ اَشْعَارًا بِھَا الْآیَ تَشْعُرُ

پس ہمارے لئے بہت تجارب کے بعد ایک حیلہ ظاہر ہوا۔تاہم یہ چند شعر لکھیں جن سے تمہیں یہ نشان معلوم ہو جائیں۔

فَھٰذَا ھُوَ التَّبْکِیْتُ مِنْ فَاطِرِ السَّمَا وَھٰذَا ھُوَ الْاِفْحَامُ مِنِّیْ فَفَکِّرُوْا

پس اسی ذریعہ سے تمہارا منہ خدا بند کرنا چاہتا ہے۔اور یہی میری طرف سے اتمامِ حجّت ہے۔

اَثَارَتْ سَنَابِکُ طِرْفِنَا نَقْعَ فَوْجِکُمْ فَھَلْ مَنْ کَمِیٍّ لِّلْوَغٰی یَتَبَخْتَرُ

ہمارے گھوڑوں کے سُموں نے تمہاری خاک اڑا دی۔پس کیا تم میں کوئی سوار ہے جو میدان میں آوے؟

اَتُثْبِتُ عَظْمَۃَ آیَتِیْ بِتَقَاعُسٍ وَقَدْ جِئْتَ مُدًّا سَاعِیًا لِّتُحَقِّرُ

اب تو پیچھے ہٹنے سے میرے نشان کو ثابت کر دے گا؟اور تو مُدّ میں دوڑتا ہوا آیا تھا تا میری تحقیر کرے۔

فَاِنْ تُعْرِضَنَّ الْاٰنَ یَابْنَ تَصَلُّفٍ فَھٰذَا عَلٰی بَطْنِ الْمُکَذِّبِ خَنْجَرُ

پس اگر اب تُو نے مقابلہ سے منہ پھیر لیا۔پس یہ طور تو مکذّب کے پیٹ پر ایک تلوار ہے۔

وَاِنْ کُنْتَ تَخْتَارُ الْھَزِیْمَۃَ عَامِدًا وَتَھْوِیْ بِوَھْدِ الذُّلِّ عِجْزًا وَّ تَحْدُرُ

اور اگر تو عمداً شکست کو اختیار کرے گا۔اور ذلّت کے گڑھے میں عاجزی سے گر پڑے گا۔

فَفِیْھَا نَکَالُ الْعٰلَمِیْنَ وَلَعْنَۃٌ وَفِیْھَا فَضِیْحَتُکُمْ اَ لَا تَتَذَکَّرُ

پس اس میں دین و دنیا کا وبال اور لعنت ہے۔اور اس میں تمہاری رسوائی ہے۔کیا تم خیال نہیں کرتے؟

وَمَالَکَ لَا تَسْطِیْعُ اِنْ کُنْتَ صَادِقاً لِاَھْلِ صَلَاحٍ کُلُّ اَمْرٍ مُیَسَّرُ

اور اگر تو سچا ہے تو کیوں اب تجھے مقابلہ کی قدرت نہیں ہوتی؟اور صادق کے لئے ہر ایک کام آسان کیا جاتا ہے۔

وَکُنْتَ اِذَا خُیِّرْتَ لِلْبَحْثِ وَالْوَغَا سَطَوْتَ عَلَیْنَا شَاتِمًا لِتُوَقَّرُ

اور جب تو مقام مُدّ میں بحث کے لئے انتخاب کیا گیا۔تو نے ہم پر حملہ کیا تا اس طرح تیری عزت ہو۔

☆ یُستعمل لفظ کَائِن کما یُستعمل کأیِّن فی لسان العرب۔منہ

لَعَمْرِیْ لَقَدْ شَجَّتْ قَفَاکَ رِسَالَتِیْ　　وَاِنْ مِتَّ لَایَاْتِیْکَ عَوْنٌ مُّعَزَّرُ

اور مجھے قسم ہے کہ میرے رسالہ نے تیرا سر توڑ دیا۔ اور اب اگر تو مر بھی جائے تو تجھے وہ مدد نہیں پہنچنے کی جو تجھے عزت دے۔

وَکَیْفَ وَاَنْتُمْ قَدْ تَرَکْتُمْ مُعِیْنَکُمْ　　وَلَیْسَ لَکُمْ مَوْلٰی وَمَنْ ھُوَیَنْصُرُ

اور تمہیں مدد کیونکر پہنچتی۔ تم تو خدا کو چھوڑ بیٹھے۔ اور تمہارا اب کوئی مولا نہیں جو تمہیں مدد دے۔

اَفِیْکُمْ کَمِیٌّ ذُوْنِضَالٍ شَمَرْدَلٌ　　فَاِنْ کَانَ فَلْیَحْضُرْ وَلَا یَتَأَخَّرُ

کیا تم میں کوئی سوار لڑنے والا بہادر موجود ہے؟ پس اگر ہو تو چاہیے کہ حاضر ہو جائے اور توقف نہ کرے۔

وَجِئْنَاکَ یَاصَیْدَ الرَّدٰی بِھَدِیَّۃٍ　　وَنُھْدِی اِلَیْکَ الْمُرْھَفَاتِ وَ نَعْقِرُ

اور اے وبال کے شکار! ہم تیرے پاس ایک ہدیہ لے کر آئے ہیں۔ اور ہم تیز تلواروں کا یعنی لاجواب قصیدہ کا تجھے ہدیہ دیتے ہیں۔

فَاَبْشِرْ وَبَشِّرْ کُلَّ غُوْلٍ یَسُبُّنِیْ　　سَیَأْتِیْکَ مِنِّیْ بِالتَّحَائِفِ سَرْوَرُ

پس خوش ہو اور ہر ایک غول جو مجھے گالی دیا کرتا تھا اس کو بشارت دے۔ عنقریب میری طرف سے سید محمد سرور تحفہ لے کر تیرے پاس آئیں گے۔

وَاِنِّیْ اَنَا الْبَازِی الْمُطِلُّ عَلَی الْعِدَا　　وَاِنِّیْ مُعَانٌ مِّنْ مُّعِیْنٍ یُّکَبَّرُ

اور میں وہ باز ہوں جو دشمنوں پر جا پڑتا ہے۔ اور میں خدا تعالیٰ سے مدد دیا گیا ہوں۔

اَثِرْ کُلَّ شَرْقِیِّ الْبِلَادِ وَغَرْبِھَا　　وَکُلَّ اَدِیْبٍ کَانَ کَالْبَقِّ یَطْمِرُ

تو مشرق مغرب کو میرے مقابل پر برانگیختہ کر۔ اور ہر ایک ادیب کو بلا لو جو مچھر کی طرح کودتا تھا۔

وَمَنْ کَانَ یَحْکِيْ نَاقَۃً مُشْمَعِلَّۃً　　صَغَارٌ یَمُسُّ الْقَوْمَ فَاسْعَوْاوَ دَبِّرُوْا

اور اس شخص کو بُلا لو جو تیز رو اونٹنی کے مشابہ ہو۔ قوم کو بڑی خواری پیش آئی ہے۔ دوڑو اور کچھ تدبیر کرو۔

وَاِنِّیْ لَعَمْرُ اللّٰہِ لَسْتُ بِجَائِرٍ　　وَاِنْ کُنْتَ تَأْتِیْ بِالصَّوَابِ فَاُدْبِرُ

اور میں، بخدا، ظالم نہیں ہوں۔ اگر تمہارا جواب درست ہوگا تو میں پیچھے ہٹ جاؤں گا۔

وَاِنْ کُنْتَ لَا تُصْغِیْ اِلَیْنَا تَغَافُلًا　　تَھُدُّ وَتُلْغِیْ کُلَّمَا کُنْتَ تَعْمُرُ

اور اگر تو نے ہمارے اس قول کی طرف توجہ نہ کی۔ تو تُو اس عمارت کو ڈھاوے گا اور بیکار کر دے گا جو تو نے بنائی تھی۔

اَلَسۡتَ تَرٰی یَرۡمِی الۡقَنَا مَنۡ عِنۡدَکُمۡ　　جَھُوۡلٌ وَلَا یَدۡرِی الۡعُلُوۡمَ وَاَکۡفَرُ

کیا تونہیں دیکھتا کہ وہ شخص تم پر نیزے چلا رہا ہے۔ کہ جو تمہارے نزدیک جاہل۔ بے علم (اور کافر ہے)

فَاَیۡنَ ضَرَتۡ مِنۡکُمۡ عَلَامَۃُ صِدۡقِکُمۡ　　وَاَیۡنَ اخۡتَفٰی عِلۡمٌ بِہٖ کُنۡتَ تُکۡفِرُ

پس کہاں کو دکر تمہاری سچائی کی علامت چلی گئی۔ اور کہاں وہ علم چلا گیا جس کے ساتھ تُو کافر بناتا تھا۔

وَاَیۡنَ التَّصَلُّفُ بِالۡفَضَائِلِ وَالنُّھٰی　　وَاَیۡنَ بِھٰذَا الۡوَقۡتِ قَوۡمٌ وَّ مَعۡشَرُ

اور کہاں وہ لاف زنی، جو فضیلت اور عقل کی، کی جاتی تھی۔ اور کہاں ہے اس وقت تیری قوم اور تیرا گروہ؟

وَاَیۡنَ عَفَتۡ مِنۡکُمۡ طَلَاقَۃُ اَلۡسُنٍ　　سِلَاطٍ عَلَیۡنَا مِثۡلَ سَیۡفٍ یُّشَھَّرُ

اور کہاں نابود ہوگئی زبانوں کی چالاکی۔ وہ زبانیں جو ہم پر تلوار کی طرح کھینچی گئی تھیں۔

وَفِیۡ خَمۡسَۃٍ قَدۡ تَمَّ نَظۡمُ قَصِیۡدَتِیۡ　　بَلِ الۡوَقۡتُ خَالِصَۃً اَقَلُّ وَاَقۡصَرُ

اور میرا قصیدہ پانچ دن میں ختم ہوا۔ بلکہ اصل وقت اس سے بھی کمتر ہے یعنی تین دن۔

فَفَکِّرۡ بِجُھۡدِکَ خَمۡسَ عَشۡرَۃَ لَیۡلَۃً　　وَنَادِ حُسَیۡنًا اَوۡ ظَفَرۡ اَوۡ اَصۡغَرُ

پس تو پندرہ راتیں کوشش کرتا رہ۔ اور محمد حسین کو اور قاضی ظفر الدین اور اصغر علی کو بلالے۔

وَھٰذَا مِنَ الۡاٰیٰتِ یَا اَکۡبَرَ الۡعِدَا　　فَھَلۡ اَنۡتَ تَنۡسِجُ مِثۡلَھَا یَا مُخَسَّرُ

اور یہ خدا کا نشان ہے۔ اے بڑے دشمن!۔ پس کیا تو اس کی مانند بنالے گا؟

عَلٰی مَوۡطِنٍ یَّخۡشَی الۡجَبَانُ نُجَمِّرُ　　فَاِنۡ کُنۡتَ فِیۡ شَیۡءٍ فَبَادِرۡ وَ نَبۡدِرُ

جہاں بزدل بھاگ جاتے ہیں ہم جم کر کھڑے ہیں۔ پس اگر تُو کچھ چیز ہے تو مقابلہ پر آ، پھر ہم دیکھ لیں گے۔

اَتَسۡتُرُ بَغۡیًا بَرۡقَ اٰیٰتِ رَبِّنَا　　سَیُظۡھِرُ رَبِّیۡ کُلَّمَا کُنۡتَ تَسۡتُرُ

کیا تو بغاوت کر کے ہمارے (ربّ کے) نشانوں کی چمک کو پوشیدہ کرنا چاہتا ہے۔ پس میرا خدا وہ سب ظاہر کردے گا جس کو تُو چھپاتا ہے۔

تُرِیۡدُوۡنَ ذِلَّتَنَا وَنَحۡنُ ھَوَانَکُمۡ　　وَلِلّٰہِ حُکۡمٌ نَافِذٌ فَسَیَأۡمُرُ

تم ہماری ذلّت چاہتے ہو اور ہم تمہاری۔ اور خدا کے لئے حکم نافذ ہے۔ وہ فیصلہ کردے گا۔

تَــرَکْتُــمْ کَلَامَ اللّٰہِ مِــنْ غَیْــرِ حُـجَّـۃٍ　　　　وَاِنَّ کَلَامَ ا للّٰہِ اَھْـــدٰی وَاَظْھَــــرُ

تم نے خدا کے کلام کو بے دلیل ترک کر دیا۔اور خدا کا کلام اصل ہدایت اور ظاہر تر ہے۔

وَ یَسَّــرَہُ الْــمَــوْلٰــی لِیَذَّکَّـرَ الْـوَرٰی　　　　فَلَاشَکَّ اَنَّ الــذِّکْــرَاَجْـلٰـی وَاَیْـسَـرُ

اور خدا نے اس کو سہل کیا تا لوگ یاد کریں۔پس کچھ شک نہیں کہ قرآن روشن اور آسان تر ہے۔

وَفِیْــہِ تَــجَـلَّــتْ بَیِّـنٰـتٌ مِّنَ الْھُدٰی　　　　وَسَــمَّـــاہُ فُـرْقَــانًــا عَلِیْمٌ مُقَدِّرُ

اور اس میں کھلی کھلی ہدایتیں موجود ہیں۔اور خدا نے اس کا نام فرقان رکھا ہے۔

وَسَــمَّـــاہُ تِبْیَـــانًـــا وَّ قَـوْلًا مُّـفَـصَّلًا　　　　فَـــاَیَّ حَـدِیْــثٍ بَـعْـدَہٗ نَتَـخَیَّــرُ

اور اس کا نام تِبیان اور قولِ مفصّل رکھا۔پس کس حدیث کو ہم اس کے بعد اختیار کریں۔

فَـدَعْ ذِکْـرَ بَـحْـثٍ فِیْــہِ ظُـلْـمٌ وَّفِـرْیَـۃٌ　　　　وَفَـکِّـرْ بِـنُـوْرِ الْـقَلْـبِ فِیْـمَـا نُـکَـرِّرُ

پس ایسی بحث کو چھوڑ دے جس میں جھوٹ ہے۔اور نورِ دل کے ساتھ ہماری باتوں میں غور کر۔

لَـنَـا الْـفَـضْـلُ فِی الدُّنْیَـا وَاَنْفُکَ رَاغِمٌ　　　　وَکُـلُّ صَـدُوْقٍ لَّـا مَـحَالَـۃَ یُـظْھَـرُ

ہمیں دنیا میں بزرگی دی گئی اور تو ذلّت میں ہے۔اور ہر ایک راستباز انجام کار غالب کیا جاتا ہے۔

عَـلَـوْنَـا بِسَیْفِ اللّٰہِ خَـصْـمًـا اَبَـاالْـوَفَـا　　　　فَـنُـمْـلِـیْ ثَـنَـاءَ اللّٰہِ شُـکْـرًا وَّنَـسْـطُـرُ

ہم نے (خدا کی تلوار سے) اپنے دشمن ابوالوفا کو مارلیا۔پس ہم خدا کی تعریف از روئے شکر کے لکھتے ہیں۔

اَیَـزْعَـمُ اَنِّـیْ قَـدْ تَـقَـوَّلْـتُ عَـامِـدًا　　　　فَـوَیْـلٌ لَّـــہٗ یُـغْـوِی الْاُنَــاسَ وَیَـھْـذَرُ

وہ گمان کرتا ہے کہ میں نے عمداً جھوٹ بنالیا۔پس اس پر واویلا کہ لوگوں کو گمراہ اور بکواس کر رہا ہے۔

اَرٰی بَــاطِلًا قَـدْ ثَـلَّــمَ الْـحَقُّ جُـدْرَہٗ　　　　فَـاَضْـحَی الْھُدٰی مِثْلَ الضُّحٰی یُتَبَصَّرُ

میں دیکھتا ہوں کہ سچائی نے باطل کی دیواروں میں سوراخ کر دیا۔پس ہدایت روزِ روشن کی طرح نمایاں ہوگئی۔

وَاِنِّــیْ طَـبَـعْـتُ الْیَـوْمَ نَـظْـمَ قَـصِیْـدَتِـیْ　　　　وَکَــانَ اِلٰـی نِـصْـفٍ تَـمَـشّٰـی نُـوَمْـبَـرُ

اور آج میں نے اپنے اس قصیدہ کی نظم کو چھاپ دیا۔اور نومبر کا مہینہ قریباً نصف گذر چکا تھا۔

كَـذَالِكَ مِـنْ شَـعْبَـانَ نِـصْفٌ كَـمِثْلِهِ　　فَيَـا رَبِّ بَـارِكْهَـا لِـمَنْ يَّتَـذَكَّـرُ

اسی طرح شعبان کا بھی نصف تھا۔پس اے میرے ربّ! ان کے لئے اس کو مبارک کر جو ہدایت پر آنا چاہے۔

رَمَيْـتُ لِاَغْتَـالَـنْ وَّمَـا كُـنْـتُ رَامِيًـا　　وَلٰـكِـنْ رَّمَـاهُ اللّٰهُ رَبِّـي لِيُـظْهِـرُ

میں نے اس رسالہ کو تیر کی طرح چلایا تا یک دفعہ دشمن کا کام تمام کروں۔اور دراصل میں نے اس کو نہیں چلایا بلکہ خدا نے چلایا تا مجھے غلبہ دے۔

وَهٰـذَا لِـعَهْـدٍ قَـدْ تَّـقَـرَّرَبَيْـنَـنَـا　　بِـمُـدٍّ فَـلَـمْ نَـنْـكُـثْ وَلَـمْ نَتَـغَيَّـرُ

اور یہ قصیدہ ہم نے اس عہد کے لحاظ سے لکھا ہے جو موضع مُدّ میں کیا گیا تھا۔پس ہم نے عہد شکنی نہیں کی اور نہ ہم بدل گئے۔

نَـرٰى بَـرَكَـاتٍ نَـزَّلُـوْهَـا مِنَ السَّمَـا　　لَـنَـا كَـاللَّـوَاقِـحِ وَالْـكَلَامُ يُـنَـضَّـرُ

ہم ایسی برکات دیکھ رہے ہیں جو آسمان سے ہمارے لئے اتری ہیں۔ان اونٹنیوں کی طرح جو حمل دار ہوتی ہیں۔اور کلام تازہ کی گئی ہے۔

وَوَ اللّٰهِ اِنَّ قَـصِيْـدَتِـىْ مِـنْ مُّـؤَيِّـدِيْ　　فَنُثْنِـىْ عَـلٰـى رَبٍّ كَـرِيْـمٍ وَ نَشْكُـرُ

اور بخدا! میرا قصیدہ میرے اسی خدا کی طرف سے ہے (جو میری تائید فرما رہا ہے)۔پس ہم اس کی تعریف کرتے ہیں اور شکر کرتے ہیں۔

وَيَـارَبِّ اِنْ اَرْسَـلْـتَنِـىْ مِـنْ عِـنَـايَـةٍ　　فَـاَيِّـدْ وَ كَـمِّـلْ كُـلَّ مَـا قُلْتُ وَانْصُرُ

اور اے میرے رب! اگر تو نے اپنی عنایت سے مجھے بھیجا ہے۔پس تائید کر اور ہر ایک طریق جو میں نے سوچا ہے اس کو کامل کر۔

(اعجاز احمدی۔روحانی خزائن جلد ۱۹ صفحہ ۱۵۰ تا ۲۰۱)

۵۱

تَرَی نَصرَ رَبّیْ کَیفَ یَأْتِیْ وَیَظْهَرُ وَیَسْعٰی اِلَیْنَا کُلُّ مَنْ هُوَ یُبْصِرُ

میرے خدا کی مدد کو تُو دیکھتا ہے کیونکر آ رہی ہے اور ظاہر ہو رہی ہے اور ہر ایک جو آنکھیں رکھتا ہے ہماری طرف دوڑتا چلا آتا ہے۔

اَ تَعْلَمُ مُفْتَرِیًا کَمِثْلِیْ مُؤَیَّدًا وَیَقْطَعُ رَبِّیْ کُلَّ مَا لَایُثْمِرُ

کیا تو کسی ایسے مفتری کو جانتا ہے جو میری طرح مؤیّد بتائید الٰہی ہو اور میرے خدا کی یہ عادت ہے کہ ہر ایک شاخ جو کہ پھل نہیں لاتی وہ کاٹ دیتا ہے۔

تَقُوْلُوْنَ کَذَّابٌ وَقَدْ لَاحَ صِدْقُنَا بِآيٍ تَجَلَّتْ لَیْسَ فِیْهَا تَکَدُّرُ

تم کہتے ہو کہ یہ شخص جھوٹا ہے حالانکہ میرا صدق ظاہر ہو چکا ان نشانوں کے ساتھ صدق ظاہر ہوا کہ جن میں کوئی کدورت نہیں۔

وَهَلْ یَسْتَوِیْ ضَوْءًا نَهَارٌ وَ لَیْلَةٌ فَکَیْفَ کَذُوْبٌ وَّالصَّدُوْقُ الْمُطَهَّرُ

اور کیا دن اور رات روشنی میں برابر ہو سکتے ہیں پس کیونکر ایک جھوٹا اور وہ سچا' جو پاک کیا گیا ہے' برابر ہو جائیں گے۔

فَفَکِّرْ وَ لَا تَعْجَلْ عَلَیْنَا تَعَصُّبًا وَاِنْ کُنْتَ لَا تَخْشٰی فَکَذِّبْ وَ زَوِّرُ

پس سوچ۔ اور جلدی سے ہم پر حملہ مت کر اور اگر تو نہیں ڈرا پس دروغ آرائی سے تکذیب کر۔

وَکَفِّرْ وَمَا التَّکْفِیْرُ مِنْکَ بِبِدْعَةٍ کَمِثْلِکَ قَالَ السَّابِقُوْنَ فَدُمِّرُوْا

اور مجھے کافر کہہ اور کافر کہنا تیری طرف سے کوئی بدعت نہیں تیری طرح پہلے منکر بھی کافر کہتے رہے ہیں اور آخر ہلاک کئے گئے۔

وَهٰذَا هُوَ الْوَقْتُ الَّذِیْ لَکَ نَافِعٌ فَتُبْ قَبْلَ وَقْتٍ فِیْهِ تُدْعٰی وَتُحْضَرُ

اور یہی وقت ہے جو تجھے نفع دے سکتا ہے پس اس وقت سے پہلے توبہ کر جس میں تو بلایا جائے اور حاضر کیا جائے۔

وَقَدْ کَبَّدَتْ شَمْسُ الْهُدٰی وَاُمُوْرُنَا اَنَارَتْ کَیَاْقُوْتٍ وَاَنْتَ تُعَفِّرُ

اور آفتاب ہدایت سمت الرأس پر آ گیا اور ہمارے کام یاقوت کی طرح چمک اٹھے اور تُو ان کو خاک آلود کرنا چاہتا ہے۔

وَلَوْ لَا ثَلٰثٌ فِیْکَ تَغْلِیْ لَجِئْتَنِیْ　　　فَمِنْهُنَّ جَهْلٌ ثُمَّ کِبْرٌ مُثَوَّرُ

اور اگر تین خصلتیں تجھ میں جوش نہ مارتیں تو تُو میری طرف آ جاتا' ان میں سے ایک تو جہالت ہے اور دوسری تکبّر جو جوش مار رہا ہے۔

وَ اٰخَرُ اَخْلَاقٍ یُبِیْدُکَ سَمُّهَا　　　هُوَ الْخَوْفُ مِنْ قَوْمٍ بِحُمْقٍ تَنَفَّرُوْا

اور تیسرا خُلق جس کی زہر تجھ کو ہلاک کر رہی ہے وہ اس قوم سے خوف ہے' جو بوجہ اپنی حماقت کے نفرت کرتے ہیں۔

وَمَنْ کَانَ یَخْشَی اللّٰهَ لَا یَخْشَی الْوَرٰی　　　هُوَ الشَّجَرَۃُ الطُّوْبٰی یَنُوْرُ وَ یُثْمِرُ

اور جو شخص خدا سے ڈرتا ہے وہ لوگوں سے نہیں ڈرتا وہ درخت طوبیٰ ہے پھول لاتا اور پھل لاتا ہے۔

وَمَنْ کَانَ بِاللّٰهِ الْمُهَیْمِنِ مُؤْمِنًا　　　عَلٰی نَائِبَاتِ الدَّهْرِ لَا یَتَفَکَّرُ

اور جو شخص خدائے مہیمن پر ایمان لاتا ہے وہ زمانہ کے حوادث سے کچھ متفکّر نہیں ہوتا۔

سَلَامٌ عَلٰی قَوْمٍ رَأَوْا نَوْرَ دَوْحَتِیْ　　　فَرَاقَ نَوَاظِرَهُمْ وَلِلْقَطْفِ شَمَّرُوْا

اور اس قوم پر سلام جس نے میرے درخت کا محض ایک شگوفہ دیکھا اور وہ شگوفہ انکو اچھا معلوم ہوا اور پھلوں کے توڑنے کیلئے تیار ہو گئے۔

فَاَیُّ غَبِیٍّ اَنْتَ یَا ابْنَ تَصَلُّفٍ　　　تَرٰی ثَمَرَاتِیْ کُلَّهَا ثُمَّ تُقْصِرُ

پس اے لاف و گزاف کے بیٹے! تو کیسا غبی ہے کہ میرے تمام پھلوں کو تُو دیکھتا ہے اور پھر کوتاہی کرتا ہے۔

سَیَهْدِیْکَ رَبِّیْ بَعْدَ غَیٍّ وَشِقْوَۃٍ　　　وَذٰلِکَ مِنْ وَحْیٍ اَتَانِیْ فَاُخْبِرُ

عنقریب خدا تجھے گمراہی کے بعد ہدایت دیگا اور یہ مجھے خدا تعالیٰ کی وحی سے معلوم ہوا ہے۔ پس میں خبر کرتا ہوں۔

وَنَحْنُ عَلِمْنَا الْمُنْتَهٰی مِنْ وَلِیِّنَا　　　فَقَرَّتْ بِهٖ عَیْنِیْ وَکُنْتُ اُذَکِّرُ

اور تیرا انجام کام مجھے اپنے دوست خدا تعالیٰ سے معلوم ہوا پس اس سے میری آنکھ کو ٹھنڈک پہنچی اور میں یاد دلاتا رہا۔

وَوَاللّٰهِ لَا اَنْسٰی زَمَانَ تَعَلُّقٍ　　　وَلَیْسَ فُؤَادِیْ مِثْلَ اَرْضٍ تَحَجَّرُ

اور بخدا میں تعلق کے زمانہ کو بھولتا نہیں اور میرا دل ایسا نہیں جیسا کہ زمین پتھریلی ہوتی ہے۔

اَرٰی غَیْظَ نَفْسِیْ لَا ثَبَاتَ لِغَلْیِهٖ　　　کَمَوْجٍ مِنَ الرَّجَّافِ یَعْلُوْ وَیَحْدُرُ

اور میں اپنے غصّہ کو دیکھتا ہوں کہ اس کو کچھ ثبات نہیں وہ دریا کی اس موج کی طرح ہے' جو ایک دم میں چڑھتی اور اُترتی ہے۔

اِذَا اَحۡسَنَ الۡاِنۡسَانُ بَعۡدَ اِسَاءَۃٍ فَنَنۡسَی الۡاِسَاءَۃَ وَالۡمَحَاسِنَ نَذۡکُرُ

جب انسان بدی کے بعد نیکی کرے پس ہم بدی کو بھلا دیتے ہیں اور نیکیوں کو یاد رکھتے ہیں۔

وَاِنۡ قُلۡتُ مُرًّا فِیۡ کَلَامٍ لَطَالَمَا رَأَیۡتُ اَذًی مِنۡکُمۡ وَقَلۡبِیۡ مُکَسَّرُ

اور اگر میں نے کسی کلام میں کچھ تلخ کہا ہے تو میں ایک زمانہ دراز تم سے دُکھ اٹھاتا رہا اور دل میرا چُور چُور رہے۔

وَمَا جِئۡتُکُمۡ اِلَّا مِنَ اللّٰہِ ذِی الۡعُلٰی وَمَا قُلۡتُ اِلَّا کُلَّمَا کُنۡتُ اُؤۡمَرُ

اور میں خدا تعالیٰ کی طرف سے آیا ہوں اپنی طرف سے نہیں اور میں نے وہی کہا ہے جو خدا نے فرمایا۔

وَاِنۡ شَاءَ لَمۡ اُبۡعَثۡ مَقَامَ ابۡنَ مَرۡیَمَ وَلِلّٰہِ فِیۡ اَقۡدَارِہٖ مَایُحَیِّرُ

اور اگر خدا چاہتا تو میں ابن مریمؑ کی جگہ مبعوث نہ ہوتا اور خدا کے اپنی قضاء وقدر میں ایسے ایسے امور ہیں جو حیران کر دیتے ہیں۔

وَلَایُسۡئَلُ الرَّحۡمٰنُ عَنۡ اَمۡرِ قَضٰی وَیُسۡئَلُ قَوۡمٌ ضَلَّ عَمَّا تَخَیَّرُوۡا

اور خدا اپنے کاموں سے پوچھا نہیں جاتا اور وہ قوم جو گمراہ ہو جائے وہ پوچھی جاتی ہے کہ کیوں ایسا کام کیا۔

کَذٰلِکَ عَادَتُہٗ جَرَتۡ فِیۡ قَضَائِہٖ فَیَخۡتَارُمَا یُعۡمِیۡ عُیُوۡنًا وَیَاۡطِرُ

اسی طرح اس کی عادت اپنے ارادہ میں جاری ہے پس وہ ایسے امور اختیار کرتا ہے جن سے آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں اور ٹیڑھی کر دیتا ہے۔

وَمَا کَانَ لِیۡ اَنۡ اَتۡرُکَ الۡحَقَّ خِیۡفَۃً جَوَادٌ لَنَا عِنۡدَ الۡوَغٰی یَتَمَطَّرُ

اور میں ایسا نہیں ہوں کہ حق کو ڈر کر چھوڑ دوں ہمارا وہ گھوڑا ہے جو جنگ کے وقت جلدی سے چلتا ہے۔

وَقَالُوۡا اِذَامَا الۡحَرۡبُ طَالَ زَمَانُھَا لَنَا الۡفَتۡحُ فَانۡظُرۡ کَیۡفَ دُقُّوۡا وَکُسِّرُوۡا

اور جب ایک لڑائی لمبی ہوگئی تو وہ کہنے لگے کہ فتح ہماری ہے۔ پس دیکھ کس طرح وہ پیسے گئے۔

وَمَا اِنۡ رَأَیۡنَا فِی الۡمَیَادِیۡنِ فَتۡحَھُمۡ وَمَنۡ غَرَّہٗ حَوۡلٌ رَأَیۡنَاہُ یُدۡبِرُ

اور ہم نے میدانوں میں ان کی فتح نہیں دیکھی اور جس کو کسی طاقت نے مغرور کیا ہم نے اس کو پیٹھ پھیرتے دیکھا۔

رَأَیۡنَا عِنَایَۃَ حِبِّنَا عِنۡدَ عُسۡرَۃٍ وَکُلُّ صَدِیۡقٍ فِي الشَّدَائِدِ یُخۡبَرُ

ہم نے اپنے دوست کی عنایت کو سختی کے وقت دیکھا اور ہر ایک دوست سختیوں کے وقت آزمایا جاتا ہے۔

أَرَى النَّفْسَ لَا تَدْرِیْ لُغُوْبًا بِسُبْلِهٖ وَمَا اِنْ اَرٰھَا عِنْدَ خَوْفٍ تَأَخَّرُ

میں اپنے نفس کو دیکھتا ہوں کہ اس کی راہوں میں رُکتا نہیں اور میں نہیں دیکھتا کہ وہ خوف کے وقت پیچھے ہٹے۔

وَاِنِّیْ نَسِیْتُ الْھَمَّ وَالْغَمَّ وَالْبَلَا اِذَا جَاءَنِیْ نَصْرٌ وَّ وَحْیٌ یُبَشِّرُ

اور میں نے ھمّ اور غم اور بلا کو بھلا دیا جب اس کی مدد اور وحی بشارت دینے والی میرے پاس آئی۔

وَاِنَّا بِفَضْلِ اللّٰہِ نَطْوِیْ شِعَابَنَا عَلٰی ھَاجِرَاتٍ مِثْلَ رِیْحٍ تُصَرْصِرُ

اور ہم خدا کے فضل سے اپنی راہ طے کر رہے ہیں ایسی اونٹنیوں پر جو تیز ہوا کی طرح چلتی ہیں۔

لَھُنَّ قَوَائِمُ کَالْجِبَالِ کَاَنَّھَا سَفَائِنُ فِیْ بَحْرِ الْمَعَارِفِ تَمْخُرُ

ان اونٹنیوں کے پیر پہاڑوں کی طرح ہیں گویا کہ وہ کشتیاں ہیں جو معرفت کے دریا میں تیرتی ہیں۔

تَدَلَّتْ عَلَیْنَا الشَّمْسُ شَمْسُ الْمَعَارِفِ فَکُنَّا بِضَوْءِ الشَّمْسِ نَمْشِیْ وَنَنْظُرُ

معارف کا سورج ہماری طرف جھک گیا پس ہم سورج کی روشنی کے ساتھ چلتے اور دیکھتے ہیں۔

رَأَیْنَا مُرَادَاتٍ تَعَسَّرَ نَیْلُھَا تَرَجَّزَ غَیْثٌ بَعْدَ مَکْثٍ یُحَذِّرُ

ہم نے وہ مرادیں پائیں جن کا پانا مشکل تھا آہستہ آہستہ بادل نے ہماری طرح حرکت کی بعد اس دیر کے جو ڈراتی تھی۔

عَلٰی ھٰذِہٖ نَیْفٌ وَعِشْرِیْنَ حِجَّةً اِذَا اخْتَارَنِیْ رَبِّیْ فَکُنْتُ اُبَشَّرُ

اس بات پر بیس برس اور کئی سال اوپر گزر گئے جبکہ خدا نے مجھے چن لیا اور مجھے بشارت ملنے لگی۔

فَقَالَ سَیَأْتِیْکَ الْاُنَاسُ وَنُصْرَتِیْ وَمِنْ کُلِّ فَجٍّ یَأْتِیَنَّ وَتُنْصَرُ

پس اس نے کہا کہ لوگ تیری طرف آئیں گے اور تیری مدد کرینگے اور ہر ایک راہ سے لوگ تیری طرف آئینگے اور تو مدد دیا جائیگا۔

فَتِلْکَ الْوُفُوْدُ النَّازِلُوْنَ بِدَارِنَا ھُوَ الْوَعْدُ مِنْ رَّبِّیْ وَاِنْ شِئْتَ فَاذْکُرْ

پس یہ گروہ در گروہ لوگ جو ہمارے گھر میں اترتے ہیں یہ وہی وعدہ خدا کا ہے۔ اور اگر تو چاہے تو یاد کر۔

وَاِنْ کُنْتَ فِیْ رَیْبٍ وَلَا تُؤْمِنَنْ بِهٖ وَتَحْسِبُ کِذْبًا مَا اَقُوْلُ وَاَسْطُرُ

اور اگر تو شک میں ہے اور اس پر ایمان نہیں لاتا اور تو میری بات اور تحریر کو جھوٹ سمجھتا ہے۔

فَـاِنَّـا كَتَبْنَـا فِى الْبَرَاهِيْنِ كُلَّـهٗ　　　اُمُوْرٌ عَلَيْهَـا كُنْـتَ مِنْ قَبْلُ تَعْثِرُ

پس ہم نے یہ سب الہامات براہین احمدیہ میں لکھدئے ہیں یہ وہ امور ہیں جن پر تو پہلے سے اطلاع رکھتا ہے۔

فَـلَا تَتَّبِعْ اَهْـوَاءَ نَفْـسٍ مُبِيْدَةٍ　　　وَلَا تَـخْتَرِ الزَّوْرَاءَ عَـمْدًا فَتَخْسَرُ

پس نفس ہلاک کرنے والے کا پیرومت بن اور ٹیڑھی راہ کو اختیار مت کر۔ پس نقصان اٹھائیگا۔

اَ تَعْلَمُ هَيْنًا عَـثْرَةَ اللّٰهِ ذِى الْعُلٰى　　　وَاِنَّ حُسَـامَ اللّٰهِ بِـالْـمَـسِّ يَبْتُرُ

کیا تو خدا سے جنگ کرنا سہل سمجھتا ہے جو باز ہے اور خدا کی تلوار چھونے کے ساتھ ہی قتل کر دیتی ہے۔

وَاِنْ كُنْـتَ اَزْمَعْـتَ النِّضَالَ تَهَوُّرًا　　　فَـنَـاْتِـىْ كَـمَـا يَـاْتِـىْ لِصَيْدٍ غَضَنْفَرُ

اور اگر تو نے لڑنے کا ہی قصد کر لیا ہے تو ہم اس طرح آئینگے جیسا کہ شکار کیلئے شیر آتا ہے۔

لَـنَـا عُسْرَةٌ فِى اللّٰـهِ مَوْرٌ مُعَبَّدٌ　　　اِذَامَـا اُمِـرْنَـا مِنْـهُ لَانَتَـأَخَّـرُ

اور ہمارے لئے ناخوشحالی خدا کی راہ میں ایک مستعمل راہ ہے جب ہم کو حکم ہو جائے تو ہم تاخیر نہیں کرتے۔

اَ نَتْـرُكُ قَوْلَ اللّٰهِ خَوْفًا مِّنَ الْوَرٰى　　　اَ نَخْشٰى لِئَـامَ الْحَيِّ جُبْنًا وَنَحْذَرُ

کیا لوگوں کے خوف سے خدا کے قول کو ہم ترک کر دیں کیا ہم بزدل ہو کر لئیم لوگوں کے قبیلہ سے ڈریں۔

يَـرَى اللّٰهُ بَـادِيْهِـمْ وَتَـحْتَ اَدِيْـمِهِمْ　　　وَلَوْ مِنْ عُيُوْنِ الْخَلْقِ يُخْفٰى وَيُسْتَرُ

خدا ان کے باہر اور اندر کو خوب جانتا ہے اگرچہ لوگوں کی آنکھوں سے وہ حالات پوشیدہ کئے جائیں۔

فَـلَا تَـذْهَبَنْ عَيْـنَـاكَ نَحْوَ عَمَائِمٍ　　　وَمَـا تَـحْتَهَـا اِلَّـا رُؤُوْسُ تُـزَوِّرُ

پس نہ ہو کہ تو ان کی پگڑیوں کو دیکھے ان کے نیچے ایسے سر ہیں جو فریب کر رہے ہیں۔

اَتَـطْـلُـبُ دُنْيَاهُـمْ وَتَبْلٰى رِيَاضُهَـا　　　وَتَـنْـسٰـى رِيَـاضًـا لَيْـسَ فِيْهَـا تَـغَيُّرُ

کیا تو ان کی دنیا کو چاہتا ہے اور وہ باغ خراب وخستہ ہو جائیں گے کیا تو ان باغوں کو فراموش کرتا ہے جن میں تغیر نہیں آئیگا۔

وَاَنْـتَ تَـظُـنُّ بِىَ الظُّنُوْنَ تَغَيُّظًـا　　　وَاِنِّـىْ بَـرِیْءٌ مِنْ اُمُوْرٍ تُـصَـوِّرُ

اور تو اپنے غصہ سے کئی بدگمانیاں مجھ پہ کرتا ہے اور میں ان باتوں سے پاک ہوں جو تیرے تصور میں ہیں۔

نَــزَلْــتُ بِــحُــرِّ الــدَّارِ دَارَ مُهَيْـمِنٍ　　وَتَــاللهِ اِنَّــــكَ لَا تَــرَانِــیْ وَتَهْـذَرُ

میں اپنے خدا کے گھر کی وسط میں داخل ہوں اور بخدا تو مجھے دیکھتا نہیں اور یونہی بکواس کرتا ہے۔

اَ نَـا اللَّيْثُ لَااَخْشَـی الْحَمِيْرَ وَصَوْتَهُمْ　　وَ كَيْفَ وَهُـمْ صَيْدِیْ وَلِـلصَّيْـدِ اَزْءَ رُ

میں شیر ہوں اور گدھوں کی آواز سے نہیں ڈرتا اور کیونکر ڈروں، وہ تو میرے شکار ہیں اور شکار کیلئے میں نعرے مارتا ہوں۔

اَ تُـذْعِـرُنِـیْ بِـالْـفَـانِيَـاتِ جَهَـالَـةً　　وَاِنَّ اَذَى الـدُّنْيَـا يَـمُـرُّ وَ يَـطْـمَـرُ

کیا تو مجھے فانی چیزوں سے ڈراتا ہے۔ یہ تو جہالت ہے اور بہ تحقیق دنیا کا دکھ گذر جاتا ہے اور ناپدید ہو جاتا ہے۔

وَلَسْـنَـا عَـلَـى الْاَعْـقَـابِ مَوْتٌ يَرُدُّنَـا　　وَلَـوْ فِـیْ سَبِيْـلِ اللهِ نُـدْمٰی وَنُـنْـحَـرُ

اور ہم ایسے نہیں ہیں کہ کوئی موت ہمیں خدا کی راہ سے ہٹادے اور اگرچہ خدا کی راہ میں ہم مجروح ہو جائیں یا ذبح کئے جائیں۔

تَـنَـكَّـرَ وَجْــهُ الْـجَاهِلِيْـنَ تَـغَـيُّـظًـا　　اِذَا اُعْثِـرُوْا مِـنْ مَوْتِ عِيسٰی وَاُخْبِرُوْا

جاہلوں کا منہ بگڑ گیا مارے غصّہ کے جب ان کو حضرت عیسٰیؑ کے مرنے کی خبر دی گئی۔

وَقَــالُــوْا كَــذُوْبٌ كَــافِـرٌ يَتَّبِـعُ الْهَوٰى　　وَحَثُّـوْا عَـلٰـی قَتْـلِـیْ عَوَامًـا وَعَيَّـرُوْا

اور انہوں نے کہا کہ جھوٹا کافر ہے، ہوائے نفسانی کی پیروی کرتا ہے اور میرے قتل کے لئے عوام کو اٹھایا اور سرزنش کی۔

فَـضَـاقَـتْ عَلَيْنَا الْاَرْضُ مِنْ شَرِّ حِزْبِهِمْ　　وَلَـوْلَا يَـدُ الْـمَـوْلٰـی لَـكُـنَّـا نُتَبَّـرُ

پس انکے گروہ کی شرارت سے زمین ہم پر تنگ ہوگئی اور اگر خدا تعالیٰ کا ہاتھ نہ ہوتا تو ہم ہلاک ہو جاتے۔

فَـلَـمْ يُـغْـنِ عَنْهُمْ مَكْرُهُمْ حِيْنَ اَشْرَقَتْ　　شُـمُـوْسُ عِـنَـايَـاتِ الْقَدِيْرِ فَـاَدْبَرُوْا

پس ان کے مکر نے ان کو کچھ فائدہ نہ دیا جبکہ خدا کی مہربانیوں کے آفتاب چمکے اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے۔

رَجَـعْـنَـا وَقَـدْ رُدَّتْ اِلَيْهِـمْ رِمَاحُهُـمْ　　قَـضَـی الْاَمْـرَ حِـبٌّ لَايُبَـارِيْـهِ مُنْكِـرُ

ہم واپس آئے اور انکے نیزے انہیں کی طرف واپس کئے گئے اس دوست نے فیصلہ کر دیا جس کا کوئی منکر مقابلہ نہیں کر سکتا۔

مِـنَ الـضِّـغْـنِ وَالـشَّـحْـنَاءِ يَهْذُوْنَ كُلُّهُمْ　　وَاَمْـرِیْ مُـبِـيْـنٌ وَاضِـحٌ لَـوْ تَـفَـكَّـرُوْا

کینہ اور دشمنی سے تمام وہ بکواس کر رہے ہیں اور میری بات روشن اور واضح ہے۔ اگر وہ سوچیں۔

وَاَصلُ التَّنَازُعِ وَالتَّخَالُفِ بَیْنَنَا رَحِیْمٌ قَلِیْلٌ ثُمَّ بِاللَّغوِ یُکْثَرُ

اور ہم میں اور ان میں جو اختلاف ہے دراصل وہ مختصر اور تھوڑا ہے پھر وہ لغو خیالات کے ساتھ اس کو بڑھا دیتے ہیں۔

جَنَحنَا لِسِلْمٍ شَائِقِیْنَ لِسِلْمِھِمْ وَجِئْنَا بِمُرَّانٍ اِذَامَا تَشَذَّرُوا

ہم صلح کیلئے جھک گئے ان کی صلح کے شوق میں اور ہم نیزہ کے ساتھ نکلے جب وہ لڑنے کیلئے تیار ہوئے۔

اَرَی اللّٰہُ اٰیَاتٍ وَلٰکِنْ نُفُوْسُھُمْ نُفُوسٌ مُعَوَّجَۃٌ کَنَارٍ تُسَعَّرُ

خدا نے کئی نشان دکھائے مگر ان کے نفس ٹیڑھے نفس ہیں اور آگ کی طرح ہیں جو افروختہ ہوتی ہے۔

وَلَسْنَا نُحِبُّ تَضَافُنَا عِنْدَ سِلْمِھِمْ وَمَنْ جَاءَ نَا سَلْمًا فَاِنَّا نُوَقِّرُ

اور اگر وہ صلح چاہتے ہیں تو ہم جنگ پسند نہیں کرتے اگر کوئی صلح کا طالب ہو کر آوے تو ہم اس کی عزت کرتے ہیں۔

وَمَنْ ھَرَّنَا فَنَعَافُہٗ بِجَزَائِہٖ وَمَنْ جَاءَ نَا سَلْمًا فَبِالسِّلْمِ نَحْضُرُ

اور جو ہم سے کراہت کرے ہم اس سے کراہت کرتے ہیں اور جو صلح کے ساتھ ہمارے پاس آئے پس ہم صلح کے ساتھ آتے ہیں۔

وَکَانَ عَدُوِّیْ بَعْضُھُمْ فِی مَسَاءِ ھِمْ فَاَضْحَوْا بِاِیْمَانٍ وَّ رُشْدٍ وَّ اَبْصَرُوْا

اور بعض ان کے اپنی شام کے وقت میرے دشمن تھے پھر دن چڑھتے ہی ایمان اور رشد انکو نصیب ہوا اور دیکھنے لگے۔

وَقَدْ زَادَنِیْ فِی الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ جَھْلُھُمْ وَ سَکَّنْتُ نَفْسِیْ عِنْدَ غَیْظٍ یُکَرَّرُ

ان کے جہل نے میرا علم اور حلم زیادہ کر دیا اور ان کے غصہ سے میرا جوشِ نفس تھم گیا وہ غصہ جو بار بار کیا جاتا ہے۔

وَاَعْجَبَنِیْ غَیْظُ الْعِدَا وَجُنُوْنُھُمْ أَرَاھُمْ کَقَوْمٍ مِنْ غَبُوْقٍ تَخَمَّرُوْا

اور دشمنوں کے غصّہ اور جنون نے مجھے تعجب میں ڈال دیا میں ان کو اس قوم کی طرح دیکھتا ہوں جو رات کو شراب پی کر چُور رہوتے ہیں۔

تَبَصَّرْعَدُوِّیْ ! ھَلْ تَرٰی مِنْ مُزَوِّرٍ یُؤَیِّدُہٗ رَبِّیْ کَمِثْلِیْ وَیَنْصُرُ

اے میرے دشمن! خوب غور سے نگاہ کر۔ کیا کوئی ایسا فریبی ہے جس کی میری طرح خدا تعالیٰ تائید اور مدد کرتا ہو۔

تَبَصَّرْ ! وَاِنَّ الْعُمْرَ لَیْسَ بِدَائِمٍ کِلَانَا وَاِنْ طَالَ الزَّمَانُ سَیَنْدُرُ

آنکھ کھول کہ عمر ہمیشہ نہیں رہے گی اور ہر ایک ہم میں سے اگرچہ زمانہ لمبا ہو جائے ایک دن مریگا۔

فَمَالَکَ لَا تَخْشَی الْحَسِیْبَ وَ نَارَہُ   وَمَالَکَ تَخْتَارُ الْجَحِیْمَ وَ تُؤْثِرُ

پس تجھے کیا ہوگیا کہ تو خدائی محاسب سے نہیں ڈرتا اور تجھے کیا ہوگیا کہ جہنم کو اختیار کررہا ہے۔

اَتَجْعَلُ تَکْفِیْرِیْ لِکُفْرِکَ مُوْجِبًا   وَلَاتَتَّقِیْ یَوْمًا اِلَی الْقَبْرِ یَحْصِرُ

کیا تو میری تکفیر کو اپنے کفر کا موجب کرتا ہے اور اس دن سے نہیں ڈرتا جو قبر کی طرف کھینچے گا۔

اِذَا بُغْتَ فِی الدُّنْیَا مِنَ الْعَیْشِ بَارِدًا   فَمَالَکَ لَا تَبْغِی الْمَعَادَ وَ تَنْتُرُ

اور جبکہ تو دنیا کی زندگی میں آرام چاہتا ہے پس تجھے کیا ہوگیا کہ آخرت کا آرام نہیں چاہتا اور سست ہوجاتا ہے۔

فَاِنْ کُنْتَ جَوْعَانَ الْھُدٰی فَتَحَرَّنَا   اَلَا اِنَّنَا نَقْرِی الضُّیُوْفَ وَنَنْحَرُ

پس اگر تو ہدایت کا بھوکا ہے تو ہماری طرف قصد کر۔ ہم مہمانوں کی دعوت کرتے ہیں اور ان کیلئے ذبح کرتے ہیں۔

اِذَا اَشْرَقَتْ شَمْسُ الْھُدٰی وَضِیَاءُ ھَا   تَجَلّٰی فَلَیْسَ الْفَخْرُ اَنْ صِرْتَ تُبْصِرُ

جب ہدایت کا سورج چمکا اور اس کی روشنی کھل گئی تو پھر یہ فخر کی بات نہیں کہ تو دیکھنے لگے۔

وَلَوْ کَانَ خَوْفُ اللّٰہِ مِثْقَالَ ذَرَّۃٍ   لَوَافَیْتَنِیْ وَالسَّیْلَ بِالصِّدْقِ تَعْبُرُ

اور اگر ذرّہ کے موافق خدا کا خوف ہوتا تو تُو میرے پاس آتا اور اپنے صدق کے ساتھ سیلاب کو اپنے نفس سے دور کرتا۔

بِلَمَّاعَۃٍ قَفْرٍ رَضِیْتَ جَھَالَۃً   وَتَسْعٰی لِفَانِیَۃٍ وَفِی الدِّیْنِ تُقْصِرُ

زمینِ سراب جو سبزہ سے خالی ہے اس سے تُو خوش ہوگیا اور فانی دنیا کیلئے تُو دوڑ رہا ہے اور دین میں تُو کوتاہی کرتا ہے۔

اَ ثَرْتَ غُبَارًا لِّلْاُ نَاسِ لِیَحْسَبُوْا   وُجُوْدِیْ مُضِلًّا لِلْوَرٰی وَلِیَکْفُرُوْا

تو نے لوگوں کے لئے ایک غبار اٹھایا تا وہ میرے وجود کو گمراہ کرنیوالا خیال کریں اور منکر ہوجائیں۔

فَاَلْھَمَ لِیْ رَبِّیْ قُلُوْبًا لِیَرْجِعُوْا   اِلَيَّ فَصِرْنَا مَرْجَعَ الْخَلْقِ فَانْظُرُ

پس میرے خدا نے دلوں میں الہام کیا تا وہ میری طرف رجوع کریں پس ہم مرجعِ خلائق ہوگئے۔ سو تو دیکھ لے۔

کَبَیْتٍ اِذَا طَافَ الْمُلَبُّوْنَ حَوْلَہٗ   اُزَارُ وَلِیْ تُؤْذَی النُّفُوْسُ وَتُنْحَرُ

پس جس طرح خانہ کعبہ کا لوگ طواف کرتے ہیں۔ میں زیارت کیا جاتا ہوں اور میری جماعت کے لوگ میرے لئے دکھ دیئے جاتے اور ذبح کئے جاتے ہیں۔

تُـرِيْـدُوْنَ تَـوْهِيْـنِـىْ وَرَبِّىْ يُعِزُّنِىْ تُـرِيْـدُوْنَ تَـحْقِيْرِىْ وَ رَبِّى يُوَقِّرُ

تم میری اہانت چاہتے ہو اور میرا خدا مجھے عزت دیتا ہے اور تم میری تحقیر چاہتے ہو اور میرا خدا میری بزرگی ظاہر کرتا ہے۔

اَتَبْـغِـىْ بِـمَـكْـرِكَ ذِلَّتِىْ وَهَلَاكَتِىْ فَـذَلِكَ قَصْـدٌ لَسْتَ فِيْـهِ مُظَفَّرُ

کیا تُو اپنے مکر کے ساتھ میری ذلّت اور ہلاکت چاہتا ہے پس یہ وہ قصد ہے جس میں تُو کامیاب نہیں ہو گا۔

فَدَعْ اَيُّهَـا الْـمَجْنُوْنُ جُهْدًا مُضَيَّعًا كَـمِثْـلِى نَخِيْلٌ بَاسِقٌ لَايُعْكَرُ

پس اے دیوانے! اس بیہودہ کوشش کو جانے دے میرے جیسی بلند کھجور کاٹی نہیں جائے گی۔

اَ تَـكْـفُـرُ بِـاللّٰـهِ الْجَلِيْلِ وَقَدْرِهِ اَتَحْسَبُ كَـالشَّيْطَانِ اَنَّـكَ اَقْدَرُ

کیا تو خدا اور اس کی قدرت سے انکار کرتا ہے کیا تو شیطان کی طرح سمجھتا ہے کہ تو زیادہ قادر ہے۔

تَسُـبُّ وَمَـا اَدْرِىْ عَـلٰى مَا تَسُبُّنِىْ اَ تَـطْـلُـبُ ثَـأْرًا ثَـأْرَ جَدٍّ مُـدَّمَـرُ

تو مجھے گالیاں دیتا ہے اور میں نہیں جانتا کہ کیوں دیتا ہے کیا میں نے تیرے کسی جدّ کا خون کیا ہے جس کا پاداش تُو لینا چاہتا ہے۔

تَـرَانِـىْ بِـفَـضْـلِ اللهِ مَرْجِعَ عَـالَـمٍ وَهَـلْ عِـنْـدَ قَفْرٍ مِنْ حَـمَامٍ يُهَدِّرُ

تو مجھے دیکھتا ہے کہ میں خدا تعالیٰ کے فضل سے مخلوق کا مرجع ہوں اور کیا ایک ویرانہ زمین میں کبوتر خوش آوازی سے گاتا ہے۔

وَ لَايَسْتَـوِىْ عَبْـدٌ شَـقِـىٌّ وَمُـقْـبَـلٌ لَـحَاكَ الْحَسِيْبُ تَرَى الْقَبُوْلَ وَتُنْكِرُ

اور ایک محروم اور مقبول دونوں برابر نہیں ہو سکتے خدا تجھے ملامت کرے، تو قبولیت کو دیکھتا ہے اور پھر منکر ہوتا ہے۔

وَاَنْـتَ الَّـذِىْ قَـلَّبْـتَ كُـلَّ جَرِيْـمَـةٍ عَـلَـىَّ كَـاَنِّـىْ شَرُّ نَـاسٍ وَاَفْجَرُ

اور تُو تو وہ ہے جس نے تمام جرائم میرے پر الٹا دیئے گویا میں بدترین مخلوقات اور سب سے زیادہ بدکار ہوں۔

فَـمَـالَكَ لَا تَـخْشَى الْحَسِيْبَ وَقَهْرَهُ وَاَيْـنَ تُـقَـاةٌ تَـدَّعِـىْ يَـا مُـزَوِّرُ!

پس تجھے کیا ہو گیا کہ تُو خدائے محاسب کے قہر سے نہیں ڈرتا اور تیری تقویٰ کہاں گئی جس کا تو دعویٰ کرتا تھا۔

وَاَنَّـكَ اِنْ عَـادَيْـتَـنِـىْ لَا تَـضُـرَّنِـىْ وَاِنْ صِـرْتَ ذِئْبًـا اَوْ بِـغَيْظٍ تَـنَـمَّـرُ

اور اگر تو دشمنی کرے تو مجھے نقصان نہیں پہنچا سکے گا اگرچہ تُو بھیڑیا ہو جائے یا چیتا بن جائے۔

وَمَـا الـدَّهـرُ اِلـاَّ تَـارَتَـانِ فَـمِنهُـمَـا   لَکَ التَّارَۃُ الْاُوْلٰـی بِـاُخـرٰ ی نُوَّزَّرُ

اور زمانہ کے لئے صرف دو نوبتیں ہیں سو پہلی نوبت تیری ہے اور دوسری ہماری جس میں ہمیں مدد دی جائیگی۔

وَمَـا الـنَّـفـسُ یَا مِسکِینُ ! اِلَّا وَدِیعَۃٌ   وَ لَابُـدَّ یَـومًـا اَنْ تُـرَدَّ وَتُـحضَـرُ

اور اے مسکین جان! تو ایک امانت ہے اور ایک دن ضرور ہے کہ تُو واپس کیا جائے اور حاضر کیا جائے۔

اَتَبغِیْ الْحَیَاۃَ وَلَا تُـرِیْـدُ ثِـمَارَھَا   وَمَـاھِـیَ اِلَّـا لَـعنَـۃٌ لَوْ تُفَکِّـرُ

کیا تُو زندگی چاہتا ہے اور اس کے پھل نہیں چاہتا اور بغیر پھل کے زندگی ایک لعنت ہے اگر تُو سوچے۔

اَغَـرَّتکَ دُنیَـاکَ الـدَّنِیَّـۃُ زِیـنَـۃً   حَـذَارِ مِنَ الْـمَوتِ الَّـذِیْ ھُوَیُـدُرُ

کیا تیری ذلیل دنیا نے تجھے مغرور کر دیا۔ اس موت سے ڈر جو یکدفعہ تیرے پر وارد ہوگی۔

تُـرِیْـدُ ھَـوَانِـیْ کُـلَّ یَومٍ وَّ لَیلَـۃٍ   وَ تَبْـغِـیْ لِـوَجْـہٍ مُشْرِقٍ لَوْ یُغَبَّرُ

ہر ایک دن اور رات تُو میری ذلّت چاہتا ہے اور روشن منہ کیلئے تُو چاہتا ہے کہ وہ غبار آلود ہو جائے۔

وَاِنَّـا وَاَنْتُـمْ لَانَـغِیْـبُ مِـنَ الَّـذِیْ   یَـرَی کُـلَّـمَـا نَـنْوِیْ وَمَا نَتَصَوَّرُ

اور ہم اور تم اس ذات سے پوشیدہ نہیں ہیں جو ہمارے وہ تمام خیالات دیکھتا ہے جو ہمارے دل میں ہیں۔

وَمَـا الْـمَـرْءُ اِلَّـا کَـالْحُبَابِ وُجُوْدُہٗ   فَاِنْ شِئْتَ نَمْ فَالْمَوْتُ کَالصُّبْحِ یُسْفِرُ

اور انسان تو محض بُلبلہ کی طرح اس کا وجود ہے پس اگر چاہے تو سو جا۔ پس موت صبح کی طرح ظاہر ہو جائیگی۔

لَـدَی الـنَّـخْلِ وَالـرُّمَّانِ تَنْقِفُ حَنْظَلًا   فَـاَیُّ غَبِـیٍّ مِنْکَ فِی الـدَّھْـرِ اَکْبَرُ

تُو کھجور اور انار کو چھوڑ کر حنظل کو توڑ رہا ہے پس تجھ سے زیادہ بدبخت اور کون ہوگا؟

وَاَیْـنَ ضِیَـاءُ الـصِّـدْقِ اِنْ کُـنْتَ صَادِقًا   وَکُـلُّ صَدُوْقٍ بِـالْـعَـلَامَاتِ یَظْھَرُ

اور صدق کی روشنی کہاں ہے اگر تُو صادق ہے اور ہر ایک صادق علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔

اَتُـؤْذِیْ عِبَـادَ اللّٰہِ یَـاعَـابِدَ الْھَوَی!   وَلَا تَتَّـقِـیْ رَبًّـا عَلِـیْمًـا وَتَـجْسُـرُ

کیا تو خدا کے بندوں کو اے بندۂ ہوا! دُکھ دیتا ہے اور خدائے علیم سے نہیں ڈرتا اور دلیری کرتا ہے۔

اُولٰئِکَ قَوْمٌ قَدْ تَوَلّٰی اُمُوْرَهُمْ قَدِیْرٌ یُوَالِیْهِمْ وَیَهْدِیْ وَیَنْصُرُ

یہ ایک قوم ہے کہ ان کے کاموں کا متولّی ایک قادر ہے جو اُن سے دوستی رکھتا ہے اور انہیں ہدایت کرتا ہے اور مدد دیتا ہے۔

وَتَاللّٰهِ لِلْاَیَّامِ دَوْرٌ وَنَوْبَةٌ فَجِئْنَا بِاَیَّامِ الْهُدٰی وَنُذَکِّرُ

اور بخدا دنوں کے لئے ایک دور اور نوبت ہے پس ہم ہدایت کے دنوں میں آئے اور ہدایت کی راہ یاد دلاتے ہیں۔

تَرٰی بِدْعَاتِ الْغَیِّ وَالنَّقْعِ سَاطِعًا وَمَا اَنَا اِلَّا غَیْثُ فَضْلٍ فَاَمْطِرُ

تُو گمراہی کی بدعات کو اردگرد براگیختہ دیکھتا ہے اور میں فضل کا مینہ ہوں جو برس رہا ہوں۔

وَلَسْتُ بِفَظٍّ کَاهِرٍ غَیْرَ اَنَّنِیْ اِذَاسْتَنْفَرَ الْاَعْدَاءُ بِالْکُهْرِ اَنْفِرُ

اور میں بدزبان اور تُرش رَو نہیں ہوں مگر جس وقت دشمن ترش روئی کے ساتھ مجھ سے نفرت کرتے ہیں تو میں بھی نفرت کرتا ہوں۔

رَأَیْنَا الْاَعَاصِیْرَ الشَّدِیْدَةَ وَالْاَذٰی وَصِرْنَا کَوَحْشٍ عِنْدَ قَوْمٍ یُکَفِّرُ

ہم نے سخت آندھیاں دیکھیں اور دُکھ دیکھا اور ہم کافر کہنے والوں کی نظر میں وحشی جانوروں کی طرح ٹھہرے۔

وَمَا نَحْذَرُ الْاَمْرُ الَّذِیْ هُوَ وَاقِعٌ مِنَ اللّٰهِ مَوْلٰنَا وَلَوْ کَانَ خَنْجَرُ

اور ہم اس امر سے نہیں ڈرتے کہ جو واقع ہونیوالا ہے ہمارے خداوند کی طرف سے اور اگرچہ وہ تلوار ہو۔

کَفَی اللّٰهُ عِلْمًا بِالْعِبَادِ وَسِرِّهِمْ فَلَا تَقْفُ ظَنًّا لَسْتَ فِیْهِ تُبَصِّرُ

بندوں کے بھیدوں کا علم خاص خدا کو ہے پس تُو ایسے ظن کی پیروی مت کر جس میں تجھے بصیرت نہیں۔

وَمَا کُنْتَ فِیْ اِیْذَاءِ نَفْسِیْ مُقَصِّرًا تَمَنَّیْتَ عِنْدَ جِدَارِنَا لَوْ تَسَوَّرُ

تُو نے میرے ایذا دینے میں کوئی کوتاہی نہیں کی تُو نے میری دیوار کے پاس تمنا کی کہ تو دیوار سے جست کر کے چلا جاوے۔

وَوَاللّٰهِ اِنْ اُجْعَلْ عَلَیْکَ مُسَلَّطًا فَاِنَّ یَدِیْ عَمَّا یُجَازِیْکَ تُقْصِرُ

اور بخدا ! اگر میں تیرے پر مسلط کیا جاؤں تو میرا ہاتھ تجھے سزا دینے سے قاصر رہے گا۔

وَوَاللّٰهِ لِیْ فِیْ بَاطِنِ الْقَلْبِ مُضْمَرٌ سَرِیْرَةُ اِشْفَاقٍ وَلَوْ اَنْتَ تُنْکِرُ

اور بخدا ! میرے دل میں پوشیدہ ہے خصلت ہمدردی کی اگرچہ تُو انکار کرے۔

اَتَتْنِیْ اُمُوْرٌ مِنْکَ قَدْ شَقَّ وَقْعُھَا عَلَیَّ وَلَا کَالسَّیْفِ بَلْ ھِیَ اَبْھَرُ

بعض باتیں تیری میرے تک پہنچی ہیں جو میرے پر بہت گراں گزریں نہ تلوار کی طرح بلکہ کاٹنے میں اس سے بھی زیادہ۔

وَمَا کَانَ لِیْ اَنْ اَتْرُکَ الْحَقَّ خِیْفَۃً اَنَا الْمُنْذِرُ الْعُرْیَانُ لِلّٰہِ اُنْذِرُ

اور میں وہ نہیں ہوں کہ جو حق کو ڈر کر چھوڑ دوں میں ایک برہنہ طور پر ڈرانے والا ہوں اور محض خدا کے لئے ڈراتا ہوں۔

وَاِنْ کُنْتَ تُزْرِیْنَا فَنَبْغِیْ لَکَ الْھُدٰی صَبَرْنَا وَاِنْ تُغْرِیْ الْعِدَا اَوْ تُھَتِّرُ

اور اگر تو ہماری عیب جوئی کرتا ہے تو ہم تیرے لئے ہدایت چاہتے ہیں اور ہم صبر کرتے ہیں اگر چہ تو دشمنوں کو ہم پر اکسا دے یا ہماری بے آبروئی کرے۔

وَاِنْ کُنْتَ مِنِّیْ تَشْتَکِیْ فِیْ مَقَالَۃٍ فَمَا ھُوَ اِلَّا دُوْنَ سَیْفٍ تُشَھِّرُ

اور اگر تُو مجھ سے کسی کلام کے بارے میں رنجیدہ ہے تو وہ اس تلوار سے کمتر ہے جو تُو کھینچ رہا ہے۔

فَلَا تَجْزَعَنْ مِنْ کَلِمَۃٍ قُلْتَ ضِعْفَھَا وَاِنَّکَ لِلْاِیْذَاءِ بِالسُّوْءِ تَجْھَرُ

پس ایسے کلمہ سے جزع مت کر جو اس سے دو چند تو کہہ چکا ہے اور تو ایذا کے لئے کھلے کھلے طور پر ستاتا ہے۔

اُضِیْفَ اِلَیْنَا مِنْ عَمَایَاتِ قَوْمِنَا فَسَادٌ وَّکُفْرٌ وَّافْتِرَاءٌ مُجَعْثَرُ

ہماری طرف قوم کی نابینائی سے منسوب کیا گیا' فساد اور کفر اور افترا جو اکٹھا کیا گیا تھا۔

کَاَنَّا جَعَلْنَا عَادَۃً کُلَّ لَیْلَۃٍ نُرَقِّعُ ثَوْبَ الْاِفْتِرَاءِ وَ نَنْشُرُ

گویا کہ ہم نے یہ عادت کر رکھی ہے کہ ہر ایک رات افتراء کا کپڑا پیوند کرتے ہیں اور پھر اس کو پھیلا دیتے ہیں اور شہرت دیدیتے ہیں۔

صَبَرْنَا عَلٰی اِیْذَاءِ ھِمْ وَ عُوَاءِ ھِمْ وَکُلُّ خَفِیٍّ فِی الْعَوَاقِبِ یَظْھَرُ

ہم نے ان کے ایذاء اور بکواس پر صبر کیا اور ہر ایک پوشیدہ امر انجام کار ظاہر ہو جاتا ہے۔

عَجِبْتُ لِاَعْدَائِیْ یَصُوْلُوْنَ کُلُّھُمْ وَلَوْ کَانَ مِنْھُمْ جَاھِلٌ اَوْ مُزَوِّرُ

مجھے دشمنوں سے تعجب آتا ہے کہ سب میرے پر حملہ کر رہے ہیں اگر چہ ان میں سے کوئی جاہل ہو یا دروغ کو آراستہ کرنیوالا ہو۔

وَھَلْ یَصْقِلُ الْاِیْمَانَ اَوْ یَکْشِفُ الْعَمٰی اَقَاوِیْلُ قَوْمٍ لَیْسَ مَعْھُمْ تَطَھُّرُ

اور کیا ایمان کو صیقل کر سکتے ہیں یا نابینائی کو دور کر سکتے ہیں ایسی قوم کے اقوال جن کے ساتھ پاکیزگی نہیں۔

يَـفِـرُّوْنَ مِنِّىْ وَالظُّنُـوْنُ تَـعَفَّـنَـتْ　　وَمَـا اِنْ اَرٰى اَهْـلَ الـنُّهٰـى يَسْتَـنْـفِـرُ

مجھ سے وہ لوگ بھاگتے ہیں اور انکے ظن سڑ گئے اور میں عقلمند کو نہیں دیکھتا جو مجھ سے نفرت کرے۔

وَاُوْذِيْـتُ مِـنْ عُـمْـيٍ وَلٰـكِـنْ كَمِثْلِهِـمْ　　تَـعَـامٰـى عِـنَـادًا مَـنْ رَأَيْـنَـاهُ يَـنْـظُـرُ

اورمیں نے اندھوں سے دکھ اٹھایا مگر ان کی طرح وہ شخص بھی بناوٹ سے اندھا ہو گیا جس کو ہم جانتے ہیں کہ سوجا کھا ہے۔

تَـرَى الْاَ رْضَ وَالْاَمْـوَالَ مَبْلَـغَ هَمِّـهِـمْ　　وَزَرْعًـا وَ دِيْـنُ اللهِ نَبْـتٌ مُـشَـرْشَـرُ

تو دیکھے گا کہ انکی انتہائی مراد زمین اور مال اور کھیتی ہے اور خدا کا دین اس بوٹی کی طرح ہو گیا ہے جس کو اوپر سے مویشی کھالیں۔

وَتَـدْرِى الْيَـهُـوْدَ وَمَـا رَأَوْا فِـى مَـآلِـهِـمْ　　كَـذَالِـكَ فِـيْـهِـمْ سُـنَّـةٌ لَا تُـغَـيَّـرُ

اور تُو یہود کو جانتا ہے اور یہ کہ ان کا کیا حال ہوا۔ اسی طرح اس قوم میں خدا کی سنّت ہے جو بدلی نہیں جائے گی۔

اَرٰى كُـلَّ يَـوْمٍ فِـى الْـفُـجُـوْرِ زِيَـادَةً　　يَـقِـلُّ صَلَاحُ الـنَّـاسِ وَالْـفِسْقُ يَكْثُرُ

مَیں ہر ایک روز بدکاریوں میں زیادتی دیکھتا ہوں صلاحیت کم ہے اور فسق بڑھتا جاتا ہے۔

اَرٰى كُـلَّـهُـمْ مُسْتَـأْنِسِيْـنَ بِظُـلْـمَـةٍ　　وَفِـسْـقٍ وَعَـنْ دَارِ الْـعَـفَـافِ تَـقَـتَّـرُوْا

میں ان کو دیکھتا ہوں کہ ظلمت کے ساتھ مانوس ہو گئے ہیں اور فسق کے ساتھ مانوس ہیں اور عفت سے دور ہو رہے ہیں۔

شَـعَـرْتُ لَـهُـمْ لَـمَّـا رَأَيْـتُ مَـزِيَّـةً　　لَـهُـمْ فِـى ضَلَالٍ وَاعْتِـسَـافٍ تَـخَـيَّـرُوْا

میں نے ان کیلئے نظم میں یہ باتیں لکھیں جبکہ مَیں نے ان میں گمراہی اور حد سے بڑھنے میں زیادتی دیکھی۔

يُـرِيْـدُوْنَ اَنْ اُعْـفٰـى وَاُفْـنٰـى وَاُبْـتَـرُ　　وَمَـا هُـوَ اِلَّا هَـرُّ كَـلْـبٍ فَـيُـهْـطَـرُ

چاہتے ہیں کہ مَیں مٹادیا جاؤں اور فنا کیا جاؤں اور کاٹ دیا جاؤں مگر یہ صرف ایک کُتّے کی آواز ہے جو آخر ہلاک کیا جاتا ہے۔

وَمَـنْ كَـانَ نَـجْـمًـا كَـيْـفَ يَـخْفٰـى بَرِيْقُهُ　　وَمَـنْ صَـارَ بَـدْرًا لَامَـحَـالَـةَ يَـبْـهَـرُ

اور جو ستارہ ہو اس کی روشنی کیونکر چھپ سکے　اور جو بدر بن گیا وہ غالب آجائے گا۔

وَ اِنِّـىْ بِـبُـرْهَـانٍ قَـوِىٍّ دَعَـوْتُـهُـمْ　　وَاِنِّـىْ مِـنَ الـرَّحْـمٰـنِ حَكَـمٌ مُعْـذِرُ

اور میں نے ایک قوی حجّت کے ساتھ ان کو بلایا ہے اور میں خدا کی طرف سے اختلاف کا فیصلہ کرنیوالا آیا ہوں۔

وَقَدْ جِئْتُ فِی بَدْرِ الْمِئِیْنَ لِیَعْلَمُوْا   کَمَالِیْ وَنُوْرِیْ ثُمَّ هُمْ لَمْ یُبْصِرُوْا

اور میں ان کے پاس چودھویں صدی میں آیا جو صدیوں کی بدر ہے تا کہ وہ میرا کمال اور میرا نور جان لیں۔ پھر وہ نہیں دیکھتے۔

اَ لَا لَیْتَ شِعْرِیْ هَلْ رَأَوْا مِنْ تَجَسُّسٍ   مِنَ الْکِذْبِ فِی اَمْرِیْ فَکَیْفَ تَصَوَّرُوْا

کاش! انہیں سمجھ ہوتی۔ کیا انہوں نے تجسّس کے بعد میرے کام میں کچھ جھوٹ ثابت کیا۔ پس کیونکر تصوّر کرلیا۔

وَاِنَّ الْوَرٰی مِنْ کُلِّ فَجٍّ یَجِیْئُنِیْ   وَیَسْعٰی اِلَیْنَا کُلُّ مَنْ کَانَ یُبْصِرُ

اور مخلوق ہر ایک راہ سے میرے پاس آرہی ہے اور ہر ایک دیکھنے والا میری طرف دوڑ رہا ہے

وَکَمْ مِّنْ عِبَادٍ اٰثَرُوْنِیْ بِصِدْقِهِمْ   عَلَی النَّفْسِ حَتّٰی خُوِّفُوْا ثُمَّ دُمِّرُوْا

بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے اپنی جان پر مجھ کو اختیار کرلیا یہاں تک کہ ڈرائے گئے پھر قتل کئے گئے۔

وَمِنْ حِزْبِنَا عَبْدُاللَّطِیْفِ فَاِنَّهٗ   اَرٰی نُوْرَ صِدْقٍ مِنْهُ خَلْقٌ تَھَکَّرُوْا

اور ہمارے گروہ میں سے مولوی عبداللطیف ہیں کیونکہ اس نے اپنے صدق کا نور ایسا دکھلایا کہ اس کے صدق سے لوگ حیران ہوگئے۔

جَزَی اللّٰهُ عَنَّا دَائِمًا ذٰلِکَ الْفَتٰی   قَضٰی نَحْبَهٗ لِلّٰهِ فَاذْکُرْ وَ فَکِّرِ

خدا ہم سے اس جوان کو بدلہ دے وہ اپنی جان خدا کی راہ میں دے چکا۔ پس سوچ اور فکر کر۔

عِبَادٌ یَّکُوْنُ کَمُبْسِرَاتٍ وُجُوْدُهُمْ   اِذَامَا اَتَوْا فَالْغَیْثُ یَأْتِیْ وَیَمْطُرُ

یہ وہ بندے ہیں کہ مون سون ہوا کی طرح ان کا وجود ہوتا ہے جب آتے ہیں پس ساتھ ہی بارش رحمت کی آتی ہے۔

اَتَعْلَمُ اَبْدَالًا سِوَاهُمْ فَاِنَّهُمْ   رُمُوْا بِالْحِجَارَةِ فَاسْتَقَامُوْا وَاَجْمَرُوْا

کیا تو انکے سوا کوئی اور لوگ ابدال جانتا ہے کیونکہ وہ لوگ وہ لوگ ہیں جن پر پتھر چلائے گئے پس انہوں نے استقامت اختیار کی اور اُن کی جمعیّت باطنی بحال رہی۔

تَجَلّٰی عَلَیْهِمْ رَبُّهُمْ رَبُّ مَا بَدَا   فَفَرُّوْا اِلَی النُّوْرِ الْقَدِیْمِ وَاَبْدَرُوْا

ان پر ان کا خدا متجلّی ہوا جو تمام مخلوقات کا خدا ہے پس وہ نورِ قدیم کی طرف جلدی سے بھاگے۔

تَرَاهُمْ تَفِیْضُ دُمُوْعُهُمْ مِنْ صَبَابَةٍ   وَفِی الْقَلْبِ نِیْرَانٌ وَّ رَأْسٌ مَغْبَّرُ

تو دیکھے گا انکو کہ انکے آنسو جاری ہیں غلبۂ محبتِ الٰہی سے اور دل میں طرح طرح کی آگ ہے اور سر پر غبار ہے۔

اَ نَارَتْ بِنُوْرِ الْاِ تِّقَاءِ وُجُوْهُهُمْ　　فَتَعْرِفُهُمْ عَيْنَاکَ لَوْلَا التَّكَدُّرُ

تقوٰی کے نور کے ساتھ ان کے منہ روشن ہو گئے پس تیری آنکھیں انکو پہچان لیں گی اگر کدورت لاحقِ حال نہ ہو۔

يُمِيْلُوْنَ قَلْبَ الْخَلْقِ نَحوَ نُفُوْسِهِمْ　　بِنَاظِرَةٍ تَصْبُوْ اِلَيْهَا الْخَوَاطِرُ

لوگوں کے دل اپنی طرف مائل کر دیتے ہیں اس آنکھ کے ساتھ کہ اس کی طرف دل میل کرتے ہیں۔

کَاَنَّ حَيَاتَ الْقَوْمِ تَحْتَ حَيَاتِهِمْ　　بِهِمْ زَرْعُ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْدُوْ وَيَجْذُرُ

گویا قوم کی زندگی ان کی زندگی کے نیچے ہے ان کے ساتھ دین کا کھیت ظاہر ہوتا اور اپنا سبزہ نکالتا ہے۔

وَاِنْ كُنْتَ تَبْغِيْ زَوْرَهُمْ زُرْ بِخُلَّةٍ　　وُجُوْهٌ مِنَ الْاَغْيَارِ تُخْفٰى وَتُسْتَرُ

پس اگر تُو انکو دیکھنا چاہتا ہے تو دوستی کے ساتھ دیکھ وہ ایسے منہ ہیں جو غیروں سے چھپائے جاتے ہیں۔

کَذٰلِکَ طَلَعَتْ شَمْسُنَا فِيْ سَتَارَةٍ　　فَقُلْتُ امْكُثِيْ حَتّٰى اُنِيْرَ وَاَبْهَرُ

اسی طرح ہمارا سورج پردہ میں چڑھا۔ پس میں نے سورج کو کہا کہ ٹھیر جا جب تک میں روشن ہو جاؤں دوسری روشنیوں پر غالب ہو جاؤں۔

وَلَسْنَا بِمَسْتُوْرٍ عَلٰى عَيْنِ طَالِبٍ　　يَرَانَا الَّذِيْ يَأْتِيْ وَيَرْنُوْ وَيَنْظُرُ

اور ہم ڈھونڈنے والے کی آنکھ سے پوشیدہ نہیں ہیں ہمیں وہ شخص دیکھ لیگا جو آئیگا اور نظر کرنے میں طریق مداومت اختیار کریگا۔

وَلَا جَبْرَ اِنْ تَكْفُرْ وَاِنْ كُنْتَ مُؤْمِنًا　　فَحَسْبُکَ مَاقَالَ الْكِتَابُ الْمُطَهَّرُ

اور اگر تو انکار کرے تو تیرے پر کوئی جبر نہیں اور اگر تُو ایمان لاوے تو ایمان کے لئے تجھے کتاب اللہ کافی ہے۔

وَوَاللّٰهِ لَااَنْسٰى هُمُوْمًا لَقِيْتُهَا　　بِتَكْفِيْرِ قَوْمِيْ حِيْنَ اٰذَوْا وَ كَفَّرُوْا

اور بخدا! میں ان غموں کو نہیں بھولتا جو مَیں نے دیکھے بباعث تکفیر قوم کے جبکہ انہوں نے مجھے دکھ دیا اور کافر ٹھیرایا۔

عَلٰى صَادِقٍ فَأْسٌ مِنَ الظُّلْمِ وَالْاَذٰى　　فَكَيْفَ كَذُوْبٌ مِنْ يَدِاللّٰهِ يُسْتَرُ

صادق پر ظلم اور ایذاء کا تبر چل رہا ہے پس کیونکر جھوٹا خدا کے ہاتھ سے چُھپ جائے گا۔

عَلٰى مَوْتِ عِيْسٰى صَارَ قَوْمِيْ كَحَيَّةٍ　　وَكَمْ مِّنْ سُمُوْمٍ اَخْرَجُوْهَا وَاَظْهَرُوْا

عیسٰی کی موت پر میری قوم سانپ کی طرح ہوگئی اور بہت سی زہریں نکالیں اور ظاہر کیں۔

تُـوُفِّـیَ عِیسٰـی ثُـمَّ بَـعْدَ وَفَـاتِـهٖ   عَـرَا الْـمَـوْتُ عَقْلَ جَمَاعَةٍ مَّاتَفَكَّرُوْا

عیسیٰ مرگیا اور بعد اس کے اس جماعت کی عقل پر موت آ گئی جنہوں نے فکر نہیں کیا۔

وَلَـوْ اَنَّ اِنْسَـانًـا یَـطِـیْـرُ اِلَـی السَّمَـاءِ   لَـكَـانَ رَسُـوْلُ اللهِ اَوْلٰـی وَاَجْـدَرُ

اور اگر کوئی انسان آسمان کی طرف پرواز کرسکتا ہے تو اس بات کیلئے ہمارے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ لائق تھے۔

اَتَتْـرُكُ قَـوْلَ اللهِ قَـوْلًا مُـصَـرَّحًـا   وَاِنَّ كِـتَـابَ اللهِ اَهْـدٰی وَاَنْـوَرُ

کیا خدا کے قول کو تُو ترک کرتا ہے اور خدا کا کلام بہت ہدایت دینے والا اور بہت روشن ہے۔

فَـدَعْ ذِكْـرَ اَخْـبَـارٍ تُـخَـالِفُ قَـوْلَـهٗ   وَاَيُّ حَـدِیْـثٍ بَـعْـدَهٗ یُسْتَـأْثَـرُ

پس ان اخبار کا ذکر چھوڑ دے جو اس کے قول کے مخالف ہیں اور کونسی حدیث خدا کا کلام چھوڑ کر اختیار کرنے کے لائق ہے۔

وَدَعْ عَـنْكَ كِبْـرًا مُـهْلِكًا وَاتَّقِ الرَّدٰی   وَاِنَّ تُـقَـاةَ الْـمَـرْءِ تُـنْـجِـیْ وَتُـثْـمِـرُ

اور تکبّر ہلاک کرنے والے کو چھوڑ دے، بہ تحقیق انسان کی تقویٰ نجات دیتی اور پھل لاتی ہے۔

اَ تُـصْـبِـحُ كَـالْـخُـفَّـاشِ اَعْـمٰی وَمَاتَرٰی   وَاَمَّـا لَـدَی الـلَّـیْـلِ الْـبَـهِـیْـمِ فَتُـبْـصِـرُ

کیا تو صبح کو اُلّو کی طرح اندھا ہو جاتا ہے اور اندھیری رات میں دیکھنے لگتا ہے۔

اِذَامَـا وَجَـدْتَّ الْـحَـقَّ بَـعْـدَ ضَـلَالَـةٍ   فَـمَـا الْـبِـرُّ اِلَّـا تَـرْكُ مَـا كُنْتَ تُؤْثِرُ

جب تُو نے گمراہی کے بعد حق پالیا تو نیکی اسی میں ہے کہ جو کچھ پہلے تو نے اختیار کر رکھا تھا وہ چھوڑ دے۔

وَ لَاتَبْـغِ حَـرَزَاتِ الـنُّـفُـوْسِ وَهَتْـكَـهُمْ   وَهَـلْ اَنْـتَ اِلَّـا دُوْدَةٌ یَـا مُـزَوِّرُ !

اور تو برگزیدہ انسانوں کی موت اور ہتک عزت کا خواہاں مت بن اور تو کیا چیز ہے صرف ایک کیڑا۔ اے دروغ آراستہ کرنیوالے!

وَلَـوْ اَنَّ قَـوْمِـیْ آنَـسُـوْنِـیْ لَاَفْـلَـحُـوْا   مِـنَ الـذُّلِّ فِـی الـدُّنْـیَـا وَفِـی الـدِّیْـنِ عُـزِّرُوْا

اور اگر میری قوم مجھے دیکھ لیتی تو نجات پالیتی دنیا کی ذلّت سے اور آخرت میں عزت دی جاتی۔

وَلٰـكِـنْ قُـلُـوْبٌ بِـالْـیَـهُـوْدِ تَـشَـابَـهَـتْ   وَهٰـذَا هُـوَ الـنَّـبَـأُ الَّـذِیْ جَـآءَ فَـاذْكُـرُوْا

مگر بعض دل یہودیوں کی طرح ہو گئے اور یہ وہی خبر ہے جو آ چکی ہے۔ پس یاد کرو۔

فَـصِـرتُ لَهُـم عِيسٰـی اِذَامَـا تَهـوَّدُوا وَهـٰذَا کَـفٰـی مِـنّـِی لِقَـومٍ تَـفـکَّـرُوا

پس جب وہ یہودی بن گئے تو میں ان کے لئے عیسٰی بن گیا اور اس قدر بیان میری طرف سے کافی ہے ان کیلئے جو سوچتے ہیں۔

وَقَـد تَـمَّ وَعـدُ نَبِیّـنَـا فِـی حَـدِیثِـهٖ اِذَاجَـاءَ هُـم مِـنهُـم اِمَـامٌ یُـذَکّـِرُ

اور بہ تحقیق ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا وعدہ جو حدیث میں تھا پورا ہوگیا جبکہ مسلمانوں میں انہیں میں سے ایک امام آیا جو نصیحت کرتا اور یاد دلاتا ہے۔

اَبَـارُوا عَـوَامَ الـنَّـاسِ مِـن سَـمِّ مَنطِقٍ وَجَـاءُ وا بِبُهتَـانٍ عَـلَیـنَـا وَ زَوَّرُوا

باتوں کے زہر سے لوگوں کو ہلاک کر دیا اور ہم پر بہتان لگائے اور جھوٹ بولا۔

یَـقُـولُـونَ مَـالَایَـفـعَـلُـونَ خِیَـانَـةً یُـخَـالِفُ فِـی الـحَـالَاتِ بَیتٌ وَّمِـنبَرُ

وہ کہتے ہیں جو کرتے نہیں اور روحانیت کے حالات کی رو سے ان کے گھر اور انکے منبر میں بڑا فرق ہے۔

اَ لَا رُبَّ قَـوَّالٍ یُسِـرُّکَ قَـولُـهٗ وَلَـو تَـنـظُـرَنَّ الـوَجـهَ سَـاءَ کَ مَنظَرُ

کئی بہت باتیں کرنیوالے ایسے ہیں کہ ان کی بات تجھے اچھی معلوم ہوگی مگر جب تُو انکا منہ دیکھے گا تو تجھے وہ بُرا معلوم ہوگا۔

تَـرَی الـعَیـنُ مَـاهُـوَ ظَـاهِرٌ غَیرُ کَـاتِمٍ وَمَـا تَـنـظُـرُ الـعَیـنَـانِ مَـا هُـوَ یُستَـرُ

آنکھ صرف اس کو دیکھتی ہے جو ظاہر ہے، پوشیدہ نہیں اور پوشیدہ چیز کو آنکھیں دیکھ نہیں سکتیں۔

وَفِیهِـم وَاِن قِیـلَ اهتَـدَینَـا غَـوَایَـةٌ وَکِـبـرٌبِـهٖ یَـنـمُـو الـضَّلَالُ وَیُثـمِـرُ

اور ان میں، اگرچہ وہ کہیں کہ ہم ہدایت پا گئے، ایک گمراہی ہے اور تکبّر ہے جس کے ساتھ گمراہی نشوونما پاتی اور پھل لاتی ہے۔

اُ نَـاسٌ اَضَـاعُـوا دِیـنَهُـم مِـن رُعُـونَـةٍ وَ اَهـوَاءَ دُنیَـاهُـم عَـلَـی الدِّینِ آثَـرُوا

وہ ایسے لوگ ہیں کہ انہوں نے تکبّر سے دین کو ضائع کیا اور دنیا کی خواہشوں کو دین پر اختیار کر لیا۔

تَـأَلَّـمَ قَـلبِـیْ مِـن اَعَـاصِیـرِ جَهـلِهِـم فَفِی الصَّدرِ حَزَّازٌ وَفِی القَلبِ خَنجَرُ

ان کی جہالت کی آندھیوں سے میرا دل دردناک ہوگیا پس سینہ میں ایک سوزش اور خلش ہے اور دل میں تلوار ہے۔

لَهُـم سَـلَفٌ قَـد اَخـطَـأُوا فِـیْ بَیَانِهِـم فَهُـم اٰثَـرُوا آثَـارَهُـم وَتَـخَـیَّـرُوا

ان کے ایسے بزرگ ہیں جنہوں نے اپنے بیان میں خطا کی پس انہوں نے ان کے آثار کو اختیار کر لیا۔

هَمَمْنَا بِخَيْرٍ ثُمَّ ذُقْنَا جَفَاءَ هُمْ وَجِئْنَا بِعَدْلٍ ثُمَّ لِلظُّلْمِ شَمَّرُوْا

ہم نے نیکی کا قصد کیا مگران سے ظلم دیکھا اور ہم عدل کے ساتھ آئے اور انہوں نے ظلم کرنا شروع کیا۔

وَجَدْنَا الْاَفَاعِيَّ الْمُبِيْدَةَ دُوْنَهُمْ وَلَا مِثْلَهُمْ شَرُّ الْعَقَارِبِ تَأْبُرُ

ہم نے ہلاک کرنیوالے سانپ ان سے کم درجہ پر دیکھے اور نہ ان کی طرح بدترین عقارب نیش زنی کرتا ہے۔

وَمَا نَحْنُ اِلَّا کَالْفَتِيْلِ مَذَلَّةً بِاَعْيُنِهِمْ بَلْ مِنْهُ اَدْنٰی وَاَحْقَرُ

اور ہم ایک ریشۂ خرما کی طرح ان کی نظر میں ہیں بلکہ اس سے بھی زیادہ حقیر اور ذلیل۔

فَنَشْكُوْ اِلَى اللهِ الْقَدِيْرِ تَضَرُّعًا وَمَنْ مِثْلُهُ عِنْدَ الْمَصَائِبِ يَنْصُرُ

پس ہم خدائے قادر کی طرف تضرّع کے ساتھ شکوہ لے جاتے ہیں اور اس کی طرح کون مصیبتوں کے وقت مدد کرتا ہے۔

رَمٰی کُلُّ مَنْ عَادٰی اِلَيَّ سِهَامَهُ فَاَصْبَحْتُ اَمْشِیْ کَالْوَحِيْدِ وَ اُکْفَرُ

ہر ایک دشمن نے میری طرف اپنے تیر چلائے پس میں اکیلا رہ گیا اور کافر قرار دیا گیا۔

حُسَيْنٌ دَفَاهُ الْقَوْمُ فِیْ دَشْتِ کَرْبَلَا وَکَلَّمَنِیْ ظُلْمًا حُسَيْنٌ اٰخَرُ

ایک حُسین وہ تھا جس کو دشمنوں نے کربلا میں قتل کیا اور ایک وہ حُسین ہے جس نے مجھ کو محض ظلم سے مجروح کیا۔

اَيَا رَاشِقِیْ قَدْ کُنْتَ تَمْدَحُ مَنْطِقِیْ وَتُثْنِیْ عَلَیَّ بِاُلْفَةٍ وَتُوَقِّرُ

اے میرے پر تیر چلانے والے! ایک زمانہ وہ تھا جو تو میری باتوں کی تعریف کرتا تھا اور محبت کے ساتھ میری تعریف کرتا تھا اور میری عزّت کرتا تھا

وَلِلّٰهِ دَرُّکَ حِيْنَ قَرَّظْتَ مُخْلِصًا کِتَابِیْ وَصِرْتَ لِکُلِّ ضَالٍّ مُخَفِّرُ

اور تو نے کیا خوب میری کتاب براہین احمدیہ کا اخلاص سے ریویو لکھا تھا اور ہر ایک گمراہ کیلئے رہنما ہو گیا تھا۔

وَاَنْتَ الَّذِیْ قَدْ قَالَ فِیْ تَقْرِيْظِهٖ کَمِثْلِ الْمُؤَلِّفِ لَيْسَ فِيْنَا غَضَنْفَرُ

اور تو وہی ہے جس نے اپنے ریویو میں لکھا تھا کہ اس مؤلف کی طرح ہم میں کوئی بھی دین کی راہ میں شیر نہیں۔

عَرَفْتَ مَقَامِیْ ثُمَّ اَنْکَرْتَ مُدْبِرًا فَمَا الْجَهْلُ بَعْدَ الْعِلْمِ اِنْ کُنْتَ تَشْعُرُ

تو نے میرے مقام کو شناخت کیا پھر منکر ہو گیا پس یہ کیسا جہل ہے جو علم کے بعد دیدہ دانستہ وقوع میں آیا۔

كَمِثْلِكَ مَعَ عِلْمٍ بِحَالِیْ وَفِطْنَةٍ عَجِبْتُ لَهُ یَبْغِی الْهُدٰی ثُمَّ یَأْطُرُ

تیرے جیسا آدمی، میرے حال سے واقف اور دانا، تعجّب ہے کہ وہ ہدایت پرآ کر پھر راہ راست چھوڑ دے۔

قَطَعْتَ وِدَادًا قَدْ غَرَسْنَاهُ فِی الصِّبَا وَلَیْسَ فُؤَادِیْ فِی الْوِدَادِ یُقَصِّرُ

تو نے اس دوستی کو کاٹ دیا جس کا درخت ہم نے ایامِ کودکی میں لگایا تھا مگر میرے دل نے دوستی میں کوئی کوتاہی نہیں کی۔

عَلٰی غَیْرِ شَیْءٍ قُلْتَ مَاقُلْتَ عُجْلَةً وَوَاللّٰہِ اِنِّیْ صَادِقٌ لَا اُزَوِّرُ

کسی بات پر تُو نے نہیں کہا، جو کچھ کہا جلدی سے، اور بخدا مَیں سچا ہوں میں نے جھوٹ نہیں بولا۔

(ضمیمه براهین احمدیه حصّه پنجم۔روحانی خزائن جلد۲۱ صفحہ ۳۱۵تا۳۳۵)

۵۲

قَصِيدَةٌ مِّنَ الْمُؤَلِّفِ

مؤلف کی طرف سے ایک قصیدہ

اِنِّی مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُکْرَمٌ سَمٌّ مُعَادَاتِی وَسِلْمِی اَسْلَمُ

میں رحمٰن کی طرف سے ایک بندہ عزت دیا گیا ہوں۔ میری دشمنی زہر ہے اور مجھ سے صلح سلامتی بخشنے والی ہے۔

اِنِّی اَنَا الْبُسْتَانُ بُسْتَانُ الْهُدٰی اِنِّی صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ

میں وہ باغ ہوں جو ہدایت کا باغ ہے۔ میں راست گو اور مصلح ہوں اور اصلاح کرنے والا ہوں۔

مَنْ فَرَّ مِنِّی فَرَّ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی اِنِّی اَنَا النَّهْجُ السَّلِيْمُ الْاَقْوَمُ

جو شخص مجھ سے بھاگا وہ خدا سے بھاگا۔ میں سلامتی کی راہ اور سیدھی راہ ہوں۔

رُوْحِیْ لِتَقْدِيْسِ الْعَلِیِّ حَمَامَةٌ اَوْ عَنْدَلِيْبٌ غَارِدٌ مُتَرَنِّمُ

میری رُوح خدا کی تقدیس کے لئے ایک کبوتری ہے یا ایک بلبل ہے جو خوش آواز سے بول رہی ہے۔

مَاجِئْتُكُمْ فِی غَيْرِ وَقْتٍ عَابِثًا قَدْ جِئْتُكُمْ وَالْوَقْتُ لَيْلٌ مُظْلِمُ

میں تمہارے پاس بے وقت بطور لہو ولعب کے نہیں آیا میں اُس وقت آیا جب کہ زمانہ رات کی طرح تھا۔

یَـا اَیُّهَـا النَّـاسُ اتْرُکُوْا اَهْوَاءَ کُمْ تُـوْبُـوْا وَاِنَّ اللهَ رَبٌّ اَرْحَـمُ

اے لوگو! اپنی حرص و ہوا کو چھوڑ دو، توبہ کرو اور خدا غفور رحیم ہے۔

رَبٌّ کَـرِیْمٌ غَـافِـرٌ لِمَنِ اتَّقٰی طُوْبٰی لِمَنْ بَعْدَ الْمَعَاصِیْ یَنْدِمُ

رب کریم ہے، وہ ڈرانے والے کو بخش دیتا ہے۔ کیا خوش نصیب وہ شخص ہے جو گناہ کے بعد پچھتاتا ہے۔

یَـا اَیُّهَـا النَّـاسُ اذْکُرُوْا اٰجَالَکُمْ اِنَّ الْـمَـنَـایَـا لَا تُـرَدُّ وَتَهْجُمُ

اے لوگو! اپنی موتوں کو یاد کرو۔ جب موتیں آتی ہیں تو واپس نہیں ہوتیں اور ناگاہ پکڑ لیتی ہیں۔

یَـا لَائِـمِـیْ اِنَّ الْـمَـکَـارِمَ کُلَّهَـا فِی الصِّدْقِ فَاسْلُکْ نَهْجَ صِدْقٍ تُرْحَمُ

اے میرے ملامت کرنے والے! تمام بزرگیاں صدق میں ہیں پس صدق اختیار کر۔ سلامت رہے گا۔

اَلسَّـعْـیُ لِـلتَّـوْهِیْـنِ اَمْـرٌ بَـاطِلٌ اِنَّ الْـمُـقَـرَّبَ لَایُهَـانُ وَیُـکْـرَمُ

توہین کے لئے کوشش کرنا باطل ہے۔ جو شخص خدا کا مقرّب ہوتا ہے خدا اُس کو ذلیل نہیں کرتا۔

جَـاءَ تْکَ اٰیَـاتِـیْ فَـاَنْتَ تُـکَذِّبُ شَـاهَدْتَّ سُلْطَـانِـیْ فَـاَنْتَ تَحَکَّمُ

میرے نشان تیرے پاس آئے سو تُو تکذیب کرتا ہے اور میرے برہان تُو نے مشاہدہ کئے اور پھر تُو تحکّم کرتا ہے۔

هَلْ جَـاءَ کَ الْاِبْـرَاءُ مِنْ رَبِّ الْوَرٰی اَمْ هَـلْ رَأَیْـتَ الْـعَیْـشَ لَایَتَـصَرَّمُ

کیا بَری ہونے کی خبر خدا تعالیٰ سے تجھے پہنچ گئی یا تُو نے دیکھ لیا کہ تیری زندگی کبھی منقطع نہیں ہوگی۔

اِنْ کُنْـتَ اَزْمَعْـتَ النِّـضَـالَ فَاِنَّنَـا نَـأْتِـیْ کَـمَـا یَاتِیْ لِصَیْدٍ ضَیْغَمُ

اور اگر تُو جنگ کا ارادہ کرتا ہے تو ہم اس طرح آئیں گے جس طرح شکار کے لئے شیر آتا ہے۔

لَانَـتَّـقِـیْ حَـرْبَ الْعِدَا وَ نِضَالَهُمْ وَالْقَـلْبُ عِنْدَ الْحَرْبِ لَایَتَجَمْجَمُ

ہم دشمنوں کی جنگ اور ان کی تیراندازی سے نہیں ڈرتے اور دل لڑائی کے وقت متردّد نہیں ہوتا۔

اُنْـظُـرْ اِلٰـی عَبْدِالْحَکِیْمِ وَ غَیِّـهٖ یَـعْـوِیْ کَسِـرْحَـانٍ وَلَا یَتَـکَـلَّمُ

ڈاکٹر عبدالحکیم خان اور اُس کی گمراہی کی طرف دیکھ بھیڑیئے کی طرح چلّا رہا ہے نہ یہ کہ بات کرتا ہے۔

کِبْـرٌ یُسَـعِّـرُ نَفْسَــهُ بِضِـرَامِـهِ　　مَـامَـدَّ هٰـذَا الْـکِبْـرَ اِلَّـا الدِّرْهَـمُ

تکبّر اپنے ایندھن کے ساتھ ان کو مشتعل کرتا ہے اور یہ تکبّر بباعث مال کے پیدا ہوا ہے۔

اَ لْـفَـخْـرُ بِـالْـمَالِ الْکَثِیْـرِ جَهَـالَـةٌ　　غَیْـمٌ قَـلِیْـلُ الْـمَـآءِ لَایَتَـلَـوَّمُ

مالِ کثیر کے ساتھ فخر کرنا جہالت ہے۔ یہ وہ بادل ہے جس میں کم پانی ہے جو ٹھہر نہیں سکتا۔

جَهْـدُ الْـمُـخَـالِفِ بَـاطِلٌ فِـی اَمْـرِنَـا　　سَیْفٌ مِّـنَ الـرَّحْـمٰـنِ لَایَتَـثَـلَّـمُ

مخالف کی کوششیں ہمارے معاملہ میں باطل ہیں۔ یہ وہ تلوار ہے جو رخنہ پذیر نہیں ہوگی۔

فِـی وَجْـهِـنَــا نُـوْرُ الْـمُهَیْـمِنِ لَائِحٌ　　اِنْ کَـانَ فِیْـکُـمْ نَـاظِـرٌ مُّتَوَسِّـمُ

ہمارے منہ پر خدا کا نور روشن ہے اگر تم میں کوئی دیکھنے والا ہو۔

مَـاقُـلْـتَ یَـا عَـبْدَالْـحَکِیْـمِ بِـجَنْبِنَـا　　اِلَّـا کَـخَـذْفٍ عِـنْـدَ سَیْفٍ یَـصْـرِمُ

اے عبدالحکیم! تو نے ہمارے مقابل پر جو باتیں کی ہیں تو وہ ایک روڑہ کی طرح ہے جو چلایا جاتا ہے بمقابل اُس تلوار کے جو کاٹتی ہے۔

وَالـلّٰـهِ لَایَـخْـزٰی عَـزِیْـزُ جَـنَـابِـهِ　　وَاللّٰهِ لَا تُـعْـطَـی الْـعُـلَاءَ وَتُـرْجَـمُ

بخدا! کہ خدا تعالےٰ کا عزیز رُسوا نہیں ہوگا اور بخدا کہ تُو غالب نہیں ہوگا اور ردّ کیا جائے گا۔

هٰـذَا مِـنَ الـرَّحْـمٰـنِ نَبَأٌ مُّحْکَمٌ　　فَـاسْـمَـعْ وَیَـأْتِیْ وَقْتُـهُ الْـمُـتَحَتَّمُ

یہ خدا کی طرف سے خبر پختہ ہے، محکم ہے۔ پس سُن رکھ اور اس کا قرارداده وقت آ رہا ہے۔

وَاللّٰهِ یُـنْـقَـضُ کُـلُّ خَیْـطِ مَـکَـائِـدٍ　　لَیْـنٌ سَـحِیْـلٌ اَوْ شَـدِیْـدٌ مُّـبْـرَمُ

اور بخدا ہر ایک مکر کا دھاگہ توڑ دیا جائے گا خواہ وہ نرم مکر ہے اور خواہ سخت مکر ہے۔

کَـفِّـرْ وَمَـا الـتَّکْـفِیْـرُ مِنْکَ بِـبِدْعَـةٍ　　رَسْـمٌ تَـقَــادَمَ عَـهْـدُهُ الْـمُـتَـقَـدِّمُ

مجھے کافر کہہ۔ اور کافر کہنا تیرا کوئی نئی بات نہیں ایک پرانی رسم قدیم سے چلی آتی ہے۔

قَـدْ کُـفِّـرَتْ مِنْ قَبْلُ صَحْبُ نَبِیِّنَـا　　قَــالُـوْا لِـئَـامٌ کَـفَـرَ ةٌ وَهُـمْ هُـمُ

اس سے پہلے ہمارے نبی ﷺ کے صحابہ کو لوگوں نے کافر ٹھہرایا اور کہا کہ یہ لئیم اور کافر ہیں اور ان کی شان جو ہے سو ہے۔

تُبْ مِنْ کَلَامٍ قُلْتَ وَاحْفِدْ تَائِبًا   وَالْعَفْوُ خُلْقِیْ اَیُّهَا الْمُتَوَهِّمُ

جو کچھ تُو نے کہا ہے اُس سے توبہ کر اور میری طرف دوڑ اور بخشنا میرا خُلق ہے۔ اے وہموں میں گرفتار۔

اِنْ کُنْتَ تَتَمَنَّی الْوَغَا فَنُحَارِبُ   بَارِزْ فَاِنِّیْ حَاضِرٌ مُتَخَیِّمٌ

اگر تُو لڑنے کو چاہتا ہے پس ہم لڑیں گے باہر میدان میں آ کہ میں حاضر ہوں خیمہ لگائے ہوئے۔

نُطْقِیْ کَسَیْفٍ قَاطِعٍ یُرْدِی الْعِدَا   قَوْلِیْ کَعَالِیَۃِ الْقَنَا اَوْ لَهْذَمُ

میرا نُطق تلوار کاٹنے والی کے مانند ہے جو دشمنوں کو ہلاک کرتی ہے۔ بات میری نیزہ کی نوک کی طرح ہے یا لہذم کی طرح ہے۔

کَمْ مِنْ قُلُوْبٍ قَدْ شَقَقْتُ غِلَافَهَا   کَمْ مِنْ صُدُوْرٍ قَدْ کَلَمْتُ وَ اَکْلِمُ

بہت دل ہیں جن کے غلاف میں نے پھاڑ دیئے ' بہت سینے ہیں جو میں نے مجروح کئے اور کرتا ہوں۔

حَارَبْتُ کُلَّ مُکَذِّبٍ وَبِاٰخِرٍ   لِلْحَرْبِ دَائِرَۃٌ عَلَیْکَ فَتَعْلَمُ

میں نے ہر ایک مکذّب سے لڑائی کی ہے۔ اب آخری نوبت میں لڑائی کے چکر میں تُو آ گیا۔ پس عنقریب جان لے گا۔

لِیْ فِیْکَ مِنْ رَّبٍّ قَدِیْرٍ اٰیَۃٌ   اِنْ کُنْتَ لَا تَدْرِیْ فَاِنَّا نَعْلَمُ

تجھ میں میرے خدا کی طرف سے ایک نشان ہے اگر تُو نہیں جانتا تو ہم تجھے جانتے ہیں۔

قَدْ قُلْتَ دَجَّالٌ وَقُلْتَ قَدِ افْتَرٰی   تَهْذِیْ وَفِیْ صَفِّ الْوَغٰی تَتَجَشَّمُ

تو نے کہا کہ یہ شخص دجّال ہے اور خدا تعالیٰ پر افترا کرتا ہے تُو بکواس کر رہا ہے اور لڑائی میں تکلیف کر رہا ہے۔

وَالْحُکْمُ حُکْمُ اللّٰهِ یَا عَبْدَالْهَوٰی   یُبْدِیْکَ یَوْمًا مَا تُسِرُّ وَ تَکْتُمُ

اور حکم خدا کا حکم ہے' اے حرص کے بندے! ایک دن وہ تجھے جتلا دیگا جو کچھ تُو پوشیدہ کرتا ہے۔

اَلْحَقُّ دِرْعٌ عَاصِمٌ فَیَصُوْنُنِیْ   فَاحْذَرْ فَاِنِّیْ فَارِسٌ مُسْتَلْحِمُ

حق ایک سچائی والی دِرع ہے جو مجھے بچائے گی پس خوف کر کہ میں ایک سوار پیچھا کرنے والا ہوں۔

(حقیقۃ الوحی۔ روحانی خزائن جلد نمبر ۲۲ صفحہ ۳۶۱ تا ۳۶۴)

۵۳

اَمِتْنِیْ فِیْ الْمَحَبَّۃِ وَالْوِدَادِ وَ کُنْ فِیْ ھٰذِہٖ لِیْ وَ الْمَعَادِ

مجھے اپنی محبت میں ہی وفات دے اور اس دنیا اور آخرت میں تُو میرا ہو جا۔

وَ لَمْ یَبْقَ الْھُمُوْمُ لَنَا فَاِنَّا تَوَکَّلْنَا عَلٰی رَبِّ الْعِبَادِ

اور ہمیں کوئی غم نہیں رہے۔ کیونکہ ہم نے ربّ العباد پر توکل کیا۔

(تذکرہ صفحہ ۶۷۹۔ رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۱ صفحہ ۱۰۹۔ و رجسٹر روایات صحابہ جلد نمبر ۱۴ صفحہ ۱۴۶

روایت حضرت میاں محمد دین صاحب واصل باقی نویس

ترجمہ از تذکرہ صفحہ ۶۶۳ ایڈیشن چہارم مطبوعہ ۲۰۰۴ء)

۵۴

حضرت میر محمد اسماعیل صاحب نے بیان کیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو جب عربی زبان کو رواج دینے کی طرف توجہ تھی تو ان الہام میں حضور نے آپ کو عربی فقرات لکھوائے تھے اور یہ شعر بھی یاد کرنے کو دیئے تھے۔

اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَھْلَ الْاَوَامِرِ   وَ خَفْ قَھْرَہٗ وَ اتْرُکْ طَرِیْقَ التَّجَاسُرِ

اپنے جبار اور صاحب حکم رب کی اطاعت کر اور اس کے قہر سے ڈر اور دلیری کا طریقہ چھوڑ دے۔

وَ کَیْفَ عَلَی النَّارِ النَّھَابِرِ تَصْبِرُ   وَ اَنْتَ تَاَذّٰی عِنْدَ حَرِّ الْھَوَاجِرِ

اور تو دوزخ کی آگ پر کس طرح صبر کرے گا حالانکہ تجھے تو دوپہر کی گرمی سے بھی تکلیف ہوتی ہے۔

وَ وَاللّٰہِ اِنَّ الْفِسْقَ صِلٌّ مُّدَمِّرٌ   کَمَلْمَسِ اَفْعٰی نَاعِمٌ فِی النَّوَاظِرِ

اور خدا کی قسم بدکاری ایک ہلاک کرنے والا سانپ ہے جو سانپ کی کھال کی طرح دیکھنے میں اچھی معلم ہوتی ہے۔

فَلَا تَخْتَرُو الطَّغْوٰی فَاِنَّ اِلٰھَنَا   غَیُوْرٌ عَلٰی حُرُمَاتِہٖ غَیْرُ قَاصِرِ

پس سرکشی نہ اختیار کرو کیونکہ ہمارا خدا بڑا غیر تمند ہے اور اپنی حرام کی ہوئی چیزوں کے کرنے الے کو سزا کے بغیر نہیں چھوڑے گا

وَ لَا تَقْعُدَنْ یَابْنَ الْکِرَامِ بِمُفْسِدٍ   فَتَرْجِعُ مَنْ حَبَّ الشَّرِیْرَ کَخَاسِرِ

اور اے بزرگوں کے بیٹے تو شریروں کے پاس نہ بیٹھا کر کیونکہ تو شریروں سے محبت کر کے نقصان ہی اٹھائے گا۔

وَ لَا تَحْسَبَنْ ذَنْبًا صَغِیْرًا کَھَیِّنٍ   فَاِنَّ وِدَادَ الذَّنْبِ اِحْدَی الْکَبَائِرِ

اور چھوٹے گناہ کو ہلکا نہ سمجھ کیونکہ چھوٹے گناہوں کو پسند رکھنا خود ایک کبیرہ گناہ ہے۔

وَ اٰخِرُ نُصْحِیْ تَوْبَۃٌ ثُمَّ تَوْبَۃٌ   وَ مَوْتُ الْفَتٰی خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ مَّنَاکِرِ

اور میری آخری نصیحت یہ ہے کہ توبہ کر اور پھر توبہ کر اور ایک جوان کا مرجانا اس کے گناہ کرنے سے اچھا ہے۔

(سیرۃ المہدی حصہ سوم۔ روایت نمبر ۷۹۴)

الفهرست

نمبرشمار	پہلا مصرعہ	تعداداشعار	صفحہ
۱	یَاعَیۡنَ فَیۡضِ اللّٰہِ وَالۡعِرۡفَانِ	۷۰	۱
۲	بِمُطَّلِعٍ عَلیٰ اَسۡرَارِ بَالِیۡ	۴۴	۹
۳	تَذَکَّرۡ یَا اَخِیۡ یَوۡمَ التَّنَادِیۡ	۱۸	۱۴
۴	هَدَاکَ اللّٰہُ هَلۡ قَتۡلِیۡ یُبَاحُ	۴۶	۱۶
۵	یَا قَلۡبِیَ اذۡکُرۡ اَحۡمَدَا	۴۲	۲۱
۶	اَیَا مُحۡسِنِیۡ اُثۡنِیۡ عَلَیۡکَ وَاَشۡکُرُ	۳۳۳	۲۶
۷	بِکَ الۡحَوۡلُ یَا قَیُّوۡمُ یَا مَنۡبَعَ الۡهُدیٰ	۱۱۹	۶۰
۸	اَ لَا یَا اَیُّهَا الۡوَاشِیۡ اِلَامَ تُکَذِّبُ	۱۶۸	۷۳
۹	حَمَامَتُنَا تَطِیۡرُ بِرِیۡشِ شَوۡقٍ	۲	۹۱
۱۰	دُمُوۡعِیۡ تَفِیۡضُ بِذِکۡرِ فِتَنٍ اَنۡظُرُ	۱۸۹	۹۲
۱۱	اِلَی الدُّنۡیَا اَوَی الۡحِزۡبُ الۡاَجَانِیۡ	۱۲۲	۱۱۲
۱۲	اِنِّیۡ مِنَ اللّٰہِ الۡعَزِیۡزِ الۡاَکۡبَرِ	۲۴	۱۲۵

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	تعداد اشعار	صفحہ
۱۳	اُنْظُرْ اِلَی الْمُتَنَصِّرِیْنَ وَ ذَأْنِهِمْ	۹۱	۱۳
۱۴	لَمَّا اَرَی الْفُرقَانُ مِیْسَمَهُ تَرَدَّی مَنْ طَغیٰ	۲۸	۱۳۸
۱۵	تَرَکْتُمْ اَیُّهَا النُّوْکیٰ طَرِیْقَ الرُّشْدِ تَزْوِیْراً		
۱۶	اِتَّقِ اللّٰه یَاعَدُوَّ الْحُسَیْنِ	۲	۱۴۴
۱۷	عَسَا النَیِّرَانِ هِدَایَة لِلْکَوْدَنِ	۲۰	۱۴۵
۱۸	ظَهَرَا لُخُسُوْفُ وَفِیْهِ نُوْرٌ وَّالْهُدیٰ	۲۸	۱۴۸
۱۹	عَلیٰ اَنَّنِیْ رَاضٍ بِاَنْ اُظْهِرَ الْهُدیٰ	۱	۱۵۲
۲۰	اَیَا مَنْ یَّدَّعِیْ عَقْلًا وَّ فَهْمًا	۲	۱۵۳
۲۱	وَکَمْ مِّنْ نَّدَامیٰ اَدَارُوا الْکُئُوْسَا	۳	۱۵۴
۲۲	قَضیٰ بَیْنَنَا الْمَوْلیٰ فَلاَ تَعْصِ قَاضِیَا	۵	۱۵۵
۲۳	بُشْریٰ لَکُمْ یَامَعْشَرَ الْاِخْوَانِ	۱۱۰	۱۵۶
۲۴	قَدْ جَاءَ اللّٰهِ یَوْمٌ اَطْیَبُ	۵۸	۱۶۸
۲۵	فَدَتْکَ النَّفْسُ یَا خَیْرَ الْاَنَامِ	۳۲	۱۷۵
۲۶	مَالِلْعِدَا مَالُوْا اِلَی الْاَهْوَآءِ	۳	۱۷۹
۲۷	هَدَاکَ اللّٰهُ هَلْ تُرْضِی الْعَوَامَا	۴	۱۸۰
۲۸	کِتَابٌ عَزِیْزٌ مُحْکَمٌ یُفْحِمُ الْعِدَا	۲	۱۸۱
۲۹	رُوَیْدَکَ لَا تَهْجُ الصَّحَابَةَ وَاحْذَرِ	۱۰۵	۱۸۲
۳۰	اِنَّ الصَّحَابَةَ کُلَّهُمْ کَذُکَاءِ	۱۸	۱۹۳
۳۱	نَفْسِی الْفِدَاءُ لِبَدْرٍ هَاشِمِیٍّ عَرَبِیْ	۲۵	۱۹۸
۳۲	یَامَنْ أَحَاطَ الْخَلْقَ بِالْاَلَاءِ	۱۰۰	۱۹۹

نمبر شمار	پہلا مصرعہ	تعداد اشعار	صفحہ
۳۳	اَطِعْ رَبَّکَ الْجَبَّارَ اَهْلَ الْاَوَامِرِ	۷	۲۱۰
۳۴	لَمَّا رَأَی النُّوکیٰ خُلَاصَةَ اَنْضُرِیْ	۶	۲۱۱
۳۵	اَلَا یَا اَیُّهَا اَلْحُرُّ الْکَرِیْمُ	۳	۲۱۲
۳۶	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْویٰ ظَلَامٌ	۲	۲۱۳
۳۷	تَذَکَّرْ مَوْتَ دَجَّالٍ رُذَالٍ	۴۳	۲۱۴
۳۸	بِوَحْشِ الْبَرِّ یُرْجَی الْاِئْتِلَافُ	۲۲	۲۱۹
۳۹	اَ لَا اَیُّهَا الْاَبَّارُ مِثْلَ الْعَقَارِبِ	۲	۲۲۲
۴۰	اَ لَا لَا تَعِبْنِیْ کَالسَّفِیْهِ الْمُشَارِزِ	۷	۲۲۳
۴۱	عِلْمِیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ ذِی الْاٰ لَاءِ	۲۵۷	۲۲۴
۴۲	یَاقِرْدَ غَزْنِیْ اَیْنَ اتَّمْ سَلْ عَشِیْرَتَهٗ	۷	۲۵۰
۴۳	اِنِّیْ صَدُوْقٌ مُصْلِحٌ مُتَرَدِّمُ	۳۶	۲۵۱
۴۴	لَکَ الْحَمْدُ یَاتُرْسِي وَ حِرْزِیْ وَجَوْسَقِیْ	۲۹۴	۲۵۵
۴۵	اَجِدُ الْاَنَامَ بِبَهْجَةٍ مُّسْتَکْثِرَةٍ	۵	۲۸۵
۴۶	حِبٌّ لَنَا فَبِحُبِّهٖ نَتَحَبَّبُ	۸	۲۸۶
۴۷	اَریٰ سَیْلَ اٰفَاتٍ قَضٰهَا الْمُقَدِّرُ	۵۹	۲۸۷
۴۸	اَحَاطَ النَّاسَ مِنْ طَغْویٰ ظَلَامُ	۲	۲۹۴
۴۹	وَ مَعْنَی الرَّجْمِ فِیْ هٰذَا الْمُقَامِ	۷	۲۹۴
۵۰	اَیَا اَرْضَ مُدٍّ قَدْ دَفَاکِ مُدَمَّرُ	۵۳۳	۲۹۵
۵۱	تَریٰ نَصْرَ رَبِّیْ کَیْفَ یَأْتِیْ وَ یَظْهَرُ	۱۸۱	۳۵۰
۵۲	اِنِّیْ مِنَ الرَّحْمٰنِ عَبْدٌ مُّکْرَمٌ	۳۴	۳۶۹
۵۳	اَمِتْنِیْ فِی الْمَحَبَّةِ وَالْوِدَادِ	۲	۳۷۶